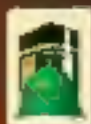


مشہور قرآنی سورتوں، دُرودوں، روحانی و طبی علاجوں  
اور خوشبودار مَدَنی پھولوں کا دلچسپ مَدَنی نگارستان



البَقَرَةُ

يٰس

الرَّحْمٰن

الْمُرْقِد

الْمَلِك

دُرود  
پاک

وعائیں  
وفاائف

# مَدَنی پنج سُورہ

اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔

وَعَدَةُ اللَّهِ لِلَّذِينَ لَا يُغَيِّرُونَ دِينَهُمْ وَلَا يُغَيِّرُونَ مِلَّةَ آبَائِهِمْ  
مُحَمَّدٌ الْيَاسِينُ طَارِقُ رَحْمَةِ رَبِّهِ

مكتبة المدینہ

SC1288

**یادداشت**

دورانِ مطالعہ ضرور تاثر رلائیں گے، اشاراتِ لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرما لیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل علم میں ترقی ہوگی۔

[illegible]



مشہور قرآنی سورتوں، دُرودوں، رُوحانی و طہنی علاجوں اور  
خوشبودار مدنی پھولوں کا دلچسپ مدنی گلدستہ

# مدنی پنج سوره

مؤلف:

شیخ طریقت امیر اہلسنت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا  
ابوبلال محمد الیاس عطاء رقاوری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

ناشر:

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
 آمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نام کتاب: مَدَنی پنج سورہ

مؤلف: شیخ طریقت امیر اہلسنت ہانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا

ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

سن طباعت: شوال المکرم ۱۴۲۹ھ، اکتوبر 2008ء

ناشر: مکتبہ المدینہ، فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی۔

### مکتبہ المدینہ کی سات شاخیں:

- (1) مکتبہ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی
- (2) مکتبہ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور
- (3) مکتبہ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عید گاہ، راولپنڈی
- (4) مکتبہ المدینہ امن پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)
- (5) مکتبہ المدینہ نزد پتیل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینہ الاولیاء ملتان
- (6) مکتبہ المدینہ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن حیدر آباد
- (7) مکتبہ المدینہ چوک شہیدان میرپور کشمیر

مَدَنی التجار: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

## فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
145	۳۰ خزول "شریف کے 3 فضائل	100	سورۃ القدر کے فضائل		کچھ اس کتاب کے بارے میں۔۔
145	(۱) بحث کا دروازہ	108	سورۃ الحجۃ		کتاب پڑھنے کی 19 تنبیہیں
145	(۲) کتابوں کے بارے میں کچھ باتیں	115	سورۃ المومنون		فیضانِ بسم اللہ شریف
146	(۳) نعمت کی حفاظت کا نسخہ	119	سورۃ کافرون کے 3 فضائل	1	دُردِ پاک کی فضیلت
146	بہارِ موت کے وقت کے 3 اذکار	121	سورۃ الاخلاص کے 7 فضائل	1	بسم اللہ شریف کی فضیلت
148	مکرم و شام کے 5 اذکار	125	سورۃ قل اللہ سورۃ اس کے 5 فضائل	2	اُذھار کا کام
150	گھر توحید کے 3 فضائل	128	سورۃ البقرہ کی آخری آیات کے بارے میں فضائل	3	"انہم اللہ" شریف کے 13 مانی پھول
152	ایمان پر غصہ کے چار اوصاف	131	سورۃ العنکبوت کی آخری آیات	7	بسم اللہ شریف کے 8 اذکار
153	غناؤں کی فضیلت	132	آیت الکرسی کے بارے میں فضائل	7	(1) گھر کی حفاظت کے لئے
153	چار کروڑ نیکیاں کمانیں		فیضانِ نیکو کلام	7	(2) دوسرے کا علاج
153	شیطان سے بچنے کا عمل	135	دُردِ شریف کی فضیلت	8	(3) گھبر پونے کا علاج
154	غصہ سے بچنے کا نسخہ فی سحر	135	ایمان تکمیل		(4) چغت سے سامان کی
155	پانچ تہذیبی پھول	136	ایمان تکمیل	8	حفاظت کا طریقہ
155	ہمارے ہاں سے حفاظت کے لئے خوش فہم	136	اول کر غیب	8	(5) دشمنی ختم کرنے کا دوا
157	نماز کے بعد پڑھ جانے والے اذکار	136	دوسرے کے شہادت	9	(6) مرض سے شفا کا دوا
160	مکمل میں پورے قرآن کا ثواب	137	تیسرا کریم	9	(7) چھ اذکار پاک صحت سے حفاظت
161	شیطان سے محفوظ رہنے کا عمل	137	چوتھا کریم	9	(8) آئینہ دُردِ ہونے کا آسان دوا
	فیضانِ دُردِ	138	پانچواں کریم بنیاد		فیضانِ تلاوت
162	دُردِ شریف کے 7 فضائل	138	چھٹا کریم: فکر	11	دُردِ شریف کی فضیلت
165	دُردِ شریف کے 29 تہذیبی پھول	138	بنیاد رکھنے کے 5 فضائل	11	سورۃ عنکبوت کی آخری آیات کی فضیلت
167	دعا اور دعا کے پانچ کلمات	138	(۱) لوگوں کے دل کی صفائی		سورۃ بقرہ کی آخری آیات کے 3
168	تکفیل و مصلحت	140	(۲) پریشان حال اور غمگینوں سے نجات	12	فضائل
168	بال میں خیر و برکت	140	(۳) خوش کرنے والا اعلیٰ اللہ	14	آیت الکرسی کے 4 فضائل
169	خوشحال و مستحیضہ	140	(۴) غریبوں کا	15	آیت الکرسی کی پانچ بڑی باتیں
169	غیب جہاں کا دُردِ	141	(۵) سچا اور سچا کی فضیلت	16	آیت الکرسی کی فضیلت
170	تمام گناہ معاف	142	کلمہ حق کے 4 فضائل		سوئے وقت پڑھ جانے
170	رحمت کے ستر دروازے	142	(۱) خوش نصیب کون	16	والے 5 دکان
170	ایک ہزاروں کی نیکیاں	142	(۲) افضل ذکر و دعا	19	سورۃ فاتحہ کے 4 فضائل
171	چھ اذکار و دُردِ شریف کا ثواب	143	(۳) آیت الکرسی کے بارے میں کچھ باتیں	21	سورۃ یسین شریف کے 16 فضائل
171	غریب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	143	(۴) تہذیب ایمان	37	سورۃ کہف کے 4 فضائل
171	دُردِ دُردِ	143	تہذیبِ طہور و تنہیم کے 3 فضائل	64	سورۃ حج کے 3 فضائل
172	میں دنیا کی باتیں حاصل کیجئے	143	(۱) گناہ و گناہ سے بچنے کے	75	سورۃ دخان کے 3 فضائل
172	دُردِ دُردِ	144	(۲) سونے کا پیر و سونے کے کاغذ	82	سورۃ ملک کے 9 فضائل
172	دنیا و آخرت کی سرخوردگی	144	(۳) جنت میں کچھ باتیں	91	سورۃ طہ کے 4 فضائل

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
220	کسی قوم سے خطرے کے جتنی ڈرنا	204	بعد اللہ سے اپنا آنے کے بعد کی ڈرنا	173	گمیا ہوا ہزار ڈرنا کا ثواب
221	خفہ خطرے کے وقت کی ڈرنا	204	گھر میں داخل ہونے کے وقت کی ڈرنا	173	چھوٹا ہزار ڈرنا کا ثواب
221	زبان کی لکھت کی ڈرنا	295	گھر سے نکلنے کے وقت کی ڈرنا	173	ایک لاکھ ہزار ڈرنا کا ثواب
222	کھرہ قعر سے پناہ کی ڈرنا	205	کھانا کھانے سے پہلے کی ڈرنا	174	برہم کی پریشانی سے نجات کیلئے
222	عبادت کرتے وقت کی دو ڈرنا	206	کھانا کے بعد کی ڈرنا	174	آپ کوثر سے مراد
222	مصیبت کے وقت کی ڈرنا	206	دودھ پینے کے بعد کی ڈرنا	175	ڈرنا کا حج کے 8 عری پھول
223	تحریر کرتے وقت کی ڈرنا	206	آئینہ دیکھتے وقت کی ڈرنا	176	درود کا
223	کفن پر لکھنے کی ڈرنا	207	کسی مسلمان کو سزا دینے کے وقت کی ڈرنا		ڈرنا دیکھنے کے بارے میں ایمان
224	ڈرنا ہمارے روشنی چشم	207	فکر پیدا کرنے کی ڈرنا	178	افرواد کا حج
225	قرض ہمارے کے بعد کی ڈرنا	207	ارے قرض کی ڈرنا	180	شفا کے امر
226	عہدہ	208	خسارے کے وقت کی ڈرنا	180	ڈرنا دیکھنے کے بارے میں ایمان کی حکایت
	فیضان نوراد	208	علم میں اضافے کی ڈرنا		فیضان دعا
228	رحمتوں کی بڑھنا	208	فکر کو کہنے اور بڑھنا	182	ڈرنا دیکھنے کی حکایت
228	یاد رکھنے سے عقل کا بڑھنا	209	مصیبت کو کہنے کے وقت کی ڈرنا	182	ڈرنا کی آئینہ
228	ڈرنا دیکھنے کے نجات	210	مرغ کی ہانگہ بن کر چھٹنے کی ڈرنا	183	ڈرنا دیکھنے کا
228	چاند کے کالے کامل	210	ہاتھ کی زبردستی کے جتن کی ڈرنا	183	جہاد میں ڈرنا کا مقام
229	ہمارے دفع ہوا سیر خونی دہائی	211	آدمی کے جتن کی ڈرنا	183	ڈرنا کے تین فائدے
229	قاجار و قور	211	سزا دینے کے وقت کی ڈرنا	184	ڈرنا دیکھنے کا
229	ہمارے قور کا فائدہ	212	ہاتھ میں داخل ہونے کے وقت کی ڈرنا	185	ڈرنا دیکھنے کے بارے میں ایمان
230	ڈرنا دیکھنے کے لئے	212	ہاتھ میں لکھنا نہ ہو بلکہ کھانا	186	ڈرنا دیکھنے کے بارے میں ایمان
230	کوڑا اور بیل	213	فکر کی ڈرنا	187	جس دوست کی بات نہ مانی
231	احسن رزق	214	الطاف کے وقت کی ڈرنا	188	توبہ کا دعائیں کا خیر کا ایک سبب
231	تلاش حاش	214	آپ مذہم پیتے وقت کی ڈرنا	189	جلدی پالنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی
231	کبھی محتاج نہ ہو	215	نیوہاں پہنچنے کے وقت کی دو ڈرنا	190	افرواد کے اس قدر بڑھنے کے بارے میں
231	چوری سے محفوظ رہے	215	تلاش کے وقت کی ڈرنا	193	ڈرنا کی توبہ میں تاخیر تو کرم ہے
232	گمشدہ کے لئے کامل	216	لڑکے کے جتن کی ڈرنا	194	ڈرنا کی توبہ میں تاخیر تو کرم ہے
232	ہمارے قضاے حاجات	217	لڑکی کے جتن کی ڈرنا	196	ڈرنا دیکھنے کے 17 نذری پھول
232	ہر حاجت و مراد پوری ہوگی	217	ساری پر ایمان سے بڑھنا	199	15 قرآنی ڈرنا
233	ہر حاجت و مراد پوری ہوگی	218	جب کوئی شگون دل میں آئے	203	دین و دنیا کی بھلائیوں کی 49 ڈرنا
233	قائم ہو جانے والے شخص کی تلاش کیلئے	218	وقت کی ڈرنا	203	ڈرنا کے مصطفیٰ ﷺ
233	زہر کا اثر نہ ہو	219	فکر بد گئے پر چھے	203	سوئے وقت کی ڈرنا
234	بھارے سے شفا	219	جل جانے پر چھٹنے کی ڈرنا	203	نیمہ سے پیدا ہونے کے بعد کی ڈرنا
234	کالم و شیطان کے شر سے بچنے کیلئے	220	زہر بے جا ہونے سے محفوظ رہنے کی ڈرنا	204	نیت اخلاص میں داخل ہونے سے پہلے کی ڈرنا



صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
305	کینے کی تحریک	277	نماز اشراق	236	دعائے سہ ماہی (شعبہ اول)
	ہفتہ اور تحریکات کے روزوں	278	نماز چاشت کی فضیلت	237	صبح و شام کی تحریک
306	کے 3 فضائل	278	صلوٰۃ الحج	237	توبہ و تائب کیلئے
	ہفتہ تحریکات اور کعبہ کے	280	انحراف	238	نہانی کی حفاظت کیلئے
307	روزوں کے 3 فضائل	282	صلوٰۃ 10 اثنین کی فضیلت	238	زبان میں لکھتے
308	کعبہ کے روزوں کے فضائل	283	فیض الملوک	238	پہننے کے روز کے لئے
	تہنیکہ کار روزہ رکھنے کی تہنیکہ	284	صلوٰۃ طہنزار	238	تشیخ و تہنیکہ
310	کی 3 روایات	285	صلوٰۃ الحاکمات	239	نہال اتر جانا
	بخاری و ابوداؤد کے روزے کے فضائل	289	گنہگار کی نماز	240	نہال
311	پہننے کی روایات	290	نماز توبہ	240	پہننے کی فضیلت
312	روزہ رکھنے کے 12 روزہ کی فضائل	291	عشاء کے بعد رکھنے کا ثواب	241	پاک رکھنے کا ثواب
	مجلس کا مہینہ	292	نہر کے آخری روز رکھنے کا ثواب	241	پاک رکھنے
315	روزہ رکھنے کی فضیلت	292	فیضانِ روزہ	242	اگر بیت میں پہنچے عبادت گاہ پہنچا
315	نہر و انحراف	293	روزہ رکھنے کی فضیلت	242	پہنچے
316	روزہ رکھنے کے بعد افضل روزے	293	نہر روزوں کے بعد نئی و نئی خواہ	242	نہر روزہ رکھنے کے لئے
316	ایک مہینے کے روزوں کے بعد	293	نہر روزوں کے فضائل پر مشتمل	243	روزہ رکھنے کے لئے
	عاشورہ کو واقع ہونے والے	294	11 روایات	243	احکام سے حفاظت
316	25 مہینہ و احکامات	294	نہر کا الٹا رکھنا	243	آنکھیں کھلی نہ رکھیں
318	عاشورہ کے دن انکس و بھال	294	40 سال کا پہلے روزہ رکھنے	244	گھر میں نہ رکھنے کا ثواب
318	پہنچنے کی بڑھکات	295	روزہ رکھنے سے 50 سال کی نجات	244	نہر کے مرض سے نجات
319	سارا سال آخری سے حفاظت	295	نہر رکھنے سے بھی بڑھکات	245	نہر رکھنے کا ثواب
321	عاشورہ کی تحریکات کی بڑھکات	295	نہر سے نجات	246	199 سالہ فضیلت اور ان کے فضائل
321	شب عاشورہ کی فضائل	296	ایک روزہ رکھنے کی فضیلت	260	نہر کا ثواب
	عاشورہ کے روزے کے 4	296	نہر میں	263	نہر کا ثواب
322	فضائل	297	روزہ رکھنے کا ثواب	265	نہر کا ثواب
324	دعائے عاشورہ	297	نہر کے بعد نجات	266	نہر کا ثواب
324	نہر کا ثواب	297	نہر کا ثواب		فیضانِ نوافل
324	روزہ رکھنے کی فضیلت	298	روزہ رکھنے کی فضیلت	268	روزہ رکھنے کی فضیلت
325	نہر کا ثواب	298	نہر کا ثواب	268	نہر کا ثواب
326	نہر کا ثواب	299	نہر کا ثواب	269	نہر کا ثواب
327	نہر کا ثواب	301	نہر کا ثواب	269	نہر کا ثواب
328	نہر کا ثواب	302	نہر کا ثواب	270	نہر کا ثواب
329	نہر کا ثواب		نہر کا ثواب	271	نہر کا ثواب
329	نہر کا ثواب	303	نہر کا ثواب	271	نہر کا ثواب



صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
395	حقیرانہ جج کا ثواب	350	غیر کائناتیہ اعمال کے متعلق احکامات	329	جنت کا نقش
395	دس جج کا ثواب	350	نہیں کرنے کے بعد ہر مرتبہ پنجہ	329	ستا بیسویں شب کی فضیلت
396	والدین کی طرف سے نعمت	351	حب ظہر کے برابر فضیلت	330	27 ویں رجب کے دن کی فضیلت
396	مذہبی میں پہننے کی وجہ	351	غزوہ کا روزہ	331	سوسال کے روزے کا ثواب
396	نیکو کو بیعت قہری کی فضیلت	352	ایک روزہ ہزار روزوں کے برابر	331	غنائن انعام
397	کفن چھٹ گئے		مختلف مہینے پھول	331	آٹا سب سے کامیاب
397	ایصال ثواب کے ایمان المرید نفع	353	زوروں کی فضیلت	331	نہان کے بعد کفن میں غسل ہے
397	دعاؤں کی برکت	353	گھر کے 25 مئی پھول	332	چودھویں شب میں ٹھکان
398	ایصال ثواب کا انتظام	360	30 لیلیوں کی کتابت	332	بھلائیوں والی راتیں
	دوسروں کیلئے دعا کے مضامین کرنے	362	49 اچھالی کارآمد مئی پھول	333	مغرب کے بعد چھوٹا نفل
398	کی فضیلت	370	18 گھر کا علاج ہنگامہ مئی پھول	334	دعا کے نصف شہان انعام
398	ایصال ثواب کا آسان نسخہ	373	ماہی پھول کے علاج کے طریقے	336	گھر پر موسم بیاں ملانا
399	نورانی لباس	374	رات میں نفل کی 10 احتیاطیں	336	آٹھویں ہادی حرام ہے
400	نورانی طہاق	376	دعا پڑھنے کی 10 مئی پھول	337	رشتہ دارانہ راز
400	نورانی کی تعداد کے برابر نفل	380	نفل کے 5 مئی پھول	337	زوروں کی فضیلت
400	نفل کا رشتہ دارانہ کریم کے	381	آدمی کے 6 مئی پھول	338	سوتے کے بعد رات کے دعاؤں کا نفل
401	سورہ اخلاص کا ثواب	382	دوسرے کے 7 مئی پھول	340	میں فکار تھا
401	امام سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے نفل	384	پہلی کے 6 مئی پھول	342	پانچ شخصوں کرم
403	ایصال ثواب کے 18 مئی پھول	385	نفل کے 6 مئی پھول	343	مستحق و گناہوں کا نفل
406	ایصال ثواب کا طریقہ	386	نفل کے 6 مئی پھول	343	توبہ کا طریقہ
407	ایصال ثواب کا نفل کا طریقہ	387	بہ وقت نفل پڑھنے کا طریقہ	344	ہر شب ساتھ ہزار کی نفل
410	نفل کا 6 مئی پھول کا طریقہ	387	موت پہنکنا سب سے بھریں نفل		روزانہ دس لاکھ گناہوں کی
411	ایصال ثواب کیلئے دعا کا طریقہ	387	کھانسی کا علاج	346	دور سے دعا پائی
412	خیر دارا	388	حاصلیت نفل کے 2 مئی پھول	346	بھائی ہر گز میں دس لاکھ کی نفل
413	نورانی طہاق کا طریقہ	388	بزرگ الباء کے 2 مئی پھول	348	غریب میں نفل کی کر
414	نورانی دین کے نفل کی تاریخیں	389	موت پہنکنا نفل	349	فلان النفل
		390	موت پہنکنا نفل	349	نفل کے 6 مئی پھول کے نفل
		391	موت پہنکنا نفل	349	نورانی کی طرح نفل ہوں سے پاک
		391	موت پہنکنا نفل	349	گویا نفل ہر گز کا روزہ رکھا
		393	نفل کا 6 مئی پھول	350	سال بھر روزہ رکھے
			فیضان ایصال ثواب	350	نورانی الحرام
		394	نفل کا 6 مئی پھول	350	ایصال ثواب کی فضیلت

## علاج و عملیات کے دلائل و شرائط

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتمُ المرسلین،  
رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ظہرِ بد، وُکب اور پھوڑے مکنسیوں کی  
صورت میں دَم کروانے کی اجازت دی۔ (صحیح مسلم ص ۱۲۰۶ حدیث ۲۱۹۶)

مُحَقِّق عَلٰی الْأُطْلَاق، خاتمُ الْمُحَدِّثِينَ، حضرت علامہ شیخ  
عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی اشعۃ اللمعات (فارسی) جلد 3  
صفحہ 645 پر اس حدیث پاک کے تحت لکھتے ہیں: ”یادر ہے کہ تمام بیماریوں اور  
تکلیفوں میں دم کرنا جائز ہے، صرف ان تین کے ساتھ مخصوص نہیں، خاص طور پر ان کے  
ذکر کی وجہ یہ ہے کہ دوسری بیماریوں کی نسبت ان تین میں دَم زیادہ مناسب اور مفید ہے۔“

میرے آقا علی حضرت، امام اہلسنت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن  
فتاویٰ افریقہ صفحہ 168 پر فرماتے ہیں: جائز تعویذ کہ قرآن کریم یا اسمائے الہیہ یا دیگر  
اذکار و دعوات (یعنی دُعاؤں) سے ہو اُس میں اصلاً حرج نہیں بلکہ مستحب ہے۔ رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيُنْفَعْهُ“ یعنی تم میں جو  
مفلس اپنے مسلمان بھائی کو نفع پہنچا سکے پہنچائے۔“ (صحیح مسلم ص ۱۲۰۸ حدیث ۲۱۹۹)

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: سرور کائنات، شاہ  
موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جگات اور انسانوں کی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے حتیٰ  
کہ سورۃ فلق و ناس نازل ہوئیں، پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ان کو لے لیا اور  
ان کے مایوس (یعنی علاوہ) کو چھوڑ دیا۔ (سنن الترمذی ج ۴ ص ۱۳ حدیث ۲۰۶۵)

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ ان اس حدیث پاک کے  
تحت فرماتے ہیں: ”یعنی سورۃ فلق اور سورۃ ناس نازل ہونے سے پہلے حضور صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ والہ وسلم جن و انس کی نظر سے بچنے کے لئے مختلف دُعا میں پڑھا کرتے تھے مثلاً

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْجَانِّ وَغَيْرِهِ پھر (سورۃ بقرہ) دس بار ہونے کے بعد) دیگر دعائوں کی کثرت چھوڑ دی (اور) زیادہ تر سورۃ قلّی دس ہی سے عمل فرمایا۔ (براقۃ المناجیح ج ۲، ص ۲۴۵)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ کتابِ مستجاب "مَدَنی بیچ سورۃ" مشہور قرآنی سورتوں، دُرودوں، دُرُوحانی و طہیّی علاجوں اور خوشبودار مَدَنی پھولوں کا دلچسپ مَدَنی گلہ مستہ ہے، اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ قرآنی آیات کا ترجمہ کنز الایمان سے لیا گیا ہے۔ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس کو نہ صرف خود پڑھیں بلکہ اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ دوسروں کو بھی تحفے میں پیش کریں یہ حدیثیہ لیکچر پڑھنے کا مشورہ دیں۔ نیز مساجد و محلات اور عام مدار المطالعوں وغیرہ میں بھی رکھئے تاکہ نمازی، زائرین اور عمتہ المسلمین استفادہ کر سکیں۔ یاد رکھئے کہ اوزاد و وظائف کی تاثیر کے لئے کم از کم 3 شرائط کا پابنا ضروری ہے چنانچہ میرے آقا علی حضرت خلیفۃ المسیح ربّ العزت قنای رضویہ جلد 23 کے صفحہ 558 پر فرماتے ہیں: "وظائف و اعمال کا اثر کرنے میں تین شرائط ضروری ہیں۔

(1) حُسْنِ إِعْقَاد، دل میں ذلّہ غہ (یعنی خدشہ) نہ ہو کہ دیکھئے اثر ہوتا ہے یا نہیں؟ بلکہ اللہ عزّوجلّ کے کرم پر پورا بھروسہ ہو کہ ضرور اجابت (یعنی قبول) فرمائے گا۔ حدیث میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اَدْعُوا اللَّهَ وَانْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْاِجَابَةِ یعنی اللہ تعالیٰ سے اس حاج پر دعا کرو کہ تمہیں اجابت (یعنی قبولیت) کا یقین ہو۔

(مسند الترمذی ج ۵ ص ۲۹۲ حدیث ۳۴۹۰)

(2) صَبْرٌ وَتَحَمُّلٌ، دن گزریں تو گھبرائیں نہیں کہ اتنے دن پڑھتے گزرے ابھی کچھ اثر ظاہر نہ ہوا! یوں اجابت (یعنی قبولیت) بند کر دی جاتی ہے بلکہ لیٹا رہے اور لو لگائے رہے کہ اب اللہ و رسول (عزّوجلّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اپنا فضل کرتے ہیں۔ اللہ عزّوجلّ فرماتا ہے:

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ  
وَمَا سَأَلَهُ وَقَالُوا احْبِسْنَا اللَّهَ سُبُوتًا  
اللَّهُ مِنْ قَضَائِهِ وَمَا سَأَلَهُ إِنَّا إِي  
الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ (نفس)

ترجمہ کنز الایمان اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ  
اس پر راضی ہوتے جو اللہ و رسول نے ان کو  
دیا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے، اب دیتا ہے  
ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اللہ کا رسول،  
اللہ ہی کی طرف رغبت ہے۔

(پ ۱۰، العوبة ۵۹۰)

حدیث میں ہے: يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ لِقَوْلٍ قَدْ دَعَا فَلَمْ  
يُسْتَجَبْ لِيْ یعنی تمہاری دعا میں قبول ہوتی ہیں جب تک جلدی نہ کرو کہ میں نے دعا کی اور  
اب تک قبول نہ ہوئی۔  
(مجموع شمس ص ۱۴۶۳ حدیث ۲۷۳۵)

(۳) میرے (یعنی اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربہ العزت) یہاں کی جملہ اجازات و وظائف  
و اعمال و تعویذات میں شرط ہے کہ نماز و حج گانہ باجماعت مسجد میں ادا کرنے کی کامل  
پابندی رہے۔ وبالله التوفیق۔

اللہ عزوجل اس کتاب کے مؤلف و اس کا مطالعہ کرنے والوں کو اس کا خوب  
نفع پہنچائے۔ اللہ شکور عزوجل سب مدینہ منیٰ عنک اس ناچیز سنی کو مشکور فرمائے اور اخلاص  
کی لازوال دولت سے مالا مال کرے۔

مرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو کر اخلاص ایسا عطا یا الہی

دعائے عطا یا اللہ عزوجل! جو اس کتاب کو پڑھنے والوں کے ایصال ثواب کیلئے نیز دیگر نفعی نفعی  
نیوٹوں کے ساتھ شادی غمی کی تقریبات و اجتماعات وغیرہ میں تقسیم کروئے، محلے میں گھر گھر پہنچائے اس کا اجر  
اس کے طفیل میرا بھی دنوں جہاں میں بیڑ پار کرے۔

طالب غم مدینہ

و  
بقیہ

و  
معرفت

امین بجاہ النبی الامین صلوات اللہ علیہ



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

”مدنی پنج سورہ پڑھا کریں“ کے انیس حُرُوف کی

نسبت سے یہ کتاب پڑھنے کی 19 نیتیں

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ عَنِ ”مسلمان کی

نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔“ (المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵)

دو مدنی پھول: (۱) بغیر بھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

﴿1﴾ ہر بار حمد و ﴿2﴾ صلوٰۃ اور ﴿3﴾ تحذوٰث و ﴿4﴾ تسمیہ سے آغاز

کروں گا (اسی صفحہ پر اوپر دی ہوئی دو عربی عبارت پڑھ لینے سے چاروں نیتوں پر عمل ہو جائے

گا) ﴿5﴾ رضائے الہی عزوجل کیلئے اس کتاب کا اوّل تا آخر مطالعہ کروں گا ﴿6﴾

حُشَى النُّوحِ اِس کا بلاؤ اور ﴿7﴾ تہذیب و منہ نفع کروں گا ﴿8﴾ قرآنی آیات اور

﴿9﴾ احادیث مبارکہ کی زیارت کروں گا ﴿10﴾ جہاں جہاں ”اللہ“ کا نام

پاک آئے گا وہاں عزوجل اور ﴿11﴾ جہاں جہاں ”سرکار“ کا اسم مبارک آئے گا

وہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پڑھوں گا ﴿12﴾ (اپنے ذاتی نسخے پر) حمد و ضرورت خاص

خاص مقامات انڈر لائن کروں گا ﴿13﴾ (بچے ذاتی نسخے پر) ”یادداشت“ والے صفحہ

پر ضروری نکات لکھوں گا ﴿14﴾ دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں

گا ﴿15﴾ اس حدیث پاک ”تَهَادُّوا تَعَابُوا“ یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دے آپس میں محبت

بڑھے گی۔“ ﴿موطا، مامک، ج ۲، ص ۴۰۷، رقم: ۱۷۳۱﴾ پر عمل کی نیت سے (ایک یا

حسب توفیق تعداد میں) یہ کتابیں خرید کر دوسروں کو تحفہً دوں گا ﴿16﴾ جن کو دوسں گا حتیٰ الامکان انہیں یہ عذف بھی دوں گا کہ آپ تین دن (مثلاً 40) دن کے اندر اندر مکمل پڑھ لیجئے ﴿17﴾ کم از کم ایک عدد مدنی پنج سورہ کسی مسجد یا مزار شریف پر مسلمانوں کے پڑھنے کیلئے رکھوں گا (صرف اسی مسجد و مزار پر رکھئے جہاں پہلے سے موجود نہ ہو) ﴿18﴾ اس کتاب کے مطالعہ کا ثواب ساری نعمت کو ایصال کروں گا۔ ﴿19﴾ کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا (رہائی کہنا یا کہنا خاص مفید نہیں ہوتا)

## عمامہ اور سائنس

**جدید سائنسی تحقیق کے مطابق مستقل طور پر عمامہ شریف سجانے والا خوش نصیب مسلمان فالج اور خون کی وجہ سے جنم لینے والی بعض بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ عمامہ شریف سجانے کی برکت سے دماغ کی طرف جانے والی خون کی بڑی بڑی نالیوں میں خون کا دباؤ صرف ضرورت کی حد تک رہتا ہے اور غیر ضروری خون دماغ تک نہیں پہنچ پاتا! لہذا امریکہ میں فالج کے علاج کیلئے عمامہ نما "ماسک" (MASK) بنایا گیا ہے۔**

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## فیضانِ بسم اللہ شریف

### ذُرُودِ پاک کی فضیلت

**اللہ** عزوجل کے محبوب، دُعا مانگنے والے محبوب، مُنزلِ وحی کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ مشکبار ہے۔ جس نے مجھ پر سو مرتبہ ذُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بے نقاب اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے ہر روز قیامت فہمداؤ کے ساتھ رکھے گا۔

(مجمع بروائد ج ۱۰ ص ۲۵۳ حدیث ۱۷۲۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

### بسم اللہ شریف کی فضیلت

حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ  
امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبیوں کے سلطان،  
سرورِ دیشان، سردارِ دو جہان، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
(کی فضیلت) کہہ کرے میں استغفر (اس - حق - سار) کیا، تو اللہ عزوجل کے محبوب،



فرمایا مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر کب پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

دائے عُیُوب، مَرْزُہ عَنِ الْعُیُوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ”یہ اللہ عزوجل کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور اللہ عزوجل کے اسمِ اعظم اور اس کے درمیان ایسا ہی قُرب ہے جیسے آنکھ کی سیاہی (پتلی) اور سفیدی کے درمیان۔“

(مسند ابی یوسف ج ۲ ص ۲۵۰ حدیث ۲۰۷۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ”اسمِ اعظم“ کی بہت بڑکتیں ہیں، اسمِ اعظم کے ساتھ جو دعا کی جائے وہ قبول ہو جاتی ہے، ”سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والدِ ماجد حضرت رئیس المتکلمین مولانا محمد علی خان علیہ رحمۃ اللہ ان فرماتے ہیں، ”بعض علمائے ہند نے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اسمِ اعظم کہا۔ سرکارِ بغداد حضور غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے، بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ عَارِف (عارف یعنی اللہ عزوجل کو پہچاننے والا) سے اسکی ہے جیسے کلامِ حائق عزوجل سے ”مکن۔“ (یعنی ہو جا) (أَحْسَنُ الْوَعْدِ ص ۶۶)

## آذھورا کام

سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ”جو بھی اَفْہَمَ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ شروع نہیں کیا جاتا وہ آذھورا تہہ جاتا ہے۔“ (الذُّرُ الْمَشْهُور ح ۱ ص ۲۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے نیک اور جائز کاموں میں بَرَکت داخل

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو شخص مجھ پڑھ کر رو پاک پڑھتا ہو اس کیادہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

کرنے کیلئے ہمیں پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ضرور پڑھ لینا چاہئے۔ کھانے، کھلانے، پینے پلانے، رکھنے اٹھانے، دھونے پکانے، پڑھنے پڑھانے، چلنے (گاڑی وغیرہ) چلانے، اٹھنے اٹھانے، بیٹھنے بٹھانے، شئی جلانے، پکھا چلانے، دسترخوان بچھانے بڑھانے، بچھونا لپیٹنے بچھانے، دکان کھولنے بڑھانے، تالا کھولنے لگانے، تیل ڈالنے عطر لگانے، بیان کرنے نعت شریف سنانے، جوتا پہننے عمامہ سجانے، دروازہ کھولنے بند فرمانے، اَلْفَرْض ہر جائز کام کے شروع میں (جبکہ کوئی مانع شرعی نہ ہو) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کی عادت بنانا اس کی بڑکتیں لوٹنا عین سعادت ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”بِسْمِ اللّٰہِ کی بڑکت“ کے تیرہ حُرُوف کی نسبت

سے ”بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کے 13 مدنی پھول

﴿1﴾ حضرت سیدنا احمد بن علی البونی عیدہ شہادت شمس المعارف (مترجم) کے صفحہ 37 پر لکھتے ہیں حضرت سیدنا شیخ ابو عباس حمد بن علی بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: جو بلا ناغہ سات دن تک ”بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 786 بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھے ان شاء اللہ عزوجل اس کی ہر حاجت پوری ہو۔ اب وہ حاجت خواہ کسی بھلائی کے پانے کی ہو یا برائی دور ہونے کی یا کاروبار چلنے کی۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ روزِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو نعمتیں نازل فرماتا ہے۔

﴿2﴾ جو کسی ظالم کے سامنے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 50 بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھے اس ظالم کے دل میں پڑھنے والے کی ہیبت پیدا ہو اور اس کے شر سے بچا رہے۔ (ایضاً ص 37)

﴿3﴾ جو شخص طلوع آفتاب کے وقت سورج کی طرف رخ کر کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 300 بار اور دُرُود شریف 300 بار پڑھے اللہ عزوجل اس کو ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں اس کا گناہی نہ ہوگا اور (روزانہ پڑھنے سے) ان شاء اللہ عزوجل ایک سال کے اندر اندر امیر و کبیر ہو جائے گا۔ (ایضاً ص 37)

﴿4﴾ کند ذہن اگر ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 786 بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے تو ان شاء اللہ عزوجل اس کا حافظہ مضبوط ہو جائے اور جو بات سنے یاد رہے۔ (ایضاً ص 37)

﴿5﴾ اگر قسط سالی ہو تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 61 بار (اول آخر ایک بار درود شریف) پڑھیں (پھر دعاء کریں) ان شاء اللہ عزوجل بارش ہوگی۔ (ایضاً ص 37)

﴿6-7﴾ ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کا غلہ پر 35 بار (اول آخر ایک بار درود شریف) لکھ کر گھر میں لٹکا دیں ان شاء اللہ عزوجل شیطان کا گزرنہ ہو اور خوب برکت ہو۔ اگر دکان میں لٹکائیں تو ان شاء اللہ عزوجل کاروبار خوب چمکے۔ (ایضاً ص 38)

﴿8﴾ یٰمُحَرَّمُ الخَورَامُ کو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 130 بار لکھ کر (یا لکھوا کر)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رو پڑھو کہ تمہارا دُور دور مجھ تک پہنچتا ہے۔

جو کوئی اپنے پاس رکھے (یا پلاسٹک کوٹنگ کرو کر کپڑے، ریگیزین یا چمڑے میں سوا کر پہن لے) **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ** عمر بھر اس کو یا اس کے گھر میں کسی کو کوئی برائی نہ پہنچے۔ (ایضاً ص ۳۸) مسئلہ: سونے یا چاندی یا کسی بھی دھات کی ڈبیہ میں تعویذ پہننا مرد کو جائز نہیں۔ اسی طرح کسی بھی دھات کی زنجیر خواہ اس میں تعویذ ہو یا نہ ہو مرد کو پہننا ناجائز و گناہ ہے۔ اسی طرح سونے، چاندی اور اسٹیل وغیرہ کسی بھی دھات کی تختی یا کڑا جس پر کچھ لکھا ہوا ہو یا نہ لکھا ہوا اگر چہ **اللہ** کا مبارک نام یا کلمہ طیبہ وغیرہ کھدائی کیا ہوا ہو اس کا پہننا مرد کے لیے ناجائز ہے۔ عورت سونے یا چاندی کی ڈبیہ میں تعویذ پہن سکتی ہے۔

﴿9﴾ جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں وہ ”**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**“ 61 بار لکھ کر (یا لکھوا کر) اپنے پاس رکھے (چاہے تو موسوم جامہ یا پلاسٹک کوٹنگ کر کے کپڑے، ریگیزین یا چمڑے میں سی کر گلے میں پہن لے یا بازو میں باندھ لے۔) **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ** بچے زندہ رہیں گے۔ (ایضاً ص ۳۸)

﴿10﴾ گھر کا دروازہ بند کرتے وقت یاد کر کے ”**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**“ پڑھ لیجئے شیطان (سرکش جنات) گھر میں داخل نہ ہو سکیں گے۔

(ماخوذ من صحیح البخاری ج ۲ ص ۵۹۱ حدیث ۵۶۲۲)

﴿11﴾ رات کو کھانے پینے کے برتن بسم اللہ شریف پڑھ کر ڈھک دیجئے، اگر ڈھکنے کیلئے کوئی چیز نہ ہو تو ”**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**“ کہہ کر برتن کے منہ پر تکا

ہر مہینے مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس سے گھر پر دی مرچیں گے اور مرچ شاہزادہ رو پاک پڑھا ہے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

وغیرہ رکھ دیجئے۔

(ایضاً)

مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے، سال میں ایک رات ایسی آتی ہے کہ اس میں دہا اترتی ہے جو برتن چھپا ہو، نہیں ہے یا مشک کا منہ بندھا ہوا نہیں ہے اگر وہاں سے وہ دہا گزرتی ہے تو اس میں اتر جاتی ہے۔ (صحیح مسلم ص ۱۱۱۵ حدیث ۲۰۱۴)

﴿12﴾ سونے سے قبل ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھ کر تین بار بستر جھاڑ لیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ موزیات (یعنی یہ دیے والی چیزوں) سے پناہ حاصل ہوگی۔  
 ﴿13﴾ کلہاڑ میں جائز لیں دین کے وقت یعنی جب کسی سے میں تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھیں اور جب کسی کو دیں تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کہیں۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ خوب برکت ہوگی۔

یارِ مصطفیٰ اعزوجل وصلى الله تعالى عليه واله وسلم ہمیں ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کی برکتوں سے مال مال فرما اور ہر نیک و جائز کام کی ابتدا میں ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔

امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّیْ لَہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ”کعبۃ اللہ“ کے آٹھ حُرُوف کی

نسبت سے بسم اللہ شریف کے 8 اُوراد

### (1) گھر کی حفاظت کے لئے

حضرت سیدنا امام فخر الدین رازی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں، ”جس نے

اپنے گھر کے باہری دروازے (MAIN GATE) پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لکھ لیا وہ (صرف دنیا میں) ہلاکت سے بے خوف ہو گیا خواہ کافر ہی کیوں نہ ہو،  
توَعَلَا اُس مُسلمان کا کیا عام ہوگا جو زندگی بھر اپنے دل کے آئینے پر اس کو لکھے

ہوئے ہوتا ہے۔“ (تفسیر کبیر جلد اول ص ۱۵۶)

### (2) دردِ سر کا علاج

قیصرِ روم نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کو خط لکھا کہ مجھے دانسی دردِ سر کی شکایت ہے اگر آپ کے پاس اس کی دوا ہو تو

بھیج دیجئے! حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُس کو ایک ٹوپی بھیج دی

قیصرِ روم اُس ٹوپی کو پہنتا تو اس کا دردِ سر کا فور ہو جاتا اور جب سر سے اتارتا تو دردِ

سر پھر لوٹ آتا۔ اسے بڑا تعجب ہو۔ آخر کار اُس نے اس ٹوپی کو ادھیڑا تو اس

میں سے ایک کاغذ برآمد ہوا جس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا تھا۔

(تفسیر کبیر جلد اول ص ۱۵۵)

میرزا محمد علی صاحب دہلوی نے کتاب میں لکھ پڑا کہ جب تک میرزا ہاکی شہر ہے گا رشتے اس لیے استفادہ کرتے رہیں گے

### (3) نکسیر پھوٹنے کا علاج

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے اور خون بہنے لگے تو شہادت کی انگلی سے پیشانی پر سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھنا شروع کر کے ناک کے آخر پر ختم کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ خون بند ہو جائے گا۔

### (4) جِنّات سے سامان کی حفاظت کا طریقہ

حضرت سیدنا صفوان بن سلمہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ”انسان کے ساز و سامان اور ملک و سرت کو جِنّات سے بچانے کے لیے لکھنا اتم میں سے جب کوئی شخص کپڑا (پہنے کے لئے) اٹھائے یا (اُتار کر) رکھے تو ”بسم اللہ شریف“ پڑھ لیا کرے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا نام مہر ہے۔“ (یعنی بسم اللہ پڑھنے سے جِنّات ان کپڑوں کو استعمال نہیں کریں گے۔) (کِتَابُ الْمُعْظَمَةِ، بالحديث ۱۱۲۳، ص ۴۲۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اسی طرح ہر چیز رکھتے اٹھاتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کی عادت بنائی جائے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ شریعتات کی دست برد سے حفاظت حاصل ہوگی۔

### (5) دُشمنی ختم کرنے کا وظیفہ

اگر پانی پر 786 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر مخالف (یعنی دشمن) کو پلا دیں تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ مخفی غت چھوڑ دے گا اور محبت کرنے





حضرت علیؓ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کا دل پاک ہوگا اور اس کا دل سے ہر شے نکل جائے گی۔

میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے سیکھی ہیں۔“ ارشاد فرمایا، ”جب تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ تو اس طرح پڑھو: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس اللہ عزوجل اسکی برکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دور فرما دے گا۔“ (عمر الیوم والنہی لاہر شتی ص ۱۲۰)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب بھی بیماری، قرضداری، مقدمہ بازی دشمن کی طرف سے ایذا رسانی، بے روزگاری یا کوئی سی بھی آفت ناگہانی آن پڑے۔ کوئی چیز گم ہو جائے، کسی کی بات سن کر صدمہ پہنچے، کوئی مارے، دل دکھ جائے، ٹھوکر لگے، گاڑی خراب ہو جائے، ٹریفک جام ہو جائے، کاروبار میں نقصان ہو جائے، چوری ہو جائے، لغزش چھوٹی یا بڑی کوئی سی بھی پریشانی ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھتے رہنے کی عادت بنالیں۔ نیت صاف ہوگی تو اس شاء اللہ عزوجل منزل آسان ہوگی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## فیضانِ تلاوت

### ذُرُودِ شریف کی فضیلت

**امیر المؤمنین** حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ”دُعا آسمان و زمین کے درمیان مُعْتَق رہتی ہے اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں چڑھتا، جب تک تو اپنے نبی پر دُرود نہ بھیجے۔“ (سُنَنِ ابْنِ مَاجَہ ج ۲ ص ۲۹ حدیث ۴۸۶)

مفسرِ شہیر حکیم الْأَمْت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں اس سے معلوم ہوا (کہ) دُرود دُعا کی قبولیت بلکہ بارگاہِ الہی میں پیش ہونے کا ذریعہ ہے۔ (برآک الناجح ج ۲ ص ۱۰۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

### سورة الحشر کی آخری آیات پڑھنے کی فضیلت

حضرت سیدنا معتزل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت تین بار اَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ کہے در سورۃ حشر کی آخری تین آیات پڑھے تو اللہ عزوجل اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اگر اس دن مرے تو شہید ہوگا اور شام کو پڑھے تو صبح

قرآنِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر کتب پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر اس رحمتیں بھیجتا ہے۔

تک یہی فضیلت ہے۔ (مسندُ الفیروز آبادی ج ۴ ص ۴۲۳ حدیث ۲۹۳۱)

## سورۃ الحشر کی آخری تین آیات

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلِيمُ الْغُيُوبِ وَالشَّهَادَةِ  
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ  
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ  
الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ  
الْخَائِفُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ  
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

(پ ۲۸، حشر ۲۲-۲۴)

صلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَنَى لَهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”کَرَم“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے سورۃ

الْبَقَرَةِ کی آخری آیات پڑھنے کے 3 فضائل

(۱) حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہ مدینہ،

قرارِ قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

نے فرمایا: اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک

کتاب لکھی پھر اس میں سے سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں۔ جس

گھر میں تین راتیں ان دو آیتوں کو پڑھا جائے گا شیطان اس گھر کے قریب نہ آئے

فرمایا مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص مجھ پڑھ کر دو پاک پڑھتا بھوس گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

گا۔ (مسئل التَّوْبَةِ ج ۲ ص ۴۰۴ حدیث ۲۸۹۱)

(2) حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ عزوجل نے مجھ اپنے عرش کے نیچے کے خزانے میں سے ایسی دو آیتیں عطا فرمائیں جنکے ذریعے سورہ بقرہ کا اختتام فرمایا، نہیں سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ بیشک یہ نماز اور قرآن اور دعا ہیں۔ (مسند ابی یوسف ج ۲ ص ۲۶۸ حدیث ۲۱۱۰)

(3) حضرت سیدنا ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھے گا وہ سے کفایت کریں گی۔

(صحيح البخاري ج ۲ ص ۴۰۵ حدیث ۵۰۰۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سورہ بقرہ کی دو آیتیں کفایت کرنے سے مراد یہ ہے کہ یہ دو آیتیں اس کے اس رات کے قیام (رات کی عبادت) کے قائم مقام ہو جائیں گی یا اس رات اسے شیطان سے محفوظ رکھیں گی۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ اس رات میں نازل ہونے والی آفات سے بچائیں گی۔ وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ

(فتح الباری ج ۹ ص ۴۸)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْب! صَلِّیْ لَیْلَہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ”قرآن“ کے چار حروف کی نسبت سے آيَةُ الْكُرْسِيِّ کے 4 فضائل

(1) حدیث شریف میں ہے کہ یہ آیت قرآن مجید کی آیتوں میں بہت ہی عظمت والی آیت ہے۔  
(الْمُذَرَّمُ ج ۲ ص ۶)

(2) حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حسن اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوب رب اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابومنذر! کیا تمہیں معلوم ہے کہ قرآن پاک کی جو آیتیں تمہیں یاد ہیں ان میں کون سی آیت عظیم ہے؟ میں نے عرض کیا **اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ** پھر رسول اللہ عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا اے ابومنذر! تمہیں علم مبارک ہو۔  
(صحیح مسلم ص ۴۰۵ حدیث ۸۱۰)

(3) مستدرک کی ایک روایت میں ہے کہ ”سورۃ بقرہ“ میں ایک آیت ہے جو قرآن پاک کی تمام آیتوں کی سردار ہے، وہ آیت جس گھر میں پڑھی جائے اس گھر سے شیطان نکل جاتا ہے اور وہ آيَةُ الْكُرْسِيِّ ہے۔

(مُسْتَدْرَكُ الْحَاكِم ج ۲ ص ۶۴۷ حدیث ۳۰۸۰)

(4) امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رو پڑھو کہ تمہارا دُور دور مجھ تک پہنچتا ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سن جو شخص ہر نماز کے بعد **آیۃ الکرسی** پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکتی اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا اللہ عزوجل اسے، اس کے گھر کو اور اس پاس کے گھروں کو محفوظ فرمادے گا۔  
(مُعْتَبَرُ الْإِيمَان ج ۲ ص ۴۵۸ حدیث ۲۳۹۵)

صَلُّوْا عَنِ الْخَبِيْثِ اِ صَلَّى لَنَا تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

## آیۃ الکرسی کی پانچ برکتیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو

حسب ذیل برکتیں نصیب ہوں گی

- ﴿1﴾ وہ مرنے کے بعد جنت میں جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ
- ﴿2﴾ وہ شیطان اور دُحّٰن کی تمام شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ
- ﴿3﴾ اگر محتاج ہوگا تو چند دنوں میں اس کی محتاجی اور غریبی دور ہو جائے گی۔
- ﴿4﴾ جو شخص صبح و شام اور بستر پر بیٹے وقت **آیۃ الکرسی** اور اس کے بعد کی دو آیتیں حبیبوں تک پڑھا کرے گا وہ چوری، غرق آبی (پانی میں ڈوبنے) اور جلنے سے محفوظ رہے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ
- ﴿5﴾ اگر سارے مکان میں کسی اونچی جگہ پر لکھ کر اس کا کتبہ آویزاں کر دیا جائے تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اس گھر میں کبھی ناقہ نہ ہوگا بلکہ روزی میں برکت اور اضافہ ہوگا



ہر ملی مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ کی درجہ شامہ رو پاک پڑھا ہے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

اور اس مکان میں کبھی چور نہ آ سکے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ (مختصر رور ص ۵۸۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## آیتِ کریمہ کی فضیلت

حضرت سیدنا سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیشہ خوش نہال، ہیکرِ حسن و جمال، ذوقِ رنج و ملال، صاحبِ دو ذوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حضرت ذوالثنون (یعنی حضرت یونس علیہ السلام) نے مچھلی کے پیٹ میں یہ کلمات کہے لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۰۰﴾ (ترجمہ کٹر لاہماں کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بے شک مجھ سے بے جا ہوا) (پ ۱۷، باب ۸۷) ہذا جو مسلمان ان کلمات کے ساتھ کسی مقصد کے لیے دعا مانگے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔

(سنن الترمذی ج ۵ ص ۲۰۲ حدیث ۳۵۱۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ”مصطفیٰ“ کے پانچ حروف کی نسبت

### سے سوتے وقت پڑھے جانے والے 5 وظائف

(۱) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نور کے ہیکر، تمام

نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطنتِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) : ”مجھ پر زور دیا کہ کسی کثرتِ کلمہ کے لیے تمہارے لیے تمہاری موت ہے۔“

تم اپنا پہلو بستر پر رکھ کر سورۃ فاتحہ اور 'قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ' (پوری سورت) پڑھ لو گے تو

موت کے علاوہ ہر چیز سے امان میں آ جاؤ گے۔ (مُصَنَّفُ الرُّؤُوسِ ج ۱۰ ص ۱۶۵ حدیث ۱۷۰۳)

(2) حضرت سیدنا عریاض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حسن

اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوب رب اکبر عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سونے سے پہلے **مُصِيحَات** پڑھا کرتے تھے، اور فرمایا کرتے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے

جو ہزار آیتوں سے بہتر ہے۔ (سُنَنِ ابْنِ مَاجَہ ج ۱ ص ۴۰۸ حدیث ۵۰۵۷)

حکیمُ الْأُمَمِ حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ ان اس حدیثِ پاک

کے تحت فرماتے ہیں۔ یہ (یعنی مُصِيحَات) سورتیں کل سات ہیں سورۃ امری، سورۃ خدید، سورۃ حشر، سورۃ صف، سورۃ جُمُعہ، سورۃ تغابن اور سورۃ اعلیٰ، ظاہر ہے کہ سرکار (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پوری سورتیں نہ پڑھتے ہوں گے کہ یہ تو یکسٹ زیادہ ہیں بلکہ ان کی چیدہ چیدہ آیات تلاوت فرماتے ہوں گے۔ (بُرُکَاتُ الْمَجْمُوعِ ج ۳ ص ۱۳۷)

(3) حضرت سیدنا نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرّم، نُورِ مُجَسِّم،

رسول اکرم، فہمّ شاہِ نبی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا **قُلْ يَا أَيُّهَا**

**الْكَافِرُونَ** پوری پڑھ کر سویا کرو کیونکہ یہ شرک سے برائت ہے۔

(سُنَنِ ابْنِ مَاجَہ ج ۱ ص ۴۰۷ حدیث ۵۰۵۵)

(4) حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ خاتم المرسلین،

رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، انیسِ غریبین، سراج السالکین، محبوب رب العالمین،

جناب صادق و امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بستر پر آتے وقت تین

ہر ماہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کتاب میں کچھ پروردگار کا کلمہ ہے جو ہر ماہ کی شریعت کے لیے استفادہ کرنے والی ہے۔

مرتبہ یہ پڑھ لے: **اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ** (ترجمہ میں اللہ عزوجل سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔) اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، اگرچہ درختوں کے پتوں کے برابر ہوں، اگرچہ ٹیوں کی ریت کے ذرات کے برابر ہوں، اگرچہ دنیا کے ایام کے برابر ہوں۔ (مسند ترمذی ج ۵ ص ۲۵۵ حدیث ۳۴۰۸)

(5) نیچے دی ہوئی سورہ کھف کی آخری چار آیتیں یعنی **إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا** سے ختم سورہ تک رات میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھیں آنکھ کھلے گی (ان شاء اللہ عزوجل)

**إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۖ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوْلًا ۖ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَفَمْتُ رَأْيِي لِنَفْعِ الْبُحْرِ قَبْلَ أَنْ تَقْدَرَ كَلِمَتِي رَأْيِي وَلَوْ جُئْتُ بِشَيْءٍ مَدَدًا ۖ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُ الْهَٰكُمُ وَاحِدٌ ۖ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ ۚ أَحَدًا ۝** (پ ۱۵ الكهف: ۱۰۷ تا ۱۱۰)

(مسند الدارمی ج ۲ ص ۵۴۶ حدیث ۳۴۰۶، الوظیفۃ الکریمۃ ص ۲۹)

# ”رحمت“ کے چار حُرُوف کی

## نسبت سے سورہ فاتحہ کے 4 فضائل

(1) حضور پاک، صاحبِ نورا، سیاح، فدک سنی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ سورہ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے اس سورت کا ایک نام ”فایہ“ اور ایک نام ”سورہ الشفاء“ ہے اس لئے کہ یہ ہر مرض کے لئے شفا ہے۔

(سُنُّ الْقُرْمِی حلیت ۳۳۷، ج ۲ ص ۵۳۸۔ حاشیہ تصوی العانحة، ج ۱ ص ۱۳)

(2) مسند داری میں ہے کہ 100 مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر جو دعائیں

جائے اس کو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ (بخاری زبور ص ۵۸۷)

(3) بخاریوں نے فرمایا ہے کہ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان میں 41 بار

سورہ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے آرام ہو جاتا ہے اور آنکھ کا درد بہت جلد اچھا ہو

جاتا ہے اور اگر اتنا پڑھ کر اپنا تھوک آنکھوں میں مگادیا جائے تو بہت مفید ہے (ایضاً ص ۵۸۷)

(4) سات دنوں تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ صرف اتنا پڑھے اِنَّكَ تَعْبُدُ

فَرَايَاكَ تَسْتَعِينُ ۞ اول آخر تین تین بار درود شریف بھی پڑھے بیمار یوں اور بلاؤں

کو دور کرنے کے لئے بہت ہی مجرب عمل ہے۔ (بخاری زبور ص ۵۸۸)

# سُورَةُ الْفَتْحَةِ

مَكِّيَّةٌ

۵

وَهِيَ بِوَاسِطَةِ كَيْفِ الْيَاثِ

اور اس میں سات آیتیں ہیں۔ یکسر کون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

سب لوگوں پر اللہ کو جو ملک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

روزِ جسزا کا ملک ہم تجھ کو ہادیں اور تجھ سے

نُسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ

ہد چاؤں ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

ان کا جن پر تو نے احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہوا

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

اور نہ سبکے ہموں کا

## ”یسین شریف کی برکات“ کے سولہ حُرُوف کی نسبت سے سورہ یسین شریف کے 16 فضائل

(1) حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ قہر، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا سورہ یسین قرآن کا دل ہے جو اسے اللہ عز و جل کی رضا اور آخرت کی بہتری کے لیے پڑھے گا اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

(المسنَدُ للإمام أحمد بن حنبل، حدیث ۲۰۳۲۲ ج ۷ ص ۲۸۶ ملصقاً)

(2) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک ہر چیز کا ایک دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یسین ہے اور جو ایک مرتبہ سورہ یسین پڑھے گا اس کے لیے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

(سنن الترمذی حدیث ۲۸۹۶ ج ۴ ص ۴۰۶)

(3) حضرت سیدنا حسان بن عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ سردارِ مگنہ مکرمہ، سرکارِ مدینہ منورہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ثورات میں سورہ یسین کا نام مُعِجَّة ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے کو دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی عطا کرتی ہے، اور دنیا و آخرت کی بدائیں اس سے دُور کرتی ہے۔ اور دنیا و آخرت کی ہونا کیوں سے فحاشی بخشی ہے۔ اور اس کا نام مُدَافِعَةُ الْقَاضِيَةِ بھی ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے سے ہر برائی کو دُور کر دیتی ہے اور اس کی ہر حاجت پوری کرتی ہے، جس شخص نے اس کی تلاوت کی یہ اس کے لئے بیس حج کے

برابر ہے، اور جس نے اس کو لکھا پھر سے پیا تو اس کے پیٹ میں ہزار دوائیں، ہزار ٹور، ہزار یقین، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں داخل ہوں گی اور اس سے ہر دھوکہ اور ہر بیماری دور ہو جائے گی۔  
(تذکرۃ المشور، ج ۷، ص ۳۷)

(4) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم، نور مجسم، سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری خواہش ہے کہ سورہ یسین میری امت کے ہر انسان کے دل میں ہو۔  
(ایضاً ص ۳۸)

(5) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم، رسولِ مختتم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہمیشہ ہر رات یسین کی تلاوت کرتا رہا پھر مر گیا تو وہ شہید مرے گا۔  
(ایضاً ص ۳۸)

(6) حضرت سیدنا عطاء بن یوہناح تابعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ سرورِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن کی ابتداء میں سورہ یسین کی تلاوت کرے گا، اس کی تمام حاجات پوری کر دی جائیں گی۔  
(ایضاً ص ۳۸)

(7) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص بوقت صبح سورہ یسین کی تلاوت کرے اس دن کی آسانی اسے شام تک عطا کی گئی، اور جس شخص نے رات کی ابتداء میں اس کی تلاوت کی اسے صبح تک اس رات کی آسانی دی گئی۔  
(ایضاً ص ۳۸)

(8) حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک حضور پاک، صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورہ یسین قرآن کا دل ہے، جو



شخص اس سورہ مبارکہ کی اللہ عزوجل اور آخرت کے لئے تلاوت کرے گا، اس کے پہلے کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، تو تم اس کی تلاوت اپنے مرنے والوں کے پاس کرو۔  
(ایضاً ص ۳۸)

(9) حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم،

شاہد بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس مرنے والے کے پاس سورہ یٰسین تلاوت کی جاتی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر (اس کی روح قبض کرنے میں) نرمی فرماتا ہے۔  
(ایضاً ص ۳۸)

(10) حضرت سیدنا بوقدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے

ہیں جس نے سورہ یٰسین کی تلاوت کی اس کی مغفرت ہو جائے گی، اور جس نے کھانے کے وقت اس کے کم ہونے کی حالت میں تلاوت کی تو وہ اسے کفایت کرے گا، اور جس نے کسی مرنے والے کے پاس اس کی تلاوت کی اللہ عزوجل (اس پر) موت کے وقت نرمی فرمائے گا، اور جس نے کسی عورت کے پاس اس کے بچے کی ولادت کی تنگی پر سورہ یٰسین کی تلاوت کی اس پر آسانی ہوگی، اور جس نے اس کی تلاوت کی گویا کہ اس نے گیارہ مرتبہ قرآن پاک کی تلاوت کی، اور ہر چیز کے لیے دل ہے، اور قرآن کا دل سورہ یٰسین ہے۔  
(ایضاً ص ۳۹)

(11) حضرت سیدنا ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جو شخص اپنے دل میں سختی پائے تو وہ ایک پیالے میں زعفران سے یُسّ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ لکھے پھر اسے پی جائے۔ (اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اس کا دل نرم ہوگا)  
(ایضاً ص ۳۹)

(12) امیر المومنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ باعثِ نزولِ سیکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر جمعہ کو اپنے والدین، دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت کی اور ان کے پاس یسین کی تلاوت کی تو اللہ عز و جل ہر حرف کے بدلے اس کی بخشش و مغفرت فرماتا ہے۔ (الذکر المَشُور، ج ۷، ص ۴۰)

(13) حضرت سیدنا صفوان بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: مشائخِ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں کہ جب آپ قریب امرگ شخص کے پاس سورہ یسین کی تلاوت کریں گے تو اُس سے موت کی سختی کو ہلکا کیا جائے گا۔ (المصنوع، ص ۳۹)

(14) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، مُرَوِّعُ الْعُیُوبِ عَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے شبِ جمعہ سورہ یسین کی تلاوت کی اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔ (کُتُبُ الْعِیْبِ وَ التَّوْهِیْبِ حَدِیْث ۴، ج ۱، ص ۲۹۸)

(15) حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ”قرآن حکیم میں ایک سورت ہے جسے اللہ تعالیٰ کے ہاں عظیم کہا جاتا ہے، اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے ہاں شریف کہا جاتا ہے، اس کو پڑھنے و اقامت کے روزِ ربیعہ اور مضرِ قبائل سے زائد افراد کی شفاعت کرے گا، وہ سورہ یسین ہے۔“ (الذکر المَشُور، ج ۷، ص ۴۰)

(16) شیخ الحدیث مولانا عبدالمصطفیٰ عظیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ”جنتی زیور“

صفحہ 594 پر سورہ یٰسین پڑھنے کی نیت سی برکتیں شمار کی ہیں:

- ﴿1﴾ بھوکا آدمی اس کو پڑھے تو آسودہ کیا جائے۔ ﴿2﴾ پیاسا پڑھے تو سیراب کیا جائے۔ ﴿3﴾ ننگا پڑھے تو لباس ملے۔ ﴿4﴾ مرد بے عورت والا پڑھے تو جلد اس کی شادی ہو جائے۔ ﴿5﴾ عورت بے شوہر والی پڑھے تو جلد شادی ہو جائے۔ ﴿6﴾ بیمار پڑھے تو شفا پائے۔ ﴿7﴾ قیدی پڑھے تو رہا ہو جائے۔ ﴿8﴾ مسافر پڑھے تو سفر میں اللہ عز و جل کی طرف سے مدد ہو۔ ﴿9﴾ غمگین پڑھے تو اس کا رنج و غم دور ہو جائے۔ ﴿10﴾ جس کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو وہ پڑھے تو جو کھویا ہے وہ مل جائے۔ سورہ یٰسین کی ایک آیت **قَوْلَا قُلْنَا رَبِّ سُبْحٰنَہٗ** (آیت ۵۸) کو ایک ہزار چار سو اہتر بار پڑھوان شاء اللہ تعالیٰ جس مقصد سے پڑھو گے مراد پوری ہوگی، خواجہ دیر بی لکھتے ہیں یہ مجرب ہے۔ اور **قَوْلَا قُلْنَا رَبِّ سُبْحٰنَہٗ** (آیت ۵۸) کو پانچ جگہ ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ باندھو تو حوادث اور چوروں وغیرہ سے حفاظت رہے گی جو شخص صبح کو سورہ یٰسین پڑھے گا اس کا پورا دن اچھا گزرے گا اور جو شخص رات میں اس کو پڑھے گا اس کی پوری رات اچھی گزرے گی۔ حدیث شریف میں ہے کہ یٰسین قرآن کا دل ہے۔ (حتیٰ رد، ص ۵۹۴)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اللہ کے نام سے شروع جو بہت بھراں رحمت والا

یٰس وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۚ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝

سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو عزت والے مہربان کا اُتارا ہوا

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝

تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

بے شک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہ لائیں گے

إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ

فَهُمْ مُّقْبَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ

اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنادی

سَدًّا أَوْ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ

اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو

لَا يُبْصِرُونَ ۝ وَسَاءَ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَهْلًا

انہیں کچھ نہیں سوجھتا اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ

تُنْذِرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

وہ ایمان لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو نصیحت

وَحَشَى الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِغُفْرَةٍ وَأَجْرٍ

پر ہے اور رحمن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے

کَرِيمٌ ۝ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا

ثواب کی بشارت دو بیشک ہم مردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو

وَاَنَّا لَهُمْ وَكُلِّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِي اِمَامٍ مُّبِينٍ ۝

اُھل نے آگے بھیجا ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک بتھقل کتاب میں

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا اَصْحَابَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝

اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس شہر والوں کی جب انکے پاس فرستے آئے

اِذْ ارْسَلْنَا اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا

بِثَالِثٍ فَقَالُوْا اِنَّا اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝ قَالُوْا مَا اَنْتُمْ

اب ان سب نے کہا کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے تم تو نہیں

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا اَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ

مگر ہم جیسے آدمی اور رحمن نے کچھ نہیں اتارا تم نے

اَنْتُمْ اِلَّا كَاذِبُونَ ۝ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّا اِلَيْكُمْ

جھوٹے ہو۔ وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمہاری

لَمْ رَسَلُونِ<sup>۱۶</sup> وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ<sup>۱۷</sup> قَالُوا

طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا بولے

إِنَّا نَطِيرُنَا يَوْمَ لَيْلٍ لَّمْ تَنْتَهُوا الزُّجُجَكُمْ

ہم تمہیں منہوں بکھتے ہیں چٹک تم اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار

وَلَيَسَّيَنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ<sup>۱۸</sup> قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ

کریں گے اور چٹک ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی بار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری ٹھوس تو

أَيْنَ ذِكْرُكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ<sup>۱۹</sup> وَجَاءَ مِنْ

تمہارے ساتھ کیا اس پر بکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے بلکہ تم حد سے بڑھ کر لالچ ہو اور شہر کے پہلے

أَقْبَصَ الْمَدْيَنَةُ رَجُلٌ يُسْعَى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ<sup>۲۰</sup>

کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا بولا اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ<sup>۲۱</sup>

ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ نیک نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں۔

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَالْبَإِثِرَ تَرْجِعُونَ<sup>۲۲</sup>

اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے

عَاثُخِدْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنِّي رَدِّدَنَّ الرَّحْمَنُ

کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر رحمن میرا کچھ بُرا چاہے تو ان کی



بِضَرٍّ لَا تَغْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿٢٣﴾

سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچ سکیں

إِنِّي إِذَا أَلْفَيْ ضَلِيلٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي أَمِنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾

بیشک جب تو میں کملی گمراہی میں ہوں بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو

قَبِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا نَعَمْ

اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو کہا کاش کسی طرح میری قوم جانتی جیسی میرے

لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرِمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَتْرَكْنَا عَلَى قَوْمِهِ

رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا اور ہم نے اس کے بعد

مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾

اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا

إِنْ كَانَتْ إِلَّا الصَّيْحَةُ وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خُيْدُونَ ﴿٢٩﴾ لِيَحْضُرَهُ

وہ تو بس ایک ہی جھج جھی وہ جیسی وہ مجھ کر رہ گئے اور کہا گیا

عَلَى الْعِبَادَةِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَاءْنَاكُمْ بِذِكْرٍ كَرِيمٍ ﴿٣٠﴾

کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣١﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ

لُحْمًا ائی کرتے ہیں کیا انہوں نے نہ دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی شکستیں

اِنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلُّ لَمَامٍ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا

ہدک فرمائیں کہ وہ اب انکی طرف پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے

مُخَضَّرُونَ ﴿٣٢﴾ وَاٰیۃُ لَهُمُ الْاَرْضُ الْبَیِّنَةُ ﴿٣٣﴾ اَحْيٰیْنَهَا وَاَخْرَجْنَا

حضور حاضر لائے جائیں گے اور ان کے لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اُسے زندہ کیا اور

مِنْهَا حَبًّا فَبِذْنِہٖ یَا کُلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَبَلٍ مِّنْ تَحِیْلٍ

پھر اس سے اناج نکال تو اس میں سے کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں بار بار بنائے مگوروں

وَاعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُونِ ﴿٣٥﴾ لِّیَا کُلُوْا مِنْ ثَمَرِہٖۤ اِذَا

اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے کہ اس کے پہاڑوں میں سے

عَمِلَتْہٗ اَیْدِیْہُمْ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾ بَعْضَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ

کھائیں اور یہاں تک ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق نہائیں گے پاکی چلتے جس نے سب جوڑے

كُلَّمَا مَتَّٰتُنِبْتُ الْاَرْضَ وَمِنْ اَنْفُسِہُمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾

بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین آگاتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جسکی انہیں خبر نہیں۔

وَاٰیۃُ لَهُمُ الْبَیْلِ كَسَلَخُ مِنْہُ النَّهَارَ فَاِذَا ہُمْ مُّظْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾

اور اُنکے لئے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن کھینچ لیتے ہیں جیسی وہ اندھیرے میں ہیں

وَالشَّمْسُ تَجْرٰی لِّیَسْتَقِرَّ لَهَا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ

اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لئے یہ حکم ہے زبردست علم



الْعَلِيمُ ۝ وَالْقَمَرَ قَدْ رَزَقَهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

والے کا اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے کجور

الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

کی پرانی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن پر

الْيَلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ ۴۰ ۝ وَآيَةٌ لَهُمْ

سبقت لے جائے اور ہر ایک ایک گھیرے میں چر رہا ہے اور ان کے لئے

أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ ۴۱ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

لیکھنا شروع کیا انہیں دے کر گواہ کی پینٹ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا اور ان کے لئے دیکھی ہی

مِّن مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝ ۴۲ ۝ وَإِنْ نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ

کشتیاں بنا دیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی اُن کی فریاد کو پہنچے

وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۝ ۴۳ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ ۴۴ ۝

والا ہو اور نہ وہ بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے دینا اور

إِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

جب اُن سے فرمایا جاتا ہے تم اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آئیگا ہے اس امید پر

تُرْحَمُونَ ۝ ۴۵ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا

کہ تم پر مہر ہو تو متوجہ نہیں لیتے ہیں اور جب کبھی ان کے دے کی نشانیں سے کوئی نشانی اُن کے پاس

عَنْهَا مُعْرَضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ

آئی ہے تو اس سے منہ ہی پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اطْعِمُوا الطَّعِمَ ۖ مِنَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ

راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے لیے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا

اطْعِمَهُ ۖ إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا

تو کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کلی گمراہی میں اور کہتے ہیں کب آئے

الْوَعْدُ ۖ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا الصَّيْحَةَ وَاحِدَةً

کا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک صبح کی کہ

تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُونَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا

انہیں آئے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوئے ہوں تو نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر

إِلَى أَهْلِهَا يَرْجِعُونَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۖ فَإِذَا هُمْ مِنَ

پست کر جائیں گے اور پھوٹا جائے گا صور جیسی وہ قبروں سے

الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ۝ قَالَ الْيَاقِينُ لِمَ أَجِئْنَا

اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے

مِنْ مَرْقَدٍ نَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝

بہیں سوتے سے جگا دیا یہ ہے وہ جس کا رحمن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا

إِنْ كَانَتْ الْأَمِیْحَةُ وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَدُنَا مُخَضَّرُونَ ﴿۸۳﴾

وہ تو نہ ہوگی مگر چٹھاڑ جیسی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے

فَالْيَوْمَ لَا تَظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ الْأَمْثَالَ كُنْتُمْ

تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے

تَعْمَلُونَ ﴿۸۴﴾ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَاكِهُِونَ ﴿۸۵﴾

کئے کا بے شک جنت والے آج دل کے بہلاؤں میں مہین کرتے ہیں

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ مُشْكُونَ ﴿۸۶﴾ لَهُمْ فِيهَا

وہ اور ان کے بیویاں سایوں میں ہیں تختوں پر تکیہ لگائے ان کے لئے

فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ فِيهَا دَعْوَانٌ ﴿۸۷﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿۸۸﴾

اس میں میوہ ہے اور انکے لئے ہے اس میں جو مانگیں ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا

وَأَمَّا زُورُ الْيَوْمِ إِنَّهَا الْجُرمُونَ ﴿۸۹﴾ أَلَمْ أَعْمِدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَیٰ

اور آج الگ بچٹ جاؤ اے مجرمو اے اولادِ آدم کیا میں نے تم سے مہد

أَدَمُ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّیْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۹۰﴾ وَ

نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور

إِنْ أَعْبُدْ وَنِیٰ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ

میری بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بیشک اس نے تم میں

جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ هَذَا جَهَنَّمُ الَّتِي

سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی یہ ہے وہ جہنم جس کا تم

کُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٤﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٥﴾

سے وعدہ تھا آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ

آج ہم ان کے منہوں پر مہر کر دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے

أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ

اور ان کے پاؤں ان کے کئے کی گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہے تو ان کی آنکھیں مٹا دیے

أَعْيُنُهُمْ فَاَسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُصِرُّونَ ﴿٦٧﴾ وَلَوْ نَشَاءُ

پھر لپک کر رستہ کی طرف جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر ہم چاہے

لَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٨﴾

تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے نہ آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹتے

وَمَنْ تَعَتَّرَ نُنَكِّسُهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٩﴾ وَمَا

اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش میں الٹا پھیریں تو کیا سمجھتے نہیں اور ہم

عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ

نے اُن کو شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور

مُبِينٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ جَبًا وَيُحَقِّقَ الْقَوْلَ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝

روشن قرآن کہ اسے ڈرائے جو زعمہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِنَّا نَسَبًا مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ

اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے جو پائے ان کے لئے پیدا

لَهُمْ مَلَائِكَةٌ ۝ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا

کے تو یہ ان کے مالک ہیں اور انہیں ان کے لئے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی

يَا كَلْبُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝

کو کھاتے ہیں اور ان کے لئے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ۝

اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا لیے کہ شاید ان کی مدد ہو

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ۝

وہ اُن کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے

فَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ إِنََّّا نَعْلَمُ مَا يَسِرُّونَ وَيَا عَلَنُونَ ۝

تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں

أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اُسے پانی کی بوند سے بنایا جیسی وہ صریح جھگڑالو



مَبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَتَسَىٰ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ

ہے اور ہمارے لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بول ایسا کون ہے

يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا

کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کریگا جس نے

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر پیدائش کا علم ہے جس نے تمہارے لیے ہرے

مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقَدُونَ ۝

ہیز میں سے آگ پیدا کی جھی تم اس سے سلاکتے ہو

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان جیسے اور نہیں ہٹا سکتا

أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ ۖ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا أَمْرُهُ

کیوں نہیں اور وہی ہے بڑا پیدا کرن والا سب کچھ جانتا اس کا

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِي

کا تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے فرمائے ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے تو یہ کی جلتے

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

# ”رحمت“ کے چار حُرُوف کی

## نسبت سے سورہ کَہَف کے 4 فضائل

(1) حضرت سیدنا ابراہیم بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص سورہ کَہَف کی تلاوت کر رہا تھا، ان کے گھر میں ایک جانور بندھا ہوا تھا اچانک وہ جانور بدکنے لگا۔ اس شخص نے دیکھا کہ ایک بادل نے اس کو ڈھانپا ہوا ہے اس شخص نے حضور اکرم، نُورِ مُجِسِّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے اس واقعہ کا ذکر کیا، تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے فلاں! تلاوت کیا کرو، کہ یہ سیکھتا ہے جو تلاوت قرآن کرتے وقت نازل ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم حدیث ۷۹۵ ص ۳۹۹)

(2) حضرت سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے رشتہ فرمایا جو سورہ کَہَف کی اول اور آخر سے تلاوت کرے گا اس کے سر تا پا نور ہی نور ہوگا، اور جو اس کی مکمل تلاوت کرے گا، اس کے لیے آسمان اور زمین کے درمیان نور ہوگا۔

(المُعْتَمَدُ لِلْإِسْلَامِ أَحْمَد بن حنبل حدیث معاذ بن انس الحدیث ۱۵۶۲۶ ج ۵ ص ۳۱۱)

(3) حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرَّم، نُورِ مُجِسِّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ”جو جمعہ کے دن سورہ کَہَف پڑھے اس کے لئے دو جمعوں کے درمیان ایک نور روشن کر دیا جاتا ہے۔“ ایک روایت میں ہے: ”جو شب جمعہ کو پڑھے اس کے اور بیٹ، عقیق (یعنی کعبۃ اللہ شریف) کے درمیان ایک نور روشن کر دیا جاتا ہے۔“

(فُحْبُ لِلْإِسْلَامِ حدیث ۲۴۴۴ ج ۲ ص ۴۷۴)

(4) حضرت سیدنا ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم،

رموف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو سورہ کہف کی پہلی دس آیتیں یاد کرے گا دجال سے محفوظ رہے گا اور ایک روایت میں ہے، جو سورہ کہف کی آخری دس آیتیں یاد کرے گا دجال سے محفوظ رہے گا۔ (صحيح نسيم، الحلبي، ۱۸۰۹، ص ۴۰۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهٖ الْكِتٰبَ وَلَمْ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں

یَجْعَلَ لَّہٗۤ عِوَجًا ۙ فِیۡہَا یُذِیۡرُۢ رَآسًا شَدِیۡدًا

اصلاحی نہ رکھی بدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت عذاب سے

مِّنۡ لَّدُنْہٗۤ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعْمَلُوۡنَ

ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں بشارت دے کہ

الصّٰلِحٰتِ اِنَّ لَہُمْۤ اَجْرًا حَسَنًا ۙ فَاَکْثِیۡنَ فِیۡہِۤ اَبَدًا ۙ

اُن کے لئے اچھا ثواب ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے

وَسِیۡدُ الَّذِیۡنَ قَالُوۡا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۙ مَا لَہُمْۤ بِہٖ

اور اُن کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا اس بارے میں



مِنْ عِلْمٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا هُمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ

نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ اُن کے باپ دادا کتنا بڑا بول ہے کہ اُن کے منہ

أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۖ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ

سے لگا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں تو کہیں تم اپنی جان

نَفْسِكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ

پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں

إِسْقَا ۖ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِيَبْأُولَهُمْ

تم سے بے شک ہم نے زمین کا سجاوہ کیا جو کچھ اس پر ہے کہ انہیں

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۖ وَإِنَّا لَجُعِلُونَ مِمَّا عَلَيْهِمَ

آزمائیں ان میں کس کے کام بہتر ہیں اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اُسے

صَرِيعِدًا اجْرُزًا ۖ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ

پٹ پر میدان کر چھوڑیں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھود اور جنگل کے

وَالرَّقِيعِ لَكَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۖ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ

کنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی تھی جب اُن جوانوں نے

إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً

غار میں پناہ لی پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے

وَهَبْنِي لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رِشْدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ أَذَانِهِمْ فِي

اور ہمارے کام میں ہمارے لئے رہنمائی کے سامان کرتو ہم نے اس غار میں اُن کے کانوں پر

الْكُفِّ سِنِينَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ

گنتی کے کئی برس تمہارا ہم نے انہیں جگایا کہ دیکھیں دو گروہوں

أَحْصَىٰ لِمَا لِبَشَرٍ أَمَدًا ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ

میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں

بِالْحَقِّ ۖ إِنَّهُمْ فِي نَفْسٍ أَمْنٍ مِّنْ رَبِّهِمْ ۚ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ وَكَوْ

سنا میں وہ کچھ جو ان تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی اور

رَبَّطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ

ہم نے اُنکے دلوں کی ڈھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان

وَالْأَرْضِ لَنْ نَّدْعُوهُ مِنْ دُونِهِ ۚ إِلَهًا لَّقَدْ قُلْنَا إِذَا

اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوچھیں گے ایسا ہوتا ہم نے ضرور

شَطَطًا ۝ هُوَ الَّذِي قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا

حد سے گزری ہوئی بات کہی یہ جو ہماری قوم ہے اس نے اللہ کے سوا خدا بتا کر کے

لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۖ فَمِنْ أَقْلَامٍ مِّمَّنْ

ہیں کیوں نہیں لاتے ان پر کوئی روشن سند تو اس سے بڑھ کر ظالم کون

اَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ وَاِذَا عَزَلْتَهُمْ مِنْهُمُ وَيَا عِبَادِیْ

جو اللہ پر تھوٹ باندھے اور جب تم اُن سے اور جو کچھ وہ اللہ

اِلَّا اللّٰهُ فَاَوَّالِی الْكَفْرِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

کے سوا پہنچے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو خدا میں پناہ لو تمہارا سب تمہارے لئے اپنی رحمت

وَيُهِیْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مَّرْفَقًا ۚ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا

پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان بٹا دے گا اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو

طَلَعَتْ تُّرُوءَ عَنْ كُهُفٍ مِّنْ ذَاتِ الْیَمِیْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

کے کہ جب وہ اُٹھتا ہے تو اُن کے غار سے وہی طرف نکل جاتا ہے اور جب ڈوبتا

تَقْرُبُهُمْ ذَاتُ الشِّمَالِ وَهُمْ فِیْ فُجُوٍّ مِّنْهُ ۚ ذٰلِكَ مِّنْ

ہے تو انہیں بائیں طرف کھرا جاتا ہے حالانکہ وہ اس غار کے کھلے میدان میں ہیں یہ

اٰیٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّہُمْ یَتَّقُوْنَ ۚ فَهُوَ الْبَہِیْمِیۡ ۚ وَمَنْ یُّضِلْ

اللہ کی نشانوں سے ہے جسے اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے

فَلَنْ یَّجِدَ لَہٗ وَلِیًّا مُّرْسِدًا ۚ وَنَحْسِبُہُمْ اٰیْقَاطًا وَہُمْ

تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاو گے اور تم انہیں جانتا سمجھو اور وہ سوتے

رُقُودًا ۚ وَنَقِیْبُہُمْ ذَاتُ الْیَمِیْنِ وَذَاتُ الشِّمَالِ ۚ

ہیں اور ہم ان کی چاہی بائیں کریمیں بدلتے

ہیں اور ہم ان کی چاہی بائیں کریمیں بدلتے

وَكَلِّبُهُمْ بِاسْطِ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ

اور ان کا کتا اپنی کلاٹیاں پھیلانے ہوئے ہے غار کی چوکٹ پر اسے سننے والے اگر تو

لَوَيْتَ مِنْهُمْ فَرَارًا وَلَمِلْتُ مِنْهُمْ رُعْبًا ۖ وَكَذَلِكَ

انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیچھے پھیر کر ہمارے گھرانے سے دُوریت میں بھرجائے اور یونہی ہم نے

بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ

ان کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا رَجِعْكُمْ أَعْلَمُ بِمَا

تم یہاں کتنی دیر رہے۔ کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمہارا

لَبِثْتُمْ ۚ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ

رہ خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو

فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ

پھر وہ غور کرے کہ وہاں کونسا کھانا زیادہ سہرا ہے کہ تمہارے لئے اس میں سے کھانے

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۚ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا

کو لائے اور چاہیے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے چٹک اگر تمہیں جان لیں گے

عَلَيْكُمْ يَرْجُوكُمْ أَوْ يُعِيدُواكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلَحُوا

تو تمہیں پتھراؤ کریں گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی بھلا نہ

إِذَا أَبَدًا ۝ وَكَذَلِكَ أَعِزَّنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ

ہو گا اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کردی کہ لوگ جان لیں کہ

اللَّهُ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ

اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں

بَيْنَهُمْ أَمْرُهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ

ہاں ہم جھگڑنے لگے تو بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب

قَالَ الَّذِينَ عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَتَتَّخِذُنَّ عَلَيْهِمْ مَثَدًا ۝

جانتا ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے تم ہے کہ ہم تو ان پر سہارا بنیں گے

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَاذِبٌ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا

سَادِسُهُمْ كَاذِبٌ رَّجُلًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

بے دیکھے الا وہ کتا بات اور کچھ کہیں گے سات ہیں

وَتَأْمُرُهُمْ كَاذِبُهُمْ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا

اور آٹھواں ان کا کتا تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں

قَلِيلٌ ۖ فَلَا تُمَارِفِهِمْ فِي الْأُمُورِ الظَّاهِرَةِ وَلَا تَسْتَفْتِ

نہیں جانتے مگر تھوڑے تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو چکی اور



فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۖ وَلَا تَقُولُ لِي لِشَأْنِي فَعَلْتُ

اگلے بارے میں کسی کتاب سے کچھ نہ پوچھو اور ہرگز کسی بات کو نہ کہنا کہ میں کل یہ

ذَلِكَ عَدَا ۖ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا

کردوں گا مگر یہ کہ اللہ چاہے اور اپنے رب کی یاد کر جب تو

نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِي رَبِّي لِأَقْرَبُ مِنْ

بھول جائے اور یوں کہہ کہ میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر

هَذَا ارْشَادًا ۚ وَلْيَتُوبَا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ

راستی کی راہ دکھائے اور وہ اپنے غار میں تین سو برس

وَازْدَادُوا تِسْعًا ۚ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لِبُتُوَا لَهُ غَيْبُ

ٹھہرے تو اور تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنا ٹھہرے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ مِنْ

اسی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا

دُونَهُ مِنْ شَيْءٍ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۚ

ہی شے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ

اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب تمہیں وحی ہوئی اگلی باتوں

لِكَلِمَتِهِ ۖ وَلَنْ يُجَادَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۖ وَاصْبِرْ

کا کوئی بدلنے والا نہیں اور ہرگز تم اس کے سوا پتہ نہ پاؤ گے اور اپنی جان

نَفْسِكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاوَةِ ۚ

ان سے مانوس رہو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی

الْعُشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۚ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ

رضا چاہے اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر اور پر نہ پڑیں کیا

تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطْعَمَنْ أَغْفَلًا

تم دنیا کی زندگی کا سنگار چاہو گے اور اس کا کھانا نہ مانو جس کا

قَلْبُهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ۖ

دل ہم لے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور اسکا کام حد سے گزر گیا

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ قَدْ فُتِنَ شَأْنٌ فَلْيُؤْمِنُ مَنْ وَّ

اور فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے

شَأْنٌ فَلْيُكْفُرْ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۚ أَحَاطَ بِهِمْ

کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کے لئے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی

سَرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ يَسْتَعِينُوا يُعَاثَرُ أَيْمَانُ ۚ كَالْهَلْ

دیواریں انہیں گھیر لیں گی اور اگر پانی کے لئے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہوگی

يَشْرَبُ الْوَجُوهَ يَبْسُ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا

اس پانی سے کہ چرخ دیئے ہوئے دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دینا کیا ہی برا پینا

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ

اور دوزخ کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ دیکھ جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ہم ان کے

أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ

نیک ضائع نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں ان کے لئے بہنے کے باغ ہیں ان کے

تَجْرَى مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ

چمچے ندیاں بہیں وہ اس میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور

مِنْ ذَهَبٍ وَيَكْبَسُونَ ثِيَابًا خَضْرَاءً مِنْ سُندُسٍ

سبز کپڑے کریں اور قلدوز کے پھینے گے وہاں تختوں پر

وَأَسْتَبْرَقٍ مُتَنَكِّينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ

نکسہ لگائے کیا ہی اچھا ثواب اور

النَّوَابِ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۖ وَأُضْرِبَ لَهُمْ مَثَلًا

جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو مردوں

رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

کا حال بیان کرو کہ ان میں ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ



مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَْا بِتَخْلٍ وَ

دیئے اور ان کو بھجوروں سے ڈھانپ لیا اور

جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا نَهْرًا ۝۳۲ ۝ كَلَّمَا

ان کے ۳۳ میں کہتی رکھی دونوں

الْجَنَّتَيْنِ أَنْتِ أَكْلَاهَا وَلَمْ تَظْلِمِي

باغ اپنے بھل لائے اور اس میں کچھ

مِنْهُ شَيْئًا ۝ وَفَجَدْنَا خِلْمَهُمَا نَهْرًا ۝

کی نہ دی اور دونوں کے ۳۴ میں ہم نے نہر بہائی

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ

اور وہ بھل رکھتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا

وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا ۝

اور وہ اس سے رڈو بدل کرتا تھا میں تجھ سے مال میں

أَعَزُّ نَفْسًا ۝ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ

زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں

ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۝ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ

اپنے باغ میں گیا اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا بولا مجھے گمان نہیں

هَذِهِ آيَةٌ لِّرَبِّكَ ۚ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدِّدْتَ إِلَىٰ رَبِّكَ لَأُحْجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۚ قَالَ

کہ یہ بھی قیامت ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو اور اگر میں

رُدِّدْتُ إِلَىٰ رَبِّكَ لَأُحْجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۚ قَالَ

اپنے رب کی طرف پھر کر بھی تو ضرور اس بارغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا اس کے

لَهُ صَاحِبَةٌ وَهُوَ يُحَاوِرُكَ أَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ

ساتھی نے اس سے الٹ پھر کرے ہوئے جواب دیا کیا تو اس کے ساتھ

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّيْتُكَ رَجُلًا ۚ لَكِنَّا

کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر تھمرے پانی کی ہوند سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا لیکن میں تو

هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۚ وَلَا إِذْ دَخَلْتَ

یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں اللہ کیوں نہ ہو

جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِنَّ تَرَنُّ

کہ جب تو اپنے بارغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ ہمیں کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا

أَنَا أَقْلٌ مِنْكَ مَا لَوْ وَلَدَا ۚ فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُوْتِنَنِي

اگر تو مجھے اپنے مال و اولاد میں کم دیکھتا تھا تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے

خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلْ عَلَيْهَا حِجَابًا مِّنَ السَّمَاءِ

بارغ سے اچھا دے اور تیرے بارغ پر آسمان سے بجلیاں اتارے تو وہ پہلے پر میدان

فَتَصْبِحَ صَعِيدًا اَزْلَقًا ۝ اَوْ يُصْبِحَ مَاءً وَّهَاطُورًا فَلَاحُ

ہو کر رہ جائے یا اس کا پانی زمین میں دھنس جائے

تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۝ وَاُحِيطَ بِشَرِّهِ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ

بھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر سکے اور اس کے پھل گھیر لیے گئے تو اپنے ہاتھ

كَفَّيْهِ عَلَى مَا اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا

مٹا رہ گیا اس لاکھت پر جو اس باغ میں خرچ کی تھی اور وہ اپنی ٹیٹوں

وَيَقُولُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اَشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ

پرگرا ہوا تھا اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور اس

فَتَّةٌ يَّتَّصَّرُونَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُتَّصِرًا ۝

کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اسکی مدد کرتی نہ وہ بدلہ لینے کے قابل تھا

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۝ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ

یہاں کہتا ہے کہ اختیار حق اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام

عُقْبًا ۝ وَاَضْرَبَ لَهُمْ مِّثْلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ

سب سے بھلا اور ان کے سامنے زندگانی دنیا کی کہاوت بیان کر دیا جیسے ایک پانی ہم نے

اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاَخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْاَرْضِ

آسمان سے اتارا تو اس کے سبب زمین کا سبزہ گھٹا ہو کر

فَاصْبِرْ هَشِيمًا تَذِروُهُ الرِّيحُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ

لکھا کہ سوکھی گھاس ہو گیا جسے ہوائیں اڑائیں اور اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ الْمَاءُ وَالْبُنُوتُ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

قادر والا ہے مِل اور بیٹے یہ جیتی دنیا کا سنگار ہے

وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرًا أَمَلًا ۝

اور باقی رہنے والی اچھی باتیں اتنا ثواب تمہارے سب کے یہاں بہتر اور وہ

وَيَوْمَ نُسَبِّحُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۚ وَحَشَرْنَاهُمْ

امید میں سب سے پہلی اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھو گے

فَلَمْ نَعَادِرْهُمْ أَنَّهُمْ أَهْلًا ۚ وَعَرْضُ أَعْلَى رَّبِّكَ صَفًّا لَقَدْ

اور ہم انہیں اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو چھوڑ نہ گئے اور سب تمہارے سب کے حضور پرانے سے پیش

جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ

ہوں گے بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار بنایا تھا بلکہ تمہارا گمان

نَجْعَلْ لَكُمْ مَوْعِدًا ۚ وَوَضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُؤْمِنِينَ

تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لئے کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھیں گے اور نامہ اعمال رکھا جائے گا تو تم

مُشْفِقِينَ ۚ مَسَافِيَهُ وَيَقُولُونَ يُؤْتِيْنَا مَالًا هَذَا الْكِتَابُ

ہمروں کو دیکھو گے اس کے کلمے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے

لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا

خرابی ہماری اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا کتا چھوڑا نہ بڑا جسے گمیر نہ لیا ہو

عَمِلُوا حَافِظًا ۖ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۚ وَإِذْ قُلْنَا

اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور یاد کرو جب

لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدْ وَإِلَادًا مِّمَّنْ فَعْبَدُوا إِلَّا ابْنِيسَ ۖ كَانَ

ہم نے فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کہ قوم جن سے

مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۚ أَفَتَتَّخِذُونَهُ

تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست

وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي ۚ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ

بناتے ہو اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی

لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۚ مَا أَشْهَدُ تَهُمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

بِذَا بَدَلُ ظَا نہ میں نے آسمانوں اور زمین کے بناتے وقت انہیں

وَالْأَرْضِ ۖ وَآخَلَقَ أَنْفُسَهُمْ ۚ وَكَأَنْتُمْ مُخَذَّاتٌ ۚ فَالْمُضِلِّينَ

سامنے بٹھالیا تھا نہ خود اُن کے بناتے وقت اور نہ میری شان کہ گمراہ کرنے والوں کو

عَصْدًا ۚ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

بازو بٹاؤں اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو جو تم گمان کرتے تھے

فَلَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَرْجِعُوا إِلَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ۝

تو انہیں پکڑیں گے وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کر دیں گے

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ

اور مجرم دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور

يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ

اس سے پھرنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے اور بے شک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ

ہر قسم کی مثل طرح طرح میان فرما کی اور آدمی ہر چیز سے زیادہ کر

جَدَلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

جھگڑالو ہے اور آدمیوں کو کس چیز نے اس سے روکا کہ ایمان لاتے جب

الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ

ہدایت ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے مگر یہ کہ ان پر انگوں کا

الْأُولَٰئِنَ أَوْيَاتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ

دستور آئے یا ان پر قسم قسم کا عذاب آئے اور ہم رسولوں کو

الرُّسُلَ الْكَافِرِينَ إِلَّا مِبْشِرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَبُجَاوِلُ الَّذِينَ

نہیں بھیجتے مگر خوشی اور ڈر سنانے والے اور جو کافر ہیں وہ باطل کے ساتھ



كُفِرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آلِيَهُمْ

جھڑتے ہیں کہ اس سے حق کو ہٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کی اور جوڑا نہیں سنائے

وَمَا أَنْذِرُهُمْ إِلَّا هُزُوكًا ۖ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ

میں نے ان کی ہمتی نکالی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے

فَاعْرَضَ عَنْهَا وَلَيْسَ مَا قَدْ مَتَّيْدُهُ إِلَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ

رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منہ پھیر لے اور اس کے ہاتھ جو آگے

قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ

بیچ چکے اسے بھول جائے ہم نے ان کے دلوں پر غلاف کر دیے ہیں کہ قرآن نہ سمجھیں

تَنْدَعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِلَّا ذَا أَبَدًا ۖ وَرَبُّكَ

اھ ان کے کانوں میں گرانی ملوا کرتا نہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز بھی نہ ہدایت پائیں گے اور

الْغُفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤْخَذُ هُمْ بِمَا كَسَبُوا الْعَجَلُ لَهُمْ

تمہارا رب بخشنے والا مہر والا ہے اگر وہ انہیں ان کے کئے پر پکڑتا تو جلد ان پر

الْعَذَابُ ابْتِغَاءَ لَّهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ

عذاب بھیجتا بلکہ ان کے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کے سامنے کوئی پناہ نہ

مَوْيلًا ۚ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا

پائیں گے اور یہ بستیاں ہم نے تباہ کر دیں جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی

لِيُطْلِقَهُمْ مَّوْعِدًا ۖ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَتْلِهِ أَلاَ أَيْحَ حَتَّى

برہادی کا ایک وعدہ رکھا تھا اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا میں باز نہ رہوں گا

أَبْلُغْ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِ حُقُبًا ۖ فَلَمَّا بَلَغَا

جب تک وہاں نہ پہنچیں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا قتلوں چل جاؤں پھر

مَجْمَعَ يَنْدِيهِمَا نَسِيًا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي

جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی پھلی بھول گئے اور اس نے سمندر میں

الْبَحْرِ سَرَبًا ۖ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِقَتْلِهِ إِتَيْنَاكَ آءُنَا

اپنی راہ لی سرنگ بناتی پھر جب وہاں سے گزر گئے موسیٰ نے خادم سے کہا ہمارا مہج کا کھانا

لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ۖ قَالَ أَرَأَيْتَ

لاؤ پٹک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا بولا بھلا دیکھتے تو

إِذَا وِينَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا

جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی تھی تو پٹک میں پھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان

أَنَسْنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ

ہی نے بھلا دیا کہ میں اس کا تذکرہ کروں اور اس نے تو سمندر میں اپنی

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۖ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا

راہ ل ا اچھا ہے موسیٰ نے کہا یہی تو



نَبِّحْ فَارْتَدَّ اَعْلَى اَثَارِهَا قَصَصًا ۝ فَوَجَدَا عَبْدًا

ہم چاہتے تھے تو پیچھے لپٹے اپنے قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں

مِّنْ عِبَادِنَا اٰتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ

میں سے ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا

مِّنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝ قَالَ لَهُ مُوسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ

علم لڈی عطا کیا اس سے موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ رہوں

عَلٰى اَنْ تُعَلِّمَ مِن مَّاءٍ عَلَّمْتَ رُشْدًا ۝ قَالَ اِنَّكَ

اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی کہا آپ میرے ساتھ

لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ

ہرگز نہ ٹھہریں گے اور اس بات پر کیونکر صبر کریں گے جسے آپ

تَحُطُّ بِهٖ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ صَابِرًا

کا علم محیط نہیں کہا عنقریب اللہ چاہے تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں

وَلَا اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ۝ قَالَ فَاِنْ اَتَّبَعْتَنِيْ فَلَا

تمہارے کسی حکم کا خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے

تَسْأَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝

کسی بات کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر نہ کروں

فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ

اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے اسے چیر ڈالا موسیٰ

أَخْرَقَتْهَا لَتُعْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا أَمْرًا ۝۴۱

نے کہا کیا تم نے اسے اسلئے چیرا کہ اس کے سواروں کو ڈبا دو بیشک یہ تم نے بڑی بات کی

قَالَ الْمَاقِلُ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝۴۲

کہا میں نہ کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہر گز نہ ٹھہریں گے

قَالَ لَا تَأْخُذْ بِمِائِسِيَّتِي وَلَا تَرْهَقْنِي

کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت نہ کرو اور مجھ پر میرے کام

مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۝۴۳ فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا الْبَقِيَ

میں مشکل نہ ڈالو پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا

عُلَمَا فَقْتَلَهُ قَالَ أَكَلْتُ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ

ملا اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسیٰ نے کہا کیا تم نے ایک ستھری جان بے کسی

نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا ثَمَرًا ۝۴۴

جان کے بدلے قتل کر دی بیشک تم نے بہت بُری بات کی

قَالَ الْمَاقِلُ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

کہا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہر گز میرے ساتھ نہ ٹھہریں گے

صَبْرًا ۞ قَالَ إِنْ سَأَلْتِكِ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَٰذَا فَلَا

سکیں گے کہا اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں تو پھر میرے ساتھ نہ رہنا

تُصَحِّبْنِي ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ۞ فَانْطَلَقَا

بے شک میری طرف سے تمہارا عذر پورا ہو چکا پھر دونوں چلے

حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلُهَا فَأَبَوْا أَنْ

یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس آئے ان دہقانوں سے کھانا مانگا

يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَ

تو انہوں نے انہیں دعوت دینی قبول نہ کی پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ

فَأَقَامَهُ ۚ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَكُنْتَ عَلَيْهِ جُرًّا ۞ قَالَ

گرا چاہتی ہے اس بندہ نے اسے سیدھا کر دیا مگر نے کہا تم چاہے تو اس پر کچھ مڑھی لیتے کہا یہ

هَٰذَا أَفْرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۚ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ

میری اور آپ کی جدائی ہے اب میں آپ کو ان باتوں کا پھر بتاؤں گا جن پر آپ سے

تَسْتَطِيعُ عَلَيْهِ صَبْرًا ۚ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ

میر نہ ہو سکا وہ جو کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں

يَعْمَلُونَ فِي الْبُحْرِ فَارَدْتُنَا إِلَىٰ أَعْيُنِهِمَا وَكَانَ وَرَاءَهُمُ

کام کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کروں اور ان کے پیچھے ایک بادشاہ

مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝ وَأَمَّا الْعُلَمَاءُ فَكَانَ

تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا اور وہ جو لڑکا تھا

أَبُوهُ مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا

اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی اور کفر

وَكُفْرًا ۚ فَآرَدْنَاهُ أَنْ يُبَدِّلَهُمَا خَيْرٌ مِنْهُ زَكَاةً

پر چڑھا دے تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر سمجھتا اور اس سے

وَأَقْرَبَ رَحْمًا ۝ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ

زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے رہی وہ دیوار وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا

اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور اُن کا باپ ایک آدمی تھا تو آپ کے رب

صَالِحًا ۖ فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيُخْرِجَا

نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں

كَنْزَهُمَا ۚ رَحْمَةً مِن رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي

آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا یہ پھیر ہے

ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۚ وَيَسْأَلُونَكَ

ان باتوں کا جس پر آپ سے صبر نہ ہو سکا اور تم سے

عَنْ ذِي الْقُرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا

ذوالقرنین کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں اس کا ذکر پڑھ کر سنا تا ہوں

إِنَّا مَكْنُئَالَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا

بے شک ہم نے اسے زمین میں قلاب دیا اور ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا

فَاتَّبَعْ سَبَبًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اسے

تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا

ایک سیاہ کچڑ کے چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے

لَهُ الْقُرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا

فرمایا اسے ذوالقرنین یا تو تو انہیں سزا دے یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کرے

قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نَعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ

عرض کی کہ وہ جس نے ظلم کیا اسے تو ہم عقرب سزا دیں گے پھر اپنے رب کی طرف

فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا كَثِيرًا ۝ وَإِمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

پھر جاتا وہ اسے بڑی مار دے گا اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا تو اس

فَلَهُ جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ ۖ وَنَسْقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِ نَاسِرًا

کا بدلہ بھلائی ہے اور عقرب ہم اسے آسان کام کہیں گے

ثُمَّ اتَّبِعْ سَبِيلًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا اسے ایسی قوم

تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ۚ

یہ نکلتا تھا جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہیں رکھی

كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۚ ثُمَّ اتَّبِعْ سَبِيلًا ۖ

بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم محیط ہے پھر ایک سامان کے

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا

پیچھے چلا یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے بیچ پہنچا ان سے ادھر کچھ ایسے لوگ

لَا يَكَادُونَ يُفْقَهُونَ قَوْلًا ۚ قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّا

پائے کہ کوئی بات سمجھتے معلوم نہ ہوتے تھے انہوں نے کہا اے ذوالقرنین ہیکل

يَا جُوجُ وَمَا جُوجُ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ

یا جوج و ما جوج زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لیے کچھ مال مقرر کر دیں

لَكَ خَرْجًا عَلٰی اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۚ قَالَ مَا

اس پر کہ آپ ہم میں اور ان میں ایک دیوار بنادیں کہا وہ جس پر

مَكَّنِي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ

مجھے میرے رب نے قابو دیا ہے بہتر ہے تو میری مدد طاقت سے کرو میں تم میں



وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۚ أَتُونِي زُرَّاجًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا سَلَوُا بَيْنَ

اور ان میں ایک مضبوط آڑ بٹانوں میرے پاس لوہے کے تختے لادیں یہاں تک کہ وہ جب

الصَّادِقِينَ قَالُوا انْفَعُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۖ قَالَ

دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں سے برابر کردی کہا دھوکہ یہاں تک کہ جب اُسے آگ کر دیا

أَتُونِي أَفْرَغْ عَلَيْهِ قَطْرًا ۖ فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ

کہا لاؤ میں اس پر گلا ہوا تانبہ اونٹیل دوں تو یا جوج و ماجوج اس پر نہ چڑھ سکے

وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۚ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِنِّي ۚ

اور نہ اس میں سوراخ کر سکے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے مگر جب

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي

میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاش پاش کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ

حَقًّا ۚ وَتَرْكُنَا بَعْضُهُمْ يُومِنُ بِبَعْضٍ ۚ وَكَانَ بَعْضُ

سچا ہے اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر

نُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ فَجَمَعْنَاهُمْ جُمُعًا ۚ وَعَرْضْنَا جَهَنَّمَ

ریلا دے گا اور صور پھونکا جائے گا تو ہم ان سب کو اکٹھا کر لائیں گے اور ہم اس دن

يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۚ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ

جہنم کافروں کے سامنے لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ



فِي غَطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝

پڑا تھا اور حق بات سن نہ سکتے تھے

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ

تو کیا کافر یہ سمجھے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنالیں گے دیکھ ہم نے

دُونِي أَوْلِيَاءُ إِنَّا أَعْتَدْنَا لَهُمُ اللَّكْهَ مِنْ نَارٍ ۝

کافروں کی مہمانی کو جہنم تیار کر رکھی ہے

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝ الَّذِينَ

تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتا دیں کہ سب سے بڑھ کر ناقص عمل کن کے ہیں ان

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ

کے جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم گئی اور وہ اس خیال میں ہیں

أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں یہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں

رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَوَحَّشَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ

اور اس کا ملنا نہ مانا تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے تو ہم ان کے لیے قیامت

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَنَّا ۝ ذَلِكَ جزاءُهم بما كفروا

کے دن کوئی تول نہ قائم کریں گے یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا اور

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَنْ

میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی مٹائی ہے ایک جو ایمان لائے

أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ

اور اچھے کام کئے فردوس کے باغ

الْفُردَوْسِ نُزُلًا ۚ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ

ان کی مہمانی ہے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے

عَنْهَا حَوْلًا ۚ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لَّكَلَّمْتُ

تک بدلتا نہ چاہیں گے تم فرما دو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے سیاہی

رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفِكَ كَلِمَاتِي رَبِّي

ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم

وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَنَا

دیا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ ۚ

تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو مجھے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

## "فتح" کے تین حروف کی

### نسبت سورہ فتح کے 3 فضائل

(1) حدیبیہ سے واپسی میں مکہ معظمہ میں سورہ فتح کے اترنے میں اس سورت کا نزول ہوا۔ جب یہ سورت نازل ہوئی تو نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو مجھے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (صحیح البخاری کتاب التفسیر الحدیث ۴۸۳۳ ج ۳ ص ۳۲۸)

(2) جس وقت رمضان شریف کا چاند دیکھا جائے تو سورہ فتح کو تین بار پڑھنے سے تمام سال رزق میں فراخی ہوتی ہے۔ کشتی میں سوار ہوتے وقت پڑھنے سے غرق ہونے سے مامون رہتا ہے۔ جدال اور قتال کے وقت لکھ کر پاس رکھنے سے حفاظت ہوتی ہے۔ (حتی نور ص ۵۹۶)

(3) دشمنوں پر فتح پانے کے لئے اس کو 21 مرتبہ پڑھے اگر رمضان کا چاند دیکھ کر اس کے سامنے پڑھا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ سال بھر امن رہیگا۔ (حتی نور ص ۵۹۶)

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِيُغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

بیشک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تمہارے سب سے گناہ بخشنے تمہارے گناہ

مِنْ ذُنُوبِكَ وَمَا تَأَخَّرُ وَيَتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ

کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی راہ

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيُنْصِرْكَ اللَّهُ نَصْرًا عَظِيمًا ۝

دکھا دے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا

لِيُزَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ وَيُلْهِجُ جُنُودَ السَّهَوَاتِ

تاکہ انہیں یقین پر یقین ہو سکے اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام فکر آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِيُدْخَلَ

اور زمین کے اور اللہ علم و حکمت والا ہے تاکہ ایمان والے

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَحَثَتْ بَجَرَى مِنْ تَحْتِهَا

مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باخوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں ہیں ہمیشہ ان میں

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ

رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اتار دے اور یہ اللہ کے یہاں

ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ

بڑی کامیابی ہے اور عذاب دے منافق مردوں

وَالْمُنَافِقِينَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ

اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر بُرا

بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ

گمان رکھتے ہیں انہیں پر ہے بری گردش اور اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ

نے ان پر غضب فرمایا اور انہیں لعنت کی اور ان کے لئے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی

مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ

بُرا انجام ہے اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اور اللہ

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا

عزت و حکمت والا ہے بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور

وَنَذِيرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَ

دُرستاتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توجہ

تُوقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ

کرد اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو دو، جو تمہاری بیعت

يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ

کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے

أَيُّدِيهِمْ فَسَنُكَفُّنَا يَدَيْكَ عَنْ نَفْسِهِ

تو جس نے عہد توڑا اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا اور جس نے پورا کیا

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَمِثْرُ يَدَيْهِ أَجْرًا

وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب

عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

اے کا اب تم سے کہیں گے جو کنوارے بچے رہ گئے تھے کہ ہمیں

شَغَلْتُمْ بِنَا أَمْوَالَنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ

ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور ہماری

بِالْأَسْنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَسَنُيَسِّرُكَ

مقصدت چاہیں اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو

لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ

اللہ کے سامنے کئے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا بُرا چاہے یا تمہاری بھلائی

بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ بَلْ

کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے بلکہ تم تو

ظَنَنْتُمْ أَنَّ لَنْ يَتَّقِلَ الرِّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ

یہ سمجھے ہوئے تھے کہ رسول اور مسلمان ہرگز کمزور نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں



إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَرِيبٌ فِي ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنُّنَا

میں بھلا سمجھے ہوئے تھے اور تم نے بُرا گمان کیا

ظَنَّ السَّوْءَ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝۱۳ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمَرْ

اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے اور جو ایمان نہ لائے

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝۱۴

اللہ اور اس کے رسول پر تو بیشک ہم نے کافروں کیلئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے

وَاللَّهُ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ

اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشنے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۵

اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَائِمٍ

اب تمہیں کے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب تم غنیمتیں لینے جاؤ تو

لِنَأْخُذْ بِهَا ذُرُوءَنَا نَتَّبِعْكُمْ بَرِيدُونَ أَن

ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو وہ چاہتے ہیں اللہ کا کلام

يُبَيِّنَ لَكُمْ كَلِمَةَ اللَّهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذٰلِكُمْ قَالَ

بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم ہمارے ساتھ نہ آؤ اللہ نے پہلے



اللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُ عَلَيْنَا يَا بَل

سے یونہی فرما دیا ہے تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو بلکہ وہ بات

كَانُوا لَا يَفْقَهُوْنَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ لِلّٰهِ خَلْفٌ مِّنْ

نہ سمجھتے تھے مگر تھوڑی ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں سے

الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَى قَوْمٍ أُولَىٰ بَأْسٍ شَدِيدٍ

فرماؤ عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ ان سے

تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ

لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں مگر اگر تم فرمان مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب

أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

دے گا اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے پھر گئے تو تمہیں

يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ

دردناک عذاب دے گا اعمیٰ پر جگلی نہیں اور نہ

وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمُرِيضِ حَرَجٌ وَمَنْ

لنگڑے پر مضائقہ اور نہ بیمار پر مواخذہ اور جو اللہ

يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اور اس کے رسول کا حکم مانے اللہ اسے باغوں میں لے جائے

الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يَْعَذِّبْهُ عَنْ آبَائِهِمْ ۖ لَقَدْ

گما جن کے نیچے نہریں رواں ہیں اور جو پھر جائے گا اسے دردناک عذاب فرمائے گا بیشک

رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ

اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس بیڑ کے نیچے تمہاری

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ

بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جانتا جو ان کے دلوں میں ہے تو ان پر اطمینان

وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا

اتارا اور انہیں جلد آنیوالی فتح کا انعام دیا اور بہت سی غنیمتیں جن کو لیں اور اللہ

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَعَدَ كُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ

عزت و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے

كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا فَجَعَلَ لَكُمْ مِنْهُنَّ وَكْفًا أَبَدِي

بہت سی غنیمتوں کا کہ تم لوگ تو تمہیں یہ جلد عطا فرمادی اور لوگوں کے

النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ

ہاتھ تم سے روک دیئے اور اس لیے کہ ایمان والوں کے لئے نشانی

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَآخِرَى لَمْ يُقَدِّرُوا عَلَيْهَا قَدْ

ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھاوے اور ایک اور جو تمہارے بل کی نہ تھی وہ اللہ

أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝ وَلَوْ

کے قبضہ میں ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اگر

قَاتَلَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا الْوَلَوْ أَلَدُّ بَارِئًا لَا يَجِدُ وُنَّ

کافر تم سے لڑیں تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹہ پھیر دیں گے پھر کوئی حمایت نہ

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ

پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ

کا دستور بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ

عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِطَنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ

تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے وادیِ مکہ میں بعد اس کے

عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ هُمُ الَّذِينَ

کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے وہ ہیں

كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ

جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجدِ حرام سے روکا اور قربانی کے جانور رکے پڑے

مَعَكُمْ فَإِنْ تَبْلُغَ مَحِلَّةٌ لَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ

اپنی جگہ پہنچنے سے اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد

وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُنَّ أَن تَكُونَهُنَّ مَقْصِيْبِكُمْ

اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم انہیں روئے ڈالو تو تمہیں ان کی طرف سے

مِنْهُمْ مَّعْرُوفٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِّئَلَّا يَحِلَّ لِّلّٰهِ فِي رَحْمَتِهِمْ

اجابی میں کوئی گمراہ پہنچے تو ہم تمہیں ان کی قتل کی اجازت دیتے ان کا یہ چاہاں لیے ہے کہ اللہ اپنی

يَنْشَأُ لَو تَزْيِيلُ الْعَذَابِ بِنَا الْذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا

رحمت میں داخل کرے جسے چاہے اگر وہ جہاں ہو جائے تو ہم ضرور ان میں سے کافروں کو دردناک

اَلِيْمًا ۝ اِذْ جَعَلَ الْذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوْبِهِمُ الْحَبِيْةَ

عذاب دیتے جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی وہی زمانہ جاہلیت کی اڑ تو اللہ نے

حَبِيْةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتًا عَلٰی رَسُوْلِهِ

اپنا اطمینان اپنے رسول اور ایمان والوں

وَعَلٰی الْمُؤْمِنِيْنَ وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةً التَّقْوٰی وَكَانُوْا

پر اتارا اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس

اَحَقُّ بِهَا وَاَهْلُهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا

کے زیادہ مزاوار اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلُهُ الرَّعِيْبَا بِالْحَقِّ لَمَّا خُلِّيَ

بیشک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب بے شک تم ضرور

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِينَ مُحَلِّقِينَ

مسجد حرام میں داخل ہو گئے اگر اللہ چاہے امن و امان سے اپنے

رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ

سروں کے بال منڈاتے یا ترشواتے بے خوف تو اُس نے جانا جو تمہیں معلوم

تَعْلَمُوا فَبَعَلْ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتَحًا قَرِيبًا ۝۱۲۰ هُوَ

نہیں تو اس سے پہلے ایک نزدیک آنے والی فتح رکھی

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظَاهِرَهُ

ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝۱۲۱ مُحَمَّدٌ

سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ محمد اللہ

رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ

کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں

رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا

اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں

مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ

مرحمت اللہ کا لُحْلُح و رضا چاہے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے

أَثَرُ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ

سجدوں کے نشان سے یہ اُن کی صفتِ توحید میں ہے اور ان کی صفت

فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَظْلَمَ

انجیل میں جیسے ایک بیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا پھر اسے طاقت دی پھر

فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوْقِهِ يُعْجِبُ الرُّعَاةَ لِيُعْطِيَٰ بِهِمُ

دبیر ہوئی پھر اپنی ساق پھر سیدی کھڑی ہوئی کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے

الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کافروں کے بدلے جلیں اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

بخشش اور بڑے ثواب کا

**دل میں نورِ ایمان پانے کا ایک سبب**

حدیثِ پاک میں ہے، ”جس شخص نے غصہ ضبط کر لیا یا خود اس کے

کہ وہ غصہ نافذ کرنے پر قدرت رکھتا ہے اللہ عز و جل اُس کے دل کو سکون

و ایمان سے بھر دیگا۔“ (الحامع الصغیر للسیوطی ص ۵۴۱ حدیث ۸۹۹۷)



### حکایت

کسی شخص نے حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی دی۔ اُنہوں نے فرمایا: ”اگر بروز قیامت میرے گناہوں کا پلہ بھری ہے تو جو کچھ تم نے کہا میں اُس سے بھی بدتر ہوں اور اگر میرا وہ پلہ ہلکا ہے تو مجھے تمہاری گالی کی کوئی پرواہ نہیں۔“

(اتحاف السادة المتقين ج ۹ ص ۴۱۶ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

### حکایت

کسی شخص نے سیدنا شعبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو گالی دی آپ نے فرمایا اگر ٹوچ کہتا ہے تو اللہ عزوجل میری مغفرت فرمائے اور اگر ٹوچھوٹ کہتا ہے تو اللہ عزوجل تیری مغفرت فرمائے۔“

(احیاء العلوم ج ۳ ص ۲۱۲ دار صادر بیروت)

### مَدَنی نکتہ

اے کاش 'روزی' میں کثرت کی مَحَبَّت کے بدلے ہم نیکیوں میں برکت کی حسرت کرتے اور اس کے لئے بھی کوئی ورد کرتے۔



## ”دُعا“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے سورہ دُحَّان کے 3 فضائل

(1) سرکارِ پیدہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی رات میں سورہ دُحَّان پڑھے گا تو صبح ہونے تک ستر ہزار فرشتے اُس کے لیے دُعاے مغفرت کرتے رہیں گے۔ (سُنن الترمذی ج ۱ ص ۱۰۶ حدیث ۲۸۹۷) (2) نبی اکرمؐ، ثور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح جمعہ میں سورہ دُحَّان پڑھی اُس کی مغفرت کر دی جائیگی۔ (سُنن الترمذی حدیث ۲۸۹۸ ج ۱ ص ۱۰۷) (3) رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو جمعہ کے دن یا رات میں سورہ دُحَّان پڑھے گا اللہ عزوجل جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنائے گا۔ (المُنعم لمکبیر الحدیث ۸۰۲۶ ج ۸ ص ۲۶۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت بزرگوار و بڑا

حَمْدٌ ۝ وَالْكِتَابِ الْمُبِیْنِ ۝ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةٍ

قسم اس روشن کتاب کی ہے شک ہم نے اُسے برکت والی رات میں

مُبَارَكَةٍ ۝ اِنَّا كُنَّا مُنذِرِیْنَ ۝ فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

اتما رہے شک ہم ڈر ستانے والے ہیں اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت

حَكِیْمٍ ۝ اَمْ رَآیْمُنْ عِنْدَنَا ۝ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ۝

والا کام ہمارے پاس کے حکم سے چک ہم بھیجے والے ہیں

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۹ رَبِّ

تمہارے رب کی طرف سے رحمت بیشک وہی سنا جاتا ہے ۱۰ جو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَبَايَنَهُمَا إِنَّ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ۝۱۰

رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تمہیں یقین ہو

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝۱۱

اے سو کسی کی بندگی نہیں وہ جلالت اور مارتے تمہارا رب اور تمہارے باپ دادا کا رب

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۝۱۲ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ

بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں تو تم اس دن کے منتظر رہو جب آسمان ایک

بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝۱۳ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۴

ظاہر دھواں لائے گا کہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ ہے دردناک عذاب

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝۱۵ أَتَى لَهُمُ

اے خدا کہیں گے ہمیں سب سے بڑا عذاب کھول دے ہم ایمان لاتے ہیں کہہ دے ہو

الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝۱۶ ثُمَّ تَوَلَّوْا

انہیں نصیحت ماننا حالانکہ ان کے پاس صاف بیان فرمانے والا رسول تشریف لایا تھا مگر اس سے

عَنهُ وَقَالُوا مَعْلُومٌ مِّمَّنْ ۝۱۷ إِنَّا كَانِشْفُوا الْعَذَابَ

روگرداں ہوئے اور بولے کھایا ہوا دیوانہ ہے ہم کچھ دنوں کو عذاب کھولے دیتے

قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿٧٨﴾ يَوْمَ يُبْعَثُ الْبَاطِلَةُ الْكُبْرَى

ہیں تم پھر وہی کرو گے جس دن ہم سب سے بڑی کڑ کڑیں گے

إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ﴿٧٩﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

بیشک ہم بدلہ لینے والے ہیں اور بیشک ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو جانچا

وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿٨٠﴾ أَنْ أَذُوا إِلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ

اور ان کے پاس ایک معزز رسول تشریف لایا کہ اللہ کے بندوں کو مجھے سپرد کرو

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿٨١﴾ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ

بیشک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں اور اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو میں

إِنِّي أَنبِئُكُمْ بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ﴿٨٢﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي

تمہارے پاس ایک روشن سند لاتا ہوں اور میں پناہ لیتا ہوں اپنے رب اور

وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجَحُونَّ ﴿٨٣﴾ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا إِلَيَّ فَأَعْتَزَلُكُمْ ﴿٨٤﴾

تمہارے رب کی اس سے کہ تم مجھے سست نہ کرو اور اگر تم میرے یقین نہ لادو تو مجھ سے کنارے ہو جاؤ

فَدَعَا رَبَّهُ أَنْ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿٨٥﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي

تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ مجرم لوگ ہیں ہم نے حکم فرمایا کہ میرے

لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿٨٦﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ هَوًّا إِلَهُمُ جُنْدٌ

بندوں کو راتوں رات لے نکل ضرور تمہارا پیچھا کیا جائیگا اور دریا کو پونہی جگہ جگہ سے

مُغْرَقُونَ ﴿٢٦﴾ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢٧﴾ وَزُرُوعٍ

کھلا چھوڑ دے بیٹک وہ لشکر ڈبویا جائے گا کتنے چھوڑ گئے باغ اور چشمے اور کھیت

وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٨﴾ وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا فَكِهِينَ ﴿٢٩﴾ كَذَلِكَ

اور عمدہ مکانات اور نعمتیں جن میں فارغ البال تھے ہم نے یونہی

وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٣٠﴾ فَمَا بَكَتُ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ

کیا اور ان کا وارث دوسری قوم کو کر دیا تو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور

وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا بَنِي

انہیں مہلت نہ دی گئی اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل

إِسْرَءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٢﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ

کو ذلت کے عذاب سے نجات بخشی فرعون سے بے شک وہ

كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ

حکیمز حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا اور بے شک ہم نے انہیں

عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٤﴾ وَأَيُّنَاهُمْ مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ نَكْوًا

دانستہ جن لیا اس زمانہ والوں سے اور ہم نے انہیں وہ نشانیاں عطا فرمائیں

مُبِينٌ ﴿٣٥﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣٦﴾ إِنَّ هِيَ الْأَمَوتُنَا

جن میں سرخ انعام تھا بیٹک یہ کہتے ہیں وہ تو نہیں مگر ہمارا

الْأُولَى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ۝ فَاتُوا بِآيَاتِنَا إِنَّ كُتُوبَكُمْ

ایک دفعہ کا مرہ اور ہم اٹھائے نہ جائیں گے تو تمہارے باپ دادا کو لے آ کر

صِدِّقِينَ ۝ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ

تم سچے ہو کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو ان سے پہلے تھے

قَبْلِهِمْ أَهْلُكُنْهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا جَارِمِينَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا

ہم نے انہیں ہلاک کر دیا بلکہ وہ مجرم لوگ تھے اور ہم نے نہ بنائے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِینُ ۝ فَاخْلُقْ مَا

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ہم نے انہیں

إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ يَوْمَ

نہ بتایا مگر حق کے ساتھ لیکن ان میں اکثر جانتے نہیں ہے کہ

الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَى

فصل کا دن ان سب کی ميعاد ہے جس دن کوئی دوست کسی

عَنْ مَوْلَى شَيْءٍ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ إِلَّا مَنْ رَحِمَ

دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد ہوگی مگر جس پر اللہ رحم

اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ شَجَرَتَ الزُّوْمِ ۝

کے ہے کہ وہی عزت والا مہربان ہے ہے کہ ٹھوڑے کا ٹھوڑے

طَعَامُ الْأَثِيمِ ۖ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۖ

گناہگاروں کی خوراک ہے گلے ہوئے تانبے کی طرح بخوں میں جوش مارے

كَغَلَى الْحَمِيمِ ۖ خَذُوهُ فَاعْتَلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْحَبِيمِ ۖ

جیسا کھولتا پانی جوش مارے اُسے پکڑو ٹھیک بھڑکی آگ کی طرف بزدل مہینے لے جاؤ

ثُمَّ صَبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۖ ذُقْ إِنَّكَ

پھر اس کے سر کے اوپر کھولتے پانی کا عذاب ڈالو جگہ ہاں ہاں

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۖ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۖ

تو ہی بڑا عزت والا کرم والا ہے بیشک یہ ہے وہ جس میں تم سہمہ کرتے تھے

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۖ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۖ

بے شک ڈر والے امان کی جگہ میں ہیں باغوں اور چشموں میں

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ۖ

پہنیں گے کرب اور قنادیز آنے سامنے

كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ۖ يَدْعُونَ فِيهَا

یہی ہے اور ہم نے انہیں عیاد ویا نہایت سیاہ اور روشن جڑی آنکھوں والیوں سے اس میں ہر

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۖ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا

قسم کا سیدھا مانگیں گے امن و امان سے اس میں پہلی موت کے سوا



# الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ وَوَقَّهُمْ عَذَابَ

پھر موت نہ پھیں گے اور اللہ نے انہیں آگ کے عذاب سے

# الْجَحِيمِ ۚ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْرُ

بچالیا تمہارے رب کے فضل سے یہی بڑی کامیابی

# الْعَظِيمُ ۝ فَإِنِّي أَسْرَرْتُكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

ہے تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کیا کہ وہ سمجھیں

# فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ۝

تو تم انتظار کرو وہ بھی کسی انتظار میں ہیں

## ”مَدَنِي انعام“ کے نو حُرُوف کی نسبت

## اسے سورۃ مُلْك کے 9 فضائل

(1) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مالک، بحر و بر،

حسن اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

”بیشک قرآن میں تیس آیتوں پر مشتمل ایک سورت ہے جو اپنے قاری کیسے شفاعت

کرتی رہے گی یہاں تک کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور یہ تَبَارَكَ الَّذِي

يَسْبِقُ الْمُلْكُ ہے۔“ (مسند ترمذی ج ۲ ص ۲۹۰ ج ۴ ص ۴۰۸)



(2) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالم،

نورِ مجسم، رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن کریم میں ایک سورت ہے جو اپنے قاری کے ہارے میں جھگڑا کرے گی یہاں تک کہ اسے جنت میں داخل کرادے گی اور وہ یہی سورۃ مملک ہے۔ (الْمُنْتَوَر ح ۸ ص ۲۳۳)

(3) حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ”جب

بندہ قبر میں جائے گا تو عذاب اس کے قدموں کی جانب سے آئے گا تو اس کے قدم کہیں گے تیرے لئے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورۃ مملک پڑھا کرتا تھا، پھر عذاب اس کے سینے یا پیٹ کی طرف سے آئے گا تو وہ کہے گا کہ تمہارے لئے میری جانب سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورۃ مملک پڑھا کرتا تھا، پھر وہ اس کے سر کی طرف سے آئے گا تو سر کہے گا کہ تمہارے لئے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورۃ مملک پڑھا کرتا تھا۔“

تو یہ سورت روکنے والی ہے، عذابِ قبر سے روکتی ہے، توراۃ میں اس کا نام

سورۃ مملک ہے جو اسے رات میں پڑھتا ہے بہت زیادہ اور اچھا عمل کرتا ہے۔“

(الْمُنْتَوَر علی الصحیحین حدیث ۳۸۹۲ ح ۳ ص ۳۲۲)

(4) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رضی

اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک قبر پر اپنا خیمہ لگایا مگر نہیں علم نہ تھا کہ یہاں قبر ہے لیکن بعد میں پتا چلا

کہ وہاں کسی شخص کی قبر ہے جو سورۃ ملک پڑھ رہا ہے اور اس نے پوری سورت ختم کی وہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ہارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ”یا رسول اللہ! غزوہ جمل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں نے ایک قبر پر خیمہ تان لیا مگر مجھے معلوم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے جبکہ وہاں ایک ایسے شخص کی قبر ہے جو روزانہ پوری سورۃ الملک پڑھتا ہے۔“ تو رسول اللہ غزوہ جمل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”یہی روکنے والی ہے، یہی فحبات دلانے والی ہے جس نے اسے عذابِ قبر سے محفوظ رکھا۔“

(مسند الترمذی حدیث ۲۸۹۹ ج ۱ ص ۴۰۷)

(5) حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے کہ میری خواہش ہے کہ **تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ** ہر مومن کے دل میں ہو۔

(کنز العمال حدیث ۲۶۴۵ ج ۱ ص ۲۹۱)

(6) چاند دیکھ کر اس کو پڑھا جائے تو صیغے کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ غُرُوجًا** محفوظ رہے گا، اس لئے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لئے کافی ہیں۔ (تفسیر رُوح المعانی سورہ النحل ج ۱ ص ۴)

(7) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ بیٹھے بیٹھے آقا مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میں قرآن میں 30 آیات کی ایک سورت پاتا ہوں، جو شخص سوتے وقت اس (سورت) کی تلاوت کرے،

اس کے لئے 30 نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کے 30 گناہ مٹائے جائیں گے، اور اس کے 30 ذر جات بلند کئے جائیں گے، اللہ رب العزت اپنے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ اس کی طرف بھیجے گا، تاکہ وہ اس پر اپنے پر بچھا دے اور اس کی ہر چیز سے جاگنے تک حفاظت کرے، اور یہ مُجَادِّل (یعنی جھگڑا) کرنے والی ہے، اپنے پڑھنے والے کی مغفرت کے لئے قبر میں جھگڑا کرے گی، اور یہ تَبَرُّکُ الَّذِیْ بِیْدِیْہِ الْمُلْکُ ہے۔ (الذُّرُّ الْمَشْهُور، ح ۸، ص ۲۳۳)

(8) سرکارِ مدینہ منورہ، سردارِ مکہ مکرمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رات کو آرام فرمانے سے پہلے سورۃُ الْمُثٰثِ اور لَم تَمْرِیْل، السَّجْدۃِ تِلَاوَت فرماتے تھے۔ (تَفْسِیْرُ رُوْحِ الْمُبِیْن، سورۃُ الْمُثٰث، ح ۱۰، ص ۹۸)

(9) حضرت سیدنا بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ایک آدمی سے فرمایا: کیا میں تجھے ایک حدیثِ تحفے کے طور پر نہ دوں جس کے ساتھ تو خوش ہو جائے، اس نے عرض کی بیشک! تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ سورہ پڑھو: تَبَرُّکُ الَّذِیْ بِیْدِیْہِ الْمُلْکُ اور یہ سورت اپنے اہل و عیال، اپنے تمام بچوں، اپنے گھر کے بچوں اور اپنے پڑوسیوں کو سکھاؤ (اس کی انہیں تعلیم دو) کیونکہ یہ نجات دلانے والی ہے اور قیامت کے دن اپنے قاری کے لیے پنے رب کے پاس جھگڑنے والی ہے، اور یہ اسے تلاش کرے گی تاکہ اسے جہنم کے عذاب سے نجات دلائے اور اس کے سبب اس کا قاری عذاب سے بھی نجات پا جائے گا۔ (الذُّرُّ الْمَشْهُور ح ۸ ص ۲۳۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٌ قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ

قادر ہے وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو

أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝ الَّذِي

تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا بخشنے والا ہے جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا تَرَى فِيهِ خَلْقَ الرَّحْمَنِ

سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرا تو رحمن کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا

مِنْ تَفَوُّتٍ فَأَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ۝

ہے تو گاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ نظر آتا ہے

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

پھر دوبارہ گاہ اٹھا نظر تیری طرف ناکام پلٹ آئے گی

وَهُوَ خَسِيرٌ ۝ وَلَقَدْ رَاسَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِصَلَاحٍ وَجَعَلْنَاهَا

تھک مامی اور بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا

رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝

اور انہیں شیطانوں کیلئے مار کیا اور ان کے لئے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار فرمایا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور کیا ہی برا انجام

إِذَا الْفُؤَادُ مِنْ أَسْبَعِ الْهَاشِيئَاتِ وَهُمْ تَقُورُونَ ۝ تَكَادُ

جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا رینگنا سنیں گے کہ جوش مارلی ہے مضمون ہوتا

تَنْبِيزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أَلْقَى فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

ہے کہ شدت غضب میں پھٹ جائے گی جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا اس کے

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا

داروغہاں سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرسلنے والا آیا تھا کہیں گے کیوں نہیں ہو سکتا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

ہمارے پاس ڈرسلنے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں اودھارتا تم تو نہیں مگر

كَبِيرٌ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ

بڑی گمراہی میں اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں نہ

السَّعِيرِ ۝ فَأَعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

ہوتے اب اپنے گناہ کا اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

بیک وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کیلئے بخشش اور بڑا ثواب

كَبِيرٌ ۝ وَأَسْرُؤُ اقْوَالِكُمْ وَأَوْجَهُرُ وَايَهُ إِنَّهُ عَلَيْهِمُ

ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے وہ تو دلوں کی

بَيِّنَاتٍ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ

جانتا ہے کیا وہ نہ جانے جس نے پیدا کیا اور وہی ہے ہر

الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا

بار کی جانتا خبردار وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین رام کردی تو اس کے رستوں میں

فِي مَنَازِكِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ أَمِنْتُمْ

پلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف الٹنا ہے کیا تم

مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْفَى بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَنُورُ ۝

اس سے ظر ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں دھندلا دے

أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

جیسی وہ کاہتی رہے یا تم ظر ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ بھیجے تو اب

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٌ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

جانو گے کیا تھا میرا ڈرانا اور بے شک ان سے انگوں نے جھٹلایا

قَبْلَهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ۝ اَوْلَمْ يَرْوُا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

تو کیا ہوا میرا انکار اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ

صَفَتْ وَيَقْبِضُنْ كَمَا يُبْسِكُ هُنَّ اِلَّا الرَّحْمَنُ اِنَّهُ بِكُلِّ

دیکھے پر پھیلاتے اور سیلے انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمن کے بیشک وہ سب کچھ

شَيْءٌ بَصِيرٌ ۝ اَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ

دیکھتا ہے یا وہ کون سا تمہارا لشکر ہے کہ رحمن کے مقابل تمہاری مدد کرے

مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ اِنَّ الْكَافِرُونَ اِلَّا فِي غُرُورٍ ۝

کافر نہیں مگر دھوکے میں

اَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَّهْوَ

یا کون سا ایسا ہے جو تمہیں روزی دے اگر وہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ

فِي عَتُوٍّ وَّنَفُورٍ ۝ اَفَمَنْ يَتَّبِعُنَّ يَكْبِتُ اَعْلٰى وَجْهٍ اَهْدٰى

سرکش اور نفرت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں تو کیا جو اپنے منہ کے بل کندھا چلے زیادہ راہ پر

اَمَّنْ يَتَّبِعُنَّ سَوِيًّا اَعْلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي

ہے یا وہ جو سیدھا چلے سیدھی راہ پر تم فرماؤ وہی

اَلنَّشَاكُومُ وَجَعَلَ لَّكُمْ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِيلًا

جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھ اور دل بنائے کتنا کم



مَا تَشْكُرُونَ ﴿٩٠﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

حق مانتے ہو تم فرماؤ وہی ہے جس نے زمین میں تمہیں پھیلا یا اور اسی

وَالِيهِ تَحْشَرُونَ ﴿٩١﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ

کی طرف اٹھائے جاوے گا اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٢﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ

اگر تم سچے ہو تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے

وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٩٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ

اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا پھر جب اسے پاس دیکھیں

وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

کے کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا یہ ہے جو تم

تَدَّعُونَ ﴿٩٤﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكِنِي اللَّهُ وَمَنْ

مانگتے تھے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں

مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَسَنُيْحِيزُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ الْيَوْمِ ﴿٩٥﴾

کو ہدک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسْتَعْلَمُونَ

بچالے گا تم فرماؤ وہی رحمن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو اب

مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ

جان جاگے کون کسلی گمراہی میں ہے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا

مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ ۝

پانی زمین میں غور میں جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے گا؟ کے سامنے بہتا

”رحمن“ کے چار حُرُوف کی نسبت

سے سورہ رحمن کے 4 فضائل

(1) حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور

اکرم، نور مجسم، شاہ بنی آدم، رسول محتشم، شافع اُمم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ”ہر چیز کے لئے زینت ہے اور قرآن پاک کی زینت سورہ رحمن ہے۔“ (الذُرُّ الْمَشْهُور ج ۷ ص ۶۹۰)

(2) سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، بیاذینِ مہر و نگار، دوعالم کے مالک

و مختار، فہمناشاہِ ابراہیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورہ حديد، اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ اور الرَّحْمَنُ کے پڑھنے والے کو زمین و آسمان کے فرشتوں میں ساکن الفردوس (جنت الفردوس کا رہنے والا) پکارا جاتا ہے۔ (الذُرُّ الْمَشْهُور ج ۷ ص ۶۹۰)

(3) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ،

راحت قلب و سینہ، باعث نزول سکینہ، فیض گنجینہ، صاحبِ معطرِ پینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس تشریف لائے اور سورۃِ رحمن ابتدا سے آخر تک تلاوت فرمائی، اور سب خاموش رہے۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: میں تم پر یہ کیسا سکوت دیکھ رہا ہوں، میں نے یہی سورۃ جنوں کی ملاقات کی رات ان پر تلاوت کی تو انہوں نے تم سے انتہائی خوبصورت اور حسین جواب دیا، میں جب بھی اس آیت پر پہنچا **فَإِنَّمَا إِلَهُ الْكَافِرِينَ** ○ تو انہوں نے کہا: وَلَا يَنْسَىٰ مِنْ نِّعْمِكَ رَبَّنَا نَكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ یعنی اے ہمارے رب! عزوجل ہم تیری نعمتوں میں سے کسی بھی شے کو نہیں جھٹلاتے، سب تعریفیں تیرے لیے ہیں۔

(الْمُنَافِقُونَ ج ۷ ص ۶۹۰)

(4) سورۃِ رحمن گیارہ بار پڑھنے سے مقاصد پورے ہوتے ہیں، نیز اس سورہ کو لکھ کر اور دھو کر طحلی (طحلی کی بیماری) کے مریض کو پلانا بہت مفید ہے۔

(جنتی زبور، ص ۵۹۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت بزرگوار رحمت والا

الرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ

رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا ماکان و ما کیون

الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ ۝ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ ۵ ۝ وَالْجُمْ

کا بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں اور ہزے اور

وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ ۶ ۝ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ ۷ ۝

پڑ سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ ۸ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور انصاف کے ساتھ تول قائم کرو

وَلَا تَخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ ۹ ۝ وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ ۱۰ ۝

اور وزن نہ گمناؤ اور زمین رکھی مخلوق کے لئے اس

فَاكِهَةٍ وَالنَّخْلِ ذَاتِ الْأَكْمَامِ ۝ ۱۱ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

میں میوے اور غلاف والی کھجوریں اور بھس کے ساتھ تاج

وَالرَّيْحَانُ ۝ ۱۲ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ ۱۳ ۝ خَلَقَ

اور خوشبو کے پھول تو اے جن دنوں اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے آدمی

الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ ۱۴ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ

کو بنایا بجتی مٹی سے جیسے شکاری اور جن کو پیدا فرمایا آگ

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ ۱۵ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ ۱۶ ۝

کے لوگ سے تو تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿٩٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

دونوں پورب کا رب اور دونوں پچھم کا رب تو تم دونوں اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿٩٥﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿٩٦﴾ بَيْنَهُمَا

کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے دو سمندر بھائے کہ دو کھنچے میں مطوم ہوں ملے ہوئے

بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ﴿٩٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿٩٨﴾

اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٩٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

ان میں سے موتی اور موتا نکلتا ہے تو اپنے رب کی کوئی نعمت

تُكْذِبَانِ ﴿١٠٠﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿١٠١﴾

جھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿١٠٢﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿١٠٣﴾

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے

وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿١٠٤﴾ فَبِأَيِّ

اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب

الآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿١٠٥﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے اسی کے سنا ہیں جتنے آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ كُلِّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۖ فَبَآئِيَ الْآءِ

زمین میں ہیں اسے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے رب کی کوئی

رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۝ سَنَفْخُ لَكُمْ آيَةً الثَّقَلَيْنِ ۖ فَبَآئِيَ

نعت جہلاؤ گے جلد سب کا منہ بنا کر ہم تمہارے حساب کا قصہ فرماتے ہیں اے دونوں بھاری گروہ تو

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۝ يَمُعْشِرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنْ

اپنے رب کی کوئی نعت جہلاؤ گے اے جن و انسان کے گروہ اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں

اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَفْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ

فَأَنْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۖ فَبَآئِيَ الْآءِ

جہاں نکل کر جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے تو اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ

سی نعت جہلاؤ گے تم پر بھیڑی جائے گی بے دھوپ کی آگ کی لپٹ اور

وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۖ فَبَآئِيَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ۝

اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو پھر بدلائے سکو گے تو اپنے رب کی کوئی نعت جہلاؤ گے

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۖ فَبَآئِيَ

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سرخ زری تو اپنے رب



الْأَرْبَعَا تَكْذِبُ ۖ فَيَوْمَئِذٍ لَا يَسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِ

کی کوئی نعمت جہلاؤ گے تو اس دن گناہ کار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی

إِنْسٍ وَلَا جَانٍ ۚ فَيَأْتِي الْأَرْبَعَا تَكْذِبُ ۖ يُعْرِفُ

کسی آدمی اور جن سے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جہلاؤ گے مجرم اپنے

الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۚ

چہرے سے پہچانیں جائیں گے تو ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے

فَيَأْتِي الْأَرْبَعَا تَكْذِبُ ۖ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جہلاؤ گے یہ ہے وہ جہنم جسے

يَكْذِبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۚ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ

مجرم جہلائے ہیں پھرے کریں گے اس میں اور اٹھا کے

حَبِيمٍ ۚ فَيَأْتِي الْأَرْبَعَا تَكْذِبُ ۖ وَلَمَّا خَافَ

جتنے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جہلاؤ گے اور جو اپنے رب کے حضور

مَقَامَ رَبِّهِمْ جَحَّتْ ۚ فَيَأْتِي الْأَرْبَعَا تَكْذِبُ ۖ ذَوَاتَا

کمرے ہونے سے ڈرنا سکے لئے دو جہتیں ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جہلاؤ گے بہت سی

أَفْتَانٍ ۚ فَيَأْتِي الْأَرْبَعَا تَكْذِبُ ۖ فِيهَا عَيْنَانِ

ڈالوں وایاں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جہلاؤ گے ان میں دو چشمے



تَجْرِبِينَ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١﴾ فَبِهِمَا مِنْ

جتنے ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں ہر سورہ دو دو

كُلٌّ فَالْكَهْفِ زَوْجِينَ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢﴾

کام تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَكِينٍ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَّا

ایسے بچھونوں پر بکریہ لگائے جن کا استر قنادیز کا اور دلوں کے

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣﴾ فَبِهِمَا مِنْ

سورے لگنے جگہ ہوئے کہ میچے سے جن لو تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے ان بچھونوں

فَصَارَتْ الظُّرُفُ لَهُمْ يَظْمِنُهُنَّ أَنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۚ

پہلو میں ہیں کہ شوہر کے ہاتھ کو آکھٹا کر نہیں دیکھیں ان سے پہلے انہیں نہ تھا کسی آدمی کے ہاتھ جن نے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤﴾ كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل

وَالْمَرْجَانُ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥﴾ هَلْ جَزَاءُ

اور مرجان ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے نیکی کا بدلہ کیا

الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦﴾

ہے مگر نیکی تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّاتٌ ۖ فَيَأْتِي الْأَعْرَافُ رِبَّكُمَا تُكْذِبُ ۖ

اور انکے سوا دو جہتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جہلاؤ گے

مُدَّهَا مَنَيْنَ ۖ فَيَأْتِي الْأَعْرَافُ رِبَّكُمَا تُكْذِبُ ۖ

نہایت سبزی سے سیاحی کی جھلک دے رہی ہے تو اپنے رب کی کوئی نعمت جہلاؤ گے

فِيهِمَا عَيْنُ يَنُصَّاحَتَيْنِ ۖ فَيَأْتِي الْأَعْرَافُ رِبَّكُمَا

ان میں دو چشمے ہیں چمکتے ہوئے تو اپنے رب کی کوئی نعمت جہلاؤ گے

تُكْذِبُ ۖ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۖ

ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں

فَيَأْتِي الْأَعْرَافُ رِبَّكُمَا تُكْذِبُ ۖ فِيهِمْ بِسْ خَيْرٌ حَسَنٌ ۖ

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جہلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی

فَيَأْتِي الْأَعْرَافُ رِبَّكُمَا تُكْذِبُ ۖ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جہلاؤ گے حوریں ہیں عیموں میں پردہ

الْخِيَامِ ۖ فَيَأْتِي الْأَعْرَافُ رِبَّكُمَا تُكْذِبُ ۖ لَمْ يُطْمِئِنَّ

لشعنا تو اپنے رب کی کون سی نعمت جہلاؤ گے ان سے پہلے انہیں

إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ۖ فَيَأْتِي الْأَعْرَافُ رِبَّكُمَا تُكْذِبُ ۖ

ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جہلاؤ گے

مُتَكِينٌ عَلَى رَقْفٍ خُضِرَ وَعَبْقَرِيٌّ حَسَانٌ ﴿٩٩﴾

تکیہ لگائے ہوئے سبز پھولوں اور نقش خوبصورت چاندنیوں پر

فِي أَيِّ الزَّيْكَاتِ تَكْدِبِينَ ﴿١٠٠﴾ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ

تو اپنے رب کی کوئی نعت جھٹلاؤ گے بڑی برکت والا ہے تمہارے رب

ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿١٠١﴾

کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

## روزی کا ایک سبب

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دو راقدس میں دو بھائی تھے، جن میں ایک تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت پر برکت میں (علم دین سیکھنے کے لیے) آتا تھا، (ایک روز) کاریگر بھائی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے بھائی کی شکایت کی (یعنی میں نے سارا بوجھ مجھ پر ڈال دیا ہے، اس کو میرے کام کاج میں ہاتھ بٹانا چاہیے) تو اللہ عزوجل کے محبوب، داناتے عُیُوب، مُنْزَلَةُ عُيُنِ الْعُيُوبِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ((لَعَلَّكَ تُرْزَقُ بِهِ)) شاید! ”تجھے اس کی برکت سے روزی مل رہی ہے۔“

”سبس الترمذی“، أبو ب رھد، باب فی التوکل علی اللہ الحدیث:

۲۳۵۲، ج ۴، ص ۱۵۴

و ”اشعة السمعات“، کتاب رفق، باب التوکل و الصبر، الفصل

الثالث، ج ۴، ص ۲۶۲

## سورۃ واقعہ کے فضائل

(1) یہ سورت بہت ہی بابرکت ہے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ عزوجل رُسل اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: سورۃ واقعہ تو گمری (یعنی خوشحالی) کی سورت ہے لہذا اسے پڑھو اور اپنی اور ادا کو سکھاؤ۔

(رُوحُ الْمَطَافِ ج ۷ ص ۱۸۳)

(2) حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرض الموت میں مبتلا تھے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کر دوں تو کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورۃ واقعہ پڑھا کریں، میں نے رسول اللہ عزوجل رُسل اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت بھراں رحمت والا

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۚ لَيْسَ لَوْفِعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۖ

جب ہو لے گی وہ ہونے والی اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی محجاش نہ ہوگی

خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ ۝ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۝

کسی کو پست کرنے والی، کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کانپے گی تو ہل جائے گی

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا ۝ وَكُنْتُمْ

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چھا ہو کر تو ہو جائیں گے جیسے مہل کی دھوپ میں غبار کے ہدیکے ذرے پھیلے

أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝

ہوئے اور تم تین قسم ہو جاؤ گے تو دہنی طرف والے کیسے دہنی طرف والے

وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ وَالسَّابِقُونَ

اور پائیں طرف والے کیسے پائیں طرف والے اور جو سبقت لے

السَّابِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝

کے وہ تو سبقت ہی لے گئے وہی مقرب ہوں گے جن کے ہاتھوں میں

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأُولَىٰ ۝ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ عَلَى سُرُرٍ

انگوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے جڑاؤ گھٹوں پر

مَوْضُونَةٍ ۝ مُّتَكِنِينَ ۝ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ۝ يُطُوفُ عَلَيْهِمْ

ہوں گے ان پر تکیہ لگائے ہوئے آنے سانسے ان کے گرد لپے پھریں

وَلَدَانِ ۝ يُخْلَدُونَ ۝ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ ۝ وَكَأْسٍ

کے ہمیشہ رہنے والے لڑکے کھڑے آفتاب اور جام آنکھوں کے سانسے

مَنْ مَّعِينٌ ۝ لَا يُصَدَّ عَنْهَا وَلَا يَنْزِفُونَ ۝

بہتی شراب کے اس سے نہ انہیں درد سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝

اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں

وَحُورٌ عِينٌ ۝ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝ جَزَاءُ بِمَا

اور بڑی آنکھ والیاں حوریں جیسے مجھے رکھے ہوئے موتی صلہ ان

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْتِيهِمَا ۝

کے اعمال کا اس میں نہ سنیں گے کوئی بیکار بات نہ گناہ گاری

الْأَقْبِلَاسَ سَلَامًا ۝ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝ مَا أَصْحَابُ

ہاں یہ کہنا ہو گا سلام سلام اور وہی طرف والے کیسے رہی

الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۝ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۝

طرف والے بے کاٹے کی پریوں میں اور کیلے کے گھوں میں

وَطَلْحٍ مَّنْدُودٍ ۝ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۝ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝

اور ہمیشہ کے ساپے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں اور بہت سے میووں میں

لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّا

جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں اور بلند پھولوں میں چٹک



اَنْشَأْنَهُنَّ اِنْشَاءً ۝ فَجَعَلْنَهُنَّ اَبْكَارًا ۝ عُرْيَا اَنْرَابًا ۝

ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انہیں بنایا کواریاں اپنے شوہروں پر پیاریاں انہیں پیار

لَا صُحْبَ الْبَیِّنِ ۝ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۝ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ

ولایتیاں ایک عمر والیاں دہلی طرف والوں کیلئے انگوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں

الْاٰخِرِیْنَ ۝ وَاصْحَابُ الشِّمَالِ ۝ مَا اصْحَابُ الشِّمَالِ ۝

سے ایک گروہ اور بائیں طرف والے اور کیسے بائیں طرف والے

فِی سُبُوحٍ وَمَحْمُودٍ ۝ وَظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُودٍ ۝ لَا بَارِدٌ وَلَا

جلتی ہوا اور کھولتے پانی میں اور جلتے دھوکے کی چھاؤں میں جو نہ ٹھنڈی نہ عزت

کَرِیْمٍ ۝ اِنَّهُمْ کَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِیْنَ ۝ وَکَانُوْا

کی ہنگ وہ اس سے پہلے نعمتوں میں تھے اور اس بڑے

یُصَارُوْنَ عَلٰی الْحَنَثِ الْعَظِیْمِ ۝ وَکَانُوْا یَقُولُوْنَ ۝

گناہ کی ہٹ رکھتے تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم

اِیْذَا امْتَنَّا وَکُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝

مر جائیں اور ہڈیاں اور مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے

اَوْ اَبَاؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی تم فرماؤ کہ بے شک سب اگلے اور پچھلے



لَتَجْمَعُوْنَ اِلٰی مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّا کُمۡ اِیَّهَا

ضرور اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر پھر بے شک تم اسے

الصَّٰلُوْنَ الْمُکَذِّبُوْنَ ۝ لَا کُلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُطُوْرٍ

گمراہو جھٹلانے والو ضرور تمھوڑ کے پڑ میں سے کھاؤ گے

فَمَالِیُوْنَ مِنْهَا الْبٰطُوْنَ ۝ فَشَرِبُوْنَ عَلَیْہِ مِنْ اَمِّیْمٍ ۝

پھر اس سے پیٹ بھرو گے پھر اس پر کھوٹا پانی پیو گے

فَشَرِبُوْنَ شَرِبَ الْہٰیْمِ ۝ ہٰذَا نَزَّلْنٰہُ یَوْمَ الدِّیْنِ ۝

پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ نکلیں یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن

لَمَحْنُ خَلَقْنٰکُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُوْنَ ۝ اَفَرَأٰیۤ اَیُّمۡ مَّا

ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں ڈگ مانتے تو بھلا دیکھو تو وہ مہلی

تَمْنُوْنَ ۝ اَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَہٗ اَمْ لَمَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ لَمَحْنُ

جو گمراہ ہو کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے والے ہیں ہم نے

قَدْ رَآیْنٰکُمۡ الْمَوْتَ وَاَنۡمَحْنُ بِسَبُوْقَیْنِ ۝ عَلٰی اَنْ

تم میں مرنا ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں کہ تم جیسے

بَدِّلَ اَمْثَالِکُمْ وَنُنۡشِکُمۡ فِیۡ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ

اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں اور بیشک

عَلِمْتُمْ النَّشْأَةَ الْأُولَى فَلَوْلَا تَذَكُّرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ

تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے تو بھلا بتاؤ

مَا تَحْكُمْتُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝

تو جو ہوتے ہو کیا تم اس کی حکمت بتاتے ہو یا ہم بتانے والے ہیں

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا الْمُنْمِثُونَ ۝

ہم چاہیں تو اسے روغن کر دیں پھر تم باتیں بتاتے رہ جاؤ کہ ہم پر جتنی پڑی

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝

بلکہ ہم بے نصیب رہے تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو

ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝

کیا تم نے اسے ہادل سے اتارا یا ہم ہیں اتارنے والے

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ أُجَابًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ

ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں پھر کیوں نہیں شکر کرتے تو بھلا بتاؤ تو

النَّارَ الَّتِي تُوْرُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ

وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو کیا تم نے اس کا بیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں پیدا کرنے

الْمُنْشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَمَتَاعًا لِلْمُقِيمِينَ ۝

ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جگہ میں مسافروں کا قافلہ

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِوَقْعِ الْيَوْمِ ۝

تو اے محبوب تم پاکی بولا ہے عظمت والے رب کے نام کی تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تم

وَأَنَّهُ لَفَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝

لو جے ہیں اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے بیشک یہ عزت والا قرآن ہے

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۝ لَا يَسُوءُ إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۝ تَنْزِيلُ

محفوظ نوشتہ میں اُسے نہ چھوئیں مگر فاسق اٹارا ہوا

مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفِيهِذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ

ہے سارے جہان کے رب کا تو کیا اس بات میں تم سستی کرتے

مُدْهِنُونَ ۝ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ۝

ہو اور اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ جھٹلاتے ہو

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۝ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۝

پھر کیوں نہ ہو کہ جب جان گلے تک پہنچے اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ۝

اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں تم سے مگر تم نہیں دیکھ سکتے

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا إِنْ

کیوں نہ ہو اگر تمہیں بدلہ ملتا نہیں کہ اسے لوٹا لاتے

كُنْتُمْ ضِدِّ قَيْنٍ ۖ فَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝

اگر تم غنچے ہو مگر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۖ وَجَنَّتٌ رَّعِيمٌ ۖ وَاَمَّا اِنْ كَانَ

تو راحت ہے اور پھول اور جنت کے باغ اور اگر وہی طرف

مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِينِ ۖ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝

والوں سے ہو تو اے محبوب تم پر سلام ہے وہی طرف والوں سے

وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ الضَّالِّينَ ۖ فَنُزُلٌ

اور اگر جھٹلانے والوں گمراہوں میں سے ہو تو اس کی

مِّنْ حَاسِبٍ ۖ وَتَضْلِيلَةٌ تُجْحِمُ ۖ اِنَّ هَذَا لَهُوَ

مہمانی کھود پانی اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا یہ ایک اعلیٰ

حَقُّ الْيَقِينِ ۖ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

درجہ کی یقینی بات ہے تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو

## سورة السجدة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الَّذِیْ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ الْاَرِیْبُ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

کتاب کا اتارنا ہے حک پروردگار عالم کی طرف سے ہے

اَمْ یَقُولُوْنَ اَفْتَرٰیہٗۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ لِتُنْذِرَ

کیا کہتے ہیں ان کی بھائی ہوئی ہے بلکہ وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے

قَوْمًا مَّا اَنْتَ مِنْ نَّذِیْرِ مِّنْ قَبْلِکَ لَعَلَّهُمْ

کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا

یَهْتَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

نہ آیا اس امید پر کہ وہ راہ پائیں اللہ ہے جس نے آسمان اور

الْاَرْضِ وَما بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی

زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرض

عَلِ الْعَرْشِۙ فَاَلَمْ یَكُنْ مِنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلَیِّۙ وَ لَا

پر استوا فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی نہ سفارش

شَفِیْعٌۚ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی تدبیر فرماتا ہے

السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن کہ جس

مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۚ ذَٰلِكَ عِلْمُ

کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں یہ ہے ہر نہاں

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ الَّذِي

اور عیاں کا جاننے والا عزت و رحمت والا وہ جس نے جو

أَحْسَنَ كُلِّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ

چیز بنائی خوب بنائی اور پیدائش انسان کی ابتدا مٹی سے

طِينٍ ۚ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۚ

فرمائی پھر اس کی نسل رکھی ایک ہے قدر پانی کے غلامہ سے

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ ۚ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

پھر اسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہیں کان

وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۚ وَقَالُوا

اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے کیا ہی تمہوڑا حق مانتے ہو اور بولے

عِزَّازُ الضُّلَّةِ فِي الْأَرْضِ ۚ وَآنَا الْفَىٰ خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ

کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے کیا پھر سے نہیں گے بلکہ وہ



بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ۝ قُلْ يَتُوبُ لَكُمْ ذَلِكُمْ ۚ

اپنے رب کے حضور حاضری سے منکر ہیں تم فرماؤ تمہیں وفات دینا

الْمَوْتُ الَّذِي وَكَّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تَرْجِعُونَ ۝

ہے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس جاؤ گے

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسَ سُرُورِهِمْ وَعِنْدَ رَبِّهِمْ

اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں گے

رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا

اے ہمارے رب اب ہم نے دیکھا اور سنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم

مُوقِنُونَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى مَّا

کو یقین آ گیا اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو اس کی ہدایت عطا فرماتے مگر

وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

بھری بات قرار پا چکی کہ ضرور جہنم کو بھردوں گا ان جنوں اور

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ

آدمیوں سب سے اب بھگو بدلہ اس کا کہ تم اپنے

يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ

اس دن کی حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ



بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا

کا عذاب پکھو اپنے کئے کا بدلہ ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ

ذَكَرُوا بِهَا آخِرُهَا سُبْحًا وَآسَاءً وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اگلی پاکی

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٤﴾ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

بولتے ہیں اور ٹکڑ ٹکڑ نہیں کرتے اگلی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٥﴾

اللہ اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور اس سے جو کچھ خرچ کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً

تو کسی ہی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی غشک ان کے لئے چھپا رکھی ہے صلہ ان

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ

کے کاموں کا تو کیا جو ایمان والا ہے وہ اس جیسا ہو جائے

فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٧﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کا جو بے گم ہے یہ برابر نہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لئے

الضَّلَاحَتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا

بہنے کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں

يَعْمَلُونَ<sup>١٩</sup> وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا

مہمانداری۔ ہے وہ جو بے گم ہیں ان کا مکان آگ ہے جب کسی اس میں

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ

سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں پھر دیئے جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا

ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ<sup>٢٠</sup>

پھر اس آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے تھے

وَلَنْذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ

اور ضرور ہم انہیں پھمائیں گے کچھ نزدیک کا عذاب اس بڑے عذاب سے

الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ<sup>٢١</sup> وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

پہلے جسے دیکھنے والا امید کرے کہ ابھی باز آئیگے اور اس سے بڑھ کر

بَايَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ

ظالم کون جسے اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی پھر اس نے ان سے منہ پھیر

مُنْتَقِبُونَ<sup>٢٢</sup> وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا

لیا بیشک ہم بھرموں سے بدلہ لیتے والے ہیں اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی تو تم

تَكُنْ فِي مَرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى

اس کے لئے میں شک نہ کرو اور ہم نے اسے

لَبْنَىٰ إِسْرَءِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يَهْدُونَ

بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کیا اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ

يَأْمُرُنَا بِالصَّبْرِ وَاتَّقُوا يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ

ہمارے حکم سے بتاتے جب کہ انہوں نے مبرا کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین لاتے تھے

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُم يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا

بیشک تمہارا رب ان میں فیصلہ کر دے گا قیامت کے دن جس بات

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْهَادُونَ

میں اختلاف کرتے تھے اور کیا انہیں اس پر ہدایت

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي

نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی شکستیں ہلاک کر دیں کہ آج یہ ان

مَسْكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۖ

کے گھروں میں چل پھر رہے ہیں بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا سنتے نہیں

أُولَٰئِكَ يَرْوُونَ الْخَيْلَ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ

اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی طرف پھر اس سے کھیتی

بِهِ زُرْعَاتُ كُلِّ مِنْهُ أُنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا

کھاتے ہیں کہ اس میں سے ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں تو کیا

يُبْصِرُونَ<sup>۲۶</sup> وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ

انہیں سوچتا نہیں اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا اگر تم

صِدِّقِينَ<sup>۲۷</sup> قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ

سچے ہو تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا

كُفْرُؤَ الْإِيمَانِهِمْ وَلَا هُمْ يَنْظُرُونَ<sup>۲۸</sup> فَأَعْرَضَ

ایمان لانا نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے تو ان سے منہ

عَنْهُمْ<sup>۲۹</sup> وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ<sup>۳۰</sup>

پھیر لو اور انتظار کرو بیشک انہیں بھی انتظار کرنا ہے

## اہل بیت سے حسن سلوک

امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ

وَجْهَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے، اللہ عزوجل کے محبوب، دانائے غیوب،

مُنَزَّہٌ عَنِ الْغُیُوبِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

”جو میرے اہل بیت میں سے کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے گا،

میں روزِ قیامت اس کا صلہ اسے عطا فرماؤں گا۔“

(معجم الصغیر بسبوطی الحدیث ۸۸۲۱ ص ۵۳۳)

## سورہ مزمل



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

يَا أَيُّهَا الْمَزْمِلُ ۝ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ لِّصَفَةِ أَوْ

اے مخرمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے آدمی رات یا اس

انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ

سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر

تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا سُلِّقْنَا عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ

کر پڑھو ایک منقریب ہم تم پر ایک ہماری بات ڈالیں گے ایک رات

الَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ

کا الحناوہ زیادہ دباؤ ڈالتا ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے ایک دن میں تو تم کو

سَبْحًا طَوِيلًا ۝ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَئِلِ الْبَيْهَ بَبْتِيلًا ۝

بہت سے کام ہیں اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝

وہ پروردگار رب اور بچھم کا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ

وَاصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ۝ وَ

اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو اور

ذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولَى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝۱۱

مجھ پر چھوڑو ان جھٹلانے والے نعمتداروں کو اور انہیں تھوڑی سہلت دو بیشک

لَدَيْنَا أَنْكَالٌ وَجَحِيمًا ۝۱۲ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا

ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنستا کھانا اور دردناک

إِلِيمًا ۝۱۳ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ

عذاب جس دن قرقرائیں گے زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ہوجائیں گے ریت

الْجِبَالُ كَتِيبًا مَّهِيلًا ۝۱۴ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا

کا ٹیلہ بہتا ہوا بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے

عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝۱۵ فَعَصَىٰ

کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے تو فرعون نے

فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخَذًا وَبِيلًا ۝۱۶ فَكَيْفَ

اس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا پھر کیسے بچ

تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝۱۷ السَّمَاءُ

گے اگر کفر کرو اس دن سے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا آسمان اس

مُنْفَطِرَةٍ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝۱۸ إِن هَذِهِ تَذْكِرَةٌ

کے صدمہ سے بچٹ جائے گا اللہ کا وعدہ ہو کر رہتا ہے شک یہ نصیحت ہے



فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ

تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے لے شک تمہارا رب جانتا

تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلَاثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ

ہے کہ تم قیام کرتے ہو بھی دو تہائی رات کے قریب بھی آدمی رات بھی تہائی اور

مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَنْ

ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم

لَنْ تُحْصَوْهُ فَتَأْتِيَكُمُ فَاقرءُوا مَا يَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ

ہے کہ اے مسلمانو تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر جو

عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ ۖ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي

فرمائی اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ غریب

الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۖ وَآخَرُونَ يُقاتِلُونَ

کچھ تم میں بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے اللہ کا فضل تلاش کرنے اور کچھ اللہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَاقرءُوا مَا يَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

کی راہ میں لڑتے ہو گے تو جتنا قرآن میر ہو پڑھو اور نماز قائم رکھو

وَاتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَقَرْضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا

اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لئے جو بھلائی



لَا تُفْسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ

اے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے ثواب کی پاؤ گے اور

أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤٠﴾

اللہ سے بخشش مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

## علماء کی شان

اللہ عزوجل کے محبوب، دانائے غیب، منزّہ عن العُیُوب صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم کا فرمانِ مدّ لور ہے:

جنتی جنت میں علماء کرام کے محتاج ہوں گے، اس لئے کہ وہ ہر جمعہ کو

اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا:

تَمَوُّا عَلٰی مَا شِئْتُمْ یعنی مجھ سے مانگو، جو چاہو۔

وہ جنتی علماء کرام کی طرف متوجہ ہوں گے کہ اپنے رب کریم سے کیا

مانگیں؟ وہ فرمائیں گے ”یہ مانگو وہ مانگو“ جیسے وہ لوگ دنیا میں علماء کرام کے

محتاج تھے، جنت میں بھی ان کے محتاج ہوں گے۔

(”الْمَرْدُوْسُ بِمَأْنُوْرِ الْخَصْبِ“ حدیث ۸۸۰ ج ۱ ص ۲۳۰)

و ”الْعَامِعُ الصَّغِيرُ“ نسبیوطی حدیث ۲۲۳۵ ص ۱۳۵)

## ”نہی“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے سورۃ کافرون کے 3 فضائل

(1) حضرت سیدنا فروہ بن نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم مجھے ایسی چیز بتائیں جسے میں بستر پر جاتے وقت پڑھا کروں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: **قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ** پڑھا کرو، یہ شرک سے براءت (یعنی آزادی) ہے۔ (سنن الترمذی حدیث ۳۴۱۴ ج ۵ ص ۲۵۷)

(2) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، صاحبِ مَظَلِّ پینہ، باعثِ فُور و سیکند، فیضِ محبتِ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: ”اے لداں! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟“ تو اس نے عرض کی: ”یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم خدا کی قسم! نہیں کی، میرے پاس شادی کرنے کے لئے کچھ نہیں“ فرمایا: ”کیا تمہیں **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں؟“ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”یہ تمہاری قرآن کے برابر ہے“ پھر فرمایا: ”کیا تمہیں **إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں؟“ فرمایا: ”یہ چوتھی قرآن کے برابر ہے“ پھر دریاقت فرمایا: ”کیا تمہیں **قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں؟“ فرمایا: ”یہ چوتھی قرآن کے برابر ہے“ پھر فرمایا: ”کیا تمہیں **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں؟“ فرمایا: ”یہ چوتھی قرآن ہے“ پھر فرمایا: ”شادی کرلو“، ”شادی کرلو“۔

(3) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نور کے

پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: **إِذَا أُلْزِمْتَ نَصْفَ قُرْآنٍ كَيْفَ تَقْرَأُ** اور **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** تہائی قرآن کے برابر ہے اور **قُلْ يَٰ أَيُّهَا الْكَافِرُونَ** چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔“

(سنن الترمذی الحدیث ۲۹۰۳، ج ۴، ص ۴۰۹)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بیت مہربان رحمت والا

**قُلْ يَٰ أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝**

تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو

**وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا**

اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں

**عَابِدٌ مَّا عِبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا**

کا جو تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں

**أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝**

پوجتا ہوں تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین

# ”بسم اللہ“ کے سات حُرُوف کی نسبت

## سے سورۃِ اخلاص کے 7 فضائل

(۱) حضرت سیّدنا ابو ذرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک،

صاحبِ نواک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص رات میں تہائی قرآن کیوں نہیں پڑھتا؟“ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: کوئی شخص تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا: **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ** تہائی قرآن کے برابر ہے۔“ (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۸۱۱، ۸۱۵)

(۲) حضرت سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیّد

المرسلین، خاتم النبیین، جنابِ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اکٹھے ہو جاؤ کیونکہ ابھی میں تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھوں گا۔“ پچاس صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے جنہیں جمع ہونا تھا وہ جمع ہو گئے پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ** پڑھی اور واپس تشریف لے گئے۔ ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے: ”شاید آسمان سے کوئی خبر آئی ہے جس کی وجہ سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لے گئے ہیں۔“ جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم دوبارہ تشریف لائے تو فرمایا: ”میں نے تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھنے کا کہا تھا تو سن لو! یہی سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔“

(صحیح مسلم، ج ۱، ص ۸۱۲، ۸۱۵)

(3) حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ”ایک

فخص نے کسی کو بار بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے ہوئے سنت تو صبح کے وقت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس کا تذکرہ کیا وہ صاحب گویا اسے کم سمجھ رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ سورت تمہاری قرآن کے برابر ہے۔“

(صحيح البخاري الحديث ۵۰۱۳ ج ۳ ص ۴۰۶)

(4) حضرت سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

اللہ کے محبوب، والائے غیوب، مُنَوَّرَةُ عَنِ الْغُيُوبِ عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جو فخص دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھے گا اللہ عزوجل اس کے لئے جنت میں ایک محل بنائے گا۔“ حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: ”یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پھر تو ہم اسے کثرت سے پڑھا کریں گے۔“ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ عزوجل بہت زیادہ عطا فرمانے والا اور پاک ہے۔“ (مسند امام احمد بن حنبل الحديث ۱۰۶۱۰ ج ۵ ص ۳۰۸)

(5) اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی

ہے کہ نور کے پیکر، نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطنتِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صاحب کو ایک سریہ کا امیر بنا کر بھیجا یہ اپنے اصحاب کو نماز پڑھاتے تو اس میں اور سورت کے ساتھ اخیر میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے۔ سریہ سے لوٹنے کے بعد لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی صلی اللہ تعالیٰ

عیدِ واہد وسلم نے فرمایا: ”اس سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟“ لوگوں نے اس سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ ”میں اس کو ہر نماز میں اس لئے پڑھتا ہوں کہ یہ رَحْمَنِ عزوجل کی صفت ہے اور میں اس کے پڑھنے کو پسند کرتا ہوں۔“ یہ سن کر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”اس کو خبر دو کہ اللہ عزوجل بھی اس سے محبت فرماتا ہے۔“

(صحيح البخاري الحديث ۷۳۷۵ ج ۴ ص ۵۳۱)

(6) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خصالِ المرسلین، رحمة للعالمین، شفیع المذنبین، النبی الغریبین، سراج السالکین، محبوب رب العلمین، جناب صادق و امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ساتھ کہیں جا رہا تھا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے کسی شخص کو سورۃ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”واجب ہوگئی۔“ میں نے عرض کیا: ”یا رسول اللہ! عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کیا چیز واجب ہوگئی؟“ فرمایا: ”جنت۔“

(الموطا للامام مالك الحديث ۴۹۵ ج ۱ ص ۱۹۸)

(7) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت، مخزنِ جود و سخاوت، میکہِ عظمت و شرافت، محبوبِ رب العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے گا اس کے پچاس برس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے مگر یہ کہ اس پر قرض ہو۔“ (مسند الترمذی حديث ۲۹۰۷ ج ۴ ص ۴۱۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ

يُؤَلَّدُ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جڑ کا کوئی

## لوگوں سے سوال نہ کرنے کی فضیلت

حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ، اللہ غفور رحیم کے محبوب، دانائے غیب، مَنْزِلُ الْعَرْشِ الْعَلِيِّ علیہ السلام نے فرمایا: ”جو شخص مجھے اس بات کی ضمانت دے کہ لوگوں سے کوئی چیز نہ مانگے، تو میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔“ حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض گزار ہوئے کہ میں اس بات کی ضمانت دیتا ہوں۔ چنانچہ وہ کسی سے کچھ نہیں مانگا کرتے تھے۔

(تَسْنُؤُیْ دَلُودِ حَلِیْث: ۱۶۴۳، ص ۱۳۴۶)



## ”پنج تن“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے سورۃ فلق اور سورۃ ناس کے 5 فضائل

(1) حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ سرکارِ والا  
نبیؐ، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روزِ قیامت، دوعائم کے مالک و مختار، حبیب پروردگار  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ”اے جابر! پڑھو۔“ میں نے عرض کی: ”یا رسول اللہ!  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان کیا پڑھوں؟“ فرمایا: **قُلْ**  
**أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ** پھر میں نے یہ دونوں  
(سورتیں) پڑھیں تو فرمایا: ”ان دونوں کو پڑھا کرو کیونکہ تم ان کی مثل ہرگز نہ پڑھ سکو  
گے۔“  
(الاحسان، تَرْجِمَہ صحیح، ص ۷۹۳، ح ۲، ص ۸۴)

(2) حضرت سیدنا عقیبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں  
ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے  
فرمایا: ”اے عقیبہ! کیا میں تمہیں پڑھی جانے والی دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں؟“ پھر  
آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ**  
سکھائیں۔“  
(شُرُحُ تِلْوَاتِ الْعَدِیَّتِ ۱۴۶۲، ح ۲، ص ۱۰۳)

(3) حضرت سیدنا عقیبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں  
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مجھ اور ابواء (دو مقامات) کے درمیان سے

گزر رہا تھا کہ ہمیں شدید آندھی اور تاریکی نے گھیر لیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ کے ذریعے پناہ مانگنا شروع کی اور مجھ سے فرمایا: ”اے عقیبہ! ان دونوں کے ذریعے پناہ مانگا کر کسی پناہ چاہنے والے نے اس کی مثل کسی چیز کے وسیع سے پناہ نہیں مانگی۔“

(سنن بیہقی، الحدیث ۱۴۶۳، ج ۲، ص ۱۰۳)

(4) اَلْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ

جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم آرام فرمانے کے لیے بستر پر تشریف لاتے تو دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر سورۃ اخلاص، بقیہ ورتاں پڑھ کر دم کرتے اور بدن اقدس کے جس حصے تک ہاتھ پہنچتے وہاں ہاتھ پھیرتے مگر ہاتھ پھیرنے کی ابتدا سر اور چہرے سے ہوتی اور جسم اقدس کے اگلے حصے سے اور اسی طرح تین مرتبہ یہ عمل کرتے تھے۔

(صحیح البخاری، حدیث ۵۰۱۷، ج ۳، ص ۴۰۷)

(5) حضرت سیدنا عبداللہ بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ

سرکارِ دو عالم، نورِ مجسم، شاہینِ آدم، رسولِ محتشم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ان سے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (سورۃ بقرہ، سورۃ ناس) روزانہ تین تین مرتبہ صبح و شام پڑھ لیا کرو یہ تمہارے لیے ہر چیز سے کفایت کریں گی۔

(الترغیث، ج ۸، ص ۶۸۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْقَلْبِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو کچھ پیدا کرنا چاہا اس کی سب مخلوق کے شر سے اور غائبی

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي

ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گم ہوں

الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ جھگڑے سے جلتے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

تم کہو میں انکی پناہ میں آتا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴

سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں غم سے خطرے ڈالے

الَّذِیْ یُوسِّسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵

اور دھک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں دوسے ڈالتے ہیں

مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝۶

جن اور آدمی

## ”نماز“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے سورہ بقرة کی آخری آیات کے چار فضائل

(1) شہنشاہِ مدینہ سرورِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

اللہ عزوجل نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی پھر اس میں سے بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں، جس گھر میں تین راتیں ان دو آیتوں کو پڑھا جائے گا شیطان اس گھر کے قریب نہ آئے گا۔

(سنن الترمذی الحدیث ۲۸۹۱ ج ۴ ص ۴۰۴)

(2) ایک روایت کے الفاظ کچھ یوں ہیں کہ ”جس گھر میں ان دو آیتوں کو

پڑھا جائے گا شیطان تین دن تک اس کے قریب نہ آئے گا۔“

(المسنن للحدیث ۲۱۰۹ ج ۲ ص ۲۶۸)

(3) ثور کے پیکر، نبیوں کے سزور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی

اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”بیشک اللہ عزوجل نے مجھے اپنے عرش کے نیچے کے خزانے میں سے ایسی دو آیتیں عطا فرمائیں جن کے ذریعے سورۃ البقرہ کا اختتام فرمایا، انہیں سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ کیونکہ یہ نماز اور قرآن اور دُعا ہیں۔“

(المسنن للحدیث ۲۱۱۰ ج ۲ ص ۲۶۸)

(4) سلطانِ دو جہان، مدینے کے سلطان، رحمتِ عالمیان، سرورِ یویشان

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص (سورۃ) بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں

پڑھے گا وہ اسے کفایت کریں گی۔“

(صحيح البخاري حديث ۵۰۰۹ ج ۲ ص ۴۰۵)

کفایت سے مراد یہ ہے کہ یہ دو آیتیں اس رات کے قیام کے قائم مقام ہو جائیں گی یا اس رات اسے شیطان سے محفوظ رکھیں گی یا اس رات میں نازل ہونے والی آفات سے بچائیں گی یا اسے فضیلت و ثواب کے سے کافی ہونگی۔ واللہ تعالیٰ اعلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت بھراں رحمت والا

اَمِّنَ الدَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ

رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے

رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ طَکُلُّ اَمِّنَ بِاللّٰهِ وَ

اس پر اترا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے

مَلَائِکَتِهِ وَکُتِبَہٗ وَرُسُلِہٖ تَلَا نَفَرِی

فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے

بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ تَقَا لَوْ اَسْمِعْنَا

ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے

وَاطْعُنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ لَا

سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ

يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ

کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بجز اس کا فائدہ ہے

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا إِنْ نُسِينَا

جو اچھا کیا اور اس کا نقصان ہے جو بُرائی کرائی لے دے ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں

أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا أَصْرًا كَمَا

یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر ہماری بوجھ نہ رکھ جیسا کہ

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا

تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ

طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۖ وَاعْفِرْ لَنَا ۖ وَارْحَمْنَا ۖ

بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم

أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

پر کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے

### مَنّی پھول

اے کاش! روزی میں کثرت کی مَحَبَّت سے زیادہ ہم نیکیوں میں  
برکت کی حسرت کرتے اور اس کے لئے بھی کوئی ورد کرتے۔

## سورہ حشر کی آخری آیات

حضرت سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی کریم،  
 رُفُوتِ رَحِمِ نے فرمایا: ”جو شخص صبح کے وقت تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ  
 مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ کہے اور سورہ حشر کی آخری تین آیات پڑھے تو اللہ تعالیٰ  
 اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کے لیے دعائے  
 رحمت کرتے ہیں اور اگر اس دن مرے تو شہید ہوگا اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی  
 فضیلت ہے۔“ (سنن لترمذی حدیث ۲۹۳۱ ج ۴ ص ۴۲۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِیْمُ الْغُیْبِ وَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا

الشَّہَادَةُ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝۶۰ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ

وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جس کے سوا

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا



الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا

امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی

يُشْرِكُونَ ﴿٣٢﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

ہے ان کے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت

الْأَسْمَاءِ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

دینے والا اس کے ہیں سب اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣٣﴾

زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے

## ”مدینہ“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے آیت الکرسی کے 5 فضائل

(1) حدیث شریف میں ہے کہ یہ آیت قرآن مجید کی آیتوں میں بہت

ہی عظمت والی آیت ہے۔ (الذُّرُّ الْمَشُورُ ح ۲ ص ۶)

(2) حضرت سیدنا بی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حسن

اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ رب اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

”اے ابو منذر! کیا تمہیں معلوم ہے کہ قرآن پاک کی جو آیتیں تمہیں یاد ہیں ان میں

کون سی آیت عظیم ہے؟“ میں نے عرض کیا ”إِلَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ“

پھر رسول اللہ ﷺ وصالِ شہدائی علیہ السلام نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا:  
 ”اے ابو منذر! تمہیں علم مبارک ہو۔“ (صحیح مسلم حدیث ۸۱۰ ص ۴۰۵)

(3) ایک روایت میں ہے کہ سورۃ البقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآن کی تمام آیتوں کی سردار ہے، وہ جس کمر میں پڑھی جائے اس کمر سے شیطان بھاگ جاتا ہے وہ آیۃ الکرسی ہے۔  
 (المسنون حدیث ۳۰۸۰ ج ۲ ص ۶۶۷)

(4) امیر المومنین حضرت سیدنا علی کرم اللہ تعالیٰ و وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم، نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی وہ مرتے ہی جنت میں چل جائے گا اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ، اس کے پڑوسی اور اس پاس کے دوسرے گھر والے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔  
 (شعب الایمان حدیث ۲۳۹۵ ج ۲ ص ۴۵۸)

(5) جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو حسب ذیل برکتیں نصیب ہوں گی: ان شاء اللہ عزوجل

- ﴿1﴾ وہ مرنے کے بعد جنت میں جائے گا۔
- ﴿2﴾ وہ شیطان اور جن کی تمام شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔
- ﴿3﴾ اگر محتاج ہوگا تو چند دنوں میں اس کی محتاجی اور غریبی دور ہو جائے گی۔
- ﴿4﴾ جو شخص صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں

خَالِدُونَ تک پڑھا کرے گا وہ چوری، غرقِ بلی اور جہنم سے محفوظ رہے گا۔

﴿5﴾ اگر سرے مکان میں کسی اونچی جگہ پر کھڑا اس کا کتبہ آویزاں کر دیا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس گھر میں کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ بلکہ روزی میں برکت اور اضافہ ہوگا اور اس مکان میں کبھی چور نہ آ سکے گا۔ (جنتی زیور، ص ۵۸۹)

## آيَةُ الْكَرْسِيِّ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

اور اوروں کا قائم رکھنے والا اُسے نہ اُدھ آئے نہ نیند اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ

میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اُسکے یہاں سفارش کرے

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہُمْ وَمَا خَلْفَہُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ

بے اس کے علم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اسکی کرسی میں سہائے

وَالْاَرْضِ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا ۚ وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

ہوئے ہیں آسمان و زمین اور اُسے بھاری نہیں اگلی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## فیضانِ ذکرِ اللہ

### ذُرود شریف کی فضیلت

سرکارِ دو جہان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے جو میری  
محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے مجھ پر ہر دن، اور ہر رات کو تین تین بار ذُرود  
شریف پڑھے تو اللہ عز و جل پر حق ہے کہ وہ اس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ  
بخش دے۔  
(التلخیص المکیہ ج ۱۸ ص ۲۶۱ حدیث ۹۲۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ اِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

### ایمان مَقْصَل

أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور  
قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی و بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد  
اٹھائے جانے پر۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر کب پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

## ایمان مجمل

أَمَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقِيلَتْ  
جَمِيعَ أَحْكَامِهِ إِقْرَأْ بِاللِّسَانِ وَتُصَدِّقْ بِالْقَلْبِ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں و راہی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے  
اسکے تمام احکام قبول کئے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

## اول کلمہ طیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اللہ کے رسول  
ہیں۔

## دوسرا کلمہ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکید ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں  
گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ و رسلِ اسرارِ علیہ السلام، جو شخص مجھ پر رو پاک پڑھنا محسوس کرے وہ مست کارِ شمعوں کی۔

## تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ  
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور  
اللہ سب سے بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نکل کرنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے  
ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

## چوتھا کلمہ توحید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا  
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیسے ہے بادشاہی  
اور اسی کے لئے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی۔  
بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ اس کے ہاتھ میں بھائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فَرَمَانِ مَسْطُوْرَه (سَلِّ اللّٰهُ قَلْبِي لِيَدْرِي اِلٰهِي) حَسَنے لَکھ پڑیں مَرْتَبَہ زُوْر پَاک پڑا اللّٰہ تعَالٰی اُس پر سُوْرَتِ حَسَن میں مَار مَار مَاتا ہے۔

## پانچواں کلمہ اِسْتِغْفَار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ عَمْدًا اَوْ  
خَطَا سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَاَتُوبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ  
الَّذِي اَعْلَمُ وَمِنْ الذَّنْبِ الَّذِي لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ  
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسِتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا، (اے اللہ) بیشک تو غیوبوں کا جاننے والا اور عیوبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

## چھٹا کلمہ وَدَّ كُفْر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَاَنَا  
اَعْلَمُ بِهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهِ تُبْتُ عَنْهُ



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر روزِ پڑھو کہ تمہارا ذکر و دعا مجھ تک پہنچتا ہے۔

وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ وَالْغَيْبَةِ  
وَالْبِدْعَةِ وَالنَّيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ  
وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور جھگڑا سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

**”مَفْرَت“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے**  
**اِسْتِغْفَار کرنے کے 5 فضائل**  
**(1) دلوں کے زنگ کی صفائی**

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ غُثَامُ النَّبِيِّینَ، صاحبِ قرآنِ مبین، محبوبِ ربِّ العَلَمِینَ، جنابِ صدوق و امین، عزَّوَجَلَّ و سَلَّمَ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے: بیشک لوہے کی طرح دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے اور اس کی چلائے (یعنی صفائی) کا استغفار کرنا ہے۔ (مَحْمُوعُ الرَّوَّادِ ج ۱۰ ص ۳۴۶ حدیث ۱۷۵۷۵)

ہر مہل مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ گریز کر دیا، وہ پاک پڑھا ہے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

## (2) پریشانیوں اور تنگیوں سے نجات

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ محبوب رب ذوالجلال، صاحب جو و نوال، فہنشا و خوش نصال، سلطان شیریں مقال، پیکر و حسن و جمال عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کا فرمان و تشیین ہے جس نے استغفار کو اپنے اوپر لازم کر لیا اللہ عزوجل اس کی ہر پریشانی دور فرمائے گا اور ہر تنگی سے اسے راحت عطا فرمائے گا اور اسے اسکی جگہ سے برزق عطا فرمایگا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہوگا۔

(مسند ابن ماجہ ج ۱ ص ۲۵۷ حدیث ۳۸۱۹)

## (3) خوش کرنے والا اعمالنامہ

حضرت سیدنا زبیر بن عوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم، نور مجسم، رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کا فرمان مسرت نشان ہے: جو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا نامہ عمن سے خوش کرے تو اسے چاہیے کہ اس میں استغفار کا اضافہ کرے۔

(مشنع الزوائد ج ۱ ص ۲۴۷ حدیث ۱۷۵۷۹)

## (4) خوشخبری!

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے شہنشاہ مدینہ، قرار قلب و سینہ، صاحب معطر پسینہ، باعث ثرو و سکینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر اُرودِ پاک کی کثرت کرو ہے فلک پہ چھارے لئے طہارت ہے۔

والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خوشخبری ہے اس کے لئے جو اپنے نامہ اعمال میں

**استِغفار** کو کثرت سے پائے۔ (سُنی ما جہ ج ۴ ص ۲۵۷ حلیہ ۳۸۱۸)

(5) **سَيِّدُ اسْتِغْفَارٍ پڑھنے والے کیلئے جنت کی بشارت**

حضرت سیدنا محمدؐ ابنِ اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ خاتم المرسلین،  
رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سراج السالکین،  
محبوب رب العلمین، جناب صادق و امین عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے  
فرمایا کہ یہ **سَيِّدُ اسْتِغْفَارٍ** ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ  
وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ  
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ  
بِذُنُوبِي فَاعْفُرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ: ”اے اللہ! عزوجل تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا میں تیرا  
بندہ ہوں اور بقدر طاقت تیرے عہد و بیان پر قائم ہوں، میں اپنے کیے کے شر سے تیری پناہ مانگتا  
ہوں، تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں و رہنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں مجھے بخش  
دے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔“

جس نے اسے دن کے وقت ایمان و یقین کے ساتھ پڑھا پھر اسی دن

ہر ماہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کتاب میں کچھ پروردگار کا خوب بھرا ہوا شکر ہے جسے اس لیے استغفار کرتے رہیں گے

شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جلتی ہے اور جس نے رات کے وقت اسے ایمان و یقین کے ساتھ پڑھا پھر صبح ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جلتی ہے۔  
(صحیح البخاری ج ۴ ص ۱۹۰ حدیث ۶۳۰۶)

## ’وَاحِد‘ کے چار حروف کی نسبت سے کلمہ طیبہ کے 4 فضائل (۱) خوش نصیب کون

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے عرض کی:  
یا رسول اللہ! عزوجل وصلى اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم قیامت کے دن آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی شفاعت سے بہرہ مند ہونے والے خوش نصیب لوگ کون ہونگے؟ فرمایا اے ابو ہریرہ! میرا گمان یہی تھا کہ تم سے پہلے مجھ سے یہ بات کوئی نہ پوچھے گا کیونکہ میں حدیث سننے کے معاملہ میں تمہاری حرص کو جانتا ہوں، قیامت کے دن میری شفاعت پانے والا خوش نصیب وہ ہوگا جو صدق دسے ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کہے گا۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۳ حدیث ۹۹)

## (۲) افضل ذکر و دعا

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعثِ ثوابِ سکینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: سب سے افضل ذکر ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ ہے اور سب سے

طریقہ مسئلہ: (مسل اللہ تعالیٰ علیہ السلام الخ پر کثرت سے درود پاک پڑھو، جب تمہارے دل پر درود پاک پڑھنا تھا تو اسے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

افضل دعا ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ ہے۔ (مسئل ایں ماجہ ج ۴ ص ۲۴۸-حدیث ۳۸۰۰)

### (3) آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تانور، سہیل بن محرز و سلمیٰ اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس بندے نے اخلاص کے ساتھ ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کہا تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ عرش تک پہنچ جاتا ہے جبکہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔ (مسئل الترمذی ج ۵ ص ۲۴۰-حدیث ۳۶۰۱)

### (4) تجدیدِ ایمان

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید المہلبین، رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ایمان کی تجدید کر لیا کرو۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! عرض صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم اپنے ایمان کی تجدید کیسے کیا کریں؟ فرمایا: ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کثرت سے پڑھا کرو۔ (مسئل للإمام أحمد بن حنبل ج ۲ ص ۲۸۱-حدیث ۸۷۱۸)

”جنت“ کے تین حروف کی نسبت سے

”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ پڑھنے کے 3 فضائل

### (1) گناہ مٹا دیتے جاتے ہیں

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت،

عربی محکمہ (اسی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو کچھ پر ایک مرتبہ روز شریف پڑھتا ہے، صدقوں میں کیلئے ایک قیراۃ الخیر ہے اور قیام ادا ہے پڑھتا ہے۔

شہنشاہِ نبوت، مخزنِ جود و سخاوت، حیکرِ عظمت و شرافت، محبوبِ ربِّ العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مغفرتِ نشان ہے: جو سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ پڑھتا ہے اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(مسند الترمذی ج ۵ ص ۲۸۷ حدیث ۳۴۷۷)

## (2) سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے کا ثواب

حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم المرسلین، زعماء العالمین، شفیع المذنبین، امین، مغربین، سراج السالکین، محبوب رب العالمین، جناب صادق و امین عروہ بن وصی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے جس کے لئے رات میں عبادت کرنا دشوار ہو یہ وہ اپنا مال خرچ کرنے میں بیکار سے کام لیتا ہو یا دشمن سے جہاد کرنے سے ڈرتا ہو تو وہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ کثرت سے پڑھا کرے کیونکہ ایسا کرنا اللہ عروہ بن کو اپنی رہ میں سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۱۲ حدیث ۱۶۸۷۶)

## (3) جنت میں کھجور کا درخت

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجدار، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ پڑھتا ہے اس کے لئے جنت میں کھجور

فرمانِ مصطفیٰ: (مَنْحَى بِسْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ) مجھے پروردگار شریف پروردگار تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۱۱ حدیث ۱۶۸۷)

## ”آقا“ کے تین حروف کی نسبت سے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ پڑھنے کے 3 فضائل (۱) جنت کا دروازہ

حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک، صاحبِ اولک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ عرض کی گئی وہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“

(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۱۸ حدیث ۱۶۸۹۷)

## (۲) ننانوے بیماریوں کے لیے دوا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ والا اعتبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ قمار، دواعِ لَم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار غزوِ حَل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ کہا تو یہ (اسکے لئے) ننانوے بیماریوں کی دوا ہے ان میں سب سے ہلکی بیماری رنج و اَلَم ہے۔

(الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۲۸۵ حدیث ۲۴۴۸)



فرمایا مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جب تم نرسر، سمجھو، بیدار نہ ہو، پھر سو جاؤ، پھر سو جاؤ، پھر سو جاؤ، پھر سو جاؤ۔

### (3) نصیحت کی حفاظت کا نسخہ

حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تائور، سدھ بن نحر وید صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسے اللہ عز و جل نے کوئی نعمت عطا فرمائی پھر وہ بندہ اس نعمت کو باقی رکھنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ کی کثرت کرے۔

(المُفْعَمُ الْكَبِيرُ ج ۱۷ ص ۳۱۱ حدیث ۸۵۹)

### بیدار ہوتے وقت کے 3 اوراد

(1) حضرت سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خضر پاک، صاحبِ لوماک، سیاحِ فلک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نیند سے بیدار ہو کر کہا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ  
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط الْحَمْدُ لِلَّهِ  
وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو کچھ ہم دیکھیں اور سنا لیں وہ اللہ تعالیٰ کی شہادت ہے۔

(ترجمہ: اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تھا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی خوبیاں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ عزوجل پاک ہے اور اللہ عزوجل بخوبیوں والا ہے اور اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے اور گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ عزوجل ہی کی طرف سے حاصل ہوتی ہے۔) پھر ”اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي“ کہا یا کوئی دعا مانگی تو اسے قبول کر لیا جائے گا، پھر اگر وضو کیا اور نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول کر لی جائے گی۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۳۹۱ حدیث ۱۱۵۴)

(2) حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا ستار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ قمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے نیند سے بیدار ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَمْنٌ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ

(ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے، اللہ پاک ہے، میں اللہ پر ایمان لایا اور بت اور شیطان سے منکر ہوا۔) دس، دس مرتبہ پڑھا تو ہر اس گناہ سے بچا لیا جائے گا جس کا اسے خوف ہو اور کوئی گناہ اس تک نہ پہنچ سکے گا۔ (مسند الزوہد ج ۱ ص ۱۷۴ حدیث ۶۰ ۱۷)

(3) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاَلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس سے مجھ پر ہر خود بخود روزِ رُو پاک پڑھا اس کے ۳۰ سال سے شہادت ہوں گے۔

(بیداری) اعطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹا ہے۔ (صحيح البخاری ج ۴ ص ۱۹۲ حدیث ۱۳۱۲)

## ”یا خُدا“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے صبح و شام کے ۵ اذکار

(۱) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص

بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ

وسلم میں نے ایسا بچھو بھی نہیں دیکھا جس نے مجھے گزشتہ رات کاٹا۔ سرکارِ والا تبار، ہم

بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ قُہمار، دو عالم کے مالک و مختار، صیپِ پُرُوژدگار عَزَّوَجَلَّ

و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم نے شام کے وقت

## أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(ترجمہ میں اللہ تعالیٰ کے پورے اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں) یہاں

مخلوق سے مراد وہ مخلوق ہے جس سے شر ہو سکے) کیوں نہ پڑھ لیا کہ بچھو تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچاتا۔

(صحيح البخاری ج ۲ ص ۱۸۰ حدیث ۱۰۱۶)

(۲) حضرت سیدنا ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آقائے

مظلوم، سرورِ معصوم، حسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ ربِّ اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ

واہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ یہ پڑھے گا، تو اسے کوئی چیز نقصان نہ

پہنچا سکے گی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اس شخص کی ناک خاک ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زورِ پاک نہ پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ  
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(ترجمہ اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی سنتا جانتا ہے۔) (مسند شرمذی ج ۵ ص ۲۵۱ حدیث ۳۳۹۹)

(3) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرمؐ، نور مجسمؐ، رسول اکرمؐ، شہنشاہِ نبی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح اور شام سو سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ پڑھا تو اسی کی موت کے دن اس سے افضل عمل لے کر آنے والا کوئی نہ ہوگا مگر وہ جو اس کی مثل کہے یا اس سے زیادہ پڑھے۔

(صحیح مسلم ص ۱۱۴۵ حدیث ۲۶۹۲)

(4) حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے صبح

و شام سات سات مرتبہ پڑھا

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(ترجمہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔) اللہ عزوجل اس کی تمام پریشانیوں میں کفایت کرے گا۔

(مسند ابی داؤد ج ۴ ص ۴۱۶ حدیث ۵۰۸۱)

(5) حضرت سیدنا فضیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نور کے

ہر مہینے (مسیحی تقویم کے مطابق) جس کے پاس میرا نام آتا ہے وہ اسے پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ چاہے وہ اسے عطا فرمائے۔

پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجدار، سلطانِ بحر و بر، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو صبح کے وقت یہ پڑھے

**رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا**

(ترجمہ میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔) تو میں اسے اپنے ہاتھ سے پکڑ کر جنت میں داخل کرنے کی ضمانت دیتا ہوں۔ (مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۵۷ حدیث ۱۷۰۰۵)

## ”اَحَد“ کے تین حروف کی نسبت سے کلمہ توحید کے 3 فضائل

(۱) حضرت سیدنا ابومحمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم المرسلین، زخمیہ اللعلمین، شفیع المذنبین، امین الغریبین، سراب الساکین، محبوب رب العلمین، جناب صادق و امین عز و جل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**

(ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ کید ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔) کہا تو اس کلمہ سے کوئی عمل آگے نہ بڑھ سکے گا اور اس کے ساتھ کوئی گناہ باقی نہ رہے گا۔ (مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۹۴ حدیث ۱۶۸۲۴)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر کب پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(2) حضرت سیدنا عمرو بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہما بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ شہنشاہ خوش نصیب، حکیمِ حسن و جمال، دفعِ رنج و ملال، صاحبِ جو دو نوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: بہترین دعا یومِ عرفہ کی دعا ہے اور سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے کے انبیاء علیہم السلام نے کہا (وہ یہ ہے)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(جامع ترمذی ج ۵ ص ۳۳۹ حلیث ۳۵۹۶)

(3) حضرت سیدنا امام ابو بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا منہار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ قہر، دو عالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عز و جل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے چاندی یا دودھ صدقہ کیا یا اندھے کو راستہ بتایا تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے اور جس نے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کہا تو یہ بھی ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(المُسْنَدُ لِإِمَامِ أَحْمَد بن حنبل ج ۶ ص ۴۰۸ حلیث ۱۸۵۴۱)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھتا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

## ایمان پر خاتمہ کے چار اوراد

ایک شخص بارگاہِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میں حاضر ہو کر ایمان پر خاتمہ بالخیر کیلئے دعا کا طالب ہوا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُس کیلئے دعا فرمائی اور ارشاد فرمایا:

﴿1﴾ (روزانہ) 41 بار صبح کو یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔ (اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اے ہمیشہ قائم رہنے والے کوئی معبود نہیں مگر تُو) ۱۰۰ و ستر دُرود شریف نیز ﴿2﴾ سوتے وقت اپنے سب اوراد کے بعد سورۃ کافرون روزانہ پڑھ لیا کیجئے اس کے بعد کلام وغیرہ نہ کیجئے ہاں اگر ضرورت ہو تو کلام کرنے کے بعد پھر سورۃ کافرون تلاوت کر لیں کہ خاتمہ اسی پر ہو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ اور ﴿3﴾

تین بار صبح اور تین بار شام اس دُعا کا درود رکھیں اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُہُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُہُ ("اے اللہ، ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ جان کر ہم تیرے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں اور ہم اس سے استغفار کرتے ہیں جس کو نہیں جانتے۔")

(الملفوظ حصہ ۲ ص ۲۳۴ حامد اینڈ کمپنی مرکز لاہیلہ لاہور) ﴿4﴾ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ وُلْدِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ۔ (اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے میرے دین، جان، اولاد اور مال و مال کی حفاظت ہو۔) صبح و شام تین تین بار پڑھئے، دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔ (فجرہ قادریہ رضویہ ص ۱۲ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی) (غروب آفتاب سے صبح صادق تک رات اور آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک صبح ہے)



خُروا مِنْ مَّصَلٰتِكُمْ (اصل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زور پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

## گناہوں کی بخشش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

وَسُبْحَنَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

جو شخص یہ ورد پڑھتا ہے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ

برابر ہوں۔ (المُسْنَدُ لِلْإِمَامِ أَحْمَدِ ج ۲ ص ۶۶۲ حدیث ۶۹۷۷)

## چار کروڑ نیکیاں کمائیں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً

وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہ مدینہ، قرار قلب  
وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باصِ نو دل سیکینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان  
عالی شان ہے کہ جو شخص یہ کلمات دس مرتبہ کہے، ایسے آدمی کیلئے چار کروڑ نیکیاں لکھی  
جاتی ہیں۔ (مُسْنَدُ التِّرْمِذِيِّ ج ۵ ص ۲۸۹ حدیث ۳۴۸۴)

## شیطان سے بچنے کا عمل

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرمؐ، نور مجسمؐ، رسول اکرمؐ، شہنشاہ بنی آدمؐ سنی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان عیاشان ہے: ”جس نے یہ کلمات دن میں سو بار کہے تو اس کا یہ عمل دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا اور اس کے نامہ اعمال میں سونکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سونگنہ معاف کر دیئے جائیں گے اور یہ کلمات اس دن شام تک شیطان سے اس کی حفاظت کریں گے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا مگر وہ جس نے اس سے زیادہ یہ عمل کیا۔“

(صحیح بخاری جلد ۲۲ ص ۲۰۲)

## غیبت سے بچنے کا مدنی نسخہ

حضرت علامہ محمد الدین فیروز آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو تو کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تو اللہ عزوجل تم پر ایک فرشتہ مقرر فرما دے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا اور جب مجلس سے اٹھو تو کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ہر مہل مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس سے مجھ پر جس وقت بھی ہوشِ مرتبہ ہوتا ہے وہاں سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

تو وہ فرشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (القول البدیع ص ۲۷۸)

## پانچ مدنی پھول

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد سعادت بنیاد ہے پانچ عادتیں ایسی ہیں کہ کوئی انھیں اختیار کر لے تو دنیا و آخرت میں سعادت مند ہو جائے۔ ﴿1﴾ ”وَقَاتِلُوا“ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ“ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کہتا رہے ﴿2﴾ جب کسی مصیبت میں مبتلا ہو (مثلاً بیمار ہو یا نقصان ہو جائے یا پریشانی کی خبر سنے) تو ”إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ“ اور ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ“ پڑھے ﴿3﴾ جب بھی نعمت ملے تو شکرانے میں ”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ کہے ﴿4﴾ جب کسی (جائز) کام کا آغاز کرے تو ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ پڑھے اور ﴿5﴾ جب گناہ کر بیٹھے تو یوں کہے، ”أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ“ (یعنی میں عظمت والے اللہ عزوجل سے مغفرت طلب کرتے ہوئے اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔)

(المسبہات للعسقلانی ص ۵۷)

## جادو اور بلاؤں سے حفاظت کے لئے شش قفل

ان چھ دعاؤں کو ”شش قفل“ کہتے ہیں جو شخص رات کو ہمیشہ شش قفل پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر خوف و خطرہ سے اور جادو سے اور ہر قسم کی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) : مجھ پر زور دیا کہ کثرت کر کے رکعت پڑھا کرے اور نماز پڑھا کرے۔

بلاؤں سے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ (محسنِ بیخِ نور ص ۵۸۶)

## قُلْ اَوَّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَیْثِلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ عَلٰی

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

## قُلْ دُوْم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَیْثِلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْفَتّٰحُ الْعَلِیْمُ

## قُلْ سُوْم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَیْثِلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْبَصِیْرُ

## قُلْ جِهَارَم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَیْثِلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْغَنِیُّ الْقَدِیْرُ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے کتاب میں جو پڑھا، کہہ دیا کہ میرا ماں میں دے گا (یعنی اسے استغفار کرنے دے گا)

## قُلْ پَنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّیِّعِ  
الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کِیْثِلِہٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ

## قُلْ ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّیِّعِ  
الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کِیْثِلِہٖ شَیْءٌ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ  
الْحَکِیْمُ قَالَہٗ خَیْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

## نماز کے بعد پڑھے جانے والے آواراد

نماز کے بعد جو اذکار طویلہ (طویل آواراد) احادیثِ مبارکہ میں وارد ہیں، وہ ظہر و مغرب و عشاء میں سنتوں کے بعد پڑھے جائیں، قبل سنتِ مختصر دعا پر قناعت چاہیے، ورنہ سنتوں کا ثواب کم ہو جائے گا۔ (ریض اللعابد، ج ۲، ص ۳۰۰، بہارِ شریعت، حصہ ۳، ص ۱۰۷)

احادیثِ مبارکہ میں کسی دعا کی نسبت جو تعداد وارد ہے اس سے کم زیادہ نہ کرے کہ جو فضائل ان اذکار کے لیے ہیں وہ اسی عدد کے ساتھ مخصوص ہیں ان میں کم زیادہ کرنے کی مثال یہ ہے کہ کوئی قنفل (۱۲) کسی خاص قسم کی کنجی سے کھلتا ہے اب اگر کنجی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کثرت سے اذکار پڑھ کر عجب کتبہ رنج پڑا اور پاک پڑھا تھا ہے گا ہوں کیلئے مقرر ہے۔

میں دُعا نے کم یا زائد کروں تو اس سے نہ کہے گا، البتہ اگر ہمارے میں شک واقع ہو تو زیادہ کر سکتا ہے اور یہ زیادت (بڑھاتا) نہیں بلکہ قسم (مکمل کرنا) ہے۔ (مُضَام ۳۰۲، اُنْضَام)

بچ وقت نمازوں کے سُنُّنِ دُواتِل سے فراغت کے بعد ذیل کے اُوراد پڑھ لیجئے

سہولت کے لیے غمِ ضرور دیئے ہیں مگر ان میں ترتیب شرط نہیں ہے۔ ہر ورد کے اُول اَرُزُور و دُشریف پڑھنا سونے پہ سہاگر ہے۔

﴿1﴾ "آيَةُ الْكُرْسِيِّ" ایک ایک بار پڑھنے والا مرتے ہی داخل جنت ہو۔

(بِنَكَّةُ لِمَصَابِيح ج ۱ ص ۱۹۷ حدیث ۹۷۴)

﴿2﴾ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ عَلٰی بِنْدِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (۱)

(سُنُّنُ ابْنِ خُلُوْد ج ۲ ص ۱۲۳ حدیث ۱۵۲۲)

﴿3﴾ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَآتُوْبُ اِلَيْهِ (۲)

(تین تین بار) اس کے گناہ معاف ہوں اگرچہ وہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہوا ہو۔

(سُنُّنُ ابْنِ خُلُوْد ج ۵ ص ۳۳۶ حدیث ۳۵۸۸)

﴿4﴾ تَسْبِيْحُ قَاطِمِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا: سُبْحَنَ اللّٰهُ تِسْتِیْسَ بَار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تِسْتِیْسَ بَار،

اَللّٰهُ اَكْبَرُ تِسْتِیْسَ بَار یہ 99 ہوئے، آخر میں لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ۱

۱۵۸

- (۱) اے اللہ عز و جل! تو اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی بھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔
- (۲) ترجمہ: میں اللہ عز و جل سے معافی، بخشاؤں (بخش) ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا (کرتی) ہوں۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ پر ایک مرتبہ زور شریف پڑے گا جتنا کہ اس کیلئے ایک قرآن اور کتنا کہ سورۃ بقرہ پڑھتا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْأَحَدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۱) ایک بار پڑھ کر (100 کا عدد پورا کر لے) اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

﴿5﴾ ہر نماز کے بعد پیشانی کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے: بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ (۲) (پڑھنے کے بعد ہاتھ سمجھ کر پیشانی تک لائے) تو ہر غم و پریشانی سے بچے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے مذکورہ دعا کے آخر میں مزید ان الفاظ کا اضافہ فرمایا ہے، وَعَنْ أَهْلِ السُّنَّةِ یعنی اور اہلسنت سے۔

﴿6﴾ عصر و فجر کے بعد بغیر پاؤں بدلے بغیر کلام کیے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَقْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۳) دس دس بار پڑھے۔ (بہار شریعت صفحہ ۲ ص ۱۰۶)

﴿7﴾ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی رحمت، شفیع اتم،

(۱) یعنی اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکساں و یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے۔ اسی کی حمد ہے۔ وہ ہر شے پر قادر ہے۔ (۲) اللہ کے نام سے شروع جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمن و رحیم ہے۔ اللہ عزوجل مجھ سے غم و ملال دور فرما۔ (۳) اللہ (عزوجل) کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے ملک و حمد ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔



خروج من مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر تو زورِ شریف پر جو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

فہم شاہِ ثبوت، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز کے بعد یہ کہا: ”سُبْحَنَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ (۱) تو وہ مغفرت یافتہ ہو کر اٹھے گا۔ (مختصر المزاہج، ص ۱۰، ج ۱۲۹ حدیث ۱۶۹۲۸)

﴿8﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے اللہ کے محبوب، دائائے غیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْغُیُوبِ عَزَّوَجَلَّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ (پوری سورۃ) پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کیلئے اپنی رضا اور مغفرت لازم فرما دے گا۔ (تفسیر المفسر ج ۸ ص ۶۷۸)

﴿9﴾ حضرت سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم، رحمتِ عالم، نُورِ مُبِیْنٌ، شایعِ آدم، و صوبِ مُحَقَّقِمْ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ (۱۸) وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ (۱۹) وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (۲۰) (۲۳۶ الشُّعْرُ ۱۸، ۱۹، ۲۰) تین بار پڑھے گا گویا اس نے آجر کا بہت بڑا پیمانہ بھر لیا۔ (تفسیر المفسر ج ۷ ص ۱۴۱)

## منشوں میں چار ختم قرآن پاک کا ثواب

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اپنے کے تاجدار، سلطانِ دو جہان،

(۱) پاک ہے عظمت والا رب اور اسی کی تعریف ہے اور اسی کی عطا سے نیکی کی توفیق اور گناہ سے بچنے کی قوت (ملتی) ہے۔ (۲) جو جمعہ کنز الایمان پاک ہے تمہارے رب کو عزت دے دے اور رب کو ان کی باتوں سے اور سلام ہے و غیروں پر اور سب خوبیاں اللہ و جو سارے جہان کا رب ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) ہے کہ میں بھی (میں سے پہلے) پاک ہو چکا ہوں۔ یہ بھی ہے کہ جس نے ایک عشاء کو ایمان لایا اس کے سب کا رطل اس۔

رحمتِ عالمیان، سرورِ رؤیشان، محبوبِ رحمن عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: جو بعد نماز بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سورۃ) پڑھے گا گویا وہ چار بار (پورا) قرآن پڑھے گا اور اس دن اس کا یہ عمل اٹل زمین سے افضل ہے جبکہ وہ تقویٰ کا پابند رہے۔  
(شُعَبُ الْاِيْمَانِ وَاسْتِغْنٰی ج ۲ ص ۵۰۱ حدیث ۲۵۲۸)

### شیطان سے محفوظ رہنے کا عمل

سرکارِ مدینہ راحۃِ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ مِعْطَرِ پینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: جس نے نماز فجر ادا کی اور بات کئے بغیر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سورۃ) کو دس مرتبہ پڑھا تو اُس دن میں اُسے کوئی گناہ نہ پہنچے گا اور وہ شیطان سے بچایا جائے گا۔  
(تفسیرِ نَزْمِ مَقْشُور ج ۸ ص ۶۷۸)

(نماز کے بعد پڑھنے کے حریز اور امکتہ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت صفحہ ۱۰۷/۲ پر الوظیفۃ الکریما اور شجرہ کاوریہ میں مندرجہ فرما لیجئے)۔

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

### غصہ روکنے کی فضیلت

حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص اپنے غصے کو روکے گا اللہ عزوجل قیامت کے روز اس سے اپنا عذاب روک دے گا۔

(شُعَبُ الْاِيْمَانِ ج ۶ ص ۳۱۵ حدیث ۸۳۱۱)

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ  
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## فیضانِ دُرود

”بِسْمِ اللّٰهِ“ کے سات خُرُوف کی نسبت  
اسے دُرود شریف کے 7 فضائل

(1) حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر،  
تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان  
رُوح پرور ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ عزوجل اس پر دس  
رحمتیں نازل فرمائے گا۔  
(مصحح مسلم ص ۲۱۶ حلیہ ۴۰۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(2) حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ تاجدار  
رسالت، غنیہا و ثنات، غزوانِ خود و سخاوت، سیکرِ عظمت و شرافت، محبوبِ ربِّ العزت،  
حسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ رحمتِ بنیاد ہے: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ  
دُرود پاک پڑھا اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اس کے دس گناہ  
مٹا دیے گا۔  
(الاحسان للرحمہ صحیح ابن حبان ج ۲ ص ۱۳۰ حلیہ ۹۰۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرومان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک سو دو روپاک چھ مسالہ تعالیٰ اس پر دل پر عیش کیا ہے۔

(3) حضرت سیدنا ابودردہ بن نیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم، نور مجسم، رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ برکت نشان ہے: میری امت میں سے جس نے صدقِ دل سے ایک مرتبہ دُرود پاک پڑھا، اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس درجات بلند فرمائے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔

(الْمَغْنَمُ الْكَبِيرُ ج ۲۲ ص ۱۹۵ حلیہ ۵۱۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(4) حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فہمٹھا خوش خصال، پیکرِ حسن و جمال، دافعِ رنج و عدل، صاحبِ ہر دو ڈوال، رسولِ بے مثال، محبوبِ ربِّ ذوالجلال، بی بی آمنہ کے لال عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم و رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمانِ باکمال ہے: ہر جمعہ کے دن مجھ پر دُرود پاک کی کثرت کیا کر دے شک میری امت کا دُرود ہر جمعہ کے دن مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، (قیامت کے دن) لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب یعنی شخص ہوگا جس نے (دن میں) مجھ پر زیادہ دُرود پڑھا ہوگا۔

(الْمَغْنَمُ الْكَبِيرُ ج ۲ ص ۲۵۳ حلیہ ۵۹۹۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(5) حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ والا تبار،

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص مجھ پر دُرود پاک پڑھنا ہو تو گناہوں کی مانند چشت کا راستہ ہو جائے گا۔

ہم بے کسوں کے مددگار، شفیق روزِ ثمر، دوسرے عالم کے مالک و مختار، حبیب پروردگار  
عَزَّوَجَلَّ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ تکرُّب نشان ہے: بے شک قیامت کے دن  
میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا  
ہوگا۔ (الاحتسان برتیبہ ضمیمہ اس کتاب ج ۲ ص ۱۳۳ حلیہ ۹۰۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

(6) شہنشاہِ مدینہ، قراقرظِ دین، صاحبِ معطرِ سینہ، باصِ کُورِ سیکندہ،  
فیضِ گنجینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: اے لوگو! بیشک تم میں سے  
بروزِ قیامت اس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلدِ فحاشات پانے والا وہ شخص  
ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر کثرت سے دُرود پڑھا ہوگا۔

(فرزوسُ الاختیار ج ۲ ص ۱۷۱ حلیہ ۸۲۱۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

(7) حضورِ پاک، صاحبِ کُورِ ک، سیاحِ افلاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا  
فرمانِ رحمت نشان ہے: ”مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر  
دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔“

(المصنوع الصغیر ص ۸۷ حلیہ ۱۴۰۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

ہر ماں مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جس سے مجھ پر اس مرتبہ روا پاک پر خدا تعالیٰ اس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

”الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ“ کے تیس

حُرُوف کی نسبت سے دُُرود شریف کے 30 مَدَنی پھول

﴿1﴾ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔

﴿2﴾ ایک مرتبہ دُُرود شریف پڑھنے سے دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

﴿3﴾ اس کے دس درجات بندہ ہوتے ہیں۔

﴿4﴾ اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

﴿5﴾ اس کے دس گناہ مٹائے جاتے ہیں۔

﴿6﴾ دُعا سے پہلے دُُرود شریف پڑھنا دُعا کی قبولیت کا باعث ہے۔

﴿7﴾ دُُرود شریف پڑھنا نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا سبب ہے۔

﴿8﴾ دُُرود شریف پڑھنا گنہگاروں کی بخشش کا باعث ہے۔

﴿9﴾ دُُرود شریف کے ذریعے اللہ تعالیٰ بندے کے غموں کو دور کرتا ہے۔

﴿10﴾ دُُرود شریف پڑھنے کے باعث بندہ قیامت کے دن رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وآلہ وسلم کا قُرب حاصل کرے گا۔

﴿11﴾ دُُرود شریف تنگ دُست کے لیے صدقہ کے قائم مقام ہے۔

﴿12﴾ دُُرود شریف قضائے حاجات کا ذریعہ ہے۔

﴿13﴾ دُُرود شریف اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فرشتوں کی دُعا کا باعث ہے۔

فِيْضَانِ مَصْطَفٰی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُور پر محو کہ تمہارا دُور مجھ تک پہنچتا ہے۔

﴿14﴾ دُورِ دُشْرِیْف اپنے پڑھنے والے کے لیے پاکیزگی اور طہارت کا باعث ہے۔

﴿15﴾ دُورِ دُشْرِیْف سے بندے کو موت سے پہلے جنت کی خوشخبری مل جاتی ہے۔

﴿16﴾ دُورِ دُشْرِیْف پڑھنا قیامت کے خطرات سے نجات کا سبب ہے۔

﴿17﴾ دُورِ دُشْرِیْف پڑھنے سے بندے کو بھولی ہوئی بات یاد آ جاتی ہے۔

﴿18﴾ دُورِ دُشْرِیْف مجلس کی پاکیزگی کا باعث ہے اور قیامت کے دن یہ مجلس

باعثِ حسرت نہیں ہوگی۔

﴿19﴾ دُورِ دُشْرِیْف پڑھنے سے فکر (تفکدستی) دور ہوتا ہے۔

﴿20﴾ یہ عمل بندے کو حُکمت کے راستے پر ڈال دیتا ہے۔

﴿21﴾ دُورِ دُشْرِیْف پل صراط پر بندے کی روشنی میں اضافہ کا باعث ہے۔

﴿22﴾ دُورِ دُشْرِیْف کے ذریعے بندہ ظلم و جفا سے نکل جاتا ہے۔

﴿23﴾ دُورِ دُشْرِیْف پڑھنے کی وجہ سے بندہ آسمان اور زمین میں قابلِ تعریف ہو جاتا

ہے۔

﴿24﴾ دُورِ دُشْرِیْف پڑھنے والے کو اس عمل کی وجہ سے اس کی ذات، عمل، عمر اور

بہتری کے اسباب میں برکت حاصل ہوتی ہے۔

﴿25﴾ دُورِ دُشْرِیْف رحمتِ خداوندی کے حصول کا ذریعہ ہے۔

﴿26﴾ دُورِ دُشْرِیْف مَحْبُوْب وَبِ الْعِزَّتِ غَرَّوْجَلْ وَصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے دائمی



فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر جس کی سجدہ سارو دہاک چھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

محبت اور اس میں زیادت کا سبب ہے، در یہ (محبت) ایمانی عُقُوْد میں سے ہے۔ جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

﴿27﴾ دُرود شریف پڑھنے والے سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم محبت فرماتے ہیں۔

﴿28﴾ دُرود شریف پڑھنا، بندے کی ہدایت اور اس کی زندہ دلی کا سبب ہے کیونکہ جب وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کثرت سے دُرود شریف پڑھتا ہے اور آپ کا ذکر کرتا ہے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت اس کے دل پر غالب آ جاتی ہے۔

﴿29﴾ دُرود شریف پڑھنے والے کا یہ اعزاز بھی ہے کہ سلطانِ انام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ہار گاہ بے کس پناہ میں اس کا نام پیش کیا جاتا ہے اور اس کا ذکر ہوتا ہے۔

﴿30﴾ دُرود شریف پل صراط پر ثابت نگہی اور سلامتی کے ساتھ کا باعث ہے۔

(جلاء لائٹنام ص ۲۰۳۷۲۴۶ ملکت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَمْیُّ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

سُورِکَلُو صَلِّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰیہِ وَسَلِّمْ اَمْیُّ اَیْدَارِکُمُ طَلِبُکَلُو کَیْنِی تَحْفَہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحٍ مُّحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی  
جَسَدِہِ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہِ فِی الْقُبُوْر

نبی اکرم، نور مجسم، شافعِ اُمم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان

شفاعت نشان ہے: جو شخص یہ دُرود پاک پڑھے اس کو خواب میں میری زیارت ہوگی

فرومان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر دُرود پاک کی کثرت کر دے تاکہ یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ مجھے تیر مت کے دن بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھ لے گا میں اس کی شفاعت کروں گا اور میں جس کی شفاعت کروں گا وہ حوض کوثر سے پانی پئے گا، اور اس کے جسم کو اللہ عزوجل دوزخ پر حرام کر دے گا۔  
(مُحَمَّدٌ لَمْ يَمُوتْ مِنْ جَمِيعِ الْأُمَمِ ج ۱ ص ۳۶۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## بخشش و مَغْفِرَات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ  
عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

کسی شخص نے حضرت سیدنا امام شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا اور حال دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اَللّٰهُمَّ زَجِّلْ لِّیْ اِس دُرُوْد پاک کی بَرَکَت سے میری بخشش فرمادی۔ (مُحَمَّدٌ لَمْ يَمُوتْ عَلٰی سَبَدِ الْمَلٰٓئِكَةِ ص ۸۱ ملخصاً)

## مال میں خیر و بَرَکَت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰی  
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

صاحب روح البیان فرماتے ہیں: جو شخص اِس دُرود پاک کو پڑھے گا اس

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے کتابِ محمدیہ پڑھ کر توبہ کی ہے وہ اس میں رہے گا (یعنی اس کیلئے مستحق کرتے رہے گا)

کا مال و دولت بڑھتا رہے گا۔ (تَفْسِيرُ رُوْحِ الْبَيَانِ الاحزاب: ۵۶ ج ۷ ص ۲۲۳)

## قُوَّتِ حَافِظِهِ مَضْبُوطٌ هُوَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ  
الْكَامِلِ وَعَلَى اٰلِهِ كَمَا لَا نِهَآيَةَ لِّكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهِ

اگر کسی شخص کو نسیان یعنی بھول جانے کی بیماری ہو تو وہ مغرب اور عشاء کے  
درمیان اس دُرودِ پاک کو کثرت سے پڑھے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ حافظہ قوی  
ہو جائے گا۔ (تَفْسِيرُ الْفَلَاحِ عَلَى سَيِّدِ الْفَلَاحِ ص ۱۹۱، ۱۹۲ ملقط)

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے  
اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک  
﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ  
وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

یُورگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات)  
اس دُرودِ شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرے گا اور کُرم میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کچھ پرکڑت سے دُرد پاک پڑھ کر گناہوں کو گناہوں کی طرح مٹا دیتا ہے۔

کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (تَفْصِيْلُ تَقْوِيَاتِ قُلِيِّ سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۵۱ ملخصاً)

## ﴿2﴾ تمام گناہ معاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بیہ دُرد پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (مجموع ص ۶۵)

## ﴿3﴾ رحمت کے ستر دروازے

صَلِّ اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جو بیہ دُرد پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (الْقَوْلُ الْمُبِينُ ص ۲۷۷)

## ﴿4﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهُ

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس دُرد پاک کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (مَنْحَرِ الْمَرْوَالِدِ ج ۱۰ ص ۲۵۴ حلیث ۱۷۲۰۰)

اور مکی مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ ہر ایک مرید زید شریف پڑھتا ہے تو اسے ایک قیام اور کتبہ اور قیام اور کتبہ ہوتا ہے۔

## ﴿5﴾ چہ لکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ  
صَلَاةً دَائِمَةً يَدْوَامُ مُلْكُ اللّٰهِ

حضرت احمد صاوی علیہ رحمۃ اللہ صادی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس  
دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا  
ہے۔ (الْمَعْلُوْمَاتُ عَلٰی مَنَاجِيْهِ السُّعُوْدِ ص ۱۴۹)

## ﴿6﴾ قُرْبِ مِصْطَفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اسے اپنے اور  
صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو  
تَحَبُّبُ ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چل گیا تو سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے  
فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (الْقَوْلُ الْمُنِیْعُ ص ۱۲۰)

## دُرودِ رِضْوِیہ

صَلِّ اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ  
وَسَلَّمَ صَلَوَاتٌ وَسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر، دوشنبہ چھوٹا، تھانی تم پر رحمت بھیجے گا۔

یہ دُروہ شریف ہر نماز کے بعد خصوصاً بعد نماز جمعہ مدینہ منورہ راحۃ اللہ  
 شرفاً و تعظیماً و تکریماً کی جانب منہ کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات  
 حاصل ہوتے ہیں۔ (الوطیئۃ الحرمیۃ ص ۱۰) (پاک وہند میں کعبہ شریف کی طرف رخ کرنے  
 سے مدینہ منورہ راحۃ اللہ شرفاً و تعظیماً و تکریماً کی طرف بھی منہ ہو جاتا ہے)

## دین و دنیا کی نعمتیں حاصل کیجئے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ انْعَامِ اللَّهِ وَافْضَالِهِ

اس دُرود پاک کو پڑھنے سے دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی۔

(تَحْصُلُ الْعُقُولَاتُ عَلَى سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ١٥١)

## ذُرُودِ بَقَايَات

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْمُقْعَدِ الْمُقَرَّبِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
 شفیع ائمہ علیہ السلام کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرو و پاک پڑھے اس  
 کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (الشَّعْبُ وَالْمَرْبُ ج ۲ ص ۳۲۹ حدیث ۳۱)

## دنیا و آخرت کی سُرخروئی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ  
مَا فِي جَمِيعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ أَلْفًا

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ (مَنْ لَمْ يَلْزَمْ اَهْلَ بَيْتِهِمْ) عِبَادُ اللهِ! هُوَ دُرُوْدُ پَاکِ جِسْمِ نَبَوِيِّ پُرِ حَسْبِ اَمَامِ جَانُوں کِسْ کِسْ کا رُوحِ اَمَامِ۔

قرآن کریم کی تلاوت کے بعد جو شخص اس دُرُوْدِ پَاکِ کو پڑھے گا وہ دنیا

و آخرت میں سرخرو رہے گا۔ (تَفْسِيْرُ رُذِّخِ التَّيْنِ، الاحزاب: ۵۶ ج ۷ ص ۲۳۴)

### گیارہ ہزار دُرُوْدِ کَا ثَوَاب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ  
صَلٰوةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَهُوَ لَهَا اَهْلٌ

حضرت سیدنا حافظ جلال الدین السیوطی الشافعی مدظلہ العالی نے فرمایا:

اس دُرُوْدِ پَاکِ کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ دُرُوْدِ شَرِیف پڑھنے کے برابر

ہے۔ (تَفْسِيْلُ الْعُلُوْمِ عَلٰی سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۰۳)

### چودہ ہزار دُرُوْدِ پَاکِ کَا ثَوَاب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰی اٰلِهِ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهِ

اس دُرُوْدِ شَرِیف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار دُرُوْدِ پَاکِ کا ثواب

ملتا ہے۔ (تَفْسِيْلُ الْعُلُوْمِ عَلٰی سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۰۰)

### ایک لاکھ دُرُوْدِ پَاکِ کَا ثَوَاب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْرِ  
الذَّائِقِ وَالسِّرِّ السَّارِي فِي سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالْصِّفَاتِ



**عمر مایہ جنتی:** اسٹیج پر درجہ دوم کے چاروں شریک برائے کامیابی کے ہیں۔ ان کا کام ہے کہ ان کے

اس دُروِ پاک کو ایک بار پڑھا جائے تو ایک لاکھ بار دُروِ شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ نیز اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ دُروِ پاک پانچ سو بار پڑھے۔

ان شاء اللہ عزوجل حاجت پوری ہوگی۔ (فصلُ الصَّوَابِ علی سید السَّادَاتِ ص ۱۱۳)

## ہر قسم کی پریشانی سے نجات کیلئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قَدْ ضَاقَتْ حِيلَتِي أَدْرِكُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

سید ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے ایک فتنہ عظیم میں پڑھا جو دمشق میں واقع ہوا، اسے ابھی دو سو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آکر اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا۔ (تفصیل الصدوق علی سید الشاداد ص ۱۵۱)

## آب کوثر سے پھر ایسا نہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَوْلَادِهِ

وَأَزْوَاجَهُمْ وَذُرِّيَّتَهُمْ وَأَهْلَ بَيْتِهِمْ وَأَصْهَارَهُمْ وَأَنْصَارَهُمْ

وَأَشْيَاعِهِ وَمُحِبِّيهِ وَأَمَّتِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

حضرت سیدنا حسن بھری علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں کہ جو شخص حوض کوثر

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے کچھ پہلا جو دوسرا دُرُود پاک پڑھا اس کے دوسرا سال کے گناہ مٹا دیں گے۔

## ”رسولِ رحمت“ کے آٹھ حروف کی

### نسبت سے دُرُود تاج کے 8 مدنی پھول

﴿۱﴾ جو شخص عروجِ ماہ (یعنی ماہِ ایک بجلی سے چھ عریں تک صبح جمعہ میں بعد نمازِ عشا با وضو پاک

کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر ایک سو تر بار اس دُرُود پاک کو پڑھ کر سو رہے گی راتِ شب کو آخر اسی

طرح کرے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل حضورِ صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

﴿۲﴾ کھروا سیب جن و شیطان کے دفع کے لئے اور چمچک کے لئے 11 بار پڑھ

کردم کرے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل قائم ہوگا۔

﴿۳﴾ قلب کی صفائی کے لئے ہر روز بعد نمازِ صبح ساٹھ بار اور بعد نمازِ عصر تین

بار اور بعد نمازِ عشا 3 بار روزِ در کہے۔

﴿۴﴾ دشمنوں، ظالموں، ساجدوں اور حاکموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اور غم

و غربت دور ہونے کے لیے چالیس شب متواتر بعد نمازِ عشا 41 بار پڑھے۔

﴿۵﴾ روزی میں بڑکت کے لیے سات بار بعد نمازِ فجر ہمیشہ پورے کہے۔

﴿۶﴾ غَیْبِہ (بانتھ صورت) کے لیے 21 کُرموں (چھوہاروں) پر سات سات بار دم

کر کے ایک کُرم (چھوہار) روزِ کھادے اور بعدِ صبح طہر (یعنی پاکی کے لباس) میں

بہستر ہو بفضلِ خدا عزوجل نیک فرزند پیدا ہو۔

﴿۷﴾ اگر حاملہ پر خلک (یعنی تکلیف) ہو تو سات دن برابر سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے۔

﴿۸﴾ واسطے مواصلتِ طالب و مطلوب (چارتِ محبت مثلاً میاں بیوی میں محبت) اور ہر

ہر ماں مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شخصیت کی بات تو ہوس کے پاس ہے اگرچہ وہ کچھ چار روپاک ہے۔ پڑھے۔

مقصود کے لیے آدھی رات کے بعد با وضو چالیس بار صدق و یقین کے ساتھ پڑھے  
 اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مطلوبِ دلی حاصل ہوگا۔  
 (احسانِ رضا ص ۲۲)

## ذُرُودِ تاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ  
 وَالْمِعْرَاجِ وَالْبِرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ  
 وَالرَّضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُهُ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوعٌ مَّشْفُوعٌ  
 مَنقُوشٌ فِي اللّٰوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ حُسْنُهُ  
 مُقَدَّسٌ مُّعَظَّرٌ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسُ  
 الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ  
 الْوَرٰى مُصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيْلِ الشِّيمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ  
 صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهُ وَجَبْرِئِلُ خَادِمُهُ  
 وَالْبِرَاقُ مَرْكَبُهُ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسَيِّدَةُ السُّنَّتْهِى  
 مَقَامُهُ وَقَابِ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهُ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهُ  
 وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ  
 شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنْبِيَا الْعَرَبِيْنَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ

ہر مہرِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس کے پاس ہر ذکر ہو اور وہ کچھ پر دُرد و شرف سے پڑھے تو لوگوں میں وہ لوگوں میں ہے۔

رَاحَةُ الْعَاشِقِينَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسُ الْعَارِفِينَ  
سِرَاجُ السَّالِكِينَ مُصْبِحُ الْمُقَرَّبِينَ مُحِبُّ الْفُقَرَاءِ وَ  
الْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِينِ سَيِّدُ الثَّقَلَيْنِ نَبِيُّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامُ  
الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدَتُنَا فِي الدَّائِرَيْنِ صَاحِبُ قَابِ قَوْسَيْنِ  
مَحْبُوبُ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدُّ الْحَسَنِ  
وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ  
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورٍ مِّنْ نُورِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الشُّتَاوُونَ بِنُورِ  
جَمَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

ترجمہ اے اللہ! غزوِ جمل رحمت فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد، تاج و معراج  
والے، بُراق اور بلندی والے پر، ہلیات و قباہ، قحط و مرض، مذکھ اور مصیبت کے دور کرنے والے  
پر، جن کا اسم گرامی لکھا ہوا ہے بلند ہے اور اللہ غزوِ جمل کے نام کے ساتھ جڑا ہوا ہے لوح محفوظ  
اور قلم میں رنگ آمیزی کیا ہوا ہے، عرب اور عجم کے سردار، جن کا جسم مبارک ہر مہرب سے مبرا،  
خوشبو کا منبع، انتہائی پاکیزہ، نور علی نور، اپنے گھر اور حرم میں (ان تمام احوال کے ساتھ آج بھی  
موجود ہے) صبح کے روشن اور خوشنما سورج، چودھویں رات کے چاند، بلندی کے ماخذ، ہدایت کے  
نور، مخلوق کی جائے پناہ، تاریکیوں کے چراغ، بہترین خلق و عادات والے، انہوں کی شفاعت  
کرنے والے، سخاوت اور کرم کے دالی پر دُرد و سلام اور اللہ غزوِ جمل ان کا محافظ ہے جبریل

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس سے مجھ پر ایک دہرہ زود کہ چھا اللہ تعالیٰ میں ہوں رحمتیں بھیجتا ہے۔

امین خادم ہیں اور بُراق سواری ہے معراج ان کا سفر ہے اور سدرۃ المنتہی ان کا مقام ہے اور قاب قوسین (کمال قرب الہی) ان کا مطلوب ہے اور مطلوب یعنی کماں قرب الہی وہی مقصود ہے اور مقصود حاصل ہو چکا ہے تمام رسولوں کے سردار، تمام انبیاء کے بعد آئیوا لے، گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے، مسافروں اور اجنبیوں کے نمکسار، تمام جہانوں پر رحم فرمانے والے، عاشقوں کی راحت اور مشتاقوں کی مراد، جہدہ دئے عارفوں کے سورج، سالکوں کے چراغ، مقربین کی شمع، فقیروں پر دیسیوں اور مسکینوں سے محبت و الفت رکھنے والے، جنات اور انسانوں کے سردار، حرم مکہ اور حرم مدینہ کے نبی، بیت المقدس اور خانہ کعبہ دونوں قبلوں کے امام، دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ، قاب قوسین کی نوید والے، مشرقوں اور مغربوں کے رب کے حبیب، امام حسن اور امام حسین کے نانا، ہمارے آقا، جہدہ جن و انس کے ولی، یعنی ابوالقاسم محمد بن عبد اللہ، اللہ عز و جل کے نور میں سے عظمت و رفعت والے نور پر زُود و سلام، ان کے نور جمال کے عاشق، خوب صلاح و سلام بھیجوان کی ذات و اہل صفات پر دوران کی آل و اصحاب پر۔

## زُودِ تَنْجِیْنَا کے بارے میں ایمان افروز حکایت

علامہ ابن فہرانی علیہ رحمۃ اللہ اذیٰ کتاب ”الْفَجْرُ الْمُبِیْنُ“ میں اس زُود شریف کے بارے میں ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ پارسا شیخ موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مجھ سے بیان کیا کہ وہ بذریعہ کشتی سمندری سفر پر روانہ ہوئے، راستے میں شدید طوفان نے آلیا جسے اِقْلَابِیْن (اٹ پٹ کر دینے والی) کہتے ہیں۔ بہت کم لوگ ہیں جو اس طوفان میں بھنس کر ڈوبنے سے بچتے ہیں، لوگ ڈوبنے کے خوف سے چیخ و پکار کرنے لگے، مجھے نیند آگئی، خواب میں نبی اکرم، نور مجسم، شاہ بنی آدم

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو شخص لمحہ پروژہ زورِد پاک پڑھا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کشتی والوں کو کہو کہ وہ ایک ہزار مرتبہ یہ زورِد شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّیْنَا بِهَا سے لیکر بَعْدَ الْمَمَاتِ تک پڑھیں۔ میں بیدار ہوا اور کشتی والوں کو خواب بیان کیا۔ ہم نے دل کرتے سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے طوفان سے فحاجات عطا فرمادی۔ (مَطَالِیْعُ الْمُسْتَرَاتِ ص ۴۷۱)

شیخ محمد الدین فیروز آبادی صاحب قاموس نے، شیخ حُسن بن علی اسوانی کے حوالے سے بیان کیا کہ جو شخص یہ زورِد پاک (فُزُوْدِ شَیْنَا) کسی بھی مشکل، آفت یا مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس مشکل کو آسان فرمادے گا اور اس کا مقصد پورا فرمادے گا۔ (مَطَالِیْعُ الْمُسْتَرَاتِ ص ۴۷۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوَةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرْفَعْنَا بِهَا اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس سے مجھ پر دس مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! اے رسولِ جانِ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تُو ان کے سبب ہمیں تمام خوفوں اور آفتوں سے نجات دے اور ان کے سبب تو ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرما اور ان کی بدولت تو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کر دے اور ان کے ذریعے تُو ہمیں بلند درجات پر فائز فرما دے اور ان کی برکت سے تو ہمیں تمام نیکیوں کی آخری انتہا تک پہنچا دے، زندگی میں اور موت کے بعد اور بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

### شفائے امراض

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا  
وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَتَوْرِ الْاَبْصَارِ وَصِيَّائِهَا  
وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

با وضو مریض کو لکھ کر دیں کہ زبان سے چائے یا پانی میں گھول کر پلا دیں۔  
شفا ہونے تک یہ عمل برابر کرتے رہیں یا اَذِّنِ اللہ موت کے سوا ہر مرض کو مفید ہے۔

### دُرودِ ماہی کے بارے میں مچھلی کی حکایت

ایک بزرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دریا کے کنارے وضو کر رہے تھے کہ ایک مچھلی آئی اور اُس نے یہ دُرود شریف پڑھا انہوں نے دریافت کیا کہ اسے کس سے سیکھا اس مچھلی نے جواب دیا کہ ایک دفعہ دریا کے کنارے پر میں نے ایک فرشتہ کو پڑھتے



فَوَ مَن مَّصْنُوعِيٍّ رَّحِمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالْاَسْمَاءُ لَمْ يَمُوتْ جِهَانِ مَّحِيٍّ يَزِيدُ مَوْكِرَتِهَا رَاوُودُ مَحْمُودِ مَكْنَانِ

سنا اور یاد کر لیا اُسی روز سے ہر آفت و بلا سے محفوظ ہوں۔ (اَعْمَالِ رِضَا ص ۱۲۸)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرَ  
الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ  
وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ  
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی كُلِّ السَّلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَصَلِّ  
عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا  
بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ  
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ  
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَثَرُ يَا اَحَدُ يَا صَدُّ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ  
وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ  
الرّٰحِمِيْنَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## فیضانِ دُعا

### دُرود شریف کی فضیلت

خُصُو برا کرم، نُورِ مُجَسِّم، شہوئی دم، رسولِ مُحْتَشَم، شافعِ اُمَم  
سلی اللہ تعالیٰ عیداً بہ سلم نے ارشاد فرمایا، جو شخص بروزِ نَحْضہ مجھ پر سو بار دُرودِ پاک پڑھے،  
جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اُس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا کہ اگر وہ ساری  
مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کفایت کرے۔

(جنتِ الاولیاء ج ۸ ص ۴۹ حدیث ۱۱۳۴۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

### دُعا کی اہمیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دُعا، ننگہ بہت بڑی سعادت ہے، قرآن و  
احادیثِ مبارکہ میں جگہ جگہ دُعا، ننگے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ ایک حدیثِ پاک  
میں ہے ”کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دے اور  
تمہارا رزق وسیع کر دے، رات دن اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتے رہو کہ دُعا مومن کا

(المُسْتَدْرَکُ یُنْفَعُ ج ۲ ص ۲۰۱ حدیث ۱۸۰۶)

”اتھیار ہے۔“

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُعا کر دی تو اس پر توں رحمتیں بھیجی ہے۔

## دُعا دافعِ بلا ہے

مکی مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ مشکبہ رہے: ”کیا اُترتی ہے پھر دُعا اُس سے چلتی ہے۔ پھر دونوں قیمت تک جھگڑا کرتے رہتے ہیں۔“

(المُسْتَدْرَك ج ۲ ص ۱۶۲ حدیث ۱۸۵۶)

## عبادات میں دُعا کا مقام

حضرت سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ”عبادات میں دُعا کی وہی حیثیت ہے جو کھانے میں نمک کی۔“

(تَبَيُّنُ الْعَالَمِينَ ص ۲۱۶ حدیث ۵۷۷)

## دُعا کے تین فائدے

اللہ کے محبوب، دانا، مَنَّان، غنیوب، مُنْزِلُ غُیُوب، عَزِيزٌ، وَصَلَى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: جو مسلمان ایسی دُعا کرے جس میں گناہ اور قطع رحمی کی کوئی بات شامل نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اُسے تین چیزوں میں سے کوئی ایک ضرور عطا فرماتا ہے:

﴿۱﴾ یا اُس کی دُعا کا نتیجہ جلد ہی اس کی زندگی میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ یا ﴿۲﴾ اللہ تعالیٰ کوئی مصیبت اس بندے سے دُور فرما دیتا ہے۔ یا ﴿۳﴾ اُس کے لئے آخرت میں بھلائی جمع کی جاتی ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ بندہ (جب آخرت میں اپنی دُعاؤں کا ثواب دیکھے گا جو دنیا میں مُسْتَحَب (یعنی مقبول) نہ ہوئی تھیں تو) تمنا کرے گا، کاش!

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو شخص مجھ پر دُعا کرے یا کہ پڑھتا ہو اس کیلئے جنت کا راستہ کھول گیا۔

دُنیا میں میری کوئی دُعا قبول نہ ہوتی۔

(المُسْتَفْرَدُ بِسْمِ اللّٰهِ ج ۲ ص ۱۶۳، ۱۶۵، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دُعا رائیگاں تو جاتی ہی نہیں۔ اس کا دُنیا میں اگر اثر ظاہر نہ بھی ہو تو آخرت میں اجر و ثواب مل ہی جائے گا۔ لہذا دُعا میں سُستی کرنا مناسب نہیں۔

**یا عَفُوّ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے 5 مَدَنی پھول**  
(1) پہلا فائدہ یہ ہے کہ اللہ عز و جل کے حکم کی پیروی ہوتی ہے کہ اُس کا حکم ہے مجھ سے دُعا مانگا کرو۔ جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ط  
ترجمہ کنزالایمان مجھ سے دُعا کرو  
(پہ ۲۴ المومن ۶۰) میں قبول کروں گا۔

(2) دُعا مانگنا سُنت ہے کہ ہمارے پیارے پیارے آقا مکی مَدَنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اکثر اوقات دُعا مانگتے۔ لہذا دُعا مانگنے میں اِحتِباعِ سُنت کا بھی شَرَف حاصل ہوگا۔

(3) دُعا مانگنے میں اطاعتِ رُسُوں صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بھی ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم دُعا کی اپنے غلاموں کو تاکید فرماتے رہتے۔

(4) دُعا مانگنے والا عہدوں کے زُمرہ (یعنی گروہ) میں داخل ہوتا ہے کہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ روزِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

دُعائے استِ خود ایک عبادت بلکہ عبادت کا بھی مغز ہے۔ جیسا کہ ہمارے پیارے آقا  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عیسیٰ بن مریم ہے:-

الدُّعَاءُ مِثْلُ الْعِبَادَةِ ترجمہ: دُعا عبادت کا مغز ہے۔

(مسندُ الترمذی ج ۵ ص ۲۱۳ حدیث ۳۳۸۲)

(5) دُعائے مانگنے سے یا تو اُس کا گناہ مُعاف کیا جاتا ہے یا دُنیا ہی میں اُس

کے مسائل حل ہوتے ہیں یا پھر وہ دُعا اُس کے لئے آخرت کا ذخیرہ بن جاتی ہے۔

**نہ جانے کون سا گناہ ہو گیا ہے؟**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھ آپ نے؟ دُعائے مانگنے میں اللہ ربُّ

العزّت عزوجل اور اُس کے پیارے حبیب، مومنین و مومنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت

بھی ہے، دُعا مانگنا سُنت بھی ہے، دُعا مانگنے سے عبادت کا ثواب بھی ملتا ہے نیز

دُنیا و آخرت کے مُتَعَدِّد فواید حاصل ہوتے ہیں۔ بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ

دُعا کی قبولیت کیلئے بہت جلدی مچاتے بلکہ مَعَاذِ اللہ! عَزَّوَجَلَّ باتیں بتاتے ہیں کہ ہم

تو اتنے عرصہ سے دُعائیں مانگ رہے ہیں، بڑی رگوں سے بھی دُعائیں کرواتے رہے

ہیں، کوئی پیر فقیر نہیں چھوڑا، یہ وظائف پڑھتے ہیں، وہ اُوراد پڑھتے ہیں، فلاں فلاں

مزار پر بھی گئے مگر اللہ عزوجل ہماری حاجت پوری کرتا ہی نہیں۔ بلکہ بعض یہ بھی کہتے

سُنے جاتے ہیں:

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تم جہاں بھی ہو گھر پر روز پڑھو کہ تمہارا روز و گھر تک پہنچتا ہے۔

”نہ جانے ایسا کون سا گناہ ہو گیا ہے جس کی ہمیں سزا مل رہی ہے۔“  
نماز نہ پڑھنا تو گویا خطا ہی نہیں!

اس طرح کی ”نکھڑاس“ نکالتے والے سے اگر دریافت کیا جائے کہ بھائی! آپ نماز تو پڑھتے ہی ہوں گے؟ تو شاید جواب دے، ”جی نہیں۔“ دیکھا آپ نے! زبان پر تو بے ساختہ جاری ہو رہا ہے، ”نہ جانے کیا خطا ہم سے ایسی ہوئی ہے؟ جس کی ہم کو سزا مل رہی ہے!“ اور نماز میں بن کی غفلت تو انہیں نظر ہی نہیں آ رہی! گویا نماز نہ پڑھنا تو (مَعَاد اللہ عزوجل) کوئی گناہ ہی نہیں ہے! ارے اپنے مختصر سے دُعا پر ہی تھوڑی نظر ڈال لیتے، دیکھتے تو سہی! سر کے باں انگریزی، انگریزوں کی طرح سر بھی برہنہ (ب۔ رتہ۔ ع۔) لباس بھی انگریزی، چہرہ دشمنانِ مصطفیٰ آتش پرستوں جیسا یعنی تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عظیم سُنّت و اڑھی مبارک چہرے سے غائب! تہذیب و تمدنِ اسلام کے دشمنوں جیسا، نماز تک بھی نہ پڑھیں۔ حالانکہ نماز نہ پڑھنا زبردست گناہ، داڑھی منڈنا حرام اور دن بھر میں جھوٹ، غیبت، پُغلی، وعدہ خلافی، بدگمانی، بدنگاہی، دبدبہ کی نافرمانی، گالی گلوچ، فلمیں ڈرامے، گانے باجے وغیرہ وغیرہ نہ جانے کتنے گناہ کئے جائیں۔ لیکن یہ گناہ ”جناب“ کو نظر ہی نہ آئیں۔ اتنے اتنے گناہ کرنے کے باوجود شیطان غافل کر دیتا ہے۔ اور زبان پر یہ الفاظِ شکوہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔۔۔

ہر ماں مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر بڑا مرحمت کیا اور مجھ کو پاک و پُر حیا سے قیامت کے دن میری شہادت ملے گی۔

کیا خطا ہم سے ایسی ہوئی ہے؟ جس کی ہم کو سزا مل رہی ہے؟  
جس دوست کی بات نہ مانیں

ذرا سوچئے تو سہی! آپ کا کوئی چگری دوست آپ کو کئی بار کچھ کام بتائے  
مگر آپ اُس کا کام نہ کریں۔ اور کبھی آپ کو اپنے اُسی دوست سے کام پڑ جائے تو  
ظاہر ہے آپ پہلے ہی سنبھل جائیں گے کہ میں نے تو اس کا ایک بھی کام نہیں کیا اب وہ  
بھلا میرا کام کیوں کرے گا! اگر آپ نے ہمت کر کے بات کر کے بھی دیکھی اور واقعی  
اُس نے کام نہ بھی کیا تب بھی آپ شکوہ نہیں کر سکیں گے کیوں کہ آپ نے بھی تو  
اپنے دوست کا کوئی کام نہیں کیا تھا۔

اب ٹھنڈے دل سے غور کیجئے کہ اللہ عزوجل نے کتنے کتنے کام بتائے،  
کیسے کیسے احکام جاری فرمائے۔ مگر خود اُس کے کون کون سے احکام پر عمل کرتے ہیں؟  
غور کرنے پر معلوم ہو گا کہ اُس کے کئی احکامات کی بجا آوری میں نہایت ہی کوتاہ  
واقع ہوئے ہیں۔ اُمید ہے بات سمجھ میں آگئی ہوگی کہ خود تو اپنے پروردگار عزوجل کے  
حکموں پر غفلت نہ کریں۔ اور وہ اگر کسی بات (یعنی زعماء) کا اثر ظاہر نہ فرمائے تو ہلکوا،  
شکایت لے کر بیٹھ جائیں۔ دیکھئے نا! آپ، اگر اپنے کسی چگری دوست کی کوئی بات بار  
بار ٹالتے رہیں تو ہو سکتا ہے کہ وہ آپ سے دوستی ہی ختم کر دے۔ لیکن اللہ عزوجل  
بندوں پر کس قدر مہربان ہے کہ دیکھ اُس کے فرمان کی خلاف ورزی کریں۔ پھر بھی



فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) : ”میرے پاس ایک کھجور کا پتھر ہے جس کی کثرت کرو پتھر کے پتھر سے بھی زیادہ ہے۔“

وہ اپنے بندوں کی فہرس سے خارج نہیں کرتا۔ وہ لطف و کرم فرماتا ہی رہتا ہے۔ ذرا غور تو فرمائیے! جو بندے احسان فراموشی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اگر وہ بھی بطور سزا اپنے احسانات ان سے روک لے تو ان کا کیا بنے گا؟ یقیناً اُس کی عنایت کے بغیر ایک قدم بھی نہیں اٹھ سکتا۔ ارے! وہ عظیم الشان نعمت ہوا کو جو بالکل مفت عطا فرما رکھی ہے اگر چند لمحوں کیلئے روک لے تو، بھی لاشوں کے انبار لگ جائیں!

### قبولیت دُعا میں تاخیر کا ایک سبب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بسا اوقات قبولیت دُعا کی تاخیر میں کافی مصلحتیں بھی ہوتی ہیں جو ہماری سمجھ میں نہیں آتیں۔ حضور، سرِ پائو، فیضِ غفور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ پُر سرور ہے، جب اللہ عزوجل کا کوئی پیارا دُعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ جبرئیل (علیہ السلام) سے ارشاد فرماتا ہے، ”ٹھہرو! ابھی نہ دوتا کہ پھر مانگے کہ مجھ کو اس کی آواز پسند ہے۔“ اور جب کوئی کافر یا فاسق دُعا کرتا ہے، فرماتا ہے، ”اے جبرئیل (علیہ السلام) اس کا کام جلدی کر دو، تاکہ پھر نہ مانگے کہ مجھ کو اس کی آواز مکر وہ (یعنی ناپسند) ہے۔“ (بخاری، ج ۲ ص ۲۹ حدیث ۳۲۶۱)

### حکایت

حضرت سیدنا یحییٰ بن سعید بن قطن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اللہ عزوجل کو خواب میں دیکھا، عرض کی، اے عزوجل! میں اکثر دُعا کرتا ہوں۔ اور تو

ہر ماہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے کتاب میں لکھ دیا کہ کبھی جب میرا ہاں میں دے گا رشتے اس کیلئے استفادہ کرتے رہیں گے

قبول نہیں فرماتا؟ حکم ہوا، ”اے بخسی! میں تیری آواز کو دوست رکھتا ہوں۔ اس واسطے تیری دُعا کی قبولیت میں تاخیر کرتا ہوں۔“ (أَحْسَنُ الْوُعَاءِ ص ۳۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی جو حدیث پاک اور حکایت گزری اُس میں یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ عز و جل کو اپنے نیک بندوں کی رگ پر یہ وزاری پسند ہے تو اُن بھی بسا اوقات قبولیت دُعا میں تاخیر ہوتی ہے۔ اب اس مصلحت کو ہم کیسے سمجھ سکتے ہیں! بہر حال جلدی نہیں مچانی چاہئے۔ أَحْسَنُ الْوُعَاءِ صفحہ 33 میں آداب دُعا بیان کرتے ہوئے حضرت رسولِ نبی ﷺ نے فرمایا: عَمَلِي عَلَى خَاتَمِهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ فرماتے ہیں۔

### جلدی مچانے والے کی دُعا قبول نہیں ہوتی

(دُعا کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ) دُعا کے قبول میں جلدی نہ کرے۔ حدیث شریف میں ہے کہ خُدا اے تین آدمیوں کی دُعا قبول نہیں کرتا۔ ایک وہ کہ گناہ کی دُعا مانگے۔ دوسرا وہ کہ ایسی بات چاہے کہ قطع رحم ہو۔ تیسرا وہ کہ قبول میں جلدی کرے کہ میں نے دُعا مانگی اب تک قبول نہیں ہوئی۔

(الْتَرغيب وَالتَّرْهيب ج ۲ ص ۳۱۴ حدیث ۹)

اس حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ ناجائز کام کی دُعا نہ مانگی جائے کہ وہ قبول نہیں ہوتی۔ نیز کسی رشتہ دار کا حق ضائع ہوتا ہو ایسی دُعا بھی نہ مانگیں اور دُعا کی قبولیت کیلئے جلدی بھی نہ کریں ورنہ دُعا قبول نہیں کی جائے گی۔

خود علیہ السلام (علیہ السلام) نے کچھ پرکھ کر رکھا ہے۔ سزاوار پاک پر موعوب کتبہ رکھ کر پڑھو پاک پڑھنا تھا رہے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

أَحْسَنُ الْوَعَاءِ لِأَدَابِ الدُّعَاءِ پراعلی حضرت، امام اہلسنت، مولینا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے حاشیہ تحریر فرمادیا ہے۔ اور اس کا نام ذیل المُدْعَا لِأَحْسَنِ الْوَعَاءِ رکھا ہے۔ اسی حاشیہ میں ایک مقام پر دُعا کی قبولیت میں جلدی بچانے والوں کو اپنے مخصوص اور نہایت ہی عظمیٰ انداز میں سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں:-  
افسروں کے پاس تو بار بار دھکے کھاتے ہو مگر.....

سَکَانِ دُنْیَا (یعنی دُنْیوی افسروں) کے قیام داروں (یعنی اُن سے کام نہ لکوانے کے آرزو مندوں) کو دیکھا جاتا ہے کہ تین تین برس تک اُمید واری (اور انتظار) میں گزارتے ہیں، صبح و شام اُن کے دروازوں پر دوڑتے ہیں، (دھکے کھاتے ہیں) اور وہ (افسران) ہیں کہ رُخ نہیں ملاتے، جواب نہیں دیتے، تھکاتے، دل تنگ ہوتے، ناک بھوں چوہاتے ہیں، اُمید واری میں لگایا تو بیکار (بے کار محنت) سر پر ڈالی، یہ حضرت گرہ (یعنی اُمید واری جیب) سے کھاتے، گھر سے منگاتے، بیکار بیکار (افسول محنت) کی بلاء اٹھاتے ہیں، اور وہاں (یعنی افسروں کے پاس دھکے کھانے میں) برسوں گزریں ہنوز (یعنی ابھی تک گویا) روزِ اَوَّل (نئی) ہے۔ مگر یہ (دُنْیوی، افسروں کے پاس دھکے کھانے والے) نہ اُمید توڑیں، نہ (افسروں کا) پیچھے ہٹوڑیں۔ اور اَحْسَنُ الْوَعَاءِ جِسْمِ الْاُکْرَمِ الْاُکْرَمِ میں معروضہ کے دروازے پر آؤں تو آتا ہی کون ہے اور آئے بھی تو اُکھاتے، گھبراتے، کل کا ہوتا آج ہو جائے، ایک ہفتہ کچھ پڑھتے گورا اور شکایت ہونے لگی

ہر عمل مسئلہ (میں نے خلی علیہ السلام) کو مجھ پر ایک مرتبہ دُعا شریف پڑھنے سے نہ تو اس کیلئے ایک قیرادہ لکھتا ہے اور قیرادہ احد پر لکھتا ہے۔

صاحب! پڑھا تو تھا، کچھ اثر نہ ہوا یہ احمق بنے اِجابت (یعنی قبولیت) کا دروازہ

خود بند کر لیتے ہیں۔ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ! (میں اللہ تعالیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں:

يُستجابُّ لَاحِدِكُمْ مَا لَمْ يُعَجَّلْ ترجمہ ”تمہاری دُعا قبول ہوتی ہے جب

يَقُولُ دَعْوَتٌ فَلَمْ يَسْتَجِبْ تک جلدی نہ کرو یہ مت کہو کہ میں نے دُعا

کی تھی قبول نہ ہوئی۔“

(صحيح البخاری ج ۱ ص ۶۰۰ حدیث: ۶۳۱۰)

بعض تو اس پر ایسے جانے سے ہنر (یعنی بے قابو) ہو جاتے ہیں کہ اعمال

و اذعیہ (یعنی اوراد اور دُعاؤں) کے اثر سے بے اعتقاد ہو، بلکہ اللہ عزوجل کے وعدہ کرم

سے بے اعتقاد ہو، وَالْحَيَاذُ بِاللَّهِ الْكَرِيمِ الْحَوَاد۔ ایسوں سے کہا جائے کہ اے بے

حیاء! بے شرمو!! ذرا اپنے گریبان میں منہ ڈالو۔ اگر کوئی تمہارا برابر والا دوست تم

سے ہزار بار کچھ کام اپنے کہے اور تم اُس کا ایک کام نہ کرو تو اپنا کام اُس سے کہتے

ہوئے اوّل تو آپ لُجَاذ (شراد) گئے، (کہ) ہم نے تو اُس کا کہنا کیا ہی نہیں اب کس

منہ سے اُس سے کام کو کہیں؟ اور اگر غرض دیوانی ہوتی ہے (یعنی مطلب پڑا تو) کہہ بھی

دیا اور اُس نے (اگر تمہارا کام) نہ کیا تو اصلًا مُحْكَن وکامیت نہ جانو گے (یعنی اس بات پر

شکایت کرو گے ہی نہیں ظاہر ہے خود ہی سمجھتے ہو) کہ ہم نے (اُس کا کام) کب کیا تھا جو وہ

کرتا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر زور و شریب پر صواب و حقانی تم پر رحمت بھیجے گا۔

اب جانچو، کہ تم مالد علی الاطلاق غزوہ حق کے کتنے احکام بھی لاتے ہو؟ اُس کے حکم بجا نہ لانا اور اپنی درخواست کا خواہی کُخواہی (ہر صورت میں) قبول چاہنا کیسی بے حیائی ہے!

**او احمق!** پھر فرق دیکھ! اپنے سر سے پاؤں تک نظرِ غور کر! ایک روئیں میں ہر وقت ہر آن کتنی کتنی ہزار دُز ہزار دُز ہزار صد ہزار بے شمار نعمتیں ہیں۔ تُو سوتا ہے اور اُس کے مغموم بندے (یعنی فرشتے) تیری حفاظت کو پہرہ ادا رہے ہیں، تُو گناہ کر رہا ہے اور (پھر بھی) سر سے پاؤں تک صفت و عافیت، بلاؤں سے حفاظت، کھانے کا ہضم، فضلات (یعنی جسم کے نذر کی گندگیوں) کا دفع، خون کی روانی، اعضاء میں طاقت، آنکھوں میں روشنی۔ بہ حساب کرم بے مانگے بے چاہے ٹھجھ پرا تر رہے ہیں۔ پھر اگر تیری بعض خواہشیں عطا نہ ہوں، کس مُنہ سے شکایت کرتا ہے؟ تُو کیا جانے کہ تیرے لئے بھلائی کا ہے میں ہے! تُو کیا جانے کیسی سخت بُلا آنے والی تھی کہ اس (بظاہر نہ قبول ہونے والی) دُعا نے دفع کی، تُو کیا جانے کہ اس دُعا کے عوض کیسا ثواب تیرے لئے ذخیرہ ہو رہا ہے، اُس کا وعدہ سچا ہے اور قبول کی یہ تینوں صورتیں ہیں جن میں ہر پہلی، چھٹی سے اعلیٰ ہے۔ ہاں، بے اعتقاد ہی آئی تُو یقین جان کہ مارا گیا اور ابلیس نعن نے تجھے اپنا سا کر لیا۔ وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ

مُبَحْنَهُ وَتَعَالٰی، (اور اللہ کی پناہ وہ پاک ہے اور عظمت وار)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جب تم نرس (سجہ مودہ) پہن دو، پاک چھوٹو کھ پرگی پر سجہ بٹک میں تمام چٹانوں کے کب کا رس ہوں۔

اے ذلیل خاک! اے آبِ تپاک! اپنا منہ دیکھ اور اس عظیم شرف پر غور کر کہ اپنی بارگاہ میں حاضر ہونے، اپنا پاک، متحالی (یعنی بلند) نام لینے، اپنی طرف منہ کرنے، اپنے پکارنے کی تجھے اجازت دیتا ہے۔ راکھوں مراویں اس فضلِ عظیم پر مٹا۔  
**اوبے صبرے!** اُڑا بھیک، تگتا سیکھ۔ اس آستانِ رفیع کی خاک پر ٹوٹ جا۔ اور لپٹا رہ اور ٹکٹکی بندھی رکھ کہ اب دیتے ہیں، اب دیتے ہیں! بلکہ پکارنے، اُس سے مناجات کرنے کی لُذت میں ایسا ڈوب جا کہ ارادہ و مراد کچھ یاد نہ رہے، یقین جان کہ اس دروازے سے ہر گونہ محروم نہ بھرے گا کہ مَنْ ذُو ذَقِّ بَسَابِ الْكَرِيمِ انْفَتَحَ (جس نے کریم کے دروازے پر دستک دی تو وہ اس پر کھل گیا) وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ۔ (اور تو فیق اللہ عز و جل کی طرف سے ہے)

(ذیل المُنْتَخَا لَا حَسَنِ الرِّجَاءِ ص ۳۴ تا ۳۷)

## دُعا کی قبولیت میں تاخیر تو کرم ہے

حضرت سیدنا مولینا نجفی علی خان (علیہ رحمۃ الرحمن) فرماتے ہیں، اے عزیز! تیرا پروردگار عز و جل فرماتا ہے،

أَجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَا ۖ

(پ ۲ البقرہ ۱۸۶) ہوں جب مجھ سے دعا مانگے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو مجھ پر دُرُوحِ زوہرِ شریف پڑھے گا اس کی قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

فَلْيَعْمَلِ الْبُحْيِيُّونَ ﴿٥٠﴾

ہم کیا چٹھے قبول کرنے والے۔

(پ: ۲۳، الطہ: ۷۵)

اَدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ

مجھ سے دُعا مانگو میں قبول فرماؤں۔

(پ: ۲۴، اسط: ۶۰)

پس یقین سمجھ کہ وہ تجھے اپنے ذر سے محروم نہیں کرے گا اور اپنے وعدے کو

وفا فرمائے گا۔ وہ اپنے صہیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرماتا ہے:

وَأَمَّا السَّائِلُ فَلَا تَنْهَ ۖ

سائل کو نہ جھڑک۔

(پ: ۳۰، العنکبی: ۱۰۰)

آپ کس طرح اپنے خونِ کرم سے دُور کرے گا۔ بلکہ وہ تجھ پر نظرِ کرم

رکھتا ہے کہ تیری دُعاء کے قبول کرنے میں دیر کرتا ہے۔ (احسن الوعداء ص: ۳۲، ۳۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی

عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول

کے ساتھ سنتوں بھرا سفر کر کے دُعا، نکلنے والوں کے مسائل حل ہونے کے کافی

واقعات سننے کو ملتے ہیں۔

مَدَنی قافلہ میں عِرْقُ النساء کا علاج ہو گیا

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے انداز میں عرض کرنے کی سعادت حاصل



فرمایا مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر درودِ محمدیٰ درودِ پاک پڑھا اُس کے دوسرا سال کے گناہ خاف ہوں گے۔

کرتا ہوں۔ ہمارا اَمَدَ فی قافلہ ٹھٹھہ شہرِ دارِ دہوا، شُرکاء میں سے ایک اسلامی بھائی کو عرقِ النساء کا شدید درداُٹھتا تھا بے چارے شدتِ درود سے مافی بے آب کی طرح تڑپتے تھے۔ ایک بار درود کے سبب رات بھر سو نہ سکے۔ آخری دن امیرِ قافلہ نے فرمایا: آئیے! سب مل کر ان کیسے دُعا کرتے ہیں۔ چنانچہ دُعا شروع ہوئی، ان اسلامی بھائی کا بیان ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل دورانِ دُعا میں درود میں کی آتی شروع ہوگئی اور کچھ دیر کے بعد عرقِ النساء کا درود بالکل جا تا رہا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل یہ بیان دیتے وقت کافی عرصہ ہو چکا ہے وہ دن آج کا دن مجھے پھر کبھی عرقِ النساء کی تکلیف نہیں ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہ بیان دیتے وقت مجھے علا قائی اَمَدَ فی قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے اَمَدَ فی قافلوں کی دھومیں مچانے کی خدمت ملی ہوئی ہے۔

گر ہو عرقِ النساء، یا عارضہ کوئی سا پاؤ گئے مٹھنیں، قافلے میں چلو

دُور بیماریاں، اور پریشائیاں ہوں گی بس چل پڑیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ٹھٹھے ٹھٹھے اسلامی بھائیو! دیکھ آپ نے اَمَدَ فی قافلے کی حرکت سے

عرقِ النساء جیسی مُو ذی بیماری سے نجات مل گئی۔ عرقِ النساء کی پہچان یہ

ہے کہ اس میں چُڑھے (یعنی ران کے جوڑ) سے لیکر پاؤں کے ٹخنے تک شدید درود ہوتا

ہے یہ مرض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُعا کرے۔

## ”دُعَا مومن کا ہتھیار ہے“ کے سترہ حُرُوف کی نسبت سے دُعا مانگنے کے 17 مَدَنی پھول

(تقریباً تمام مدنی پھول احسن الوعد لا ذاب الدعاء مع طرح فعل المصالح لا محسب لوعده مطبوعہ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ سے ماخوذ ہیں)

﴿1﴾ ہر روز کم از کم بیس بار دُعا کرنا واجب ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نمازیوں

کا یہ واجب، نماز میں سورۃ العنایت سے ادا ہو جاتا ہے کہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ  
الْمُسْتَقِيمَ (ترجمہ کنز الایمان ہم کو سیدھا راستہ چل) بھی دُعا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ (ترجمہ کنز الایمان سب خوبیاں اللہ کو جو ہر ایک سارے جہان والوں کا) کہنا بھی

دُعا ہے (ص ۱۲۳) ﴿2﴾ دُعا میں حد سے نہ بڑھے۔ مثلاً اَنْبِیاء و کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام و السَّلَام

کا مرتبہ مانگنا یا آسمان پر چڑھنے کی تمنا کرنا۔ نیز دونوں جہاں کی ساری بھلیاں اور سب  
کی سب خوبیاں مانگنا بھی منع ہے کہ ان خوبیوں میں مَرَاہِب اَنْبِیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام و السَّلَام بھی

ہیں جو نہیں مل سکتے (ص ۸۰، ۸۱) ﴿3﴾ جوئیں (یعنی ناممکن) یا قریب بہ محال ہو اُس کی

دُعا نہ مانگے۔ لہذا ہمیشہ کے لئے سیدِ رستی عاقبت مانگنا کہ آدمی عمر بھر کبھی کسی طرح کی

تکلیف میں نہ پڑے یہ نجس عادی کی دُعا مانگنا ہے۔ یونہی لے لے کر آدمی کا چھوٹا

قد ہونے یا چھوٹی آنکھ والے کا بڑی آنکھ کی دُعا کرنا ممنوع ہے کہ یہ ایسے امر کی دُعا

ہے جس پر قلم جاری ہو چکا ہے (ص ۸) ﴿4﴾ گناہ کی دُعا نہ کرے کہ مجھے پرایا مال مل

جائے کہ گناہ کی طلب کرنا بھی گناہ ہے۔ (ص ۸۲) ﴿5﴾ قَطْع رحم (مثلاً فلاں رشتے

ہر مہل مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا کمرہ اور دو درختوں پر چڑھے تو لوگوں میں وہ کچھ ترچہ نہیں ہے۔

داروں میں لڑائی ہو جائے) کی دُعا نہ کرے (ص ۸۶) ﴿6﴾ اللہ عز و جل سے صرف حقیر چیز نہ مانگے کہ پروردگار عز و جل غنی ہے بلکہ اپنی تمام توجہ اسی کی طرف رکھے اور ہر چیز کا اُسی سے سوال کرے (ص ۸۷) ﴿7﴾ رنج و مصیبت سے گھبرا کر اپنے مرنے کی دُعا نہ کرے۔ خیال رہے کہ دُنیوی نقصان سے بچنے کے لئے موت کی تمنا ناجائز ہے اور دینی مُعزّت (یعنی دینی نقصان) کے خوف سے جائز (ص ۸۷، ۸۸) ﴿8﴾ بلا ضرورت شرعی کسی کے مرنے اور خرابی (برہادی) کی دُعا نہ کرے، البتہ اگر کسی کافر کے ایمان نہ لانے پر یقین یا ظن غالب ہو اور (اس کے) جینے سے دین کا نقصان ہو یا کسی ظالم سے توبہ اور ظلم چھوڑنے کی اُمید نہ ہو اور اُس کا مرنے کا توبہ ہونا مخلوق کے حق میں مفید ہو تو ایسے شخص پر بددعا کرنا دُست ہے (ص ۸۷) ﴿9﴾ کسی مسلمان کو یہ بددعا نہ دے کہ ”تو کافر ہو جائے“ کہ بعض علماء کے نزدیک (یسی دُعا مانگنا) کفر ہے اور تحقیق یہ ہے کہ اگر کفر کو لیتھا یا اسلام کو بُرا جان کر کہے تو بے شک کفر ہے ورنہ بڑا گناہ ہے کہ مسلمان کی بدخواہی (یعنی بُرا چاہنا) حرام ہے، خصوصاً یہ بدخواہی (کہ فلاں کا ایمان برہاد ہو جائے) تو سب بدخواہیوں سے بدتر ہے (ص ۹۰) ﴿10﴾ کسی مسلمان پر لعنت نہ کرے اور اسے مردود و مفلون نہ کہے اور جس کافر کا کفر پر مرنے کا یقین نہیں اُس پر بھی نام لے کر لعنت نہ کرے۔ (ص ۹۰) ﴿11﴾ کسی مسلمان کو یہ بددعا نہ دے کہ ”تجھ پر خدا کا غضب نازل ہو اور تُو (بھانڈا اور) سگ یا دوزخ میں داخل ہو“ کہ حدیث شریف میں اس کی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) میں نے مجھ پر ایک بار دُعا پڑھا کہ اللہ تعالیٰ اس پر تو رحمتیں بھیجا ہے۔

مُحَمَّدٌ وَارِدُہے (ص ۱۰۰) ﴿12﴾ جو کافر مرا اُس کے سئے دُعا ئے مغفرت حرام و کفر ہے (ص ۱۰۰) ﴿13﴾ یہ دُعا کرنا، ”خدا یا! سب مسلمانوں کے سب گناہ بخش دے۔“ جائز نہیں کہ اس میں اُن احادیثِ مبارکہ کی تکذیب (یعنی ٹھٹھانا) ہوتی ہے جن میں بعض مسلمان کا دوزخ میں جانا وارد ہوا (ص ۱۰۶) البتہ یوں دُعا کرنا ”ساری اُمّتِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مغفرت (یعنی بخشش) ہو یا سارے مسلمانوں کی مغفرت ہو“ جائز ہے (ص ۱۰۳) ﴿14﴾ اپنے سئے اور اپنے دوست اَحباب، اہل و مال اور اولاد کے لئے بد دُعا نہ کرے، کیا معصوم کہ قہو لیٹ کا وقت ہو اور بد دُعا کا اثر ظاہر ہونے پر کد امت ہو (ص ۱۰۷) ﴿15﴾ جو چیز حاصل ہو (یعنی اپنے پاس موجود ہو) اس کی دُعا نہ کرے مثلاً مردیوں نہ کہے ”یا اللہ عروہ جی مجھے مرد کر دے“ کہ استہزاء ( مذاق بنانا) ہے۔ البتہ ایسی دُعا جس میں شریعت کے حکم کی تعمیل یا عاجزی و بندگی کا اظہار یا پروردگار عروہ جی اور مہینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے محبت یا دین یا اہل دین کی طرف رغبت یا کفر و کفرین سے نفرت وغیرہ کے فوائد نکلتے ہوں وہ جائز ہے اگرچہ اس امر کا کھوس یقینی ہو۔ جیسے دُرود شریف پڑھنا، وسیلے کی، صراطِ مستقیم کی اللہ و رسول عروہ جی و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں پر غضب و لعنت کی دُعا کرنا (ص ۱۰۸) ﴿16﴾ دُعا میں تنگی نہ کرے مثلاً یوں نہ مانگے یا اللہ عروہ جی تنہا مجھ پر رحم فرمایا صرف مجھے اور میرے فلاں فلاں دوست کو نعمت بخش (ص ۱۰۹)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جو شخص مجھ پر دو رکعت پڑھتا ہو وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

بہتر یہ ہے کہ سب مسلمانوں کو دُعا میں شامل کرنے اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ اگر خود اُس نیک بات کا حقدار نہ بھی ہو تو پچھے مسلمانوں کے طفیل پالے گا ﴿17﴾  
خُجَّةُ الْإِسْلَام حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الہی فرماتے ہیں: مضبوط عقیدے کے ساتھ دُعا مانگے اور قبولیت کا یقین رکھے۔ (احیاء العلوم ج ۱ ص ۷۷۰)

## 15 قرآنی دُعائیں

(1) رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۱﴾ (البقرة: ۲۰۱)

ترجمہ کنز الایمان اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب و نزع سے بچا۔

(2) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ كُنَّا مُسِيئِينَ وَلَا نَحْنُ

(البقرة: ۲۸۶)

ترجمہ کنز الایمان اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑا اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔

(3) رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ﴿۲۸۶﴾ (البقرة: ۲۸۶)

ترجمہ کنز الایمان اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے انگوں پر رکھا تھا۔

(4) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ دو پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ (پ ۳ ال عمران: ۸)

ترجمہ کنز الایمان اے رب ہمارے دل میڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں

ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بیشک تو ہے بڑا دینے والا۔

رَبَّنَا إِنَّكَ أَمِنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۹﴾

(پ ۳ ال عمران: ۱۶)

ترجمہ کنز الایمان اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ معاف کر

اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿۱۰﴾ (پ ۴ ال عمران: ۱۹۳)

ترجمہ کنز الایمان اے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں

محو فرما دے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۱۱﴾

(پ ۸ الاعراف: ۴۷)

ترجمہ کنز الایمان اے رب ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کر۔

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿۱۲﴾

(پ ۹ الاعراف: ۱۲۶)

ترجمہ کنز الایمان اے رب ہمارے ہم پر صبر اوٹھیل دے اور ہمیں مسلمان اٹھا۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں روزِ جزا پر ہر روز دو رکعت کی دعا کرنی چاہیے۔

(9) رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝۳۰ (پ ۱۳ ابراہیم: ۴۰)

ترجمہ کنز الایمان اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے وال رکھ اور کچھ میری

اولاد کو اے ہمارے رب اور ہماری ذُعا سن لے۔

(10) رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝۳۱ (پ ۱۳ ابراہیم: ۴۱)

ترجمہ کنز الایمان اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور

سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔

(11) رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝۳۲

(پ ۱۸ المؤمن: ۱۰۹)

ترجمہ کنز الایمان اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر

رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

(12) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا ذُرِّيَّتًا مُبَارَكَةً

أَعْيُنٌ وَأَجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝۳۳

(پ ۱۹ الفرقان: ۷۴)

ترجمہ کنز الایمان اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیویوں اور ہماری اولاد



ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ! میں نے اپنے رب سے یہ قسمیں کھینچ لی ہیں کہ اگر وہ میری دعا سے غافل ہو جائے گا تو میں اسے قتل کر دوں گا۔

سے نکھوں کی ٹھنک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشو بنا۔

(13) رَبَّنَا غْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝

(پ ۲۸ الحشر ۱۰)

ترجمہ: کنز الایمان اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دین میں یمن و لون کی طرف سے کینہ نہ رکھا اے رب ہمارے بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔

(14) رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ ۝

(پ ۱۸ المومنون ۹۷)

ترجمہ: کنز الایمان اے میرے رب تیری پناہ شیطان کے دوسوں سے۔

(15) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا ۝

(پ ۱۵ ابراہیم ۲۴)

ترجمہ: کنز الایمان اے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے چھلپھیں (بچپن) میں پالا۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر نورو پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

## دین و دنیا کی بھلائیوں والی 49 دعائیں

### (1) دُعَاِے مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)

اللہ عزوجل کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اکثر یہ دُعا بھی مانگا کرتے تھے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَىٰ دِينِكَ

یعنی اے دلوں کے پھرنے والے امیر! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔

(مسند امام احمد بن حنبل، ج ۱، ص ۵۱۱، حدیث ۱۳۶۹۷)

یہ دُعا تعلیم امت کیلئے ہے تاکہ لوگ سن کر سیکھ لیں۔ (مراۃ ج ۱، ص ۱۰۹)

### (2) سوتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيَا

ترجمہ اے اللہ عزوجل میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور

جاگتا ہوں)۔

(صحيح البخاري ج ۱ ص ۱۹۳، حدیث ۶۳۱۴)

### (3) نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

(صحيح البخاري ج ۱ ص ۱۹۳، حدیث ۶۳۱۴)

ترجمہ۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات

طرح میں مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس نے توبہ میں کھڑا ہو کر کہا کہ جب تک میرا دماغ شرم سے کار نہیں کرے اس کیلئے استغفار کرتے رہوں گے۔

(بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف موٹا ہے۔

#### (4) بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

(صحیح البخاری ج ۴ ص ۱۹۵ حدیث ۶۳۲۲)

ترجمہ اے اللہ عزوجل میں تاپاک جن اور بیخوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

چونکہ پاخانے میں گندے جنات رہتے ہیں۔ اس لئے یہ دُعا پڑھنی چاہئے۔

(مرآۃ المناجیح ج ۱ ص ۲۵۹)

#### (5) بیت الخلا سے باہر آنے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَلَیَّ الْاَذٰی وَ عَافٰنِیْ

(مُصَنَّفُ بَرِّ بْنِ شُعْبَةَ ج ۷ ص ۱۴۹ حدیث ۲)

ترجمہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھ سے ذیت دور کی اور مجھے عافیت دی۔

#### (6) گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوْجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ  
اللّٰهِ وَ لَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلٰی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

ترجمہ اے اللہ عزوجل میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی جگہوں کی بھلائی

ہر دعا مسئلہ (میں نے خدایا اللہ علیہ السلام) کے رکعت سے شروع کرنا چاہئے۔ رکعت پر دُعا پاک پڑھنا چاہئے۔ گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

طلب کرتا ہوں، اللہ عزوجل کے نام سے ہم ندرائے اور اللہ عزوجل کے نام سے باہر نکلے

اور ہم نے اپنے رب اللہ عزوجل پر بھروسہ کیا۔ (سنن ابی داؤد ج ۴ ص ۲۶۱ حدیث ۵۰۹۶)

## (7) گھر سے نکلتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

(سنن ابی داؤد ج ۴ ص ۲۶۰ حدیث ۵۰۹۵)

ترجمہ اللہ عزوجل کے نام سے، میں نے اللہ عزوجل پر بھروسہ کیا، گناہ سے بچنے

کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ عزوجل ہی کی طرف سے ہے۔

اس دُعا کے پڑھنے پر بھی فرشتہ پڑھنے والے سے کہتا ہے کہ تو نے بِسْمِ

اللہ کی برکت سے ہدایت پائی اور تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ کے وسیلہ سے کفایت اور

لَا حَوْلَ کے واسطہ سے حفاظت۔ (مرآۃ منجیح ج ۴ ص ۴۸)

## (8) کھانا کھانے سے پہلے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ يَا قَيُّوْمُ

(تحریر القعد ج ۱۵ ص ۱۰۹ حدیث ۴۰۷۹۲)

ترجمہ اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین

و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے۔

ترجمہ: (میں نے تیرا عطا کیا اس پر کچھ پرکھ کر مجھ پر شریف پرست ہے، تعالیٰ اس کیلئے ایک قیود اور لکھتا ہے اور قیود ادا کرے گا۔)

شروع کرنے سے قبل یہ دُعا پڑھ لی جائے، اگر کھانے پینے میں دُعا ہوگی

تو ان شاء اللہ عزوجل آخر نہیں کرے گا۔ (کنز العمال ج ۱۵ ص ۱۰۹ حدیث ۴۰۷۹۲)

## (9) کھانا کے بعد کی دُعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ

(مسْنُ ابی داؤد ج ۳ ص ۵۱۳ حدیث ۳۸۵۰)

ترجمہ: اللہ عزوجل کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔

## (10) دودھ پینے کے بعد کی دُعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

(مسْنُ ابی داؤد ج ۳ ص ۴۷۶ حدیث ۳۷۲۰)

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! جن ہمارے لئے اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ

عنايت فرما۔

## (11) آئینہ دیکھتے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ أَنْتَ خَسَنْتَ خُلُقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي

(الْحَصْنُ وَالْحَصْنُ ص ۱۰۲)

ترجمہ: یا اللہ! عزوجل! تو نے میری صورت تو، بھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر زور و شریب پر صواب و حق کی تم پر رحمت بھیجے گا۔

## (12) کسی مسلمان کو مسکراتا دیکھ کر پڑھنے کی دعا

أَضَحَكَ اللَّهُ بِسَنَّتِكَ

(صَحِيحُ الْبُخَارِي ج ۲ ص ۴۰۳ حدیث ۳۲۹۴)

ترجمہ: اللہ اعز و جل آپ کو ہمیشہ مسکراتا رکھے۔

## (13) شکریہ ادا کرنے کی دعا

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا

(مُسْنَدُ التِّرْمِذِيِّ ج ۲ ص ۴۱۷ حدیث ۲۰۴۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھے جزائے خیر دے۔

اس مختصر سے جملہ میں اس کی نعمت کا قرار بھی ہو گیا اپنے عجز کا اظہار بھی ہو گیا اور اس کے حق میں دُعا ئے خیر بھی، شکریہ کا مقصد بھی یہی ہوتا ہے۔ (مرآۃ المناجیح ج ۱ ص ۲۵۷)

حدیث میں ہے کہ جو لوگوں کا شکریہ ادا نہ کرے وہ اللہ کا شکریہ بھی ادا نہ

(مشکوٰۃ المصابیح ج ۲ ص ۵۵۷ حدیث ۳۰۶۵)

کرے گا۔

## (14) ادائے قرض کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ  
بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ

(اَلْمُسْتَدْرَكُ بِنَحَاكُمُ ج ۲ ص ۲۳۰ حدیث ۲۰۱۶)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جب تم سکن (بیمارستان) میں رہو یا کسی محفوظ جگہ پر صوبے تک میں تمام جہانوں کے بندے کا رسول ہوں۔

ترجمہ اے اللہ اغوذ جن مجھے حلال رزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے۔

یہ دُعا تیر بہدف نسخہ ہے اگر ہر مسلمان ہمیشہ ہی یہ دُعا ہر نماز کے بعد ضرور ایک بار پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ عوذِ حلّ قرض و ظلم سے محفوظ رہے گا۔

(مراۃ المناجیح ج ۴ ص ۵۱)

(15) غصہ آنے کے وقت کی دُعا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

(صحیح البخاری ج ۴ ص ۱۳۱ حدیث ۶۱۱۵)

ترجمہ میں شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(16) علم میں اضافے کی دُعا

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿۱۳۴﴾

(پ ۱۶ صفحہ ۱۱۴)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے۔

(17) شعارِ کفار کو دیکھے یا آواز سنے تو یہ دُعا پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

إِلَهًا وَاحِدًا لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ



غرضان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو کچھ پروردگار محمد زود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عز و جل کے سو کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ معبود یکتا ہے ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔

ملفوظات اعلیٰ حضرت میں ہے کہ مندروں کے گھنٹے اور سنگھ (ناقوس یعنی بڑی کوڑی جو مندروں میں بجائی جاتی ہے) کی آواز اور گر جا وغیرہ کی عمارت کو دیکھ کر بھی یہ دُعا پڑھے۔  
(السلوٰظ حدود ص ۲۳۵)

### (18) مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي  
عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلاً

(مُسْنَدُ التِّرْمِذِيِّ ج ۵ ص ۲۷۲ حلیث ۳۴۴۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔

جو شخص کسی بیمار سیدہ کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ لے گا ان شاء اللہ عز و جل اس بلا سے محفوظ رہے گا۔ ہر طرح کے امراض و بل میں مبتلا کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن تین قسم کی بیماریوں میں مبتلا کو دیکھ کر یہ دُعا نہ پڑھی جائے اس لیے کہ منقول ہے کہ تین بیماریوں کو مکروہ نہ رکھو:

مر جاں مصطفیٰ ﷺ جملہ اہل اہل بیت سے کچھ پڑھو، پھر پڑھو کہ اس سال کے گناہوں کو بخش دے۔

﴿1﴾ زکام کہ اس کی وجہ سے بہت سی بیماریوں کی جڑ کٹ جاتی ہے۔

﴿2﴾ کھجلی کہ اس سے امراضِ جلدیہ اور جذام وغیرہ کا انسداد ہو جاتا ہے۔

﴿3﴾ آشوب چشم نابینائی کو دفع کرتا ہے۔

(مفردات معنی حصر، حصہ اول، ص ۷۸، ملاحظہ)

(اس دُعا کو پڑھتے وقت سہ ہات کا خیال رکھیں کہ مصیبتِ رودہ تک وار نہ پہنچے کیونکہ اس

سے اس کی دل شکنی ہو سکتی ہے۔)

(19) مرغ کی بانگ سن کر پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِکَ

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۱۰۵ حدیث ۳۳۰۳ ملاحظہ)

ترجمہ یا الہی! عزوجل! میں تجھ سے تیرے فضل کا سؤل کرتا ہوں۔

مرغِ رحمت کا فرشتہ دیکھ کر بولتا ہے، اس وقت کی دُعا پر فرشتے کے امین

کہنے کی امید ہے۔ (مراۃ المساجیع ج ۴ ص ۳۶)

(20) بارش کی زیادتی کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ حَوِّا لِّیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰهُمَّ عَلٰی الْاَکَامِرِ

وَالظُّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۳۴۸ حدیث ۱۰۱۴)

ہر ماہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس شخص کو ملے گا کہ اسے توبہ کی بات یاد ہو اور وہ توبہ کرے۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۰۰)

ترجمہ: اللہ اعزاً جن ہمارے روبرو درجہ درجہ پرستہ برسا، اے اللہ اعزاً جن ٹیلوس پر اور پہاڑیوں پر اور دیوں پر اور درخت اگنے کے مقامات پر برسا۔ (یعنی جہاں جانی و مالی نقصان ہونے کا اندیشہ ہو)

## (21) آندھی کے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا  
وَوَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ  
شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ

(صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۰۰ حدیث ۸۹۹)

ترجمہ: یا اللہ! میں تجھ سے اس (یعنی آندھی) کی درجو کچھ اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، اس کی بھلائی کا سوں کرتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس (آندھی) کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس کے شر سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

## (22) ستارہ ٹوٹا دیکھتے وقت کی دُعا

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ص ۱۹۸ حدیث ۶۵۳)

ترجمہ: جو اللہ تعالیٰ چاہے، کوئی قوت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔

ہر مومن مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا کلمہ اور دھرم پڑا وہ شریک نہ پڑے تو لوگوں میں وہ کچھ ترین شخص ہے۔

(23) بازار میں داخل ہوتے وقت کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ  
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ  
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(سنن الترمذی ج ۵ ص ۲۷۱ حدیث ۳۴۳۹)

ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حمد ہے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں آئیگی، تمام بھلائیاں اسی کے دست قدرت میں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اللہ تعالیٰ اس (دعا کے پڑھنے والے) کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس لاکھ گناہ مٹاتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔  
(مرآۃ المساجع ج ۱ ص ۳۹)

(24) بازار میں نقصان نہ ہو بلکہ فائدہ ہو

بازار جائیں تو یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ السُّوقِ  
وَأَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) میں نے مجھ پر ایک بار دُعا پڑھا کہ پڑھا کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحمتیں بھیجتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا یَیْسًا فَاَجْرَةً  
اَوْ صَفَقَةً خَاسِرَةً

(المُسْنَدُ سَحَابُكُمْ ج ۲ ص ۲۳۲ حدیث ۲۰۲۱)

اس دُعا کی برکت سے اِنْ خَافَ اللّٰهُ تَعَالٰی بازار میں خوب نفع ہوگا اور کوئی گھانا نہیں ہوگا اس دُعا کو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا ہے۔

(حتی زبور ص ۵۸۰)

## (25) شب قدر کی دُعا

اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرماتی ہیں۔  
میں نے اپنے سر تاج، صاحب معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ بابرکت میں عرض  
کی ”یا رسول اللہ! غزوہ جندِ بلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اگر مجھے شب قدر کا علم ہو جائے تو کیا  
پڑھوں؟“ سرکارِ ابد قرار، شفیعِ روزِ شمار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اس طرح  
دُعا مانگو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

ترجمہ: اے اللہ! غزوہ جندِ بلی تو معاف فرمانے والا، درگزر فرمانے والا ہے اور  
معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے لہذا مجھے معاف فرما دے۔

(مُسْنَدُ التِّرْمِذِی ج ۵ ص ۳۰۶ حدیث ۳۵۲۴)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص مجھ پر روزہ رکھ پڑھتا ہو وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

## (26) افطار کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُومْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

(سنن أبی قحاد ج ۲ ص ۴۴۷ حدیث ۲۳۵۸)

ترجمہ اے اللہ! عروجن میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی عطا کردہ

رزق سے افطار کیا۔

## (27) آب زم زم پیتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا

وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

(المُسْتَدْرَكُ بِحَاكِم ج ۲ ص ۱۳۲ حدیث ۱۷۸۲)

ترجمہ اے اللہ! عروجن میں تجھ سے علم نافع کا اور رزق کی کشاوگی کا اور ہر بیماری

سے شفا یابی کا سوال کرتا ہوں۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آب زم زم جس کام کے لئے

پیا جائے (کارآمد ہے) آپ اس کو پیتے وقت شفاء طلب کریں تو اللہ عروجن شفاء

عطا فرمائے گا، اور اگر پناہ مانگیں تو اللہ عروجن اُسے پناہ عطا فرمائے گا۔

(المُسْتَدْرَكُ بِحَاكِم ج ۲ ص ۱۳۲ حدیث ۱۷۸۲)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ دو پاک چڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

(28-29) نیا لباس پہنتے وقت کی دو دُعائیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي  
وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي

(مسند الترمذی ج ۵ ص ۳۲۷ حدیث ۳۵۷۱)

ترجمہ: اللہ! عسرو جن کا شکر ہے جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ  
أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ

(مسند الترمذی ج ۳ ص ۲۹۷ حدیث ۱۷۷۳)

ترجمہ: اے اللہ! عسرو جن تیرا شکر ہے تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس غرض کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی بُرائی اور جس غرض کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بُرائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

(30) تیل لگاتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○



مرحوم مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) ترجمان میں جو کچھ پڑھ کر ہو گا، تیار ہو گا، اور جو کچھ تک پہنچے گا۔

ترجمہ: اللہ! عزوجل کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عاںِ شان ہے: جو بغیرِ بسمِ اللہ پڑھے تیل لگائے تو اس کے ساتھ ستر شیطان تیل لگاتے ہیں۔

(عن الترمذی والبیہق ص ۶۶ حدیث ۱۷۴)

### (31) لڑکے کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ عَقِيْقَةُ ابْنِيْ (یہاں پڑکے کا نام لیا جائے) دَمُهَا بِدَمِهِ  
وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهِ وَعَظُّهَا بِعَظْمِهِ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهِ  
وَسَعْرُهَا بِسَعْرِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِابْنِيْ مِنَ النَّارِ  
بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

(تقدوی رضویہ، ج ۲۰، ص ۵۸۵)

(دُعا ختم کر کے فوراً اُذبح کر دے)

ترجمہ: اے اللہ! عزوجل یہ میرے فلاں بیٹے کا عقیقہ ہے، اس کا خون اس کے  
خون، اس کا گوشت اس کے گوشت، اس کی ہڈی اس کی ہڈی، اس کا چمڑا اس کے چمڑے اور اس کے  
بال اس کے بال کے بدے میں ہیں۔ اے اللہ! عزوجل اس کو میرے بیٹے کیلئے جہنم کی آگ سے  
فدہ یہ بنادے۔ اللہ! عزوجل کے نام سے، اللہ! عزوجل سب سے بڑا ہے۔

ہر مان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس نے کچھ بدل کر جس کا نعرہ ہوا پاک پڑھا ہے قدامت کے دن میری شفاعت ہے گی۔

### (32) لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ عَقِيْقَةُ بِنْتِيْ (یہاں لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُّهَا بِدَمِهَا  
وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا  
بِشَعْرِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءَ لِبِنْتِيْ مِنَ النَّارِ  
بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ

(دُعا ختم کر کے فوراً ذبح کر دے) (فتاویٰ رضویہ، ج ۲۰، ص ۵۸۵)

ترجمہ اسے اللہ! عز و جل یہ میری لڑکی کا عقیقہ ہے، اس کا خون اس کے خون، اس کا گوشت اس کے گوشت، اس کی ہڈی اس کی ہڈی، اس کا چمڑا اس کے چمڑے اور اس کے بال اس کے بال کے بدلے میں ہیں۔ اے اللہ! عز و جل اس کو میری بیٹی کیسے جہنم کی آگ سے قلم یہ بنادے۔ اللہ عز و جل کے نام سے، اللہ عز و جل سب سے بڑا ہے۔

### (33) سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے پر دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ  
مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

(مسند ابی داؤد ج ۳ ص ۴۹ حدیث ۲۶۰۲)

ترجمہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے، پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر زود و پاک کی کثرت کرو یہ ملک یہ تمہارے لئے ظہارت ہے۔

کر دیا اور یہ ہمارے بولے (حالت) کی زندگی اور شک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹتا ہے۔

(34) جب کوئی شگون دل میں کھلے اس وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ  
السَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

(سنن ابی داؤد ج ۴ ص ۲۵ حدیث ۳۹۱۹)

ترجمہ اے اللہ عزوجل تو ہی بعد کی دعا فرماتا ہے اور تو ہی برائی دور کرتا ہے اور

گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت تیری ہی مدد سے ہے۔

بد شگونی کی اسلام میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ مثلاً بعض لوگوں کو دیکھا گیا

ہے کہ اگر ان کے سامنے سے کالی بلی رستہ کاٹ کر گزر جائے تو کہتے ہیں کہ ہمارے

لئے برا ہوا، ہم جس مقصد کے لئے جا رہے تھے وہ پورا نہ ہوگا لہذا واپس گھر لوٹ

جاتے ہیں اور دوپہر پھر جس مقصد کے لئے گھر سے نکلے تھے اس کام کے لئے روانہ

ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ اسلام میں ایسے توہمات (وہموں) اور بد شگونوں کی کوئی

حقیقت نہیں ہے، ان سے اجتناب ضروری ہے، اگر دل میں کبھی ایسی بات کھلے تو یہ

دُعا پڑھے کہ اس دُعا میں مسلمانوں کو تعلیم دی گئی ہے کہ مؤثر حقیقی اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ

جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے یہی بات، اگر بندہ مؤمن ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھے تو تمام

توہمات اور بد شگونوں سے چھٹکارا ہو جائے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل

عروج مکتبہ، (اسٹیشن چل دیوالیہ) جس سے کتابیں مل سکتی ہیں۔ اس کے قریب تک میری ۲۰ سالہ عمر تک اس پتے پر منتقل کر دیں گے۔

## (35-36) نظر بد لگنے پر پڑھے

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ  
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ○

(پ ۲۹ انفلق: ۵۱)

ترجمہ کنز الایمان اور ضرور کافروں سے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا اپنی بد نظر کا کر  
تمہیں گرا دیں گے، جب قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں یہ ضرور عقل سے دور ہیں۔

یہ آیت نظر بد سے بچنے کے لیے اکسیر ہے۔ (نور العرفان ص ۹۷۱)

حضرت سیدنا حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جس کو نظر لگے اس پر یہ آیت

پڑھ کر دم کر دی جائے۔ (حرر ابن العرفان ص ۱۰۱۹)

اللَّهُمَّ اذْهَبْ عَنْهُ حَرَفًا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

(المُسْتَدْرَكُ مُعَاكَمٌ ح ۱۵ ص ۳۰۵ حدیث ۷۵۷۵)

ترجمہ اے اللہ عز و جل اس (نظر بد) کی گرمی، سردی اور مصیبت اس سے دور کر دے۔

## (37) جل جانے پر پڑھنے کی دعا

اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ

(سُورَةُ الْبُكَرَةِ بِسْمِ اللَّهِ ح ۶ ص ۲۵۴ حدیث ۱۰۸۶۴)

طوبی مسئلہ: اصل خطبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم انھیں پر کثرت سے پڑھا، کبھی کبھی پڑھا کہ تم رات کو پڑھا تو پاک پڑھا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

ترجمہ: اے تمام لوگوں کے رب اعزوجل! تکلیف دور فرما، شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔

### (38) زہریلے جانوروں سے محفوظ رہنے کی دُعا

نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ہر روز تین بار یہ دُعا پڑھے اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ لے۔

### أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں اللہ عزوجل کے پورے، اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لینا ہوں۔ (یہاں مخلوق سے مراد وہ مخلوق ہے جس سے شر ہو سکے) پھر یہ پڑھے

یہ دُعا سفر و حضر میں ہمیشہ ہی صبح شام پڑھا کیجئے، زہریلی چیزوں سے محفوظ رہیں گے، بہت مجرب ہے۔ (مراۃ ج ۴ ص ۳۵)

### سَلِّمْ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ○ (پ ۲۳ الصفحہ ۷۹)

ترجمہ: کنو الایمان۔ نوح پر سلام ہو جہاں وہاں میں۔  
خدا عزوجل نے چاہا تو زہریلے جانوروں سانپ بچھو وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ نہایت مجرب ہے۔ (اسلامی زندگی ص ۱۲۸)

### (39) کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دُعا

### اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ

ہر صبح مسئلہ: (میں نے خلی علیہ السلام) کو مجھ پر ایک مہر زدہ شریف پرست سے مدد مانا اس کیلئے ایک قیراد لکھتا ہے اور قیراد احمد پر لکھتا ہے۔

## وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

(مُسْنَدُ ابْنِ قُلُود ج ۲ ص ۱۲۷ حدیث ۱۵۳۷)

ترجمہ: اے اللہ عز و جل ہم تجھے دشمنوں کے مقابل کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

(40) سخت خطرے کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَامِنْ رَّوْعَانِنَا

(مُسْنَدُ ابْنِ قُلُود ج ۲ ص ۸ حدیث ۱۰۹۹۶)

ترجمہ: اے اللہ عز و جل ہمارے پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے غوی و اطمینان سے بدل دے۔

(41) زبان کی لکنت کی دُعا

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ۝

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِيْ ۝

(پ ۱۶ طہ: ۲۵ تا ۲۸)

ترجمہ: کرا الایمان سے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور میرے لئے میرا کام آسان کرا اور میری زبان کی گراکھوں دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر زور دے کہ میں پرہیزگاروں کی تم پر رحمت بھیجے گا۔

## (42) کفر و فقر سے پناہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

(سنن الترمذی ص ۲۳۱ حدیث ۱۳۴۴)

ترجمہ اے اللہ عزوجل میں کفر و فقر و عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

## (43-44) عیادت کرتے وقت کی دو دُعائیں

لَا بَأْسَ طَهُوْرًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

(مصحف النعمانی ج ۲ ص ۵۰۵ حدیث ۳۶۱۶)

ترجمہ کوئی حرج کی بات نہیں ان شاء اللہ عزوجل یہ مرض گناہوں سے پاک

کرنے والا ہے۔

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيْكَ

(سنن أبی داؤد ج ۲ ص ۲۵۱ حدیث ۳۱۰۶)

ترجمہ میں عظمت والے سے سوال کرتا ہوں جو عرشِ عظیم کا مالک ہے کہ وہ تجھے شفا دے۔

## (45) مصیبت کے وقت کی دُعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاْجِعُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ

مُصِیْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا

(مصحف مُسبِّح ص ۴۵۷ حدیث ۹۱۸)



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جب ہر لمحہ (بسم اللہ) پڑھو تو پاک چھوٹے درجے کے آدمی کی طرح ہوں گے۔ (بخاری)

ترجمہ: بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ عزوجل میری مصیبت میں مجھے اجر دے اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما۔

### (46) تعزیت کرتے وقت کی دُعا

إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أُعْطِيَ وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ  
مُسْتَمَيٍّ فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

(صحيح البخاری ج ۱ ص ۴۳۴ حدیث ۱۲۸۴)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور جو کچھ اس نے دیا ہے اور ہر چیز کی اس کی بارگاہ میں ميعاد مقرر ہے پس چاہیے کہ ٹھہر کرے اور ثواب کی امید رکھے۔

### (47) کفن پر لکھنے کی دُعا میں

جو یہ دعائیت کے کفن پر لکھے اللہ تعالیٰ قیامت تک اس سے عذاب

اٹھالے۔ وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا عَظِيمَ الْخَطَرِ  
يَا خَالِقَ الْبَشَرِ يَا مُوقِعَ الظُّفْرِ يَا مَعْرُوفَ الْأَثَرِ يَا ذَا  
الطَّوْلِ وَالْعَمَلِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْمِحْنِ يَا إِلَهَ  
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَرِّجْ عَنِّي هُمُومِي وَاكْشِفْ  
عَنِّي غُمُومِي وَصَلِّ اللَّهُمَّ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ

غرضان مصطفیٰ، (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو کچھ پروردگار محمد زود شریف پر بھیجا اس قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

جو یہ دُعا کسی پرچہ پر لکھ کر سینہ پر کفن کے نیچے رکھ دے اسے عذاب قبر نہ ہونہ منکر تکمیر نظر آئیں اور وہ دُعا یہ ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا  
شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَبْدُ لَا  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

(نہادی رضویہ مطبوعہ ج ۹ ص ۱۰۸، ۱۰۹)

مدنی پھول: بہتر یہ ہے کہ یہ پرچہ (بلکہ عہد نامہ اور شجرہ وغیرہ) میت کے منہ کے سامنے  
قبلہ کی جانب (قبر کی اندرونی دیوار میں) طاق کھود کر اس میں رکھیں۔

(بہار شریعت ج ۱ حصہ ۴ ص ۸۴۸)

مدنی مشورہ: کچھ پرچے اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں کی فوتگی کے مواقع پر پیش  
کر کے ثواب کمائیئے نیز کفن فروشوں اور تجھیروں کو بخش کرنے والے سماجی اداروں کو بھی  
پیش کیجئے کہ وہ ہر مسلمان کیسے کفن کے ساتھ ایک پرچہ فی سبیل اللہ دے دیا کریں۔

(48) دُعا برائے روشنی چشم

آیۃ الکرسی ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھی جائے اور نماز پنجگانہ کی

پابندی کرے جن دنوں میں عورت کو نماز کا حکم نہیں ان میں بھی پانچوں نماز کے وقت  
آیۃ الکرسی اس نیت سے کہ اللہ عزوجل کی تعریف ہے نہ اس نیت سے کہ کلام اللہ

ہر ماہ رمضان میں اہل بیت علیہم السلام سے کچھ اور پڑھ کر اس کے کئی سال کے گناہوں کو مٹا دیں گے۔

ہے پڑھ لے اور جب اس کلمہ پر پہنچے وَلَا تَبْشُرُوهُ جَفَظَهُمَا دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے پورے آنکھوں پر رکھ کر اس کلمہ کو گیارہ بار کہے پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیرے۔

## (49) فرض نماز کے بعد کی دعائیں

ہر نماز کے بعد پیشانی یعنی سر کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ  
اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

(مجمع الزوائد ج ۱ ص ۱۴۴ حدیث ۱۶۹۷۱) اور ہاتھ کھینچ کر ماتھے تک جائے۔

(بہار شریعت ج اول حصہ سوم ص ۵۳۹)

ترجمہ اللہ عزوجل کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ رحمن و رحیم ہے اے اللہ عزوجل مجھ سے غم و رنج کو دور کر دے۔

اللَّهُمَّ أَعِزِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(سنن بیہقی ج ۲ ص ۱۲۳ حدیث ۱۵۲۲)

ترجمہ اے اللہ عزوجل تو اپنے ذکر و شکر و حسن عبادت پر میری مدد فرما۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ  
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضرت صاحبِ مسئلہ (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز کو جو جس کے پاس ہے ۱۰ کرے اور دو رکعت پڑھے وہ پاک ہے۔ پڑھے۔

(صحیح مسلم ص ۲۹۸ حدیث ۵۹۲)

ترجمہ اے اللہ عزوجل تو سلامتی دینے والا ہے ورتیری ہی طرف سے سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے جلال و بزرگی والے۔

## عہد نامہ

جو ہر نماز (یعنی فرض و سنتیں وغیرہ پڑھنے) کے بعد عہد نامہ پڑھے، فرشتہ اسے لکھ کر مہر لگا کر قیامت کے لیے اٹھا رکھے، جب اللہ عزوجل اس بندے کو قبر سے اٹھائے، فرشتہ وہ نوشتہ (یعنی دستاویز) ساتھ لائے اور ندا کی جائے عہد والے کہاں ہیں، انہیں وہ عہد نامہ دیا جائے۔ امام حکیم ترمذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے روایت کر کے فرمایا، امام طاووس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی وصیت سے یہ عہد نامہ ان کے کفن میں لکھا گیا۔

(السُّؤَالُ الْمُشَوَّرُ ج ۵ ص ۵۴۲)

عہد نامہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِیْ  
هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَنْ مُّحَمَّدًا عَبْدُكَ  
وَرَسُوْلُكَ فَلَا تُكَلِّبْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّكَ اِنْ تُكَلِّبْنِیْ

عربی مصطفیٰ (علیہ السلام) جس کے پاس میرا نامو اور اچھا بڑا شریعت پڑھے تو لوگوں میں کہتے تھے کہ یہ شخص ہے۔

إِلَى نَفْسِي تُقَرِّبُنِي مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ  
وَإِنِّي لَا آتِي إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ لِي عَهْدًا  
عِنْدَكَ تُؤَدِّيهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ  
لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ

(الترانہ طور ج ۵ ص ۵۱۶)

مدنی پھول: بہتر یہ ہے کہ عہد نامہ (بلکہ شجرہ وغیرہ) میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب (قبر کی اندرونی دیوار میں) طاق کھود کر اس میں رکھیں۔

(بہار شریعت ج اول حصہ ۴ ص ۸۴۸)

## مَدَنِي مَشُورَه

روزانہ ہی سونے سے قبل احتیاطی توبہ و تہجد یہ ایمان کر لینا چاہیے۔  
یاد رکھئے! معاذ اللہ عنہ و جل جس کا کفر پر خاتمہ ہوا وہ ہمیشہ ہمیشہ  
کیسے جہنم کی آگ میں جلتا اور عذاب پاتا رہے گا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

## فیضانِ اُوراد

### رحمتوں کی برسات

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطنتِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے ”مجھ پر ڈرود شریف پڑھو، اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔“

(الکامل فی صغیر الرجال ج ۵ ص ۵۰۵ حدیث ۱۱۴۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

### بزرگوں سے منقول 38 مدنی وظائف

#### (1) ڈراؤنے خوابوں سے نجات

”یامُتَکَبِّرُ“ 21 بار، اول آخر ایک ایک بار درود شریف سوتے وقت پڑھ لیں گے تو ان شاء اللہ عزوجل ڈراؤنے خواب نہیں آئیں گے۔

(فیضانِ سنت باب آدابِ طعام ج ۱ ص ۲۴۲)

#### (2) جانور کے کاٹے کا عمل

یہ آیت کریمہ ہر جانور کے کاٹے کے لیے اکسیر ہے، گیارہ بار پڑھ کر

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر تکبیر پڑھ کر دعا کی تو میں اس پر تین رکعتیں بھیجتا ہوں۔

کاٹنے کی جگہ پر دم کرے:

أَمَّا بَرُّمُؤَاأَمْرًا فَإِنَّا مُبَرِّمُونَ ﴿٧٩﴾ (پ ۲۵ الر عرف: ۷۹)

### (3) برائے دفعِ بوا سیرِ خونی و بادی

ہر قسم کی بوا سیرِ خونی و بادی کے لیے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۃ الم نشرح، دوسری میں سورۃ فیل اور سلام کے بعد ستر بار کہے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ  
سُبْحَنَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

چند روز اسی طرح کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بوا سیر دفع ہو۔

### (4) فالج و لقوہ

لقوہ و فالج: سورۃ زلزال لوہے (STEEL) کے برتن پر لکھ کر دھو کر پلائی جائے۔  
دیگر ترکیب: سورۃ زلزلت لوہے (STEEL) کے برتن میں لکھ کر دیں کہ مریض اس پر دیکھے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

### (5) برائے قوتِ حافظہ

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے قبل ذیل میں دی ہوئی دعا (اؤں آخر



فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو شخص مجھ پر زور و پاک پڑھنا بھول گیا وہ حشت کا راستہ بھول گیا۔

زور و پاک (پڑھ لیجئے ان شاء اللہ عزوجل جو کچھ پڑھیں گے یا در ہے گا:

اَللّٰهُمَّ اَتِّخِ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَاَنْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاَكْرَامِ ترجمہ: اے اللہ عزوجل! ہم پر علم و حکمت کے دروازے

کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما! اے حکمت اور بزرگی والے!

(المستطرف ج ۱ ص ۴۰ دار المعرفہ بیروت)

## (6) ذہن کھولنے کے لئے

ہر روز سبق سے پہلے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر سبق شروع کریں:

اِلٰهِيْ اَنْتَ اِلٰهٌ عَالِمٌ وَاَنَا عَبْدُكَ جَاهِلٌ اَسْأَلُكَ

اَنْ تَرْزُقْنِيْ عِلْمًا نَافِعًا وَفَهْمًا كَامِلًا وَطَبْعًا زَكِيًّا وَ

قَلْبًا صَفِيًّا حَتّٰى اَعْبُدَكَ وَلَا تُهْلِكُنِيْ بِالْجَهَالَةِ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

## (7) کوڑھ اور پیلیا

سورۃ بینۃ پڑھ کر برص ویرقان (یعنی کوڑھ اور پیلیا) والے پر دم

کریں اور لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ کھانے پر دونوں وقت یہ سورۃ صحیح خواں (یعنی

دُست پڑھنے والے) سے پڑھوا کر دم کر کے کھلائیں خدا عزوجل چاہے بہت زیادہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُوپاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

فاقہ نہ ہو۔

## (8) وسعتِ رزق

”يَا مُسَيَّبَ الْأَسْبَابِ“ پانچ سو بار اول و آخر درود شریف ۱۱، ۱۱ بار بعد نماز عشاء قبلہ رو با وضو ننگے سر ایسی جگہ کہ سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو، یہاں تک کہ سر پر ٹوپی بھی نہ ہو پڑھا کریں۔

## (9) تلاشِ معاش

تلاشِ معاش کے لیے سورہ اخلاص کو بسم اللہ شریف کے ساتھ ایک ہزار ایک بار، اول و آخر سو سو مرتبہ درود شریف، غُزُو بچ ماہ (یعنی چاند کی پہلی سے چودھویں تک کے زمانہ) میں پڑھنا نہایت مؤثر ہے۔

## (10) کبھی محتاج نہ ہو

جو شخص ہر رات میں سورہ واقعہ پڑھے گا اس کو کبھی قاقہ نہ ہوگا۔ ان شاء اللہ

(مشکوٰۃ مصابیح ج ۱ ص ۴۰۹ حدیث ۲۱۸۱)

غُزُو بچل

حضرت خواجہ کلیم اللہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ادائے قرض اور قاقہ دور کرنے کے لیے اس کو بعد مغرب پڑھو۔ (بخاری زیور ص ۵۹۷)

## (11) چوری سے محفوظ رہے

سورہ توبہ کو اپنے اسباب میں رکھے ان شاء اللہ غُزُو بچل چوری

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر روز پڑھو کہ تمہارا روز دو گنا ہو گا۔

سے محفوظ رہے گا۔

## (12) گمشدہ شے کے ملنے کا عمل

چالیس بار سورۃ یٰسین شریف سات دن تک پڑھے۔

## (13) برائے قضاے حاجات

حدیث شریف میں ہے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اگر لوگ اس پر عامل ہوں تو ان کی حاجتوں کو کافی ہے پھر یہ آیت کریمہ ارشاد فرمائی۔ (ادائے قرض اور روزی و روزگار کے لیے اس کی کثرت مفید و نفع دہ ہے۔)

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۖ وَيَرْزُقْهُ مِنْ  
حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ  
إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

(پ ۲۸ الطلاق ۳۰۲)

## (14) ہر حاجت و مراد پوری ہوگی

ہزار بار ”یٰ شَیْخُ عَبْدِ الْقَادِرِ شَیْنًا لِلّٰہِ“ پڑھے اول و آخر درود شریف 10، 10 بار پڑھ کر داہنے ہاتھ پر دم کر کے زیرِ کلمہ (رخسار) رکھ کر سو جائے ہر حاجت و مراد پوری ہوگی۔ ان شاء اللہ عزوجل

ہر مان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر جس مرتبہ اللہ عزوجل شاہد رو پاک پڑھا ہے قیامت کے دن میری شہادت ملے گی۔

## (15) برف باری روکنے کے لئے

لوہے کے توے پر سیاہی کی طرف (یعنی توے کی اسی طرف) اس دعا کو انگلی سے لکھ کر آسمان کے نیچے رکھے ان شاء اللہ عزوجل برف باری بند ہو جائے گی:

يَا حَافِظُ يَا خَافِضُ

## (16) غائب یا بھاگے ہوئے شخص کو بلانے کیلئے

﴿الف﴾ کسی بزرگ کے مزار کے پاس، ورنہ ممکن نہ ہو تو مکان کے گوشہ میں بیٹھ کر

آیت

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۖ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝۱

(پ ۳۰ الصبحی ۸۰۷) نوسونوے بار پڑھے پھر ایک بار پوری سورۃ والضحیٰ پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللہ عزوجل وہ واپس آجائے گا۔

﴿ب﴾ بعد نماز عشا اکتالیس بار سورہ والضحیٰ مع بسم اللہ شریف کے پڑھ کر کھڑے ہو کر مکان کے دو گوشوں میں اذان و رد گوشوں میں تکبیر کہہ کر واپسی کے لئے دعا کرے ایک ہفتہ کے اندر ان شاء اللہ عزوجل واپس آجائے گا۔

## (17) زہر کا اثر نہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ  
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) : اچھ پرؤ زود پاک کی کثرت کرے تک یہ تمہارے لئے مہارت ہے۔

ہمیشہ یہ دعا پڑھ کر کھانا کھائیں اور پانی وغیرہ پئیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ

زہر کا اثر دور ہو جائے گا اور زہر کوئی نقصان نہیں دے گا۔ (جنتی زیور ص ۵۷۹)

## (18) بخار سے شفاء

جس کو بخار ہو سات بار یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ  
عِرْقٍ تَغَارَى وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

(مسند بک عحاکم ج ۵ ص ۵۹۲ حدیث ۸۳۲۴)

اگر مریض خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا نمازی آدمی سات بار پڑھ کر دم کر

دے یا پانی پر دم کر کے پلا دے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار اتر جائے گا۔ ایک مرتبہ

میں بخار نہ اترے تو بار بار یہ عمل کریں۔ (جنتی زیور ص ۵۸۰)

## (19) ظالم اور شیطان کے شر سے پناہ کے لئے

محقق علی الاطلاق حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ الغنی نے

اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

سیدنا امام جلال امین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ”جمع الجوامع“ میں محدث

ابوالشیخ کی کتاب الثواب اور تاریخ ابن عساکر سے نقل کرتے ہیں کہ ایک روز کھاج

عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور یہ سب کچھ سننے کے لیے استفادہ کرتے رہیں گے

بن یوسف ثقفی ظالم گورنر نے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مختلف اقسام کے 400 گھوڑے دکھا کر کہا کہ اے انس! کیا تم نے اپنے صاحب (یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس بھی اتنے گھوڑے اور یہ شان و شوکت دیکھی ہے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا خدا کی قسم! میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس سے بہتر چیزیں دیکھی ہیں اور میں نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ گھوڑے تین طرح کے ہیں، ایک وہ گھوڑا جو جہاد کے لئے رکھا جائے پھر اس کے رکھنے کا ثواب بیان فرمایا (یہ عام طور پر حدیث کی کتابوں میں موجود ہے) دوسرا وہ گھوڑا جو اپنی سواری کے لئے رکھا جاتا ہے، تیسرا وہ گھوڑا جو نام و نمود کے لئے رکھا جاتا ہے اس کے رکھنے سے آدمی جہنم میں جائے گا۔ اے نجات! تیرے گھوڑے ایسے ہی ہیں۔

نجات! یہ سن کر آگ بگول ہو گیا اور کہا کہ اے انس! اگر مجھ کو اس کا لحاظ نہ ہوتا کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کی ہے اور امیر المؤمنین (عبدالملک بن مروان) نے تمہارے ساتھ رعایت کرنے کی ہدایت کی ہے تو میں تمہارے ساتھ بہت بُرا معاملہ کر ڈالتا۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے نجات! خدا کی قسم! تو میرے ساتھ کوئی بدعنوانی نہیں کر سکتا میں تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے چند کلمات سنے ہیں جن کی برکت سے میں ہمیشہ اللہ

خود علیہ السلام پر کثرت سے درپاک پڑھو۔ کب کب رات کو پڑھو تاہم اے گناہوں کیلئے سقرت ہے۔

تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہوں اور ان کلمات کی بدولت کسی ظالم کی سختی اور کسی شیطان کے شر سے ڈرتا ہی نہیں، حجاج اس کلام کی ہیبت سے دم بخود رہ گیا اور سر جھکا لیا، تھوڑی دیر کے بعد سر اٹھا کر بولا کہ اے ابو حمزہ! (یہ حضرت سیدنا انس کی کیفیت ہے) یہ کلمات مجھے بتا دیجئے۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ہرگز تجھے نہ بتاؤں گا اس لئے کہ تُو اس کا اہل نہیں ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ جب حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا آخری وقت آ گیا تو ان کے خادم حضرت سیدنا ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے سر ہانے آ کر رونے لگے، حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کیا چاہتا ہے؟ حضرت سیدنا ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی وہ کلمات ہمیں تعلیم فرمائیے جن کے بتانے کی حجاج نے درخواست کی تھی اور آپ نے انکار فرمادیا تھا۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: لو سیکھ لو ان کو صبح و شام پڑھنا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

وَعَايَ سَيِّدُنَا اَنْسَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِيْ وَ دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِيْ  
وَمَالِيْ وَ وَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِي اللّٰهُ اللّٰهُ  
رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ  
اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاُحْذَرُ عَزَّ



فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: جو کچھ پڑھا کرے اور توبہ کرے اور توبہ کرے اور توبہ کرے۔

جَارِكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ  
مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ  
حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ  
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي نَزَلَ الْكِتَابَ  
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

اس دُعا کو تین مرتبہ صبح کو اور تین مرتبہ شام کو پڑھنا بزرگوں کا معمول ہے۔

(جنتی رپورٹ ص ۵۸۳ - اخبار الاحیاء ص ۲۹۲)

**صبح و شام کی تعریف :** آدمی رات کے بعد سے لیکر سورج کی پہلی کرن  
چمکنے تک صبح (اس سارے وقفہ میں جو کچھ پڑھا جائے اسے صبح میں پڑھنا کہیں گے) اور لپہہ اور  
وقت ظہر سے غروب آفتاب تک شام کہلاتی ہے۔ (اس سارے وقفہ میں جو کچھ پڑھا جائے  
اسے شام میں پڑھنا کہیں گے)

## (20) تَوَاتٍ حَافِظہ کیلئے

پانچوں نمازوں کے بعد سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ نَافِوِی

(جنتی زیور ص ۶۰۵)

پڑھیں۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پڑھو اور دوسرے پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

## 21) بینائی کی حفاظت کیلئے

پانچوں نمازوں کے بعد گیارہ مرتبہ نائور پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیجئے۔  
(جنتی زیور ص ۲۰۶)

## (22) زبان میں لکنت

فجر کی نماز پڑھ کر ایک پاک کنکری منہ میں رکھ کر یہ آیت اکیس مرتبہ پڑھیے۔ (ایضاً)

اَرَبُّ الشَّرِّ لِي صَدِّقِي ۝ وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي ۝

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝

## (23) پیٹ کے درد کے لئے

یہ آیت پانی وغیرہ پر تین بار پڑھ کر چا دیجئے یا لکھ کر پیٹ پر باندھ دیجئے۔

(جنتی زیور ص ۲۰۶)

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَلُونَ ۝

## (24) تلی بڑھ جانا

اس آیت کو لکھ کر تلی کی جگہ باندھیں۔ (ایضاً)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَبِّكَمْ وَرَاحَةٌ ۝

(پ ۲ البقرة: ۱۷۸)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جب تم فرستے، چھ سو برس بعد پک چھوٹے پر بھی پڑھو یہ ایک شرفِ تمام ہے انور کے کعبہ کا رس ہے۔

## (25) نافِ اُتر جانا

(الف) اس آیت کو لکھ کر ناف کی جگہ باندھیے: (جنتی زیور ص ۲۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ السَّابِقَاتِ وَالْآخِرَاتِ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَا  
إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِ ۖ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝

(پ ۲۲ طبر ۱۱)

(ب) تا حصولِ شفا روزانہ ایک بار ناف پر ہاتھ رکھ کر اول آخر ایک مرتبہ درود شریف

کے ساتھ ذیل کی آیات سات بار پڑھ کر دم کیجئے۔ (یہ عمل سگرمہ پینہ کا معجزہ ہے)

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ  
الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ ۖ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ  
مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ  
إِلَّا اللّٰهُ ۗ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ  
رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا بَعْدَ  
إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

(پ ۳ العمران ۸۷)

غرضی مصطفیٰ، (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو مجھ پر نور محمد زود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

## (26) بُخار

(الف) اگر بغیر جاڑے کے ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھئے اور اسی کو

پڑھ کر دم کیجئے۔ (جنتی زیور ص ۶۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلْبًا عَلٰی اِبْرٰهَیْمَ ۝۱۹

(پ ۱۷ الانبیاء ۶۹)

(ب) اگر بخار جاڑے کے ساتھ ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھئے۔ (جنتی زیور ص ۶۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَہَا وْمُرْسِہَا اِنْ رَآیْ لَغُوْرًا رَّحِیْمَ ۝۲۰

(پ ۱۲ ہود ۴۱)

## (27) پھوڑا پھنسی

پاک صاف ڈھیرا پھنسی کر اس پر یہ دعائیں مرتبہ پڑھ کر تھو کے اور اس مٹی

پر تھوڑا پانی چھڑک کر وہ مٹی تکلیف کی جگہ پر دن میں دو چار بار مل لیا کرے چاہے

پھوڑے پر یہ مٹی لگا کر مٹی باندھ دے۔ (جنتی زیور ص ۶۰۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّہُمْ یَکِیْدُوْنَ کِیْدًا ۝۱۵ وَاَکِیْدُ کِیْدًا ۝۱۶

فَبَہْلِ الْکَفْرِیْنِ اَمَہْلُہُمْ رُوْیْدًا ۝۱۷

(پ ۳۰ الطارق ۱۵-۱۷)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر روزانہ سورہ رزق پاک پڑھا اُس کے دو سال کے گناہ خاف ہوں گے۔

## (28) پاگل کتے کا کاٹ لینا

اوپر ذکر کی ہوئی آیت کو روٹی یا بسکٹ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ایک ٹکڑا روز اس شخص کو کھلا دیں، ان شاء اللہ تعالیٰ اس شخص کو باؤلا پن اور ہرگز نہ ہوگی۔

(جنتی زیور ۶۰۷)

## (29) بانجہ پن

چالیس ٹوٹکیں لے کر ہر ایک پر سات سات بار اس آیت کو پڑھیں اور جس دن عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے اس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پیوے اور اس درمیان میں ضرور شوہر کے ساتھ تخلیہ کرے۔ آیت یہ ہے۔

(جنتی زیور ص ۶۰۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَوْ كُطِلْتُ فِي بَحْرٍ لِّيَتِي يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ  
مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ طَلَبْتُ بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ  
اِذَا اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْدِرْهَا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ  
لَهُ نُوْرًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّوْرِ ۝

پ ۱۸ النور ۴۰

ان شاء اللہ عزوجل اولاد دے گی۔

ہر جانب مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی شخصیت کی تاب نہ آ سکتی ہو جس کے پاس یہ ۱۰ کرہ اور دو گنہ پرہیز و پاکیزہ پڑھے۔

### (۳۰) اگر پیٹ میں بچہ ٹیڑھا ہو گیا تو۔۔۔

سُورَةُ اِنْشِقَاقِ کی اچھائی پانچ آیات تین بار پڑھے۔ (اول و آخر تین مرتبہ دُرود شریف پڑھے) آیتوں کے شروع میں ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لے۔ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے۔ روزانہ یہ عمل کرتی رہے۔ وقتاً فوقتاً ان آیات کا ورد کرتی رہے۔ دوسرا کوئی بھی دم کر کے دے سکتا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بچہ سیدھا ہو جائے گا۔ درودہ کیلئے بھی یہ عمل مفید ہے۔

### (31) ہیضہ

ہر کھانے پینے کی چیز پر سورۃ فُلُور پڑھ کر دم کریں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ حفاظت رہے گی اور جس کو مرض ہو جائے اس کو بھی کسی چیز پر دم کر کے کھلائیں پلائیں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ شفاء حاصل ہوگی۔

(جنتی زیور ص ۶۰۹)

### (32) قے، درد، درد شکم کے لئے

اس آیت کریمہ کو لکھ کر پلائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَوَلَمْ يَرِ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ لُطْفٍ وَّ قَاذًا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود شریف پڑھے تو لوگوں میں وہ کچھ تر بن کر رہے گا۔

### (33) دردِ اعضاء کے لئے

نماز کے بعد سات بار یہ آیت کریمہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَوْ أَنزَلْنَاهُ لَدَ الْقُرْآنِ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣١﴾

(پ ۲۸ الحشر ۲۱)

پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر دمے درد جاتا رہے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل

### (34) احتلام سے حفاظت

احتلام سے بچنے کیلئے سورہ نوح سوتے وقت ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

### (35) آنکھیں کبھی نہ دکھیں

مَرْحَبًا بِحَبِيبِي وَكَرَّمَ عَيْنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، جو شخص مؤذن

کو ”أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ“ کہتا سن کر یہ کہے اور اپنے انگوٹھے چوم

کر آنکھوں سے لگائے تو نہ کبھی وہ اندھا ہوگا نہ ہی کبھی اس کی آنکھیں دکھیں گی۔

(المقاصد الحسنہ ص ۳۹۱)



فرمانِ مصطفیٰ: (سیدنا علی رضی اللہ عنہ) جس نے مجھ پر ایک بار زُرو پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

### (36) گھر میں مدنی ماحول بنانے کا نسخہ

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ  
أَعْيُنٍ وَاجْعَلْ لَنَا لِمَتَّقِينَ إِمَامًا ۖ

(پ ۱۹ الفرقان ۷۴)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیویوں اور ہماری

اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

ہر نماز کے بعد یہ دُعا اول و آخر درود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیں۔ ان شاء اللہ  
عز و جلّ بال بچے سنتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مدنی ماحول قائم ہوگا۔

(مسائل القرآن ص ۲۹۰)

### (37) شوگر کا علاج

رَبِّ ادْخُلْنِيْ مُدْخَلَْ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَْ صِدْقٍ  
وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝۸۰

(پ ۱۵ ہی اسرائیل: ۸۰)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب مجھے بھی طرح داخل کر اور بھی طرح باہر لے جا اور  
مجھے اپنی طرف سے مددگار غالب دے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص مجھ پر دو رکعت پڑھتا ہو وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

یہ قرآنی دعا روزانہ صبح و شام تین تین بار (اول و آخر تین تین بار درود

شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئیں۔ (مذمت و عروج تانصوب شریف)

### (38) قرضہ اُتارنے کا وظیفہ

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي  
بِفَضْلِكَ عَنْ سُؤَالِكَ

ترجمہ: ”یا اللہ عز و جل مجھے حد درجہ رزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے۔“ تانصوب مُراد ہر نماز کے بعد 11، 11 بار اور صبح و شام سو سو بار روزانہ (اول و آخر ایک ایک بار درود شریف) پڑھئے۔

مروی ہوا کہ ایک مکاتب (مکاتب اس غلام کو کہتے ہیں جس نے اپنے آقا سے مال کی ادائیگی کے بدلے آزادی کا معاہدہ کیا ہو)۔ (تصحیح الفیوری ص ۱۷۱) نے حضرت مشکل کشا، علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی بارگاہ میں عرض کی: میں اپنی کتابت (یعنی آزادی کی قیمت) ادا کرنے سے عاجز ہوں میری مدد فرمائیے۔ آپ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں تمہیں چند کلمات نہ سکھاؤں جو رسول اللہ عز و جل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے سکھائے ہیں، اگر تم پر بخیر صبر (صبر ایک پہاڑ کا نام ہے السہابۃ ج ۳ ص ۶۱) جتنا دین (یعنی قرض) ہوگا تو اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے ادا کر دے گا تم یوں کہا کرو: ”اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَنْ سُؤَالِكَ“

(سنن الترمذی ج ۵ ص ۳۲۹ حدیث: ۳۵۷۴)

عَنْ سُؤَالِكَ“

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ روزِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

## 99 اسماءِ خُسنیٰ اور ان کے فضائل

ہر روز کے اوّل و آخر ایک بار رُز و شریف پڑھ لیجئے، فائدہ ظاہر نہ ہونے کی صورت میں شکوہ کرنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کی شامت تصور کیجئے اور اللہ عزّوجلّ کی حکمت پر نظر رکھئے۔

﴿1﴾ **يَا اَللّٰهُ** جو ہر نماز کے بعد 100 بار پڑھے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزّوجلّ اُس کا باطن کشادہ ہو جائے گا۔

﴿2﴾ **هُوَ اللّٰهُ الرَّحِيْمُ** جو ہر نماز کے بعد 7 بار پڑھ لیا کرے گا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزّوجلّ شیطان کے شر سے بچ رہے گا۔ ورنہ اُس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

﴿3﴾ **يَا قُدُّوسُ** کا جو کوئی دورانِ سفر و درگزر ہے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزّوجلّ تحکمن سے محفوظ رہیگا۔

﴿4﴾ **يَا رَحْمٰنُ** جو کوئی صبح کی نماز کے بعد 298 بار پڑھے گا خدا عزّوجلّ اس پر بہت رحم کرے گا۔ **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزّوجلّ

﴿5﴾ **يَا رَحِيْمُ** جو کوئی ہر روز 500 بار پڑھے گا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزّوجلّ دولت پائے گا اور مخلوق اس پر مہربان اور شفیع ہوگی۔

﴿6﴾ **يَا مَلِكُ** 90 بار جو غریب و نادار روزانہ پڑھا کرے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزّوجلّ غربت سے نجات پائے گا۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تھا جہاں بھی ہو مجھ پر روزِ پرمک کہ تھا، روزِ مجھ تک پہنچتا ہے۔

﴿7﴾ **يَا سَلَامُ** 111 بار پڑھ کر بیمار پر دم کرنے سے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عز و جل شفا حاصل ہوگی۔

﴿8﴾ **يَا مُؤْمِنُ** جو 115 بار پڑھ کر اپنے و پر دم کرے گا، **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عز و جل تندرستی پائے گا۔

﴿9﴾ **يَا مُهِيمُ** 29 بار روزانہ پڑھنے والے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عز و جل ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔

﴿10﴾ **يَا عَزِيزُ** 41 بار حاکم یا افسر و غیرہ کے پاس جانے سے قبل پڑھ لیجئے، **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عز و جل وہ حاکم یا افسر مہربان ہو جائیگا۔

﴿11﴾ **يَا جَبَّارُ** جو اس کا مسل و در رکھے گا اپنی غیبت سے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عز و جل بچا رہے گا۔

﴿12﴾ **يَا مُتَكَبِّرُ** 21 بار روزانہ پڑھ لیجئے، ڈراؤنے خواب آتے ہوں گے تو **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عز و جل خواب میں نہیں ڈریں گے۔ (مدت علاج تا حصول شفا)

**يَا مُتَكَبِّرُ** زوجہ سے ”بلاپ“ سے قبل 10 بار پڑھ لینے والا **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عز و جل نیک بیٹے کا باپ بنے گا۔

﴿13﴾ **يَا خَالِقُ** جو 300 بار پڑھے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عز و جل اس کا دشمن

ہر مان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے کچھ بدل کر دیا ہے اور اس میں شوروں پاک پڑھا ہے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔  
مغلوب ہوگا۔

﴿14﴾ يَا بَارِئُ 10 بار جو کوئی ہر جمعہ کو پڑھ لیا کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ  
اُس کو بیٹا عطا ہوگا۔

﴿15﴾ يَا مُصَوِّرُ جو ہر پنجہ عورت سات روزے رکھے اور افطار کے وقت 21  
بار اَلْمُصَوِّرُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی کرے، اللہ تعالیٰ اس کو نیک بیٹا  
عطا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

﴿16﴾ يَا غَفَّارُ جو اسے ہمیشہ پڑھا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نفیس کی  
نئی خواہشات سے چھٹکارا پائے گا۔

﴿17﴾ يَا قَهَّارُ 100 بار اگر کوئی مصیبت آ پڑے تو پڑھے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ  
مشکل آسان ہوگی۔

﴿18﴾ يَا وَهَّابُ 7 بار جو روزانہ پڑھا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ  
مُسْتَجَابُ الدَّعَوَاتِ ہوگا۔ (یعنی ہر دعا قبول ہو کر ملے گی)

﴿19﴾ يَا رَزَّاقُ جو فجر کے فرض و سنت کے درمیان 41 دن تک 550 بار  
پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دوست مند ہوگا۔

﴿20﴾ يَا فَتَّاحُ 70 بار جو روزانہ بعد نماز فجر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر پڑھا

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) : اچھ پڑھو زود پاک کی کثرت کرے تک یہ تمہارے لئے مہارت ہے۔

کرے گا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے دس کا رنگ وئیں دور ہوگا۔

يَا فَتَّاحُ 7 بار جو روزانہ (کسی بھی وقت دن میں ایک مرتبہ) پڑھا کرے گا، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کا دل روشن ہوگا۔

﴿21﴾ يَا عَلِيْمُ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو دین و دنیا کی معرفت عطا فرمائے گا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔

﴿22﴾ يَا قَابِضُ 30 بار جو ہر روز پڑھا کرے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ دشمن پر فتح پائیگا۔

﴿23﴾ يَا بَاسِطُ جو 40 بار پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ خلق سے بے پرواہ ہوگا۔

﴿24﴾ يَا خَافِضُ جو کوئی اسے 500 بار پڑھ لے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دشمن سے امان میں رہے گا۔

﴿25﴾ يَا رَافِعُ 20 بار جو روزانہ پڑھا کرے گا، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی مراد پوری ہوگی۔

﴿26﴾ يَا مُعِزُّ جو کوئی اسے بعد نماز عشاء و شب جمعہ 140 بار پڑھے، مخلوق کی نظر میں اس کی عزت و حرمت اور ہیبت بڑھے گی۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

طرح میں مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس نے توبہ میں لکھا ہے کہ ہر نماز میں پڑھنے کے لیے استغفر کرتے رہیں گے

﴿27﴾ **يَا حَكِّمُ** جو پانچویں وقت ہر نماز کے بعد 80 بار پڑھ لیا کرے کسی کا

محتاج نہ ہوگا۔ **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ**

﴿28﴾ **يَا بَصِيرُ** 7 بار جو کوئی روزانہ بوقتِ عصر (یعنی ابتدائے وقتِ عصر تا غروب

آفتاب کسی بھی وقت) پڑھ لیا کریگا **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ** اچانک موت سے محفوظ رہیگا۔

﴿29﴾ **يَا سَمِيعُ** 100 بار جو روزانہ پڑھے اور اس دوران گفتگو نہ کرے اور

پڑھ کر دعا، نکلے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ** جو نکلے گا پائیگا۔

﴿30﴾ **يَا مُدِلُّ** جو کوئی 75 بار پڑھ کر سجدہ کرے اور کہے **يَا اَللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ** فلاں

ظالم کے شر سے مجھے محفوظ رکھ، **اَللّٰهُ تَعَالٰی** اُسے امن دے گا اور اپنی حفاظت میں

رکھے گا۔ **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ**

﴿31﴾ **يَا عَزِيزُ** جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد 1000 بار پڑھے گا **إِنْ شَاءَ اللَّهُ**

**عَزَّ وَجَلَّ** آسمانی بلاؤں سے نجات پائے گا۔

﴿32﴾ **يَا لَطِيفُ** بیٹیوں کے نصیب کھنسنے اور امراض سے صحت اور مشکلات

سے نجات کے لئے ہر روز **تَحِيَّۃُ الْوُضُوْءِ** کے بعد 100 بار پڑھ لیا کرے۔

﴿33﴾ **يَا خَبِيرُ** جو کوئی نفسِ نمارہ کے ہاتھ گرفتار ہو تو ہر روز وظیفہ کر لیا کرے

**إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ** نجات پائے گا۔

خود بھی (مسلک) خدائی علیہ السلام) کے پرکھتے ہیں۔ پاک پر جو کتب تھیں، ان پر پروردگار پاک پر دعا تھا کہ وہ گناہوں کیلئے معفرت ہے۔

﴿34﴾ يَا حَلِيمٌ جو کوئی اس کو کاغذ پر لکھ کر پھر اس کو دھو دے اور اپنی کھیتی پر

چھڑک دے، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ زراعت ہر آفت سے حفاظت میں رہے گی۔

﴿35﴾ يَا عَظِيمُ جو 7 دفعہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے پانی پی لے اِنْ شَاءَ اللہ

عز و جل اُسکے پیٹ میں درونہ ہو۔

﴿36﴾ يَا غَفُورٌ جس کو دروسریا کوئی بیماری یا غم پیش آجائے 3 بار یا غَفُور کی

مقطعات لکھ کر (یعنی اس اسم پاک کو کاغذ پر لکھ کر اس کی نیلی سپاہی پر روٹی کا ٹکڑا لگا کر وہ نقش روٹی میں جذب کر لے اور) کھالے، **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ شفا پائیگا۔**

﴿37﴾ یاشکور جو کوئی 5000 بار روز پڑھا کرے گا ان شاء اللہ عزوجل

قیامت کے دن بلند مرتبہ ہوگا۔

﴿38﴾ يَا عَلِيُّ جوورم (یعنی سوخن) پر 3 بار پڑھ کر دم کرے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

## صحیح پائے گار

﴿39﴾ يَا كَبِيرُ جو 9 دفعہ کسی بیمار پر پڑھ کر دم کرے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ

صحّت پایا ہو جائے گا۔

﴿40﴾ يَا حَفِیْظُ جو 16 بار ہر روز پڑھے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہر طرح

بھاؤ ہے۔



اور علیؑ (علیؑ رضی اللہ عنہ) جو کچھ ایک مرتبہ پڑھتا ہے اس کیلئے ایک قیامت کا اجر لکھا جاتا ہے اور قیامت کا اجر ادا نہیں ہوتا ہے۔

﴿41﴾ **يَا مُقِيَّتُ** جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرے 10 بار پڑھ کر دم کر لے۔

﴿42﴾ **يَا حَسِيْبُ** جو ہر روز 70 بار پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

﴿43﴾ **يَا جَلِيْلُ** 10 بار پڑھ کر جو اپنے مال و اسباب اور رقم وغیرہ پر دم کر دے، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ چوری سے محفوظ رہے گا۔

﴿44﴾ **يَا كَرِيْمُ** اگر اپنے بستر میں اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائے تو فرشتے اس کے لئے دعا کریں گے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

﴿45﴾ **يَا رَقِيْبُ** جو کوئی پھوڑے ٹھنسی پر 3 بار پڑھ کر پھونک دے گا، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ شفا حاصل ہوگی۔

﴿46﴾ **يَا مُجِيْبُ** جو کوئی 3 بار پڑھ کر دم کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ درد سر دور ہوگا۔

﴿47﴾ **يَا وَاسِعُ** جس کو بھوکاٹ ہے وہ 70 بار پڑھ کر دم کرے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ زہر اثر نہ کرے گا۔

﴿48﴾ **يَا حَكِيْمُ** 80 بار جو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھ لیا کرے، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کسی کا محتاج نہ ہو۔

﴿49﴾ **يَا وَدُودُ** اس اسم کو 1000 بار کھانے پر پڑھ کر جس جانب سے

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پڑھو دُشرب پڑھاؤ اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

تَمُوتُ اِنْفَتَ ہوا سے کھلا دیں، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُشمنی ختم ہو جائے گی۔

﴿50﴾ **يَا مَجِيْدُ** جو گرمیوں میں اسے پڑے گا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ پیاس سے مامون رہے گا۔

﴿51﴾ **يَا بَاعِثُ** جو کوئی 7 بار پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے اور حاکم کے روبرو جائے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ حاکم مہربان ہو۔

﴿52﴾ **يَا شَهِيدُ** 21 بار صبح (صبح آفتاب سے پہلے پہلے) تا فرمانِ بچے یا بچی کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے جو پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کا وہ بچہ یا بچی نیک بنے۔

﴿53﴾ **يَا حَقُّ** اگر قیدی آدمی رات کو ننگے سر 108 بار پڑھے گا، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ قید سے رہائی پائے گا۔

﴿54﴾ **يَا وَكِيلُ** 7 بار جو روزانہ عصر کے وقت پڑھ لیا کرے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آفت سے پناہ پائے۔

﴿55﴾ **يَا قَوِيُّ** اگر جمعہ کی دوسری ساعت میں بہت پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نسیان (یعنی بھولنے کا مرض) جاتا رہے گا۔

﴿56﴾ **يَا مَتِيْنُ** جس بچے کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو اسے کاغذ پر لکھ کر پلا دیں، تسکین ہوگی اور ماں کا دودھ کم ہو تو اسی اسم پاک کو لکھ کر پلا دیں دودھ زیادہ ہوگا۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جب تہ سکن (تہ سکن) پھر ایک چھوٹا سا ہنگامہ ہے جس میں تمام جہانوں کے کائنات کا رعب ہے۔

﴿57﴾ **يَا وَلِيُّ** جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل اس کی زوجہ اس کی فرماں بردار ہو جائے گی۔

﴿58﴾ **يَا حَمِيدُ** 90 بار جس کی گندی باتوں کی عادت نہ جاتی ہو وہ پڑھ کر کسی خالی پیالے یا گلاس میں دم کر دے۔ حسب ضرورت اُسی میں پانی پیا کرے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل فحش گوئی کی عادت نکل جائے گی۔ (ایک بار کا دم کیا ہوا گلاس برسوں تک چلا سکتے ہیں)

﴿59﴾ **يَا مُحْيِي** 7 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر بیچے، گیس ہو یا پیٹ یا کسی بھی جگہ درد ہو یا کسی عضو کے ضائع ہو جانے کا خوف ہو، **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل قائمہ ہوگا۔ (مدت علاج تا حصولِ شفا، روز نہ کم، زکم یک بار)

﴿60﴾ **يَا مُمِيتُ** 7 بار روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کیجئے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل جاؤ و اثر نہیں کرے گا۔

﴿61﴾ **يَا حَيُّ** جو کوئی بیمار ہو اس اسم کو 1000 بار پڑھے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل صحت پائے گا۔

﴿62﴾ **يَا قَيُّوْمُ** صبح کے وقت جو کوئی اس کو کثرت سے پڑھے گا **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل اس کا تصرف دلوں میں طر ہوگا، یعنی لوگ اس کو دوست رکھیں گے۔

﴿63﴾ **يَا وَاجِدُ** جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ پر پڑھا کرے گا **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل وہ کھانا اُس کے پیٹ میں نور ہوگا اور بیماری دور ہوگی۔

غرض یہ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو کچھ پڑھ کر محمد زود شریف پڑھے گا اس کی قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

﴿64﴾ **يَا مَاجِدُ** 10 بار پڑھ کر شربت و غیرہ پر دم کر کے جو پی لیا کرے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بیمار نہ ہوگا۔

﴿65﴾ **يَا وَاحِدُ** 1001 بار، جس کو اکیسے میں ڈر لگتا ہو، تنہائی میں پڑھ لے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُس کے دل سے خوف جاتا رہے گا۔

﴿66﴾ **يَا اَحَدُ** جو کوئی اس اسم کو 9 مرتبہ پڑھ کر حاکم کے آگے جائے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

عز و جل عزت اور سرفرازی پائے گا۔ جو تنہا اسے ہزار بار پڑھے گانیک بن جائے گا۔

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

﴿67﴾ **يَا صَمَدُ** جو اسے 1000 بار پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دشمن پر

فتح پائے گا۔

﴿68﴾ **يَا قَادِرُ** جو وضو کے دوران ہر عضو دھوتے ہوئے پڑھنے کا معمول بنالے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دشمن اس کو اغوا نہیں کر سکے گا۔

**يَا قَادِرُ** 41 بار مشکل آپڑے تو پڑھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ آسانی ہو جائیگی۔

﴿69﴾ **يَا مُقْتَدِرُ** 20 بار جو روز نہ پڑھ لیا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

رحمتوں کے سائے میں رہے گا۔

**يَا مُقْتَدِرُ** 20 بار جو نیند سے بیدار ہو کر پڑھ لیا کرے گا اُس کے ہر کام میں

مددِ الہی شامل رہے گی۔

ہر مہینہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نے اچھ پروردگار محمد رسول اللہ پاک پڑھ اس کے سو سال کے گناہ خال ہوں گے۔

﴿70﴾ **يَا مُقَدِّمُ** جو جنگ یا کسی خوف کی جگہ پر بے چینی کی حالت میں ہو تو وہ اس اسم مبارک کی کثرت کرے۔

﴿71﴾ **يَا مُؤَخِّرُ** 100 بار ہر روز پڑھنے والے کے ان شاء اللہ عزوجل سب کام پورے ہوں گے۔

﴿72﴾ **يَا أَوَّلُ** 100 بار روزانہ پڑھ لیا کرے گا ان شاء اللہ عزوجل اُس کی زوجہ اس سے محبت کرے گی۔

﴿73﴾ **يَا آخِرُ** جو کسی جگہ جائے اور اس اسم پاک کو پڑھ لے ان شاء اللہ عزوجل وہاں عزت و توقیر پائے گا۔

﴿74﴾ **يَا ظَاهِرُ** گھر کی دیوار پر لکھ لیجئے ان شاء اللہ عزوجل دیوار سلامت رہے گی۔

﴿75﴾ **يَا بَاطِنُ** جو کسی کو آفات سوئے یا زمین میں دفن کرے تو الباطن لکھ کر اس شے کے ساتھ رکھ دے، ان شاء اللہ عزوجل کوئی اس میں خیانت نہ کر سکے گا۔

﴿76﴾ **يَا وَائِلِي** جو کوئی کورے پیالے پر لکھ کر اس میں پانی بھر کر گھر کے در و دیوار پر ڈالے تو ان شاء اللہ عزوجل وہ گھر فتوں سے محفوظ رہے گا۔

﴿77﴾ **يَا مُتَعَالِي** مشکل ترین کاموں کے لئے اس کی کثرت بے حد مفید ہے۔

﴿78﴾ **يَا بَرُّ** جو شخص 7 مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر کے اللہ تعالیٰ کی سپردگی میں

غرمی مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس شخص کی ناک سواک کھود جس کے پاس میری آبرو ہو وہ مجھ پر زور پاک نہ پڑھے۔

دیدے بالغ ہونے تک ان شاء اللہ عزوجل وہ بچہ بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

﴿79﴾ يَا تَوَّابُ جو کوئی چشت کی نماز کے بعد 360 بار اس کو پڑھے گا اللہ

تعالیٰ اس کو توبۃ النصوح نصیب فرمائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل

﴿80﴾ يَا مُنْتَقِمُ دشمن کو دوست بنانے کے لئے تین جمعہ تک اس کو کثرت سے

پڑھے۔

﴿81﴾ يَا عَفُوّ جس کے گنہ بہت ہوں وہ اس اسم پاک کی کثرت کرے اللہ

تعالیٰ اپنے فضل سے اس کے تمام گنہ بخش دے گا۔

﴿82﴾ يَارَّءُ وَفَّ 10 بار جو کسی مظلوم کا کسی ظالم سے پیچھا چھڑانا چاہے،

پڑھے پھر اس ظالم سے بات کرے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل وہ ظالم اس کی سفارش

قول کر لے گا۔

﴿83﴾ يَا مَالِكِ الْمُلْكِ جو اس کی کثرت کرے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل

خوشحال ہوگا۔

﴿84﴾ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اس کی کثرت سے خوشحالی نصیب

ہوگی۔ اس کے ساتھ دعا کرنے سے دعا مقبول ہوگی۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل

﴿85﴾ يَا مُقْسِطُ شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لئے 100 مرتبہ پڑھنا

بہت مفید ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل

ہر ماہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا کوئی دوا ہے پڑھ کر دے اور شریف پڑھے تو لوگوں میں وہ کبھی ترین شخص ہے۔

﴿86﴾ **يَا جَامِعُ** جس کے عزیز و اقارب جُدا ہو گئے ہوں، چاشت کے وقت غسل کر کے آسمان کی طرف منہ کر کے 10 بار اس اسم کو پڑھے اور ہر بار میں ایک انگلی بند کرتا جائے پھر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل تھوڑے عرصہ میں سب جمع ہو جائیں گے۔

﴿87﴾ **يَا غَنِيُّ** ریڑھ کی ہڈی، گھٹنوں، جوڑوں یا جسم میں کہیں بھی درد ہو، چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے پڑھتے رہنے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل درد جاتا رہے گا۔

﴿88﴾ **يَا مُغْنِيُّ** ایک بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر ملنے سے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل سکون ملیگا۔

﴿89﴾ **يَا مَانِعُ** 20 بار بیوی ناراض ہو تو شوہر اور اگر شوہر ناراض ہو تو بیوی سونے سے قبل پچھونے پر بیٹھ کر پڑھے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل صلح ہو جائے گی۔

(مدت: تا حصولِ مراد)

﴿90﴾ **يَا ضَارُّ** جسے کوئی متعب ملے اور وہ اُس پر قائم رہنا چاہے تو وہ ہر شب جمعہ اور ایامِ بیض (یعنی ہر اسلامی ماہ کی 13، 14، 15 تاریخ) میں 100 بار پڑھے۔

﴿91﴾ **يَا نَافِعُ** 20 بار جو کسی کام کو شروع کرنے سے قبل پڑھ لے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل وہ کام اُس کی مرضی کے مطابق پورا ہوگا۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے مجھ پر ایک بار دُرود پاک پڑھا تو جلی اس پر تین رحمتیں بھیجا ہے۔

﴿92﴾ **يَا نُورُ** جو سات مرتبہ سورۃ نور اور 1001 بار یا نور پڑھے اِن شاءَ اللہ عزوجل اس کا دل روشن ہو جائے گا۔

﴿93﴾ **يَا هَادِي** جو کوئی آسمان کی طرف متہ کر کے ہاتھ اٹھا کر اس اسم کو کثرت سے پڑھے اور وہ ہاتھ اپنے منہ اور آنکھوں پر مل لے اِن شاءَ اللہ عزوجل اہل معرفت کا مرتبہ پائے گا۔

﴿94﴾ **يَا بَدِيعُ** جس کو کوئی سخت مہم درپیش ہو 70,000 بار پڑھے۔ اِن شاءَ اللہ عزوجل کامیاب ہوگا۔

﴿95﴾ **يَا بَاقِي** جو سورج نکلنے سے پہلے 100 بار روز پڑھے گا اِن شاءَ اللہ عزوجل دُکھ سے محفوظ رہے گا۔

﴿96﴾ **يَا وَارِثُ** جو اس کا ورد کرے گا اِن شاءَ اللہ عزوجل اس کی عمر دراز ہوگی۔

﴿97﴾ **يَا رَشِيدُ** جو شخص کسی کام کی تدبیر نہ جانتا ہو وہ مغرب اور عشاء کے درمیان 1000 بار پڑھے اِن شاءَ اللہ عزوجل صحیح تدبیر اس کے دل میں آجائے گی۔

﴿98﴾ **يَا صَبُورُ** جس کو درد یا رنج یا مصیبت پیش آئے 33 بار پڑھے، اِن شاءَ اللہ عزوجل سکون حاصل ہوگا۔

﴿99﴾ **يَا مُوْخِرُ** جو اس نام کو کسی نماز کے بعد 100 بار پڑھے گا اِن شاءَ اللہ عزوجل اس کا دل اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی یاد میں رہے۔



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جو شخص مجھ پر ذکر دو رکعت پڑھتا ہو تو میں وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

## ختمِ قادریہ

﴿1﴾ دُرُودِ غوثیہ 111 بار پڑھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ  
الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالْهِمِّ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تیسرا کلمہ 111 بار پڑھیں

سُبْحَنَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ  
اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

﴿3﴾ سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ 111 بار پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝  
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝  
اِنْ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝  
وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَانرَبْ ۝

﴿4﴾ سورۃ اخلاص 111 بار پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝  
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

مذہبِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے مجھ پر اس مرتبہ درود پڑھ کر اللہ تعالیٰ اس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

﴿5﴾ 111 بار یا بَاقِ أَنْتَ الْبَاقِ

یا شَاقِ أَنْتَ الشَّاقِ 111 بار

یا کَافِ أَنْتَ الْكَافِ 111 بار

﴿6﴾ 111 بار

یا رَسُولَ اللَّهِ أَنْظِرْ خَالَتَنَا یا حَبِيبَ اللَّهِ اسْمَعْ قَالَتَا

إِنِّي فِي بَحْرٍ مِمَّ مُغْرِقٌ خُذْ يَدَيَّ سَهْلَ لَنَا أَشْكَالَتَا

﴿7﴾ 111 بار

یا حَبِيبَ الْإِلَهِ خُذْ يَدَيَّ مَا الْعَجَزِي سِوَاكَ مُسْتَنْدِي

﴿8﴾ 111 بار

فَسَهْلٌ يَا إِلَهِي كُلَّ صَغِيرٍ بِحُزْمَةٍ سَيِّدِ الْأَكْبَارِ سَهْلٌ

﴿9﴾ 111 بار

یا صِدِّیقُ یا عَمْرُ یا عُثْمَانُ یا حَیدَرُ

دَفَعْ شَرَّكَ خَيْرُ آوَرِ یا شَتِیرُ یا شَبَرُ

﴿10﴾ 111 بار

یا حَضْرَتُ سُلْطَانِ شَیْخِ سَیِّدِ شَاهِ عَبْدِ الْقَادِرِ

جِیْلَانِ شَیْئًا لِلَّهِ الْمَدَدُ

مرحوم مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) فرماتے ہیں: جو شخص روزیہ پڑھے، اس پر عفو کیا جائے گا۔

﴿11﴾ 111 بار

مَا هَمَّهُ مُحْتَاجٌ تَوْحَاجَتْ رَوْا أَلْتَدُ يَا غَوْثَ أَعْظَمَ سَيِّدَا

﴿12﴾ 111 بار

مُشْكَلَاتٍ بَعْدَ دَارِئِمَا أَلْتَدُ يَا غَوْثَ أَعْظَمَ سَيِّدَا

﴿13﴾ 111 بار

يَا حَضْرَتُ شَيْخِ الْمُحْيِي الدِّينِ مُشْكِلُ كُشَا بِالْخَيْرِ

﴿14﴾ 111 بار

إِمْدَاذُكُنْ إِمْدَاذُكُنْ أَرْبَدُ عَمَّ أَرْبَدُكُنْ  
دَرْوِشِ دُنْيَا شَدَاكُنْ يَا غَوْثَ أَعْظَمَ دَسْتِغِيرِ

﴿15﴾ 111 بار

يَا حَضْرَتُ غَوْثِ آغِثْنَا بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى

﴿16﴾ 111 بار

خُذْ يَدِي يَا شَاهِ جِيلَانِ خُذْ يَدِي شَيْئًا لِلَّهِ أَنْتَ نُورٌ أَحْمَدِي

﴿17﴾ 111 بار

طُفِيلِ حَضْرَتِ دَسْتِغِيرِ دُشْمَنِ هُوَ زَيْرِ

﴿18﴾ سورہ یسین شریف ﴿۱۹﴾ قصیدہ غوثیہ ﴿۲۰﴾ دُرود غوثیہ

میرزا محمد علی صاحب دہلوی نے جس سے مجھے پائے مرتبہ دس مرتبہ دس پائے، ہمارے قیامت کدوں پر ہر شقاعت ملے گی۔

### قصیدہ غوثیہ

سَقَانِي الْحُبُّ كَأَسَاتِ الْوَصَالِ      فَقُلْتُ لِيَحْتَرِقَ نَحْوِي تَعَالِي  
سَعَتْ وَمَشَتْ لِيَحْوِي فِي كُتُوبِ      فَهَنْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِي  
فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لُتُوا      بِحَالِي وَلَا خُذُوا أَنْتُمْ رِجَالِي  
وَهُتُوا وَاشْرَبُوا أَنْتُمْ جُنُودِي      فَسَاقِ الْقَوْمَ بِالْوَاقِي مَلَالِي  
شَرِبْتُمْ فَضَلَّتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي      وَلَا يَلْتُمُ عَلْوِي وَاتِّصَالِي  
مَقَامُكُمْ الْعُلَى جَمْعًا وَلَكِنْ      مَقَامِي قَوْلُكُمْ مَا زَالَ عَالِي  
أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقَرُّبِ وَخُدِي      يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ  
أَنَا الْبَارِي أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخِ      وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ اعْطَى مِثَالِي  
كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَارِ عَزَمِ      وَلَتَوْجَنِي بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ  
وَاطْمَعِنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمِ      وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي  
وَوَلَانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا      فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ  
فَتَوَالَّقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارِ      لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الرِّوَالِ  
وَلَوَ الْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالِ      لَدَكْتُ وَاخْتَفْتُ بَيْنَ الرِّمَالِ  
وَلَوَ الْقَيْتُ سِرِّي قَوْقُ نَارِ      لَخِيدْتُ وَأُطْفِئْتُ مِنْ سِرِّ حَالِي

مرحوم مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ہر ایک کلمہ پر اس قدر توجہ کرنا چاہیے کہ اس کے لئے طہارت ہے۔

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ      لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَالَى  
وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ اَوْ دُهُورٌ      تَمُرٌّ وَتَنْقُضِي اِلَّا اَتَالِي  
وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي      وَتُعَلِّمُنِي فَأَقْصِرُ عَنْ جِدَالِي  
مُرِيدِي هُمْ وَطِبُّ وَاشْطَحُ وَغَيِّ      وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْإِسْمُ عَالِ  
مُرِيدِي لَا تَخَفُ اللَّهُ رَبِّي      عَطَانِي رِفْعَةً بَلْتُكَ الْمَنَالِي  
طُبُونِي فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ دُقْتُ      وَشَاءَ وَسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَلِي  
بِلَادِ اللَّهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي      وَوَقَّتِي قَبْلَ قُبِّي قَدْ صَقَالِي  
نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللَّهِ جَمْعًا      كَعَزْدَلَةٍ عَلَى حُكْمِ اتِّصَالِ  
دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتَّى صِرْتُ قُطْبًا      وَبَلْتُكَ الشَّعْدَ مِنْ مَوْلَى الْمَوَالِي  
فَتَنُ فِي أَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَثَلِي      وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالْتَّصَرُّفِ حَالِي  
رَجَالِي فِي هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ      وَفِي ظُلَمِ اللَّيَالِي كَاللَّيَالِي  
وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَتْلٌ وَرَائِي      عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ بِدْرِ الْكَمَالِ  
نَبِيٌّ هَاشِمِيٌّ مَكِّيٌّ حِجَازِيٌّ      هُوَ جَدِّي بِهِ بَلْتُكَ الْمَوَالِي  
مُرِيدِي لَا تَخَفُ وَاشْ قَانِي      عَزُومٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ  
أَنَا الْجَبِينُ مُجِي الثَّيْنِ لَقِي      وَأَعْلَامِي عَلَى رَأْسِ الْجَبَالِ





فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: اے اللہ! میں تجھے یہ سب مرتبہ دوڑ چاہتا ہوں۔ حق تعالیٰ اس سے تیری دعا کو قبول فرمادے اور تیرا وعدہ پورا بنائے۔

دُرودِ خضریٰ: صَلَّی اللہُ عَلٰی حَبِیْبِہِمْ مُحَمَّدٍ وَّآلِہِ وَّبَارَکُتْ وَسَلَّم  
اس کے بعد سب مل کر نیچے دیئے ہوئے ہر ہر کلمہ کو 111 بار پڑھیں

اللَّهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ	اللَّهُمَّ يَا كَافِيَ الْمُهْتَمَاتِ
اللَّهُمَّ يَا حَلَّ الشُّكَلَاتِ	اللَّهُمَّ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ
اللَّهُمَّ يَا رَافِعَ الدَّجَاتِ	اللَّهُمَّ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ
اللَّهُمَّ يَا شَافِيَ الْأَمْرَاضِ	اللَّهُمَّ يَا رَازِقَ الْعِبَادِ
اللَّهُمَّ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ	اللَّهُمَّ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ
اللَّهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ	اللَّهُمَّ يَا مُفْتِخَ الْأَبْوَابِ
اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ	اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الْحَافِظِينَ
اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ	اللَّهُمَّ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

اَعِثْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّم

اَلْتَدُّ حَوَاقِمُ زَيِّو اَسَ شَاہِ نَقْشَبَنْدُ

اَلْتَدُّ حَوَاقِمُ زَيِّو اَسَ غَرِیْبُ نَوَاز

اَلْتَدُّ حَوَاقِمُ زَيِّو یَا شَہَابَ الدِّیْنِ سُوہروردی

یَرْحَمَتُکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## فیضانِ نوافل

### دُرد و شریف کی فضیلت

خاتمُ المرسلین، رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ، شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ، النبی  
الغریبین، سراج السالکین، محبوبِ رث العلمین، جنابِ صادق و امین  
عز و جل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کا فرما بن مقبرت نشان ہے جب محمرات کا دن آتا ہے  
اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے  
ہیں وہ لکھتے ہیں، کون یوم محمرات اور شہرِ جمعہ مجھ پر کثرت سے دُرد و پاک  
پڑھتا ہے۔  
(کثر القتل، ج ۱، ص ۲۵۰، حلیہ ۲۱۷۴)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

### اللہ کا پیارا بننے کا نسخہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضور پاک، صاحب  
نواک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”جو  
میرے کسی ولی سے دشمنی کرے، اسے میں نے لڑائی کا اعلان دے دیا اور میرا بندہ

فرمانِ معصوم: (اصلی اصطلاحی معیار اس پر جس سے مجھ پر نیکو ذرود پاک پڑھا اور تعقل اس پر اس رحمتیں بھیجتا ہے۔)

جن چیزوں کے ذریعے میرا قرب چاہتا ہے ان میں مجھے سب سے زیادہ فرائض محبوب ہیں اور نوافل کے ذریعے قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہوں اگر وہ مجھ سے سوال کرے تو اسے ضرور دوں گا اور پناہ مانگے تو اسے ضرور پناہ دوں گا۔“ (صبیحُ المبارک ج ۱ ص ۲۴۸ حدیث ۶۵۰۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## صلوۃ اللیل

رات میں بعد نمازِ عشاء جو نوافل پڑھے جائیں ان کو صلاۃ اللیل کہتے ہیں اور رات کے نوافل دن کے نوافل سے افضل ہیں کہ صحیح مسلم شریف میں ہے: سَيِّدُ الْمُبَلَّغِينَ، رَحْمَةُ الْكَافِرِينَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔“ (صبیحُ مُسْنَد ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۳)

## تہجد اور رات میں نماز پڑھنے کا ثواب

اللہ تبارک و تعالیٰ پارہ 21 سورۃ السجده آیت نمبر 16 اور 17 میں ارشاد فرماتا ہے:

لَرَجْمَةُ كُزِّ الْاِيْمَانِ - ان کی کروٹیں جدا

ہوتی ہیں خواب گاہوں سے اور اپنے رب کو

پکارتے ہیں ڈرتے ہو امید کرتے اور ہمارے

دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں تو کسی

جی کو نہیں معلوم جو تکہ کی شندک ان کے لئے

چھپا رکھی ہے صدان کے کاموں کا۔

تَسْجَا لِيْ جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۱۱

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ

قُرْءٍ أَعْيُنٌ ۚ جَزَاءُ مِّمَّا كَانُوا

يَعْمَلُوْنَ ۝۱۲

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ پڑھو روپا پت پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

**صلوۃ اللیل** کی ایک قسم تہجد ہے کہ عشا کے بعد رات میں سو کر اٹھیں اور نوافل پڑھیں، سونے سے قبل جو کچھ پڑھیں وہ تہجد نہیں۔ کم سے کم تہجد کی دو رکعتیں ہیں اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آٹھ تک ثابت۔ (بہار شریعت حصہ ۱ ص ۲۶، ۲۷) اس میں قراعت کا اختیار ہے کہ جو چاہیں پڑھیں، بہتر یہ ہے کہ جتنا قرآن یاد ہے وہ تمام پڑھ لیجئے ورنہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۃ الاخلاص پڑھ لیجئے کہ اس طرح ہر رکعت میں قرآن کریم ختم کرنے کا ثواب ملے گا، ایسا کرنا بہتر ہے، بہر حال سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سی بھی سورت پڑھ سکتے ہیں۔

(مُنْعَصُ اَوْ قَنَازِی رِصْوِیہ مُمْتَزَجَةٌ، ج ۷، ص ۱۱۷)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**تہجد گزار کیلئے جنت کے عالی شان بالا خانے**

امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ سیدنا المہدیؑ، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے: جنت میں ایسے بالا خانے ہیں جن کا باہر اندر سے اور اندر باہر سے دیکھا جاتا ہے۔ ایک اعرابی نے اٹھ کر عرض کی یا رسول اللہ غزوہ جند و صقلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! یہ کس کے لیے ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ اس کے لیے ہیں جو زرم گفتگو کرے، کھانا کھائے، مَنُوعِ البر روزے رکھے، اور رات کو اٹھ کر اللہ

عَزَّوَجَلَّ کے لیے نماز پڑھے جب لوگ سوئے ہوئے ہوں۔

(سنن الترمذی ج ۴ ص ۲۳۷ حدیث ۲۵۳۵ مطبوعہ المکتبۃ الاسلامیہ ج ۲ ص ۴۱۴ محدث ۳۸۹۲)

**مفسر شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ ص ۵۱**  
 المناجیح جلد ۲ صفحہ ۲۶۰ پر اس حصہ حدیث ”وَتَابِعِ الصِّيَامَ“ یعنی سوا اتر روزے رکھے کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں یعنی ہمیشہ روزے رکھیں سوا ان پانچ دنوں کے جن میں روزہ حرام ہے یعنی شوال کی یکم اور ذی الحجہ کی دسویں تا تیرہویں یہ حدیث ان لوگوں کی دلیل ہے جو ہمیشہ روزے رکھتے ہیں بعض نے فرمایا کہ اس کے معنی ہیں ہر مہینے میں مسلسل تین روزے رکھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”تہجد گزار“ کے آٹھ حُرُوف کی نسبت سے

نیک بندوں اور بندیوں کی ۸ حکایات

(۱) ساری رات نماز پڑھتے رہتے

حضرت سیدنا عبدالعزیز بن رواحہ رحمۃ اللہ ابو رات کو سونے کے لئے اپنے بستر پر آتے اور اس پر ہاتھ پھیر کر کہتے: ”تَوَزَمْ“ لیکن اللہ عزوجل کی قسم! جنت میں تجھ سے زیادہ نرم بستر ملے گا پھر ساری رات نماز پڑھتے رہتے۔“ (إِسْنَاءُ الْقُلُوم، ج ۱ ص ۱۶۷) اللہ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے

خودمان مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ پر ایک بار رُوِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

**ہماری مغفرت ہو۔** آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ہاتھیں ایسے مسن ہیں بے حد نازان

جو کہ رکھنی دنیا پہ مرا کرتے ہیں

## (2) شہد کی مکھی کی پھنکناہٹ کی سی آواز!

مشہور صحابی حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب لوگوں کے سو جانے کے بعد اٹھ کر قیام (یعنی عبادت) فرمایا کرتے تو ان سے صبح تک شہد کی مکھی کی سی پھنکناہٹ سنائی دیتی۔ (إسناء العلوم، ج ۱ ص ۴۶۷) **اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ** کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

محبت میں اپنی گما یا الٰہی

نہ پاؤں میں اپنا پتا یا الٰہی

## (3) میں جنت کیسے مانگوں!

حضرت سیدنا صلہ بن اُحیم عب رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَمِ ساری رات نماز پڑھتے۔ جب بحری کا وقت ہوتا تو اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عرض کرتے، الٰہی امیرے جیسا آدمی جنت نہیں مانگ سکتا لیکن تو اپنی رحمت سے مجھے جہنم سے پناہ عطا فرما۔ (إسناء العلوم، ج ۱ ص ۴۶۷) **اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ** کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے

فرمانِ معظمہ (علیہ السلام) میں اس شخص کے پاس میرا ذکر جو دس برس نے مجھ پر پڑا وہ پاک شر پر خدا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

**صدقہ ہماری مغفرت ہو۔** آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ

میں تھر تھر رہوں کانپتا یا الہی

**(4) تمہارا باپ ناگہانی عذاب سے ڈرتا ہے!**

حضرت سیدنا ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بیٹی نے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ

علیہ سے عرض کی۔ ”ابا جان! کیا وجہ ہے کہ لوگ سو جاتے ہیں اور آپ نہیں سوتے؟“ تو

ارشاد فرمایا۔ ”بیٹی! تمہارا باپ ناگہانی عذاب سے ڈرتا ہے جو اچانک رات کو

آ جائے۔“ (شُعَبُ الْإِيمَانِ ج ۱ ص ۵۴۳ و رقم ۹۸۱) اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّتِ غَزُو جُلُّ كَسَى

اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقہ ہماری مغفرت ہو۔

آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

گر تو ناراض ہوا میری ہلاکت ہوگی

ہائے! میں نارِ جہنم میں جوں گا یا رب!

**(5) عبادت کیلئے جاگنے کا عجیب انداز**

حضرت سیدنا صفوان بن مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی پٹھ لیاں نماز میں

زیادہ دیر کھڑے رہنے کی وجہ سے سوچ گئی تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس قدر کثرت

سے عبادت کیا کرتے تھے کہ بالفرض آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کہہ دیا جاتا کہ کل

اور علیہ السلام (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس سے ڈرنا و شریف نہ پڑھا اُس نے جہاں کی۔

قیامت ہے تو بھی اپنی عبادت میں کچھ اضافہ نہ کر سکتے (یعنی ان کے پاس عبادت میں اضافہ کرنے کے لئے وقت کی گنجائش ہی نہ تھی)۔ جب سردی کا موسم آتا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مکان کی چھت پر سویا کرتے تاکہ سردی آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو جگائے رکھے اور جب گرمیوں کا موسم آتا تو کمرے کے اندر آرام فرماتے تاکہ گرمی اور تکلیف کے سبب سونہ سکیں (کیوں کہ A.C. ٹی بزن لوں بجلی کا پنکھا بھی نہ ہوتا تھا)۔ سجدہ کی حالت میں ہی آپ کا انتقال ہوا۔ آپ دعا کیا کرتے تھے اے اللہ عزوجل! میں تیری ملاقات کو پسند کرتا ہوں تو بھی میری ملاقات کو پسند فرما۔ "وَسُحُفُ السَّحَابِ الْمُنِشِقِ بِشَرَحِ مَخِيَاةِ غُلُومِ الْقَدَمِ" (ج ۱۲ ص ۲۴۸، ۲۴۷) اللہ رب العزت عزوجل! کسی ان پر رحمت ہو اور ان کے

صدقہ ہماری مغفرت ہو۔ آمین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

خدا کر اور سدا کیلئے راضی ہو جا

گر کرم کر دے تو جنت میں رہوں گا یا رب!

## (6) روتے روتے نابینا ہو جانے والی خاتون

حضرت سیدنا خواص رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم رحلہ عابدہ کے پاس گئے۔ یہ بکثرت روزے رکھتی تھیں اور اتنا روتیں کہ ان کی بینائی جاتی رہی اور اتنی کثرت سے نمازیں پڑھتی کہ کھڑی نہ ہو سکتی تھیں، لہذا بیٹھ کر ہی نماز پڑھتی تھیں۔ ہم نے انہیں سلام کیا پھر اللہ عزوجل کے عفو و کرم کا تذکرہ کیا تاکہ ان پر معاملہ آسان

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے کچھ ہنس کر سنا، اللہ عزوجل اس کو پاک و عاقل سے قسمت کدن ہماری شامت ملے گی۔

ہو جائے۔ انہوں نے یہ بات سن کر ایک چیخ ماری اور فرمایا: ”میرے نفس کا حال مجھے معلوم ہے اور اس نے میرے دل کو زخمی کر دیا ہے اور جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے، خدا کی قسم! میں چاہتی ہوں کہ کاش! اللہ عزوجل نے مجھے پیدا ہی نہ کیا ہوتا اور میں کوئی قابل ذکر شے نہ ہوتی۔“ یہ فرما کر دوبارہ زخمی و مشغول ہو گئیں۔ (اختیار المؤمنین، ج ۵ ص ۱۵۱) اللہ رب العزت عزوجل کسی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری مغفرت ہو۔

آہ سب ایمان کا خوف کھائے جاتا ہے  
کاش! میری ماں نے ہی مجھ کو نہ جتا ہوتا

### (7) موت کی یاد میں بھوک کی رہنے والی خاتون

حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ عنہا روزانہ صبح کے وقت فرماتیں: ”(شاید) یہ وہ دن ہے جس میں مجھے مرنا ہے۔“ پھر شام تک کچھ نہ کھاتیں پھر جب رات ہوتی تو کہتیں: ”(شاید) یہ وہ رات ہے جس میں مجھے مرنا ہے۔“ پھر صبح تک نماز پڑھتی رہتیں۔ (ایضاً ص ۱۵۱) اللہ رب العزت عزوجل کسی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقہ ہماری مغفرت ہو۔

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

برا دن کانپ اٹھتا ہے کیجہ منہ کو آتا ہے  
کرم یا رب اے میرا قبر کا جب یاد آتا ہے



خود بخود (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو کچھ پیدا تو محض زور و شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

## (8) گریہ وزاری کرنے والا خاندان

حضرت سیدنا قاسم بن راشد شیبانی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت سیدنا زمرہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ محض میں ٹھہرے ہوئے تھے، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زوجہ اور بیٹیاں بھی ہمراہ تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رات کو اٹھے اور دیر تک نماز پڑھتے رہے۔ جب سحری کا وقت ہوا تو بلند آواز سے پکارنے لگے ”اے رات میں پڑاؤ کرنے والے قافلے کے مسافر! کیا ساری رات سوتے رہو گے؟ کیا اٹھ کر سفر نہیں کرو گے؟“ تو وہ لوگ جدی سے اٹھ گئے اور کہیں سے رونے کی آواز آنے لگی اور کہیں سے دعا مانگنے کی، ایک جانب سے قرآن پاک پڑھنے کی آواز سنائی دی تو دوسری جانب کوئی بوضو کر رہا ہوتا۔ پھر جب صبح ہوئی تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بلند آواز سے پکارا ”لوگ صبح کے وقت چنے کو اچھا سمجھتے ہیں۔“ (بَحَابُ الصُّحُفِ وَفَنَامَ الْكُلُّ مَعَ مَوْسُوغِهِ بِقَامِ لَهَا نَبِيُّ الْفُتُوَا ج ۱ ص ۲۶۱ رقم ۷۲) **اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ عَزَّ وَجَلَّ كَيْسِي أَنْ بِرَحْمَتِهِ** ہو اور ان کے صدقہ ہماری مغفرت ہو۔

امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

مرے غم کا حیلہ رہے شاد سب قیام

انہیں غم میں بہا دینی دینے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

[illegible]

## نماز اشراق

دو فرامین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ﴿۱﴾ جو نماز فجر باجماعت ادا

کر کے ذکر اللہ کرتا رہے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر دور کعتیں پڑھیں تو اسے

پورے حج و عمرہ کا ثواب ملیگا۔ (مسند الترمذی، ج ۲، ص ۱۰۰ حدیث ۵۸۶) ﴿۲﴾ جو شخص

نماز فجر سے فارغ ہونے کے بعد اپنے مُصلّے میں (یعنی جہاں نماز پڑھی وہیں) بیٹھا رہا۔

حُشی کہ اشراق کے نفل پڑھ لے صرف خیر ہی ہوے تو اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے

اگرچہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں۔ (سُتُنِ اَبی نُوُود ج ۲ ص ۴۱ - حلیہ ۱۲۸۷)

حدیث پاک کے اس حصے ”اپنے مصلے میں بیٹھا رہے“ کی وضاحت

کرتے ہوئے حضرت سیدنا مولا علی قاری علیہ رحمۃ اللہ الباری فرماتے ہیں۔ یعنی مسجد

یا گھر میں اس حال میں رہے کہ ذکر یا غور و فکر کرنے یا علم دین سیکھنے سکھانے یا "ہیپی

اللہ کے طواف میں مشغول رہے، تیز "صرف خیر ہی بولے" کے بارے میں

فرماتے ہیں: ”یعنی فجر اور اشراق کے درمیان خیر یعنی بھلائی کے سوا کوئی نفعگنہ کرے

کیونکہ یہ وہ بات ہے جس پر ثواب مُرتب ہوتا ہے۔ (مرفقہ ج ۳ ص ۳۹۶ تحت الخلیفۃ ۱۳۱۷)

”نماز اشراق کا وقت: سورج طلوع ہونے کے کم از کم بیس یا پچیس منٹ

بعد سے لے کر صفحہ ٹمبر می تک نمازِ اشرق کا وقت رہتا ہے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ !      صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

طریقہ مصطفیٰ (ص) اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر روزِ پاک پڑھنا بھوں کی دوست کار امت بھوں گیا۔

## نمازِ چاشت کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو چاشت کی دو رکعتیں پابندی سے ادا کرتا رہے اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔“

(مسند ابن ماجہ، ج ۲ ص ۱۵۳، ۱۵۴، حلیہ ۱۳۸۲)

## نمازِ چاشت کا وقت: اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال یعنی

نصفِ الثہار شرعی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھے پڑھے۔ (بہرِ شریعت، حصہ ۲ ص ۲۵) نمازِ اشراق کے فوراً بعد بھی چاہیں تو نمازِ چاشت پڑھ سکتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## صَلَاةُ التَّسْبِيحِ

اس نماز کا بے انتہا ثواب ہے، فہنشاؤ خوش بھال، بیکرِ حُسن و جمال، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ ہو و دوئِ وال، رسوبِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے چچا جان حضرت سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اے میرے چچا! اگر ہو سکے تو صَلَاةُ التَّسْبِيحِ ہر روز ایک بار پڑھے اور اگر روزانہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ بیٹے اور یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینے میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار۔

(مسند ابی خذافہ، ج ۲ ص ۴۵۴، حلیہ ۱۲۹۲)

خود ملی ہو سکتی ہے (مصلحتاً نہیں بلکہ) جو کچھ پڑھ کر مجاہد و شریف پڑھتا ہے شافعی، حنبلی، مالکی اور شافعی کے قیود اور احکامات پر عمل کرتا ہے۔

## مَلُوۃُ التَّسْبِيحِ پڑھنے کا طریقہ

اس نماز کی ترکیب یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثانی پڑھے پھر پندرہ مرتبہ یہ

تسبیح پڑھے ”سُبْحَنَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ“ پھر

اَسْتَغُوۡذِرُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سورۃ فاتحہ اور

کوئی سورت پڑھ کر رکوع سے پہلے دس بار یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع کرے اور رکوع میں

سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تین مرتبہ پڑھ کر پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع سے سر

اٹھائے اور مَسْبُوۡغُ اللّٰہِ لَمَنْ حَبَدَہ اور اَللّٰہُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھ کر پھر کھڑے

کھڑے دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ میں جائے اور تین مرتبہ سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی

پڑھ کر پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھائے اور دونوں سجدوں کے درمیان

بیٹھ کر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر دوسرے سجدہ میں جائے سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی

اور تین مرتبہ پڑھے پھر اس کے بعد یہی تسبیح دس مرتبہ پڑھے اسی طرح چار رکعت

پڑھے اور خیال رہے کہ کھڑے ہونے کی حالت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے پندرہ

مرتبہ اور باقی سب جگہ یہ تسبیح دس دس بار پڑھے یوں ہر رکعت میں 75 مرتبہ تسبیح پڑھی

جائے گی اور چار رکعتوں میں تسبیح کی گنتی تین سو مرتبہ ہوگی۔ (بہار شریعت حصہ ۱، ص ۳۲)

تسبیح انگلیوں پر نہ گنے بلکہ ہو سکے تو دس میں شمار کرے ورنہ انگلیاں دبا کر۔ (ایضاً ص ۳۲)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قرآن مجید: (اسی اندھالی علیہ السلام) پر کلات سے رو رو کر پھرے گا تب رات کو پڑے گا کہ چھوڑا تمہارا ہے تو اس کی جگہ حقارت ہے۔

## اِنْشَاء

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم  
نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم کو تمام امور میں استخارہ تعلیم فرماتے جیسے قرآن  
کی سورت تعلیم فرماتے تھے، فرماتے ہیں: ”جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت  
نفل پڑھے پھر کہے۔“

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ  
 بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ  
 تَقْدِيرُ وَلَا أَقْدِيرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ  
 اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي  
 دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ عَاجِلِ أَمْرِي  
 وَآجِلِهِ فَاقْضِ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ  
 كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي  
 وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ  
 فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ  
 كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ



قبر علی مصطفیٰ! (اصل حدیثی حبیب الہی) مجھ پر نور پاک کی شہادت کرو ہے فلک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

فرماتے ہیں کہ پہلی میں وَرَبِّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُۚ  
سُبْحَنَ اللَّهِ وَعَلَىٰ عَرْشِهِ قُنُونٌ ﴿٢٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُحْكُمُ صُدَّ وُرْهُمُ وَمَا  
يُعْلِمُونَ ﴿٢٩﴾ (ب) ۲۰، المص ۶۸-۷۱ اور دوسری میں وَمَا كَانَ لَكُمْ مِنْ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا  
قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْْرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَهِلَ فَلَاحٌ مُّبِينًا ﴿٣١﴾ (ب) ۲۲ لا خراب ۳۶ پڑھے۔

(رُفَا الْمُحَارِبِ ج ٢ ص ٥٧٠)

بہتر یہ ہے کہ سات ہارا استخارہ کرے کہ ایک حدیث میں ہے: ”اے انس! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب عزوجل سے اس میں سات ہارا استخارہ کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا کہ بیشک اسی میں خیر ہے۔“ (ابن ابی)

اور بعض مشائخ کرام رحمہم اللہ السلام سے منقول ہے کہ دُعا کے مذکور  
پڑھ کر باطہارت قبلہ رُوسور ہے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دیکھے تو وہ کام بہتر ہے  
اور سیاہی یا سُرخ دیکھے تو بُرا ہے اس سے بچے۔ (ایضاً)

استخارہ کا وقت اس وقت تک ہے کہ یک طرفہ رائے پوری جم نہ چکی ہو۔

(بہار شریعت حصہ ۸ ص ۳۲)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## مَلُوۃُ الْاَوَّابِیْنَ کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت،

طوبیٰ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس سے مجھ پر اس حد تک نورانی روشنی پڑی کہ اس سے تمام کونے کونے پر شفا مل گئی۔

شہنشاہِ نبوت، مخزنِ جود و سخاوت، بیکرِ عظمت و شرافت، محبوبِ ربِّ العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو مغرب کے بعد چھ رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کہے تو یہ چھ رکعتیں بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی۔“

(مشترک ابنِ ماجہ ص ۶، ۱۵ حدیث ۱۱۶۷)

### نمازِ اوایمن کا طریقہ

مغرب کی تین رکعت فرض پڑھنے کے بعد چھ رکعت ایک ہی نیت سے پڑھئے، ہر دو رکعت پر قعدہ کیجئے اور اس میں تحیات، درودِ ابراہیم اور دعا پڑھئے، پہلی، تیسری اور پانچویں رکعت کی ابتداء میں ثنا، تعوذ و تسمیہ (یعنی اعوذ اور بسم اللہ) بھی پڑھئے۔ چھٹی رکعت کے قعدے کے بعد سلام پھیر دیجئے۔ پہلی دو رکعتیں سُنَّۃٌ مُؤکَّدہ ہوئیں اور باقی چار نوافل۔ یہ ہے اوایمن (یعنی توبہ کرنے والوں) کی نماز۔ (الوطیئة الکبریٰ ص ۳۳ مُنْخَصاً) چاہیں تو دو دو رکعت کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ بہارِ شریعت صفحہ 4 ضفحہ 15 اور 16 پر ہے۔ بعدِ مغرب چھ رکعتیں مُستحب ہیں ان کو صلوٰۃُ الاوائمن کہتے ہیں، خواہ ایک سلام سے سب پڑھئے یا دو سے یا تین سے اور تین سلام سے یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرنا افضل ہے۔

(کُرْتُبُ الْمُحْتَار، رَدُّ الْمُنْتَخَارِ ج ۲، ص ۵۴۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

### تَحِیَّۃُ الْوُضُو

وضو کے بعد اعضا خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔



فردیہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) تم چہاں کی ہو، کچھ پڑو اور کچھ رازِ رُوحانہ تک پہنچا ہے۔

(ذُرُئُ الْمُنْتَخَارِ، ج ۲، ص ۵۶۳) حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم، رءوف و رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص وضو کرے اور لُحْظاً وضو کرے اور ظاہرِ دباہن کے ساتھ مُتَوَجِّہ ہو کر دو رکعت پڑھے، اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔“ (صحیح مُسنَّب، ص ۱۴۴، حدیث ۲۳۴)

غسل کے بعد بھی دو رکعت نماز مُسْتَحَب ہے۔ وضو کے بعد فرض وغیرہ پڑھے تو قائم مقام تَحِیۃُ الْوُضُو کے ہو جائیں گے۔ (ذُرُئُ الْمُنْتَخَارِ، ج ۲، ص ۵۶۳) مگر وہ وقت میں تَحِیۃُ الْوُضُو اور غُسل کے بعد والی دو رکعتیں نہیں پڑھ سکتے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## صَلٰوۃُ الْاَسْرَارِ

دعاؤں کی مقبولیت اور جہتوں کے پورا ہونے کے لئے ایک مجرب (یعنی آزمودہ) نماز صَلٰوۃُ الْاَسْرَارِ بھی ہے جس کو امام ابوالحسن نو زالدین علی بن جریر نخعی ططوفی نے بھیجۃُ الْاَسْرَارِ میں اور حضرت ملا علی قاری علیہ رحمۃ اللہ الباری اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ لقوی نے حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز مغرب سُنَّتی پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ الحمد کے بعد ہر رکعت میں گیارہ گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰہ پڑھے سلام کے بعد اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد و ثنا کرے (مثلاً حمد و ثنا کی نیت سے سورۃ الفاتحہ پڑھ لے) پھر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر گیارہ بار درود و سلام عرض کرے

اور ملنے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے مجھ پر سہرتیہ زور پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

اور گیارہ بار یہ کہے: **يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اغْنِنِي وَأَمْدُدْنِي فِي قَضَاءِ حَاجَتِي يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ**۔ ترجمہ: اے اللہ عزوجل کے رسول! اے اللہ عزوجل کے نبی! میری فریاد کو پہنچئے اور میری مدد کیجیے، میری حاجت پوری ہونے میں، اے تمام حاجتوں کے پورا کرنے والے۔ پھر عروق کی جانب گپ رہ قدم چلے اور ہر قدم پر یہ کہے: **يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ يَا كَرِيمَ الطَّرْفَيْنِ اغْنِنِي وَأَمْدُدْنِي فِي قَضَاءِ حَاجَتِي يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ**۔

(ترجمہ: اے حق والے کے فریاد رس اور اے دونوں طرف (یعنی ماں باپ دونوں ہی کی جانب) سے بزرگ! میری فریاد کو پہنچئے اور میری مدد کیجیے میری حاجت پوری ہونے میں، اے حاجتوں کے پورا کرنے والے۔) پھر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ بنا کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کے لئے دعا مانگئے۔ (عربی دعاؤں کے ساتھ ترجمہ پڑھنا ضروری نہیں)

(بہارِ شریعت حصہ ۱ ص ۳۵، منہاج القرآن ص ۱۹۷)

حسن نیت ہو، خطا پھر بھی کرتا ہی نہیں

آزمایا ہے، یگانہ ہے دوگانہ حیرا

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

**صَلٰوۃُ الْحَاجَّاتِ**

حضرت سیدنا خذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ”جب حضور اکرم،

نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم، رسولِ محتشم، شافعِ اُمم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی

امر آہم پیش آتا تو نماز پڑھتے۔“ (سنن ابوالکؤد، حدیث ۱۳۱۹ ج ۱ ص ۵۱)

ہر مہینہ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جس سے مجھ پر ایک سو دو پاک چہرہ اللہ تعالیٰ اس پر اس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اس کے لیے دو یا چار رکعت پڑھے۔ حدیث پاک میں ہے: ”پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور تین بار آیۃ الكرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور قل ھو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ایک ایک بار پڑھے، تو یہ ایسی ہیں جیسے شبہ قدیم میں چار رکعتیں پڑھیں۔“ (بہار شریعت، حصہ ۱ ص ۳۱) مشعل کرام رحمہم اللہ السلام فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔ (ایضاً) حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابی بنی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جس کی کوئی حاجت اللہ عزوجل کی طرف ہو یا کسی بنی آدم (یعنی انسان) کی طرف تو چھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ عزوجل کی ثنا کرے اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر زور دیکھے پھر یہ پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ  
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ  
مَوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ  
كُلِّ بَرٍّ وَسَلَامَةٍ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا  
غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا  
إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(مسند الترمذی، ص ۴۷۸ ج ۲ ص ۲۱)

غیر ملکی مصنفین<sup>۱</sup> (بلا تھلڈ جوائنٹ لائن) نے ایچ پی آر میں ملحقہ دیگر اہم جوائنٹ لائن میں شامل تمام جوائنٹ لائن کے سربراہان کے ساتھ ملاقات کی۔

ترجمہ: اللہ عز و جل کے سوا کوئی معبود نہیں جو صمیم و کریم ہے، پاک ہے اللہ عز و جل مالک ہے عرش عظیم کا، حمد ہے اللہ عز و جل کے لیے جو رب ہے تمام جہاں کا، میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا (باتی) ہوں اور طلب کرتا (کرتی) ہوں تیری بخشش کے ذرائع اور ہر نیکی سے نفیست اور ہر گناہ سے سلامتی کو، میرے لیے کوئی گناہ بغیر مغفرت نہ چھوڑ اور ہر غم کو دور کر دے اور جو حاجت تیری رضا کے موافق ہے اسے پورا کر دے اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

## نایبنا کو آنکھیں مل گئیں

حضرت سیدنا عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہار گاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: اللہ عز و جل سے دُعا کیجیے کہ مجھے عافیت دے۔ ارشاد فرمایا: ”اگر تو چاہے تو دُعا کروں اور چاہے تو صبر کر اور یہ تیرے لیے بہتر ہے۔“ انہوں نے عرض کی حضور! دعا فرمادیجئے۔ انھیں حکم فرمایا کہ وضو کرو اور اچھا وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھو۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ  
مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكَ  
إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ لِنُقْضَى لِي اللَّهُمَّ فَسَفِّعْهُ فِي

 $\Delta_{\text{eff}} = 0$ 

۱۔ حدیث پاک میں اس جگہ ”یا محمد“ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ہے۔ مگر بحیثیت واعظ، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے ”یا محمد“ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کہنے کے بجائے، پارسلوں اللہ (عزوجل، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کہنے کی تعلیم دی ہے۔

نور محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس سے مجھ پر ایک بار عَزَّوَجَلَّ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر اس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے سؤل کرتا ہوں اور تو سؤل کرتا ہوں اور تیری طرف مُتَوَجِّہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذریعے سے جو تجھ کی رحمت ہیں۔ یا رسول اللہ! (عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذریعے سے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی طرف اس حاجت کے بارے میں مُتَوَجِّہ ہوتا ہوں، تاکہ میری حاجت پوری ہو۔  
”الہی! ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔“

سیدنا عثمان بن عفیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ”خدا کی قسم! ہم اٹھنے بھی نہ پائے تھے، باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ اُترے پاس آئے، گویا کبھی اندھے تھے ہی نہیں۔“ (مسند ابی داؤد ج ۲ ص ۱۵۶ ح ۱۳۸۵ سنن الترمذی، ص ۳۳۶ ح ۵۰ ح ۳۵۸۹ سنن نسیم  
المکذ، ج ۹ ص ۲۰ ح ۸۳۱۱، بہار شریعت، حصہ ۱ ص ۳۴)

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیطان جو یہ دوسرے ڈالتا ہے کہ صرف ”یا اللہ“**  
کہنا چاہئے ”یا رسول اللہ“ نہیں کہنا چاہئے **بِالْحَمْدِ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ** اس حدیث مبارک نے شیطان کے اس انتہائی خطرناک دوسے کو بھی جڑ سے اکھاڑ دیا کہ اگر ”یا رسول اللہ“ کہنا جائز نہ ہوتا تو خود ہمارے پیارے آقاؐ نے اپنے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کی کیوں تعلیم دیتے؟ بس جھوم جھوم کر ”یا رسول اللہ“ کے نعرے لگاتے جائیے۔

یا رسول اللہ کے نعرے سے ہم کو پیار ہے

جس نے یہ نعرہ لگایا اُس کا بیڑا پار ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حضرت سیدنا ابو موسیٰ شہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ فہم شاہ خوش  
نہال، عکبرِ حسن و جمال،، دافعِ رنج و ملام، صاحبِ جو و نوال، رسولِ بے مثال، بی  
بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے عہدِ کریم (یعنی مبارک زمانے)  
میں ایک مرتبہ آفتاب میں گہن لگا، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم مسجد میں تشریف لائے  
اور بیسٹ طویل قیام و رکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھی کہ میں نے کبھی ایسا کرتے نہ  
دیکھا اور یہ فرمایا کہ اللہ عزوجل کسی کی موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر  
نہیں فرماتا، بلکہ ان سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، ہذا جب ان میں سے کچھ دیکھو تو  
ذکر و دعا و استغفار کی طرف گھبرا کر اٹھو۔ (صنیع البعاری، ج ۱ ص ۳۶۳ حدیث ۱۰۵۹)  
سورج گہن کی نماز سُنَّیْہ مَوْکَدَّہ اور چاند گہن کی نماز مُسْتَعَجِب ہے۔  
(فَرْمُطَّار، ج ۳ ص ۸۰)

## گہن کی نماز پڑھنے کا طریقہ

یہ نماز اور نوافل کی طرح دو رکعت پڑھیں یعنی ہر رکعت میں ایک رکوع  
اور دو سجدے کریں نہ اس میں اذان ہے، نہ اقامت، نہ بلند آواز سے قرائت،  
اور نماز کے بعد دعا کریں یہاں تک کہ آفتاب کھل جائے اور دو رکعت سے زیادہ بھی

مردانہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو وہ اس سے ڈر دشریف نہ پڑھا اس سے بھاگی۔

پڑھ سکتے ہیں خواہ دو، دو رکعت پر سلام پھیریں یا چار پر۔ (بہار شریعت، حصہ ۱ ص ۱۳۶)  
ایسے وقت گنہگار کہ اس وقت نماز پڑھنا ممنوع ہے تو نماز نہ پڑھیں،  
بلکہ دعا میں مشغول رہیں اور اسی حالت میں ڈوب جائے تو دعا ختم کر دیں اور مغرب  
کی نماز پڑھیں۔ (الخوازغۃ المبیۃ، ص ۱۲۴، رد المحتار، ج ۳ ص ۷۸)

حیزِ آندھی آئے یا دن میں سخت تاریکی چھا جائے یا رات میں خوفناک  
روشنی ہو یا لگاتار کثرت سے مینہ برسے یا بکثرت اولے پڑیں یا آسمان سُرخ ہو  
جائے یا بجلیاں گریں یا بکثرت تارے ٹوٹیں یا طاعون وغیرہ دبا پھیلے یا زلزلے  
آئیں یا دشمن کا خوف ہو یا اور کوئی دہشت ناک امر پایا جائے ان سب کے لیے دو  
رکعت نماز مُسْتَحَب ہے۔ (عَلَمِ بَکْرَی، ج ۱ ص ۱۵۳، فَرْمَنُ غَزَا، ج ۳ ص ۸۰ مَوْضِعُہَا)  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

## نمازِ توبہ

حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پاک،  
صاحبِ نولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ”جب کوئی بندہ گناہ  
کرے پھر وضو کر کے نماز پڑھے پھر استغفار کرے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے  
گا۔“ پھر یہ آیت پڑھی:

اور علیؑ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوتا ہے وہ مجھ پر درخشاں ہے۔ پڑھو تو کتب میں اور کتب میں بھی ہے۔

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاجِرَةً أَوْ  
ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ  
فَاسْتَغْفَرُوا الذُّنُوبَ وَمَنْ يُغْفِرِ  
الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا  
عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٣٥﴾  
(پ ۴، ال عصر ۱۳۵)

تو جمعہ کثیر الایمان: اور وہ کہ جب  
کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں  
اللہ (عزوجل) کو یاد کر کے اپنے  
گناہوں کی معافی چاہیں اور گناہ کون  
بخشے، سو اللہ (عزوجل) کے؟ اور اپنے  
کے پر جان بوجھ کر اڑ نہ جائیں۔

(سنن الترمذی ج ۱ ص ۱۱۵ ح ۴۰۶)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## عشاء کے بعد دو نفل کا ثواب

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، انہوں  
نے فرمایا: جو عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے گا اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے  
بعد پندرہ بار قل هو اللہ احد پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کیسے جنت میں دواپے محل تعمیر  
کریگا جسے اہل جنت دیکھیں گے۔  
(تفسیر ذہبی ج ۸ ص ۶۸۱)

سنتِ عصر کے بارے میں دو فرامینِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم  
﴿۱﴾ جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو آگ پر حرام  
فرمادے گا۔ ﴿۲﴾ (المُعْتَمَدُ لِمَنْ يَتَّبِعُهُ رَجُلٌ ص ۲۳ ح ۲۸۱ ح ۶۱۱) ﴿۲﴾ جو عصر سے پہلے  
چار رکعتیں پڑھے، اُسے آگ نہ چھوئے گی۔

(المُعْتَمَدُ لِمَنْ يَتَّبِعُهُ رَجُلٌ ص ۲۳ ح ۲۸۱ ح ۶۱۱)



ترجمہ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک کی طرح ہونے لگی ہے جس کے پاس پھر رکھو اور وہ مجھ پر زور دے پاگ نہ پڑھے۔

## ظہر کے آخری دو نفل کے بھی کیا کہنے

ظہر کے بعد چار رکعت پڑھنا مستحب ہے کہ حدیث پاک میں فرمایا:

جس نے ظہر سے پہلے چار اور بعد میں چار پڑھی فَلَکَ کی اللہ تعالیٰ اُس پر آگ حرام فرمادے گا (سنن النسائی ص ۳۱۰ حدیث ۱۸۱۳)۔ علامہ سید طحطاوی علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں سرے سے آگ میں داخل ہی نہ ہوگا اور اُس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور اس پر (حقوق العباد یعنی بندوں کی حق تلفیوں کے) جو مضامین ہیں اللہ تعالیٰ اُس کے فریق کو راضی کر دے گا یا یہ مطلب ہے کہ ایسے کاموں کی توفیق دے گا جن پر سزا نہ ہو۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الشرح ۱ ص ۲۸۴) اور علامہ شامی فہرست السامی فرماتے ہیں: اُس کیلئے بشارت یہ ہے کہ سعادت پر اُس کا خاتمہ ہوگا اور دوزخ میں نہ جائے گا۔ (زُفَالْمُخَارَج ۲ ص ۵۴۷)

مِٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل جہاں ظہر کی دس رکعت

نماز پڑھ لیتے ہیں وہاں آخر میں مزید دو رکعت نفل پڑھ کر بارہویں شریف کی نسبت سے 12 رکعت کرنے میں دیر ہی کتنی لگتی ہے! استقامت کے ساتھ دو نفل پڑھنے کی نیت فرمائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## فیضانِ روزہ

### ذُرود شریف کی فضیلت

رسولِ کرم، نورِ مجسم، رحمتِ عالم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے قیامت کے روز اللہ عز و جل کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین شخص اللہ عز و جل کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وہ کون ہو گے؟ (1) وہ شخص جو میرے امتی کی پریشانی کو دور کرے (2) میری سنت کو زندہ کرنے والا (3) مجھ پر کثرت سے ذُرود شریف پڑھنے والا۔ (الْمَنُورُ لِلشَّعْبَةِ فِي أَنْوَارِ لَامِرِهِ لِسُيُوطِي رَحِمَهُ اللَّهُ ص ۱۳۱ حدیث ۳۶۶)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

### نفلِ روزوں کے دینی و دنیوی فوائد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فرضِ روزوں کے علاوہ نفلِ روزوں کی بھی عادت بنانی چاہئے کہ اس میں بے شمار دینی و دنیوی فوائد ہیں۔ اور ثواب تو اتنا ہے کہ جی چاہتا ہے بس روزے رکھتے ہی چلے جائیں۔ مزید دینی فوائد میں ایمان کی حفاظت، جہنم سے نجات اور جنت کا حصول شامل ہیں اور جہاں تک دنیوی فوائد

میرا جواب مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس سے مجھ کو سب سے زیادہ دعا اللہ تعالیٰ اس پر دے کہ تمہیں بخشا جائے۔

کا تعلق ہے تو دن کے اندر رکھنے پینے میں صرف ہونے والے وقت اور اخراجات کی بچت، پیٹ کی اصلاح اور ہیئت سرے مراض سے حفاظت کا سامان ہے۔ اور تمام فوائد کی اصل یہ ہے کہ اس سے اللہ عزوجل راضی ہوتا ہے۔

**”میرے غوثِ اعظم“ کے گیارہ حُرُوف کی نسبت سے نفلی روزوں کے فضائل پر مشتمل 11 روایات**  
**(1) جَنَّتْ كَا اَنُو كَمَا دَرَخَتْ**

حضرت سیدنا قیس بن زید مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، اللہ کے محبوب، دانائے غیوب، مُنَوَّرَةُ عَنِ الْعُيُوبِ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمانِ وحی نشان ہے: ”جس نے ایک نفلی روزہ رکھا اللہ عزوجل اُس کیلئے جنت میں ایک درخت لگائے گا جس کا پھل آمار سے چھوٹا اور سیب سے بڑا ہوگا۔ وہ (موم) سے امگ نہ کئے ہوئے (شہد جیب میں) اور (موم سے امگ کئے ہوئے خالص شہد کی طرح) خوش ذائقہ ہوگا۔ اللہ عزوجل ہر روز قیامت روزہ دار کو اس درخت کا پھل کھلائے گا۔“  
 (المُعْتَمُ الْكَبِيرُ ج ۱۸ ص ۳۶۶ حدیث ۹۳۵)

**(2) 40 سال کا فاصلہ دوزخ سے دوری**

تاجدارِ رسالت، شفیعِ روزِ قیامت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ ڈھارس نشان ہے: ”جس نے ثواب کی اُمید رکھتے ہوئے ایک نفلی روزہ رکھا اللہ عزوجل

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص گھر پر روزہ رکھے اور چاہے کہ اس کا روزہ قبول ہو۔

اُسے دوزخ سے چالیس سال (کافصلہ) دور فرما دے گا۔“

(تکثر القتل ج ۸ ص ۲۵۵ حدیث ۲۴۱۴۸)

### (3) دوزخ سے 50 سال کی مسافت دُوری

اللہ عزوجل کے پیارے نبی، مکی مدنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عاقبتِ نشان ہے: ”جس نے رضائے الہی عزوجل کیسے ایک دن کا نفل روزہ رکھا تو اللہ عزوجل اُسکے اور دوزخ کے درمیان ایک تیز رفتار سوار کی پچاس سالہ مسافت کافصلہ فرما دے گا۔“

(تکثر القتل ج ۸ ص ۲۵۵ حدیث ۲۴۱۴۹)

### (4) زمین بھر سونے سے بھی زیادہ ثواب

اللہ عزوجل کے پیارے حبیب، حبیبِ لیب، ہم گن ہوں کے مریضوں کے طبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ رغبتِ نشان ہے: ”اگر کسی نے ایک دن نفل روزہ رکھا اور زمین بھر سونا اُسے دیا جائے جب بھی اس کا ثواب پورا نہ ہوگا اس کا ثواب تو قیامت ہی کے دن ملے گا۔“

(المُسْنَدُ ابْنِ عَبَّاسٍ ج ۵ ص ۲۵۴ حدیث ۶۱۰۲)

### (5) جہنم سے بہت زیادہ دُوری

حضرت سیدنا غیبہ بن عبدِ مَلِیْ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ عزوجل کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، سپندہ آمینہ کے گلشن کے مہکتے پھول

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ”جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں ایک دن کا فرض روزہ رکھا، اللہ عزوجل اُسے جہنم سے اتنا دور کر دے گا جتنا ساتوں زمینوں اور آسمانوں کے مابین (یعنی درمیانی) فاصلہ ہے۔ اور جس نے ایک دن کا نفل روزہ رکھا اللہ عزوجل اُسے جہنم سے اتنا دور کر دے گا جتنا زمین و آسمان کا درمیانی فاصلہ ہے۔ (المفحذ لکیر ج ۱۷ ص ۱۲۰ حدیث ۲۹۵)

### (6) ایک روزہ رکھنے کی فضیلت

حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم رؤوف رحیم محبوب ربّ عظیم عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے جو اللہ عزوجل کی رضا کے لئے ایک دن کا روزہ رکھتا ہے اللہ عزوجل اُسے جہنم سے اتنا دور کر دیتا ہے جتنا فاصلہ ایک کو بچپن سے بوڑھا ہو کر مرنے تک مسلسل اُڑتے ہوئے طے کر سکتا ہے۔ (مسند امام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۶۱۹ حدیث ۱۰۸۱۰)

### (7) بہترین عمل

حضرت سیّدنا ابو اُمamah رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! مجھے کوئی عمل بتائیے۔ ارشاد فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا عمل کوئی نہیں۔“ میں نے پھر عرض کی: ”مجھے کوئی عمل بتائیے۔“ فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا کوئی عمل نہیں۔“ میں نے پھر عرض

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر روزہ پڑھو کہ تمہارا روزہ مجھ تک پہنچتا ہے۔

کی، ”مجھے کوئی عمل بتائیے۔“ فرمایا: ”روزے رکھ کر و کیونکہ اس کا کوئی مثل نہیں۔“

(سنن الترمذی ج ۱ ص ۱۶۶)

## (8) روزے رکھو تندرست ہو جاؤ گے

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہِ راحۃ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ مطہرِ پسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، چھا دیکھا کرو غزوہ کفیل ہو جاؤ گے، روزے رکھو تندرست ہو جاؤ گے اور سفر کیا کرو غنی (یعنی مالدار) ہو جاؤ گے۔“  
(المصنوع الاوسط ج ۶ ص ۱۱۶ حدیث ۸۳۱۲)

## (9) سونے کے دستر خوان

حضرت سیدنا ابو ذرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: روزہ دار کا ہر بال اس کے لئے تسبیح کرتا ہے، بروزِ قیامت عرش کے نیچے روزے داروں کے لئے موتیوں اور ہواہر سے بچا ہوا سونے کا ایسا دستر خوان بچھایا جائے گا جو احاطہٗ دنیا کے برابر ہوگا، اس پر قسم قسم کے جنتی کھانے، مشروب و پھل فروٹ ہوں گے وہ کھائیں پئیں گے اور عیش و عشرت میں ہوں گے حالانکہ لوگ سخت حساب میں ہوں گے۔

(الکبیر نوؤس بنماؤر الخطاب ج ۵ ص ۲۹۰ حدیث ۸۸۵۳)

## (10) ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں

حضرت سیدنا بکریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبیؐ رحمت، شفیع امت

ہر ماں مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر جس طرح اللہ عزوجل نے فرمایا ہے وہاں سے کون میری شفاعت کرے گی۔

مالِکِ جنت، محبوبِ رَبِّ الْعِزَّتِ عزوجل وصلى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے (حضرت سیدنا) بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا، ”اے بلال! (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) آؤ ناشتہ کریں۔“ تو (حضرت سیدنا) بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، ”میں روزہ سے ہوں۔ تو رسول اللہ عزوجل وصلى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”ہم اپنا رزق کھا رہے ہیں اور بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا رزق جنت میں بڑھ رہا ہے۔“ پھر فرمایا، اے بلال! کیا تمہیں معلوم ہے کہ جتنی دیر تک روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے تو اس کی ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں اور ملائکہ اس کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں۔ (نس ابی ماجہ ج ۲ ص ۳۴۸ حدیث ۱۷۴۹)

## (11) روزہ کی حالت میں مرنے کی فضیلت

أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ منورہ، سلطانِ مکہ مکرمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو روزے کی حالت میں مرا، اللہ تعالیٰ قیامت تک کیلئے اس کے حساب میں روزے لکھ دے گا۔ (المردوس سائیر الجہاد ج ۲ ص ۵۰۱ حدیث ۵۵۵۷)

## نیک کام کے دوران مرنے کی سعادت

سُبْحَنَ اللہ عزوجل! خوش نصیب ہے وہ مسلمان جسے روزے کی حالت میں موت آئے۔ بلکہ کسی بھی نیک کام کے دوران موت آنا نہایت ہی اچھی علامت ہے۔ مثلاً باوضو یا دورانِ نماز مرنے، سفرِ مہینہ کے دوران بلکہ مدینہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اچھے پروڈر و پاک کی کثرت کرنا ہے تک یہ تمہارے لئے عبادت ہے۔

منورہ میں روح قبض ہوتا، دورانِ حج مکہ مکرمہ، مٹی، مژدلفہ یا عرفات شریف میں قوتگی، دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنتوں بھرے سفر کے دوران دنیا سے رخصت ہونا، یہ سب ایسی عظیم سعادتیں ہیں کہ صرف خوش نصیبوں ہی کو حاصل ہوتی ہیں۔ اس سلسلے میں صحابہ کرام علیہم السلام کی نیک تمنائیں بیان کرتے ہوئے حضرت سیدنا خٹمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: صحابیہ کرام علیہم السلام ہر صوف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ انتقال کسی اچھے کام مثلاً حج، عمرہ، غزوہ (جہاد)، زحفات کے روزے وغیرہ کے بعد ہو۔

### کائنات چاچا کی ایمان افروز وفات

اچھے کام کے دوران موت سے ہم آغوش ہونے کی سعادت مقلدِ رواںوں ہی کا حصہ ہے۔ اس ضمن میں تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اعتکاف کی ایک مدنی بہار ملاحظہ فرمائیے اور زندگی بھر کی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہنے کا عزم مضبوط کر لیجئے۔ چنانچہ مدینہ الاولیاء احمد آباد شریف (گجرات، احمد) کے کالوچاچا (عمر تقریباً 60 برس) رمضان المبارک (۱۴۲۵ھ، 2004ء) کے آخری عشرے میں شاہی مسجد (شاہ عالم، احمد آباد شریف) میں ہونے والے تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے اجتماعی اعتکاف میں معتکف ہو گئے۔ یوں تو یہ پہلے ہی سے



ہر ماہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کتاب میں کچھ پتہ روا کہ کھانچہ حب میرا ہاں میں رہے گا رشتے اس کیلئے استفادہ کرتے رہیں گے

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی، حوں سے وابستہ تھے مگر عاشقانِ رسول کے ساتھ اجتماعی اعتکاف میں شمولیت پہلی ہی بار نصیب ہوئی تھی۔ اعتکاف میں بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا اور ساتھ ہی ساتھ دعوتِ اسلامی کے 72 مَدَنی انعامات میں سے پہلی صف میں نماز پڑھنے کی ترغیب والے دوسرے مَدَنی انعام کا خوب جذبہ ملا۔ چنانچہ انہوں نے پہلی صف میں نماز پڑھنے کی عادت بنالی۔ ۲ شوال المکرم یعنی عید الفطر کے دوسرے روز تین دن کے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنتوں بھر سفر کیا۔ مَدَنی قافلہ سے واپسی کے پانچ یا چھ دن کے بعد یعنی 11 شوال المکرم ۱۴۲۵ھ (2004) کو کسی کام سے بازار جانا ہوا، مصروفیت بھی تھی مگر تاخیر کی صورت میں پہلی صف فوت ہو جانے کا خدشہ تھا۔ لہذا سارا کام چھوڑ کر مسجد کا رخ کیا اور اذان سے قبل ہی مسجد میں پہنچ گئے، وضو کر کے ہوں ہی کھڑے ہوئے کہ گر پڑے، کلمہ شریف اور دُرود پاک پڑھتے ہوئے اُن کی روح قفسِ مختصری سے پرواز کر گئی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ غَرَّوْخِ اجتماعِ اعتکاف کی نکت سے مَدَنی انعامات کے دوسرے مَدَنی انعام پہلی صف میں نماز پڑھنے کے ملے ہوئے جذبے نے کالو چاچا کو انتقال کے وقت بازار کی غفلت بھری فداؤں سے اٹھا کر مسجد کی رحمت بھری فداؤں میں پہنچا دیا اور کیسی خوش نصیبی کہ سڑی وَثِث کلمہ و دُرود نصیب

خود علیؑ (علیؑ اللہ تعالیٰ علیہ السلام) کچھ پر کثرت سے در پاک پر محبوب تھے کہ ہر روز در پاک پر دعا کرتے رہے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

ہو گیا۔ سُبْحَنَ اللّٰہ! اور جس کو مرتے وقت تکلیفہ شریف نصیب ہو جائے ان شاء اللّٰہ عزوجل اُس کا قَبْر و کُفْر میں بیڑا پار ہے۔ چنانچہ نبی رحمت، شفیع اُمّت، مالِکِ جنت، محبوبِ رَبِّ الْعِزّت عزوجل و صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ جنت یہ ہے: جس کا آخری کلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہو، وہ داخلِ جنت ہوگا۔ (سنن ابی داؤد ج ۳ ص ۲۵۵ حدیث ۳۱۱۶) مزید دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سنئے: چنانچہ اِتِّحَال کے چند روز بعد ان کے فرزند نے خواب میں دیکھا کہ مرحوم کا لوچا چا سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز بیزی مہ شریف کا تاج سجائے مسکراتے ہوئے فرما رہے ہیں: بیٹا! دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں لگے رہو کہ اسی مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے مجھ پر کرم ہوا ہے۔

موتِ فعلِ خدا سے <sup>مربط</sup> ہو ایمان پر مَدَنی ماحول میں کر تو تم اعتکاف  
رَبِّ کی رحمت سے پاؤ گے جنت میں مگر مَدَنی ماحول میں کر تو تم اعتکاف <sup>مربط</sup>  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ہر ماہ تین روزے رکھنے کا ثواب

ہر مَدَنی ماہ (یعنی سن بھری کے مہینے) میں کم از کم تین روزے ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن کو رکھ ہی لینے چاہئیں۔ اس کے بے شمار دُنیوی اور اُخروی فوائد و فضائل ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ یہ روزے ”ایامِ بیض“ یعنی چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۱۵ تاریخ

ہر مہینہ مسئلہ (مسئلہ خلیفہ ابوالحسن علیہ السلام پر ایک مرتبہ روزہ شریف پر حجتہ شدت میں اس کیلئے ایک قیرادہ لکھتا ہے اور قیرادہ احمدی پڑھتا ہے۔

کور کھے جائیں۔

## ”یا ربِّ محمد“ کے آٹھ حُرُوف کی نسبت سے ایامِ بیض کے روزوں کے متعلق 8 روایات

(1) اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت سیدتنا خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے،  
اللہ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم چار چیزوں کو نہیں چھوڑتے  
تھے ﴿1﴾ عاشورہ اور ﴿2﴾ عَشْرَاءُ ذُو الْحِجَّہ اور ﴿3﴾ ہر مہینے میں تین دن کے  
روزے اور ﴿4﴾ فِجْرِ (کے فرض) سے پہلے دو رکعتیں (یعنی دو سنتیں)۔

(سنن النسائی ج 4 ص 220)

(2) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ طیبوں  
کے طیب، اللہ کے حبیب عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایامِ بیض میں بغیر روزہ  
کے نہ ہوتے نہ سفر میں نہ حضر (یعنی قیوم) میں۔  
(سنن النسائی ج 4 ص 198)

(3) اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت  
فرماتی ہیں: میرے سر تاج، صاحبِ معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک مہینے میں ہفتہ،  
اتوار اور پیر کا جبکہ دوسرے ماہ منگل، بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے۔

(سنن الترمذی ج 2 ص 186 حدیث 746)

(4) حضرت سیدنا عثمان بن ابوعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر روزہ شریف پر صوماء تو لی تم پر رحمت بھیجے گا۔

نے سرکارِ دو عالم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے سنا، ”جس طرح تم میں سے کسی کے پاس لڑائی میں بچاؤ کے لئے ڈھال ہوتی ہے اسی طرح روزہ جہنم سے تمہاری ڈھال ہے اور ہر ماہ تین دن روزے رکھنا بہترین روزے ہیں۔“ (صحیح ابن خزيمة ج ۳ ص ۳۰۱ حدیث ۲۱۲۵)

(5) ہر مہینے میں تین دن کے روزے ایسے ہیں جیسے ذہر یعنی (ہمیشہ)

کے روزے۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۶۴۹ حدیث ۱۹۷۵)

(6) رمضان کے روزے اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے سینے کی

خرابی کو دور کرتے ہیں۔ (مسند امام احمد ج ۹ ص ۳۶ حدیث ۲۳۱۳۲)

(7) جس سے ہو سکے ہر مہینے میں تین روزے رکھے کہ ہر روزہ دس

گناہ مٹاتا اور گناہ سے ایسا پاک کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو۔

(المنہج للکفر ج ۲۵ ص ۳۵ حدیث ۶۰)

(8) جب مہینے میں تین روزے رکھنے ہوں تو 13، 14 اور 15 کو

(مسن السالی ج ۴ ص ۲۲۱)

رکھو۔

و مصطفیٰ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے پیر شریف

اور جمعرات کے روزوں کے مُتَفَلِق 5 روایات

(1) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جب تم نرسین، چھ برس پہلے زندہ پاک چھوٹے بچے پر صوبہ ملک شہ قحام چنانوں کے سب کا رس ہوں۔

عَزَّوَجَلَّ وُصِّلِيَ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں پھر اور جُمُعرات کو اعلیٰ پیش ہوتے ہیں تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل اُس وقت پیش ہو کہ میں روزہ دار ہوں۔

(سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۸۷ حدیث ۷۴۷)

(2) اللہ کے محبوب، دُنائے عُتُوب، مُنْزَہٌ عَنِ الْعُیُوبِ عَزَّوَجَلَّ وُصِّلِيَ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر شریف اور جُمُعرات کو روزے رکھا کرتے تھے اس کے بارے میں عرض کی گئی تو فرمایا، ان دونوں دنوں میں اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت فرماتا ہے مگر وہ دو شخص جنہوں نے باہم جِدائی کر لی ہے ان کی نسبت ملائکہ سے فرماتا ہے انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ صلح کر لیں۔ (سنن ابن ماجہ ج ۲ ص ۳۴۴ حدیث ۱۷۴۰)

(3) اُمُّ الْمُؤْمِنِینَ حضرت سیدۃ نساء کرمہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رولیت فرماتی ہیں: میرے سر تاج، صاحبِ معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پھر اور مُحَرَّرات کے روزے کا خاص خیال رکھتے تھے۔ (سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۸۶ حدیث ۷۴۵)

(4) حضرت سیدۃ نساء ابوتکادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالر، نبیوں کے سردار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے پھر شریف کے روزے کا سبب دریافت کیا گیا تو فرمایا، اسی میں میری ولادت ہوئی، اسی میں مجھ پر وحی نازل ہوئی۔ (صبیح نسیم ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۲)

(5) حضرت سیدۃ نساء امہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فرمایا مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو کچھ پروردگار محمدؐ کو شریف پڑھے گا اس کی شفاعت کروں گا۔

سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ سُنْدُ نَاسِ مَہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سفر میں بھی پھیر اور ٹھمرات کا روزہ ترک نہیں فرماتے تھے۔ میں نے ان کی بارگاہ میں عرض کی کہ کیا وجہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس بڑی عمر میں بھی پھیر اور ٹھمرات کا روزہ رکھتے ہیں؟ فرمایا، رَسُوْلُ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وُصِّلَ لَہُ تَعَالٰی عِیْدُ اَبَدِ سَلَمٍ پھیر اور ٹھمرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! کیا وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پھیر اور ٹھمرات کا روزہ رکھتے ہیں؟ تو ارشاد فرمایا لوگوں کے اعمال پھیر اور ٹھمرات کو پیش کئے جاتے ہیں۔ (مُسْتَدْرَکُ لَیْمَانِ ج ۳ ص ۲۹۲ حدیث ۳۸۵۹)

## کینے کی تصریف

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! نَحْمَدُہٗ مِیَّارَ کَہ سَے معلوم ہوا کہ پیرو شریف اور جُمہرات کو بارگاہِ اُخْدِ اَوْنَدِی عَزَّوَجَلَّ میں بندوں کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں اور ان دونوں ایام میں اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی رحمت سے مسلمانوں کی مَغْفِرَت فرمادیتا ہے۔ مگر تائس میں کسی دُنیوی سبب سے جُدا کی کرنے والوں کو نہیں بخشا جاتا۔ واقعی یہ بے حد تشویش کی بات ہے۔ آج کے دور میں شاید ہی کوئی کینے سے محفوظ ہو۔ دل کی چھٹی ہوئی دشمنی کو کینہ کہتے ہیں لہذا ہمیں غور کر کے جس جس مسلمان کا دل میں کینہ بیٹھ گیا ہو اُس کو دور کرنا چاہئے۔ خصوصاً خاندانی جھگڑے ہوں تو خود آگے بڑھ کر صلح کی ترکیب بنانی چاہئے، اخلاص

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر روزہ رکھا اور وہ اس کے دو سال کے گناہ خائف ہو گئے۔

کے ساتھ کابل کو شش کے باؤ ہو دیجی، اگر جدائی ختم کرنے میں ناکامی ہوئی تو پھل کرنے والا ان شاء اللہ عزوجل نہی ہو جائیگا۔ بہر حال پیر شریف اور جمعرات کو ہارے بیٹھے بیٹھے قاضی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم روزہ رکھا کرتے تھے۔ پیر شریف کے روزے کا ایک سبب اپنی وراثت بھی بتایا، گویا تاجدار رسالت، ماہِ نبوت، مالکِ کوثر و خشت، محبوبِ رب العزت عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یوم ولادت منایا کرتے تھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

”جَنَّت“ کے تین خُرُوف کی نسبت سے بندہ

اور جمعرات کے روزوں کے 3 فضائل

(1) حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے

اللہ کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، سپہِ ہمتہ کے گلشن کے بہکتے پھول عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا فرمانِ رت نشنا ہے، جو بندہ اور جمعرات کو روزے رکھے اُس کے لئے جہنم سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔

(الْمُسْتَدَابُ عَلٰی ج ۵ ص ۱۱۵ حدیث ۵۶۱۰)

(2) حضرت سیدنا مسیم بن عُبَیْد اللہ قرشی رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے

والدِ مکرّم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر روزہ پاک نہ پڑھے۔

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں یا تو خود عرض کی یہ کسی در نے دریافت کیا، یا رسول اللہ عزوجل  
 وصلى الله تعالى عليه وآله وسلم میں ہمیشہ روزہ رکھوں؟ سرکارِ مصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم خاموش  
 رہے۔ پھر دوسری مرتبہ عرض کی، پھر خاموشی اختیار فرمائی۔ تیسری بار پوچھنے پر  
 استفسار فرمایا کہ روزے کے متعلق کس نے سوال کیا؟ عرض کی، میں نے یا نبی  
 اللہ عزوجل وصلى الله تعالى عليه وآله وسلم! تو جواباً ارشاد فرمایا، بے شک تجھ پر تیرے گھر والوں  
 کا حق ہے تو رمضان اور اس سے منہیں مہینے (فواں) اور ہر بدھ اور جمعرات کو  
 روزہ رکھ کر اگر ٹو ایسا کریگا تو گویا ٹو نے ہمیشہ کے روزے رکھے۔

(فُتُوبُ الْاِيْمَانِ ج ۲ ص ۳۹۵ حدیث ۳۸۶۸)

”جس نے رمضان، فواں، بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھا تو وہ

داخل جنت ہوگا۔“ (الشَّرْحُ الْمُكْتَرِفُ بِشَيْءٍ ج ۲ ص ۱۴۷ حدیث ۷۷۷۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”کرم“ کے تین خُروَف کی نسبت سے بدھ

جمعرات اور جمعہ کے روزوں کے 3 فضائل

(۱) حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے،

سُلطانِ دو جہان، رَحْمَتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ جنتِ نشان ہے، جس  
 نے بدھ، جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اُس کیلئے جنت میں ایک



ہر ماہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا کمرہ تھا وہاں پر روزہ رکھتا تھا۔ پڑھتا تھا تو لوگوں میں وہ کچھ ترچہ شخص ہے۔

مکان بنائے گا جس کا باہر کا حصہ اندر سے دکھائی دیکھا اور اندر کا باہر سے۔

(مجمع الزوائد ج ۳ ص ۴۵۲ حدیث ۵۲۰۴)

(2) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل

اس کیلئے (یعنی ہر جمعہ، جمعرات و جمعہ کے روزے رکھو) کیسے خدمت میں (موتی اور یاقوت و زبدہ کا محل بنائے گا۔ اور اُس کیسے دوزخ سے برائت (یعنی آزادی) لکھ دی جائے گی۔

(شعب الایمان ج ۳ ص ۳۹۷ حدیث ۳۸۷۳)

(3) حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت میں ہے، جو

ان تین دنوں کے روزے رکھے پھر جمعہ کو تھوڑا یا زیادہ تصدق (یعنی خیرات) کرے تو جو گناہ کئے ہیں بخش دیئے جائیں گے ورنہ یہ ہو جائیگا جیسے اُس دن کہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔

(المنہج لکھ ج ۱۲ ص ۲۶۶ حدیث ۱۳۳۰۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

”یا نور“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے جمعہ

کے روزوں کے مَقَلَق 5 فضائل

(1) سرکارِ عینہ، قراقریب و سینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان

یا قرینہ ہے: ”جس نے جمعہ کا روزہ رکھا تو اللہ عزوجل اسے آخرت کے دس دنوں کے برابر اجر عطا فرمائے گا اور ان کی تعدادِ دنیا کی طرح نہیں ہے۔“

(شعب الایمان ج ۳ ص ۳۹۳ حدیث ۳۸۶۲)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) میں نے مجھ پر ایک روزہ رکھ دیا کہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر رحمتیں بھیجتا ہے۔

مگر تنہا جُمُعہ کا روزہ نہ رکھا جائے اس کے ساتھ جمعرات یا ہفتہ ملا

لینا چاہئے۔ (تنہا جُمُعہ کا روزہ رکھنے کی ممانعت کی روایت آگے آ رہی ہے)

(2) حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مدینے کے

تاجور، شفیق روزِ محشر، محبوب رب اکبر عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ روح پرور ہے، ”جس نے جُمُعہ ادا کیا (یعنی نمازِ جُمُعہ ادا کی) اور اس دن کا روزہ رکھا اور

مریض کی عیادت کی اور جنازے کے ساتھ گیا اور نکاح کی گواہی دی تو اُس کیلئے جنت واجب ہوگئی۔“ (المعجم الکبیر ۸ ص ۹۷ حدیث ۷۴۸۴)

(3) حضرت سیدنا ابومریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ

عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ”جس نے روزے کی حالت میں یومِ جُمُعہ کی صبح کی عیادت کی اور جنازے کے ساتھ گیا اور صَدَقہ کیا تو اُس نے اپنے لئے جنت واجب کر لی۔“ (شعب الایمان ج ۳ ص ۲۹۴ حدیث ۳۸۶۴)

(4) حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ

رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے یومِ جُمُعہ روزہ رکھا اور مریض کی عیادت کی اور مسکین کو کھانا کھلایا اور جنازے کے ہمراہ چلا تو اُسے چالیس سال کے گناہ ماحق نہ ہونگے۔ (شعب الایمان ج ۳ ص ۲۹۴ حدیث ۳۸۶۵)

(5) حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، سرکارِ

حضرت مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو کبھی مجھ پر روزہ پاب نہ تھا مجھ کو کیا ۵۰ حجت فارستہ بھوں گیا۔

مہرینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کیست کم جمعہ کا روزہ ترک فرماتے تھے۔

(شعب الایمان ج ۳ ص ۳۹۴ حدیث ۳۸۶۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح عاشورہ کے روزے کے پہلے یا بعد میں ایک روزہ رکھنا ہے اسی طرح جمعہ میں بھی کرنا ہے، کیوں کہ خصوصیت کے ساتھ تھا جمعہ یا صرف ہفتہ کا روزہ رکھنا مکروہ تنزیہی (یعنی ناپسندیدہ) ہے۔ ہاں اگر کسی مخصوص تاریخ کو جمعہ یا ہفتہ آ گیا تو تھا جمعہ یا ہفتہ کا روزہ رکھنے میں کراہت نہیں۔ مثلاً 15 شعبان المعظم، 27 رجب المرجب وغیرہ۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”فضل“ کے تین حروف کی نسبت سے تنہا جمعہ

کا روزہ رکھنے کی ممانعت کی 3 روایت

(1) حضرت سیدنا نالو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں، میں نے

تاجدار مدینہ منورہ، سردار فکرة مکرّمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے

سنا، تم میں سے کوئی ہرگز جمعہ کا روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ اس کے پہلے یا بعد میں ایک دن

بلا لے۔“

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۶۵۳ حدیث ۱۹۸۵)

(2) حضرت سیدنا نالو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہی کریم، رؤوف رحیم علیہ الفضل

الصلوٰۃ والسلام سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

فرمایا مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دن مرتبہ روزہ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

نے ارشاد فرمایا: راتوں میں سے شبِ جمعہ کو قیام کیلئے خاص نہ کرو اور نہ ہی دنوں کے دوران یومِ جمعہ کو روزے کے ساتھ خاص کرو مگر یہ کہ تم ایسے روزے میں ہو جو تمہیں رکھنا ہو۔  
(مجموع منہج ص ۵۷۶ حدیث ۱۱۴۴)

(3) حضرت سیدنا عامر بن لؤی بن اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، ”جمعہ کا دن تمہارے لئے عید ہے اس دن روزہ مت رکھو مگر یہ کہ اس سے پہلے یا بعد میں بھی روزہ رکھو۔“  
(الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۸۱ حدیث ۱۵۹۲)

ان تینوں احادیث سے معلوم ہوا کہ تھا جمعہ کا روزہ نہ رکھنا چاہئے۔  
ہاں اگر کوئی خاص وجہ ہو مثلاً 27 رجب المرجب جمعہ کو ہو گئی تو اب رکھنے میں خرچ نہیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّيْ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

**ہفتہ اور اتوار کے روزے کے فضائل پر مشتمل دو روایات**  
حضرت سیدنا ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہفتہ اور اتوار کا روزہ رکھتے اور فرماتے، ”یہ دونوں (ہفتہ اور اتوار) مشرکین کی عید کے دن ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ ان کی مخالفت کروں۔“  
(ابن جریر ج ۳ ص ۳۱۸ حدیث ۲۱۶۷)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تھا جہاں بھی ہو مجھ پر روزہ پڑھو کہ تمہارا روزہ مجھ تک پہنچتا ہے۔

تنہا ہفتہ کا روزہ رکھنا منع ہے۔ چنانچہ حضرت سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بہن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ وصیت کرتے ہیں کہ رسول اللہ غزوہ جند و سلمی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ہفتے کے دن کا روزہ فرض روزوں کے علاوہ امت رکھو۔“ حضرت سیدنا امام ابو عیسیٰ حریمذی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے اور یہاں ممانعت سے مراد کسی شخص کا ہفتے کے روزے کو خاص کر لینا ہے کہ یہودی اُس دن کی تعظیم کرتے ہیں۔ (مسند الترمذی ج ۲ ص ۱۸۶ حدیث ۷۴۴)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى لَنُتَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

## ”یا سلطانِ مدینہ“ کے بارہ خُروف کی نسبت سے روزہ نفل کے 12 مَدَنی پھول

(۱) ماں باپ اگر بیٹے کو نفل روزے سے اس لئے منع کریں کہ بیماری کا

اندیشہ ہے تو والدین کی اطاعت کرے۔ (ردالمحتار ج ۳ ص ۴۷۸)

(۲) شوہر کی اجازت کے بغیر بیوی نفل روزہ نہیں رکھ سکتی۔

(ذو مختار، ردالمحتار ج ۳ ص ۴۷۷)

(۳) نفل روزہ قضاء شروع کرنے سے پورا کرنا واجب ہو جاتا ہے

اگر توڑے گا تو قضاء واجب ہوگی۔ (ذو مختار ج ۳ ص ۴۷۳)

(۴) نفل روزہ جان بوجھ کر نہیں توڑا بلکہ بلا اختیار ٹوٹ گیا مثلاً عورت

مرمان مصطفیٰ (علیہ السلام) جس نے کچھ بدل کر حنفیہ میں لایا ہے وہاں سے قیامت کے دن میری شہادت ملے گی۔

کو روزہ کے دوران خیف آ گیا تو روزہ ٹوٹ گیا مگر قضاء واجب ہے۔ (ایضاً ص ۳۷۴)

(5) نفل روزہ بلا نذر توڑنا ناجائز ہے۔ مہمان کے ساتھ اگر میزبان نہ

کھائے گا تو اسے یعنی مہمان کو ناگوار گوارے گا، یہ مہمان اگر کھانا نہ کھائے تو میزبان کو اذیت ہوگی تو نفل روزہ توڑنے کیسے یہ نذر ہے بشرطیکہ یہ بھروسہ ہو کہ اس کی قضا رکھ لیا اور یہ بھی شرط ہے کہ صخوفہ ٹھہری سے پہلے توڑے بعد کو نہیں۔

(ذکر مختار، ردالمحتار ج ۳ ص ۴۷۵)

(6) والدین کی ناراضگی کے سبب غفر سے پہلے تک نفل

روزہ توڑ سکتا ہے۔ بعد غفر نہیں۔ (ذکر مختار، ردالمحتار ج ۳ ص ۴۷۷)

(7) اگر کسی آدمی بھائی نے دعوت کی تو صخوفہ ٹھہری سے قبل روزہ

نفل توڑ سکتا ہے مگر قضاء واجب ہے۔ (ذکر مختار ج ۳ ص ۴۷۷)

(8) اس طرح نیت کی کہ ”کہیں دعوت ہوئی تو روزہ نہیں اور نہ ہوئی تو

ہے۔“ یہ نیت صحیح نہیں، بہر حال روزہ دار نہیں۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۹۵)

(9) ملازم یا مزدور اگر نفلی روزہ رکھیں تو کام پورا نہیں کر سکتے تو ”مستاجر“

(یعنی جس نے ملازمت یا مزدوری پر رکھا ہے) کی اجازت ضروری ہے۔ اور اگر کام

پورا کر سکتے ہیں تو اجازت کی ضرورت نہیں۔ (ذکر مختار ج ۳ ص ۴۷۸)

(10) حضرت سیدنا داؤد علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام ایک دن

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) : ”میرے روزے کی کثرت تمہارے لیے تمہارے لیے تمہارے لیے ہے۔“

چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھتے تھے۔ اس طرح روزے رکھنا ”صوم داؤدی“ کہلاتا ہے اور ہمارے لئے یہ افضل ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: افضل روزہ میرے بھائی داؤد (علیہ السلام) کا روزہ ہے کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہ رکھتے اور دشمن کے مقابلے سے فرار نہ ہوتے تھے۔“

(سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۹۷ حدیث ۷۷۰)

(۱۱) حضرت سیدنا سلیمان عسیٰ بہناو علیہ الصلوٰۃ والسلام تین دن

مہینے کے شروع میں، تین دن وسط میں اور تین دن آخر میں روزہ رکھا کرتے تھے اور اس طرح مہینے کے اوائل، اواسط اور اواخر میں روزہ دار رہتے تھے۔

(کنز الخیر ج ۸ ص ۳۰۱ حدیث ۷۴۶۷۱)

(۱۲) سارا سال روزے رکھ کر وہ تنزیہی ہے۔ (ذکر مفترح ج ۳ ص ۳۳۷)

یارِ مصطفیٰ عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہمیں زندہ کی، صحت

اور فرصت کو غنیمت جانتے ہوئے خوب خوب نفلی روزے رکھنے کی سعادت عطا فرما،

انہیں قبول بھی کر اور ہماری اور ہمارے بیٹھے بیٹھے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ساری

آمت کی مغفرت فرما۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## مُبَارَك مہینے

### نُزُود شریف کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شافع

الْمَدَنِيِّينَ رَحِمَهُمُ اللَّهُ الْعَلَمِينَ صَلَّي اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم کا رُشود و نشین ہے:

مَنْ صَلَّى عَلَى حِينِ يُضْبَحُ رَحْمَةً جَسَ سَے مجھ پر صبح و شام دس دس  
عَشْرًا وَحِينَ يُقْبَلُ عَشْرًا مرتبہ نُزُود پاک پڑھا وہ قیامت کے دن  
أَذْرَكَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ میری شفاعت کو پائے گا۔

(تجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۶۳ حدیث ۱۷۰۲۲)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّي اللہ تعالیٰ علی محمد

### مُحَرَّمُ الْحَرَامِ

اسلامی سال، مُحَرَّمُ الْحَرَامِ سے شروع ہوتا ہے۔ یہ بہت ہی عظمت

و بزرگت والا مہینہ ہے، جو ہمیں صبر و ایثار کا درس دیتا ہے۔ اس ماہ مبارک میں عبادت

کرنے اور روزہ رکھنے کے بارے میں مُتَعَدِّد فضائل وارد ہوئے ہیں، نیز اسی ماہ میں

یوم عاشورہ جو اپنی خصوصیات میں ممتاز ہے۔



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک روز روک پڑا وہ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

## رَمَضان کے بعد افضل روزے

حضرت سیدنا ابوترکیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور اکرم، نورِ مجسم، شہینِ آدم، رسولِ محتشم، شافعِ اُممِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ”رَمَضان کے بعد مُحَرَّم کا روزہ افضل ہے اور فرض کے بعد افضل نماز صَلَوة اللیل (یعنی رات کے نوافل) ہے۔“ (صحیح مسلم ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۳)

## ایک مہینے کے روزوں کے برابر

طبیعوں کے طیب، اللہ کے حبیب، حبیبِ لبیب عز و جل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ زحمت نشان ہے مُحَرَّم کے ہر دن کا روزہ ایک مہینے کے روزوں کے برابر ہے۔ (التمحکم الصغير لطبراس ج ۲ ص ۷۱)

”اُس حسین ابنِ حیدر پہ لاکھوں سلام“ کے پچیس حُرُوف کی نسبت سے عاشورہ کو واقع ہونے والی 25 اہم واقعات (1) محرم الحرام عاشورہ کے روز حضرت سیدنا آدم صلی اللہ علیہ وسلم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توبہ قبول کی گئی (2) اسی دن انہیں پیدا کیا گیا (3) اسی دن انہیں جنت میں داخل کیا گیا (4) اسی دن عرش (5) گُری (6) آسمان (7) زمین (8) سورج (9) چاند (10) ستارے اور (11) جنت پیدا کئے گئے (12) اسی دن حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام پیدا ہوئے (13) اسی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص چھ روزہ پاک پڑھتا بھوس گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

دن انہیں آگ سے نجات ملی (14) اسی دن حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علی نبیہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی اُمت کو نجات ملی اور فرعون اپنی قوم سمیت غرق ہوا (15) حضرت سیدنا یحییٰ روح اللہ علی نبیہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کئے گئے (16) اسی دن انہیں آسمانوں کی طرف اٹھایا گیا (17) اسی دن حضرت سیدنا نوح علی نبیہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی کشتی کو یہودی پرٹھری (18) اسی دن حضرت سیدنا سلیمان علی نبیہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو منکب عظیم عطا کیا گیا (19) اسی دن حضرت سیدنا یونس علی نبیہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام مچھلی کے پیٹ سے نکالے گئے (20) اسی دن حضرت سیدنا یعقوب علی نبیہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیٹائی کا ضعف دور ہوا (21) اسی دن حضرت سیدنا یوسف علی نبیہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام گہرے کنوئیں سے نکالے گئے (22) اسی دن حضرت سیدنا یوب علی نبیہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی تکلیف رفع کی گئی (23) آسمان سے زمین پر سب سے پہلی بارش اسی دن نازل ہوئی اور (24) اسی دن کا روزہ اُنہوں میں مشہور تھا یہاں تک کہ یہ بھی کہا گیا کہ اس دن کا روزہ ماورِ مضاہ المبارک سے پہلے فرض تھا پھر منسوخ کر دیا گیا (مکاشفۃ القلوب ص ۶۵۰)

(25) امام الہمام، امام عالمیہ، امام عرش مقام، امام تہذیب کام سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مع شہزادگان و زعماء تین دن بھوکا رکھنے کے بعد اسی عاشورہ کے روز دشتِ کربلا میں انتہائی سفاکی کے ساتھ شہید کیا گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ روزِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

## عاشورہ کے دن اہل و عیال پر خرچ کی برکات

حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص عاشورہ کے دن اپنے بال بچوں کے کھانے پینے میں خوب زیادہ فراخی اور سخاوت کی کرے گا یعنی زیادہ کھانا تیار کر کر خوب پیٹ بھر کے کھائے گا اللہ تعالیٰ سال بھر تک اس کے رزق میں وسعت اور خیر و برکت عطا فرمائے گا۔

(ماثبت من انبئہ مشہر المنہج ص ۱۷)

## سارا سال آراض سے حفاظت

مفتی شہیر حکیم الاُمت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: محرم کی نویں اور دسویں کو روزہ رکھے تو بیست ثواب پائے گا۔ بال بچوں کیسے دسویں محرم کو خوب اچھے اچھے کھانے پکائے تو ان شاء اللہ عزوجل سال بھر تک گھر میں برکت رہے گی۔ بہتر ہے کہ کھجور اچھا کر حضرت شہید کربلا سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فاتحہ کرے بیست نجر ب (یعنی مؤثر و زمودہ) ہے۔ اسی تاریخ یعنی ۱۰ محرم الحرام کو غسل کرے تو تمام سال ان شاء اللہ عزوجل بیماریوں سے آمن میں رہے گا کیونکہ اس دن آب زم زم تمام پانیوں میں پہنچتا ہے (روح البیان، ج ۱، ص ۱۲۷) سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر روزِ پرمکھ نہ راؤ، روزِ مجھ تک پہنچتا ہے۔

فخص یوم عاشورہ ائمہ سرمد آنکھوں میں رگائے تو اس کی آنکھیں کبھی بھی نہ دکھیں گی۔  
(شعب الایمان ج ۳ ص ۳۶۷ حدیث ۳۷۹۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْبَا صَلَّی لَہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## عاشورہ کی خیرات کی برکات

عاشورہ کے روز ملک ”رے“ میں قاضی صاحب کے پاس ایک سائل آکر عرض گزار ہوا میں ایک بہت نادار و عیال دار آدمی ہوں آپ کو یوم عاشورہ کا واسطہ! میرے لیے دو سیر روٹی، پانچ سیر گوشت، اور دس درہم کا انتظام فرما دیجئے، اللہ تعالیٰ آپ کی عزت میں برکت دے۔ قاضی صاحب نے کہا ظہر کے بعد آنا۔ فقیر ظہر کے بعد آیا تو کہا: عصر کے بعد آنا۔ وہ عصر کے بعد پہنچا تب بھی کچھ نہیں دیا خالی ہاتھ ہی فرخا دیا۔ فقیر کا دل ٹوٹ گیا۔ وہ رنجیدہ رنجیدہ ایک نصرانی (کرچین) کے پاس پہنچا اور اس سے کہا: آج کے مقدس دن کے صدقے مجھے کچھ دیدو۔ اس نے پوچھا: آج کون سا دن ہے؟ جواب دیا: آج یوم عاشورہ ہے۔ یہ کہنے کے بعد عاشورہ کے کچھ فضائل بیان کیے۔ اس نے سن کر کہا آپ نے بہت ہی عظمت والے دن کا واسطہ دیا، اپنی ضرورت بیان کیجئے۔ سائل نے اس سے بھی اسی ضرورت بیان کر دی۔ اُس آدمی نے دس بوری گےہوں، سو سیر گوشت و دس درہم پیش کرتے ہوئے کہا: یہ آپ

ہر مان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر ہزاروں مرتبہ شاہد رو پاک پڑھا ہے قیامت کے دن میری شہادت ملے گی۔

کے اہل و عیال کے لیے زندگی بھر ہر ماہ اس دن کی فضیلت و حرمت کے صدقے مقرر ہے۔ رات کو قاضی صاحب نے خواب دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے نظر اٹھا کر دیکھ! جب نظر اٹھائی تو دو عالیشان محل نظر آئے، ایک چاندی اور سونے کی اینٹوں کا اور دوسرا سرخ یا قوت کا تھا۔ قاضی نے پوچھا یہ دونوں محل کس کے ہیں؟ جواب ملا، اگر تم سائل کی ضرورت پوری کر دیتے تو یہ تمہیں ملتے مگر چونکہ تم نے اُسے دھلے کھلانے کے باوجود بھی کچھ نہ دیا اس لئے اب یہ دونوں محل ٹھٹھاں نصرائی (کرچین) کے لئے ہیں۔ قاضی صاحب بیدار ہوئے تو بہت پریشان تھے۔ صبح ہوئی تو نصرائی (کرچین) کے پاس گئے اور اس سے دریافت کیا کہ کل تم نے کون سی "ٹیکی" کی ہے؟ اس نے پوچھا، آپ کو کیسے علم ہوا؟ قاضی صاحب نے پتا خواب سنایا، اور ہائیکش کی کہ مجھ سے ایک لاکھ درہم لے لو اور کل کی "ٹیکی" مجھے بیچ دو! نصرائی نے کہا میں روئے زمین کی ساری دولت لے کر بھی اسے فروخت نہیں کروں گا، رب العزت عز وجلالہ کی رحمت و عنایت بہت خوب ہے۔ لیجئے میں مسلمان ہوتا ہوں یہ کہہ کر اس نے پڑھا، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ یعنی میں گواہی دیتا ہوں اللہ عز وجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتا ہوں محمد اس کے بندہ خاص و اس کے رسول ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) : تم پر روزہ پاک کی کثرت کرنا ہے تک یہ تمہارے لئے عبادت ہے۔

## شب عاشورہ کی نفل نماز

عاشورہ کی رات میں چار رکعت نماز نفل اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں **الْحَمْدُ** کے بعد **آیۃ الکرسی** ایک بار اور سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ایک سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ گناہوں سے پاک ہوگا اور بہشت میں بے انتہا نعمتیں ملیں گی۔ (مجتبیٰ زیور ص ۱۵۷)

## ”حَسَن“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے عاشورہ کے روزے کے 4 فضائل

(۱) حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ارشاد گرامی ہے، ”رَسُولُ اللَّهِ (عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) جَبَّ مَدِينَةُ الْمُنَوَّرَةِ رَادَّهَا اللَّهُ شَرَفًا وَتَعْظِيمًا مِّنْ تَشْرِيفِ لَائِهِ، يَكُونُ كَوَاشُورِهِ كَـؤُنْ رَّوْزِهِ وَارْپَايَا تَوَارِثًا وَفَرْمَايَا: يَهْ كَيَا دُنْ هَے كَهْ تَمَّ رَوْزَه رَكْعَتَهْ هُوَ عَرَضُ كِي يَهْ عَظَمَتِ دُنْ هَے كَهْ اِسْمِيسْ مُوسَى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اَوْرَاُنْ كِي قَوْمُ كَوَاللَّهِ تَعَالَى نَهْ نَجَاتِ دِي اَوْرَ فَرْعَوْنُ اَوْرَاُسْ كِي قَوْمُ كَوُذْبُودِيَا۔ لِهَذَا مُوسَى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نَهْ بِطَوْرِ شُكْرَانِهْ اِسْ دُنْ كَارُ رَوْزَه رَكْعَا، تَوَهْمُ بَهِ رَوْزَه رَكْعَتَهْ هِيں۔ اَرشَادِ فَرْمَايَا: مُوسَى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كِي مُوَافَقَتِ كَرْنَهْ مِيں بِهْ نِسْبَتِ تَمَّهَارَهْ هَمُ زِيَادَهْ حَقْدَارِ اَوْرِ زِيَادَهْ قَرِيبِ هِيں۔ تَوَسَّرْ كَارِ رَسَلِ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَيْهِ وَابِهْ وَهْمُ نَهْ تُوُو بَهِ رَوْزَه رَكْعَا اَوْرَاُسْ كَا عَظْمُ بَهِ فَرْمَايَا۔ (مَصْبُوحُ السُّعَارِيِّ ج ۱ ص ۶۵۶ حَلِیْث ۲۰۰۴)

ہو رہا ہے۔ (الذوالحجہ ۱۴۲۸ھ) میں نے کتاب میں لکھ دیا کہ جو لوگ کھانا کھا کر صوم شروع کر لیں اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(2) حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں، ”میں

نے سلطانِ دو جہان، فہنش و کون و مکان، رحمتِ عالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو کسی دن کے روزہ کو اور دن پر فضیلت دیکر جستجو فرماتے نہ دیکھا مگر یہ کہ عاشورہ کا دن اور یہ کہ زمضان کا مہینہ۔“  
(صحیح البخاری ج ۱ ص ۶۵۷ حدیث ۲۰۰۶)

(3) نبی رحمت، شفیع امت، فہنش و نجات، تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یوم عاشورہ کا روزہ رکھو اور اس میں یہودیوں کی مخالفت کرو، اس سے پہلے یا بعد میں بھی ایک دن کا روزہ رکھو۔

(مسند امام احمد ج ۱ ص ۵۱۸ حدیث ۲۱۵۴)

یعنی عاشورہ کا روزہ جب بھی رکھیں تو ساتھ ہی نویں یا گیارہویں مُحرَّم

الحرام کا روزہ بھی رکھ لینا بہتر ہے۔

(4) حضرت سیدنا ابوالفضلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ

عز و جل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: مجھے اللہ پر گمان ہے کہ عاشورہ کا روزہ ایک سال قبل کے گناہ مٹا دیتا ہے۔  
(صحیح مسلم ج ۱ ص ۵۹۰ حدیث ۱۱۶۲)

## دعائے عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا قَابِلُ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ



خود میں مسئلہ (میں اللہ تعالیٰ علیہ السلام کو کچھ پرکھتا ہوں) خداوند پاک پر محبوب کتب کچھ پرکھتا ہوں خداوند پاک پر دعا کرتا ہوں گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

يَا قَارِحَ كَرْبِ ذِي النُّونِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ  
يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوبَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ  
يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوسَى وَهَارُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ  
يَا مُغِيثَ إِبْرَاهِيمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ  
يَا رَافِعَ إِدْرِيسَ إِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ  
يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ  
يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا  
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَاقْضِ  
حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَطِلْ عُمْرَنَا فِي  
طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَأَحْيِنَا حَيَاةً طَيِّبَةً  
وَتَوَفَّنَا عَلَى الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ بَعِّزْ الْحَسَنَ وَآخِيَهُ وَأُمَّهُ وَأَبِيهِ  
وَجَدَّهُ وَبَنِيهِ فَزَجَّ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ ۝



ہر صلی مسئلہ (اسی طرح خلی علیہ السلام) پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھنا، خدا تعالیٰ اس کیلئے ایک قیراد لکھتا ہے اور قیراد احمدی پڑھتا ہے۔

## پھر سات بار پڑھے

سُبْحَانَ اللَّهِ مِنْ أَلْيَازَانٍ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ  
وَمَبْدَأِ الرِّضَى وَزِينَةِ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْ  
اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوُثْرِ  
وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَنَاتِ كُلِّهَا نَسْأَلُكَ السَّلَامَةَ  
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ  
الْوَكِيلُ نِعْمَ التَّوَلَّى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا  
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ  
وَالْمُؤِمَّنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ  
الْجُودِ وَعَدَدَ مَعْلُومَاتِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ  
رَبِّ الْعَالَمِينَ

## ربیع النور شریف

دُرود شریف کی فضیلت

جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر دُورِ شریف پر صوفیوں کی تم پر رحمت بھیجے گا۔

ماورِ بَیْعُ النُّورِ شریف تو کیا آتا ہے ہر طرف موسمِ بہار آ جاتا ہے۔ بیٹھے بیٹھے مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان گویا دل کی زبان سے بول اُٹھتا ہے۔

بہارِ تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیعِ الاول  
سوائے اٹلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

جب کائنات میں کفر و شرک اور وحشت و بُدبختی کا ٹھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ بارِ ربیعِ النُّورِ شریف کو مکہ مکرمہ میں حضرت سیدنا اُمّہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکانِ رحمتِ نشان سے ایک ایسا نور چکا جس نے سارے عالم کو جگمگ جگمگ کر دیا۔ سسکتی ہوئی انسانیت کی آنکھ جن کی طرف لگی ہوئی تھی وہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ ثبوت، مخزنِ نود و سخاوت، حیکرِ عظمت و شرف، محبوبِ ربِّ العزت، محسنِ انسانیت صرّو جلّ و اعلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تمام عالمین کے لئے رحمت بن کر مادی و مہنتی پر جلوہ گر ہوئے۔

مہازک ہو کہ ختم المرسلین شریف لے آئے ﷺ

جنابِ رَحْمۃُ لِّلْعٰلَمِیْنَ شریف لے آئے ﷺ

## صُبْحِ بَہاراں

خاتم المرسلین، رَحْمۃُ لِّلْعٰلَمِیْنَ، ضعیعُ الْمُذْنِبِیْنَ، الیسُ  
الْغَرِیْبِیْنَ، مِرَاجُ السَّالِکِیْنَ، محبوبِ ربِّ الْعٰلَمِیْنَ، جنابِ صادق و

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم نرس، چھروس، بھڑپاک، چوڑھے پر بھی پر صوبہ ملک شرقاں جہانوں کے بے کاروں۔

امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم قرار ہر قلب محزون و غمگین بن کر ۱۲ ربیع النور شریف کو صبح صادق کے وقت جہاں میں تشریف لائے اور آکر بے سہاروں، غم کے ماروں، دکھیاروں، دلفکاروں اور ذر ذر کی ٹھوکریں کھانے والے بے چاروں کی شامِ غریباں کو ”صبح بہاراں“ بنا دیا۔

مسلمانو! صبح بہاراں مبارک

وہ برساتے اتوار سرکار آئے ﷺ

## معجزات

۱۲ ربیع النور شریف کو اللہ عز و جل کے نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی دنیا میں جلوہ گری ہوتے ہی کفر و ظلمت کے ہاں چھٹ گئے، شاہِ ایران ”کسریٰ“ کے محل پر زلزلہ آیا، چودہ لاکھ گھر گئے۔ ایران کا جو تیش کدہ ایک ہزار سال سے فعلہ زن تھا وہ بچھ گیا، دریائے ساوہ خشک ہو گیا، کعبے کو زخمد آ گیا اور بیتِ نمر کے تل گر پڑے۔

تیری آمد تھی کہ بیتُ اللہ نجرے کو ٹھکا

تیری بہت تھی کہ ہر بیتِ قمر تھرا کر گر گیا

تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جہاں میں فضل و رحمت بن کر تشریف

لائے اور یقیناً اللہ عز و جل کی رحمت کے نازل کا دن خوشی و مسرت کا دن ہوتا

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو کچھ پروردگار محمد زود شریف پڑھے گا اس کی قیامت کدن اُس کی شفاعت کروں گا۔

ہے۔ پُناجی اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے،

نَرْحَمُهُ كَثِيرٌ لَا يَمَانُ تَمَّ فَرَمَا ذَا اللّٰہ (عز و جل)

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ

ہی کے فضل و رہائی کی رحمت اور اسی پر چاہئے

قَبْلَ ذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۚ هُوَ

کہ خوشی کریں۔ وہ ان کے سب دشمن دولت

خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۵۱﴾

(پ ۱۱ یوس: ۵۷)

سے بہتر ہے۔

اللہ اکبر! رحمتِ خداوندی پر خوشی منانے کا قرآن کریم حکم دے رہا ہے۔ اور

کیا ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر بھی کوئی اللہ عز و جل کی

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

نَرْحَمُهُ كَثِيرٌ لَا يَمَانُ اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا

وَمَا آتٰرَسَلُكَ اِلَّا رَحْمَةً

مگر رحمت سارے جہان کی ہے۔

لِلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾ (پ ۱۷ الانبا: ۱۰۷)

## شبِ قدر سے بھی افضل رات

حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، ”بے

شک سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شبِ ولادت شبِ قدر سے بھی افضل ہے کیونکہ

شبِ ولادت سرکارِ مہدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اس دنیا میں جلوہ گر ہونے کی

رات ہے جبکہ لیلۃُ القدر سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو عطا کردہ شب ہے اور جو رات

نکھو ریذاتِ سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے مُشْرِف ہو وہ اُس رات سے

مرحوم مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس سے محو ہو، بعد ۱۰ سال کے بعد اس کے دو سال کے نامہ عاف ہوں گے۔

زیادہ شرف و عزت والی ہے جو ملائکہ کے ٹڈوں کی دنیا پر مشرف ہے۔

(ما ثبت میں ۱۰۳ ص ۷۳ باب المدینہ کراچی)

## جشنِ ولادت منانے کا ثواب

شیخ عبدالحق محدث دہلوی عیدِ حرّ القون فرماتے ہیں، سرکارِ مہدی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کی رات خوشی منانے والوں کی تجویز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں فضل و کرم سے جَنَّاتِ النَّعِیم میں داخل فرمائے گا۔ مسکن ہمیشہ سے محفلِ میلاد منعقد کرتے آئے ہیں اور ولادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صدقہ و خیرات دیتے آئے ہیں۔ خوب خوشی کا اظہار کرتے اور دل کھول کر خرچ کرتے ہیں نیز آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت با سعادت کے ذکر کا اہتمام کرتے ہیں اور اپنے مکانوں کو سجاتے ہیں اور ان تمام افعالِ حسنہ کی بکثرت سے ان لوگوں پر اللہ عز و جل کی رحمتوں کا ٹڈول ہوتا ہے۔“

(ما ثبت بالثبوت ص ۷۴ مرکز الاولیاء لاہور)

محبوبِ ربِّ اکبر تشریف لارہے ہیں  
آج انبیاء کے سرور تشریف لارہے ہیں  
کیوں ہے فضا منظر اکیوں روشنی ہے گھر گھر  
تھا احباب و اقارب تشریف لارہے ہیں  
عیدوں کی عید آئی رحمتِ خدا کی لائی  
بود و سخا کے چکر تشریف لارہے ہیں  
خواریں لگیں ترنے نعتوں کے گنگنا نے  
خورد و ملک کے گھر تشریف لارہے ہیں  
جو شاہِ بحرِ ہند ہیں نبیوں کے تاجور ہیں  
وہ آئندہ ترے گھر تشریف لارہے ہیں

عطار اب خوشی سے پھولے نہیں ساتے

دنیا میں ان کے دہر تشریف لارہے ہیں

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ کچھ پڑھ کر روزِ پاک نہ پڑھے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ ربیع النور شریف میں خوب اجتماع ذکر و نعت کیجئے۔ اس ماہ میں درودِ پاک کی خوب کثرت فرمائیے۔ خوب خوب نوافل پڑھ کر اور دیگر نیک کام کر کے آقائے مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں ایصالِ ثواب کیجئے۔

## رَجَبُ الْمُرَجَّب

### جنت کی نہر

حضرت سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سزور، دو جہاں کے تانور، سلطانِ نحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جنت میں ایک نہر ہے جسے ”رَجَب“ کہا جاتا ہے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے تو جو کوئی رَجَب کا ایک روزہ رکھے تو اللہ عزوجل اسے اس نہر سے سیراب کرے گا۔“ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۳۶۷ حدیث ۳۸۰۰)

### جنت کا محل

حضرت سیّدنا ابوقلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رَجَب کے روزہ داروں کیلئے جنت میں ایک محل ہے۔“ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۳۶۸ حدیث ۳۸۰۲)

### ستائیسویں شب کی فضیلت

رَجَب میں ایک رات ہے کہ اس میں نیک عمل کرنے والے کو سو برس

ہر ماہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا کمرہ آتا وہاں پڑھ کر شریف پڑھنے والوں میں وہ کچھ ترچہ جس ہے۔

کی نیکیوں کا ثواب ہے اور وہ رجب کی ستائیسویں شب ہے۔ جو اس میں بارہ رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی سی ایک سورت اور ہر دو رکعت پر التَّحِيَّاتُ پڑھے اور بارہ پوری ہونے پر سلام پھیرے، اس کے بعد ۱۰ بار یہ پڑھے: **سُبْحَنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ**، استغفار سو بار، دُرود شریف سو بار پڑھے اور اپنی دنیا و آخرت سے جس چیز کی چاہے دعا مانگے اور صبح کو روزہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی سب دعائیں قبول فرمائے سوائے اُس دعا کے جو گناہ کے لئے ہو۔  
(شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۲۷۱ حلیہ ۳۸۱۲)

## ستائیسویں رجب کے روزے کی فضیلت

میرے آقا علی حضرت، امام اہلسنت، ولی نعمت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانہ شمع رسالت، مُجَلِّدِ دین و مِلّت، حامی سنت، ماحی بدعت، عالم شریعت، پیر طریقت، باعث خیر و برکت، حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں کہ ”فوائد ہناد“ میں حضرت سیّدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم، رؤف رحیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: **سِتَائِیسُ وَجَبَّ كُوبُجْجَ نُبُوتٍ عَطَاهُنَّی جَوَاسُ دِنِ كَا رُوزَہ رَكْعَہ اور افطار کے وقت دُعا کرے دس برس کے گناہوں کا گُفّارہ ہو۔**





فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو شخص چھ پڑھ کر دوپہر پڑھتا ہوگی وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

رمضان کیلئے شعبان کا۔ پھر عرض کی گئی، کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: رمضان کے ماہ میں صدقہ کرنا۔ (سنن ابی نعیم ج ۲ ص ۱۴۶ حدیث ۶۶۳)

### پندرہویں شب میں تجلی

اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدہ ثناء عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت، سراپا رحمت، محبوبِ ربِّ العزت عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل شعبان کی پندرہویں شب میں تجلی فرماتا ہے۔ استغفار (یعنی توبہ) کرنے والوں کو بخش دیتا اور عاصیوں پر رحم فرماتا اور عداوت والوں کو جس حال پر ہیں اُسی پر چھوڑ دیتا ہے۔ (شعب الثہام ج ۳ ص ۲۸۲ حدیث ۲۸۲۵)

### بھلائیوں والی راتیں

اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدہ ثناء عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت فرماتی ہیں۔ میں نے نبی کریم، زہد و فاضل و رحیم علیہ تفضل الصلوٰۃ و التسبیح کو فرماتے ہوئے سنا، اللہ عزوجل (خاص طور پر) چار راتوں میں بھلائیوں کے دروازے کھول دیتا ہے ﴿۱﴾ بقرعید کی رات ﴿۲﴾ عید الفطر کی رات ﴿۳﴾ شعبان کی پندرہویں رات کہ اس رات میں مرنے والوں کے نام اور لوگوں کا برحق اور (اس سب) حج کرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں ﴿۴﴾ عرفة (نور و النحر) کی رات، اذان (نحر) تک۔ (القرآن المشرع ج ۷ ص ۴۰۲)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دو پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

## مغرب کے بعد چھ نوافل

مغرب کے فرض و سنت وغیرہ کے بعد چھ رکعت خصوصی نوافل ادا

کرنا معمولاتِ اولیائے کرام رحمہم اللہ تعالیٰ سے ہے۔ مغرب کے فرض و سنت وغیرہ ادا کر کے چھ رکعت نفل دو دو رکعت کر کے ادا کیجئے۔ پہلی دو رکعتیں شروع کرنے سے قبل یہ عرض کیجئے اللہ عزوجل! ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے درازی عمر پانچ عطا فرما۔ دوسری دو رکعتیں شروع کرنے سے قبل عرض کیجئے: اللہ عزوجل! ان دو رکعتوں کی برکت سے بداول سے میری حفاظت فرما۔ تیسری دو رکعتیں شروع کرنے سے قبل اس طرح عرض کیجئے اللہ عزوجل! ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے صرف اپنا محتاج رکھ اور غیروں کی محتاجی سے بچا۔ ہر دو رکعت کے بعد اکیس بار قل ھو اللہ یا ایک بار سورۃ یاسین پڑھے بلکہ ہو سکے تو دونوں ہی پڑھ لیجئے، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یک اسدی بھائی یاسین شریف بلند آواز سے پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے سنیں، اس میں یہ خیال رکھئے کہ دوسرا اس دوران زبان سے یاسین شریف نہ پڑھے۔ ان شاء اللہ عزوجل رات شروع ہوتے ہی ثواب کا انبار لگ جائے گا۔ ہر بار یاسین شریف کے بعد دعائے نصف شعبان بھی پڑھے:

مرحبان معظم (سلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر درود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔

## دعائے نصف شعبان المعظم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا النِّعَمِ وَلَا يُسْنُ عَنِّيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ  
وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطُّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهَرَ  
الْاَاجِبِيْنَ وَجَارَ الْمُسْتَجِيْبِيْنَ وَآمَانُ الْخَافِيْنَ  
اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اَمْرِ الْكِتَابِ شَقِيًّا  
اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًا عَلَيَّ فِي الْوِزْقِ فَاُمَحِّ  
اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَجَرَمَانِيْ وَطَرِدِيْ وَاقْتَتَارِ  
رُزْقِيْ وَاثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اَمْرِ الْكِتَابِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا  
مُّوَفَّقًا لِّلْخَيْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِي  
كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَسْحُو  
اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَهُ اَمْرُ الْكِتَابِ الْاِلَهِيْ  
بِالتَّجَلِّيِ الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ  
شَعْبَانَ الْمُسْكَرِ الَّذِي يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ  
وَيُبْرَمُ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلَوَاءِ مَا نَعْلَمُ  
وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ بِهِ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ  
الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى  
اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

ہر مان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر اس رحمت کا سورہ پاک پڑھا ہے قیامت کے دن میری شفاعت ہے گی۔

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے شروع جو نیکت مہربان رحمت والا ہے اللہ عزوجل! اے احسان کرنے والے کہ جس پر احسان نہیں کیا جاتا اے بڑی شان و شوکت والے اے فضل و انعام والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پریشانیات خاصوں کا مددگار، پناہ مانگنے والوں کو پناہ اور خوفزدوں کو امان دینے والا ہے۔ اے اللہ عزوجل! اگر تو اپنے یہاں اُم الکتاب (لوح محفوظ) میں مجھے شقی (بد بخت)، محروم، دُھنکارا ہو اور رزق میں تنگی دیا ہو لکھ چکا ہو تو اے اللہ عزوجل! اپنے فضل سے میری بد بختی، محرومی، ذلت و رزق کی تنگی کو مٹا دے اور اپنے پاس اُم الکتاب میں مجھے خوش بخت، رزق دیا ہو ورنہ عیسوں کی توفیق دیا ہو انھیں (تحریر) فرما دے۔ کہ تو نے ہی تیری نازل کی ہوئی کتاب میں تیرے ہی بھیجے ہوئے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زبان پر فرمایا اور تیرا (یہ) فرمانا حق ہے کہ: ”اللہ عزوجل جو چاہے مٹاتا ہے اور ٹاٹ کرتا (کھتا) ہے اور اصل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے۔“ (کسر لاہمان پ ۱۳، الرعد ۳۹) اے اللہ عزوجل! تجلی اعظم کے وسیلے سے جو نصب شعبان المکرم کی رات میں ہے کہ جس میں بانٹ دیا جاتا ہے جو حکمت والا کام اور اہل کر دیا جاتا ہے۔ (پ اللہ!) مصیبتوں اور زنجشوں کو ہم سے دور فرما کہ جنہیں ہم جانتے اور نہیں بھی جانتے جبکہ تو انہیں سب سے زیادہ جانتے والا ہے۔ بے شک تو سب سے بڑھ کر عزیز اور عزت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سرد محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے آل و اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر دُرود و سلام بھیجے۔ سب خوبیاں سب جہانوں کے پالنے والے اللہ عزوجل کے لئے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) : تم پر زور و پاک کی کثرت کرنا ہے، تم پر تمہارے لئے عبادت ہے۔

## قبر پر موم بتیاں جلانا

شبِ بَرَاۓت میں اسمٰی بھائیوں کا قبرستان جانا سنت ہے (اسما بھائی بہنوں کو شرعاً اجازت نہیں) قبروں پر موم بتیاں نہیں جلا سکتے ہاں اگر تلاوت وغیرہ کرنا ہو تو غم و رونا آجلا حاصل کرنے کے لئے قبر سے ہٹ کر موم بجتی جلا سکتے ہیں اسی طرح حاضرین کو خوشبو پہنچانے کی نیت سے قبر سے ہٹ کر اگر بتیاں جلانے میں حرج نہیں۔ مزاراتِ اولیاء رحمہم اللہ تعالیٰ پر چادر چڑھانا اور اس کے پاس چراغ جلانا جائز ہے کہ اس طرح لوگ متوجہ ہوتے اور ان کے دلوں میں عظمت پیدا ہوتی اور وہ حاضر ہو کر اکتسابِ فیض کرتے ہیں۔ اگر ولیاء اور عوام کی قبریں یکساں رکھی جائیں تو بہت سارے دینی فوائد ختم ہو کر رہ جائیں۔

## آتش بازی حرام ہے

افسوس! آتش بازی کی ناپاک رسم اب مسلمانوں میں زور پکڑتی جا رہی ہے، مسلمانوں کا کروڑ ہا کروڑ روپیہ ہر سال آتش بازی کی فدا رہو جاتا ہے اور آئے دن یہ خبریں آتی ہیں کہ لڑاں جگہ آتش بازی سے اتنے گھر جل گئے اور اتنے آدمی ٹھلس کر مر گئے وغیرہ وغیرہ۔ اس میں جان کا خطرہ، مال کی بربادی اور مکان میں آگ لگنے کا اندیشہ ہے، پھر یہ کام اللہ عزوجل کی تافروانی بھی ہے۔ حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”آتش بازی بنانا، بیچنا، خریدنا اور خریدوانا،

ہر ماہ رمضان میں اللہ تعالیٰ دنیا کو علم احسن کے ثواب میں لکھتا ہے۔ جو کہ کمال خوب ہے۔ ہر ماہ رمضان میں اللہ تعالیٰ اس کیلئے استغفر کرتے رہیں گے

چلانا اور چلوانا سب حرام ہے۔“ (سہی زندگی ص ۷۸)

تجھ کو شعبان معظم کا خدایہ واسطہ عزوجل

بخش دے رب محمد تو مری ہر اک خطا عیسیٰ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

رَمَضَانَ الْمُبَارَك

دُرود شریف کی فضیلت

اللہ کے محبوب، داناے عیوب، منزہ عن العیوب عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم کا فرمان تقرب نعمان ہے، ”بے شک بروز قیامت لوگوں میں سے میرے

قریب خروہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ دُرود بھیجے۔“ (سُرُ القیامت ج ۲ ص ۲۷ حدیث ۴۸۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اے رَحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ کا کروڑہا کروڑ

احسان کہ اُس نے ہمیں ماہِ رَمَحْمٰن جیسی عظیم الشان نعمت سے سرفراز فرمایا۔ ماہِ

رَمَحْمٰن کے فیضان کے کیا کہنے! اس کی تو ہر گھڑی رحمت بھری ہے۔ اس مہینے میں

اُجر و ثواب بہت ہی بڑھ جاتا ہے۔ نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر

گنا کر دیا جاتا ہے۔ بلکہ اس مہینے میں تو روزہ دار کا سونا بھی عبادت میں فہم رکھا جاتا

ہے۔ عرش اُٹھانے والے فرشتے روزہ داروں کی دُعا پر آمین کہتے ہیں اور ایک

ہو رہی ہے (میں نے خدایا علیہ السلام) مجھ پر کثرت سے روزہ پاک پر عہد کیا ہے۔ مجھ پر روزہ پاک پڑھتا تھا ہے مگر میں کیلئے سترت ہے۔

حدیث پاک کے مطابق ”رَمَضان کے روزہ دار کیلئے دریا کی مچھلیاں افطار تک دُعائے مغفرت کرتی رہتی ہیں۔“ (الشَّعْبُ وَالْمَرْهَبُ ج ۲ ص ۵۵ حدیث ۶)

## سونے کے دروازے والا محل

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، مکی مدنی سلطان، رحمت عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے۔ ”جب ماہِ رَمَضان کی پہلی رات آتی ہے تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور آخر رات تک بند نہیں ہوتے جو کوئی بندہ اس ماہِ مبارک کی کسی بھی رات میں نماز پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اُس کے ہر سجدہ کے عوض (یعنی بدلہ میں) اُس کے لئے پندرہ سونکیاں لکھتا ہے اور اُس کے لئے جنت میں سُرخ یا ثُوت کا گھر بناتا ہے۔ جس میں ساٹھ ہزار دروازے ہوں گے۔ اور ہر دروازے کے پُٹ سونے کے بنے ہوں گے جن میں یا ثُوت سُرخ بخوے ہوں گے۔ پس جو کوئی ماہِ رَمَضان کا پہلا روزہ رکھتا ہے تو اللہ عزوجل مہینے کے آخر دن تک اُس کے گنہ معاف فرما دیتا ہے، اور اُس کیلئے صبح سے شام تک ستر ہزار فرشتے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔ رات اور دن میں جب بھی وہ سجدہ کرتا ہے اُس کے ہر سجدہ کے عوض (یعنی بدلے) اُسے (جنت میں) ایک ایک ایسا درخت عطا کیا جاتا ہے کہ اُس کے سائے میں گھردوار پانچ سو برس تک چلتا رہے۔“ (شُعْبُ الْأَعْمَالِ ج ۳ ص ۲۱۴ حدیث ۳۶۳۵)

ہر مہینہ میں ایک روز شریف پر سب سے بڑا عقیقہ سونے کا ایک تیرہ لاکھ روپے کا ہوتا ہے۔

**سُبْحَنَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خدائے کنان و مَنان**

عَزَّوَجَلَّ "کا کس قدر عظیم احسان ہے کہ اُس نے ہمیں اپنے حبیبِ ذیشان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے طفیل یہاں رمضان عطا فرمایا کہ اس ماہِ مُکَرَّم میں جنت کے تمام دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور نیکیوں کا انجر خوب خوب بڑھ جاتا ہے۔ بیان کردہ حدیث کے مطابق رَمَضَانُ الْمُبَارَک کی راتوں میں نماز ادا کرنے والے کو ہر ایک سجدہ کے بدلے میں پندرہ سونکیاں عطا کی جاتی ہیں نیز جنت کا عظیم الشان محل مزید برآں۔ اس حدیث مبارک میں روزہ داروں کے لئے یہ بشارت عظمیٰ بھی موجود ہے کہ صُحُح تا شام ستر ہزار فرشتے اُن کے لئے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی**

عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ عاشقانِ رسول کی صحبت حاصل ہونے کی صورت میں ماہِ رَمَضَانُ الْمُبَارَک کی نیکتیں لوٹنے کا بہت ذہن بننا ہے ورنہ بُری **صحتوں** میں رہ کر اس مبارک مہینے میں بھی اکثر لوگ گناہوں میں پڑے رہتے ہیں۔ آئیے! گناہوں کے دلدل میں دھنسے ہوئے ایک فنکار کا واقعہ پڑھئے جسے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول نے مَدَنی رنگ



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر زور دشریب پر صوابیہ کی تم پر رحمت بھیجے گا۔

چڑھا دیا۔ چٹانچہ

## میں فنکار تھا

اورنگی ٹاؤن (ہبِ المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُپ  
 لُباب ہے افسوس صد کروڑ افسوس! میں ایک فنکار تھا، میوزیکل پروگرامز اور فنکشنز  
 کرتے ہوئے زندگی کے اُنمول اوقات برباد ہوئے جا رہے تھے، قلب و دماغ پر  
 غفلت کے کچھ ایسے پردے پڑے ہوئے تھے کہ نہ نماز کی توفیق تھی نہ ہی گنہوں کا  
 احساس۔ صحرائے مدینہ ٹول پلازہ سُپر ہائی وے ہبِ المدینہ کراچی میں بابِ الاسلام سطح  
 پر ہونے والے تین روزہ سلتوں بھرے اجتماع (۱۴۲۳ھ-2003ء) میں  
 حاضری کیلئے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کر کے ترغیب دلائی۔  
 زہے نصیب! اُس میں شرکت کی سعادت مل گئی۔ تین روزہ اجتماع کے اختتام پر  
 رقص انگیز دُعا میں مجھے اپنے گنہوں پر سُخت زیادہ غم امت ہوئی، میں اپنے  
 جذبات پر قابو نہ پاسکا، پھوٹ پھوٹ کر رویا، بس رونے نے کام دکھا دیا! اَلْحَمْدُ  
 لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول مل گیا۔ اور میں نے رقص و سرود  
 (س۔ رُود) کی محفلوں سے توبہ کر لی ورمَدَنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنا  
 لیا۔ 25 دسمبر 2004 کو میں جب مَدَنی قافلے میں سفر پر روانہ ہو رہا تھا کہ چھوٹی  
 ہمشیرہ کا فون آیا، بھڑائی ہوئی آواز میں انہوں نے اپنے یہاں ہونے والی ناچنا

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جب تم سب (میں سے) ہمراہ ہو، ایک چھوٹا بچہ، جو یہ ملک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہے۔

بچی کی ولادت کی خبر سنائی اور ساتھ ہی کہا ڈاکٹروں نے کہہ دیا ہے کہ اس کی آنکھیں روشن نہیں ہو سکتیں۔ اتنا کہنے کے بعد بند ٹوٹا اور چھوٹی بہن صدے سے ہلک ہلک کر رونے لگی۔ میں نے یہ کہہ کر ڈھارس بندھائی کہ ان شاء اللہ عزوجل مدنی قافلے میں دعا کروں گا۔ میں نے مدنی قافلے میں خود بھی بہت دعائیں کیں اور مدنی قافلہ والے عاشقانِ رسول سے بھی دعائیں کروائیں۔ جب مدنی قافلے سے پلٹا تو دوسرے ہی دن چھوٹی بہن کا مسکرتا ہوا فون آیا اور انہوں نے خوشی خوشی یہ خبر فرحت اثر سنائی کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل میری ناپیتا بیٹی مہک کی آنکھیں روشن ہو گئی ہیں اور ڈاکٹر زتعجب کر رہے ہیں کہ یہ کیسے ہو گیا! کیوں کہ ہماری ڈاکٹری میں اس کا کوئی علاج ہی نہیں تھا۔ یہ بیان دیتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل مجھے باب المدینہ کراچی میں عکائی مُثَوِّرَت کے ایک رکن کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لئے کوششیں کرنے کی سعادتیں حاصل ہیں۔

آلتوں سے نہ ڈر، رکھ کرم پر نظر روشن آنکھیں میں، قافلے میں چو  
آپ کو ڈاکٹر، نے گو مایوس کر بھی دیا مت ڈریں، قافلے میں چو  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّیْ لَہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھ آپ نے! دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو مجھ پر دو رُوحہ زوہد و شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

کتنا پیارا پیارا ہے۔ اس کے دامن میں "کرمۃ شریہ" کے نہ جانے کتنے ہی بگڑے ہوئے افراد با کردار بن کر سنتوں بھری باغات زندگی گزارنے لگے نیز مَدَنی قلوبوں کی بہاریں بھی آپ کے سامنے ہیں۔ جس طرح مَدَنی قلوبوں میں سفر کی برکت سے بعضوں کی دُنوی مصیبت رخصت ہو جاتی ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسی طرح تاجدار رسالت، فہمٹ و ثبوت، سرِ پا رحمت، شفیع امت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے آخرت کی آفت بھی راحت میں ڈھل جائیگی۔

نوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قید و بند

حشر کو کھل جائے گی طاقت رسوں (سید اللہ) کی

## پانچ خصوصی کرم

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالمیان، سلطانِ دو جہان فہمٹ و کون و مکان، حبیبِ رحمن عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ ذی شان ہے: "میری ممت کو، و زمَنان میں پانچ چیزیں ایسی عطا کی گئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی علیہ سلام کو نہ ملیں۔ ﴿1﴾ جب رَمَضَانُ الْمُبَارَك کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ انکی طرف رحمت کی نظر فرماتا ہے اور جس کی طرف اللہ عَزَّوَجَلَّ نظرِ رحمت فرمائے اُسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا ﴿2﴾ شام کے وقت ان کے مُد کی بو (جو بھوک کی وجہ سے ہوتی ہے) اللہ تعالیٰ کے نزدیک مُشک

ہر ماہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر نور محمد و نور محمد پاک پڑھا جس کے دو سال کے گناہ مٹا دیے گئے۔

کی خوشبو سے بھی بہتر ہے ﴿3﴾ ہر شے ہر رات اور دن انکے لئے مغفرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں ﴿4﴾ اللہ تعالیٰ رحمت کو حکم فرماتا ہے، ”میرے (نیک) بندوں کیلئے مَزِیْن (یعنی آراستہ) ہو جا عنقریب وہ دنیا کی مشقت سے میرے گھر اور کرم میں راحت پائیں گے ﴿5﴾ جب ماہِ رَمَضان کی آخری رات آتی ہے تو اللہ عزوجل سب کی مغفرت فرمادیتا ہے۔ قوم میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ عزوجل وصی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کیا یہ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ہے؟ ارشاد فرمایا: ”نہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ مزدور جب اپنے کاموں سے فارغ ہو جاتے ہیں تو انہیں اُجرت دی جاتی ہے۔“ (الترمذی و سہیب ج ۲ ص ۵۶ حدیث ۷)

## صَغِيرَه گناہوں کا کفارہ

حضرت سَيِّدُنا اَبُو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضور پُر نور، شافعِ یومِ النُّصْرِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان پُر سُرُور ہے: ”پانچوں نمازیں، اور تحفہ اگلے تحفہ تک اور ماہِ رَمَضان اگلے ماہِ رَمَضان تک گنہوں کا کفارہ ہیں جب تک کہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔“ (صحیح مسلم ص ۱۲۴ حدیث ۲۳۲)

## توبہ کا طریقہ

سُبْحَنَ اللہ عزوجل رَمَضان المبارک میں رحمتوں کی چھٹی چھم باریشیں اور گناہِ صَغِيرَه کے کفارے کا سامان ہو جاتا ہے۔ گناہِ کبیرہ توبہ سے مُعاف

غرمی مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اُس شخص کی ناک سواک تلو ہو جس کے پاس میرٹز کو سورہہ مجھ پڑا اور پاک نہ پڑھے۔

ہوتے ہیں۔ توبہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو گناہ ہوا خاص اُس گناہ کا ذکر کر کے دل کی پیڑاری اور آئندہ اُس سے بچنے کا عہد کر کے توبہ کرے۔ مثلاً جھوٹ بولا، توبہ بارگاہِ خداوندی عزوجل میں عرض کرے، یا اللہ! عزوجل میں نے جو یہ جھوٹ بولا اس سے توبہ کرتا ہوں اور آئندہ نہیں بولوں گا۔ توبہ کے دوران دل میں جھوٹ سے نفرت ہو اور ”آئندہ نہیں بولوں گا“ کہتے وقت دس میں یہ ارادہ بھی ہو کہ جو کچھ کہہ رہا ہوں ایسا ہی کروں گا جیسی توبہ ہے۔ اگر بندے کی حق تلفی کی ہے تو توبہ کے ساتھ ساتھ اُس بندے سے معاف کروانا بھی ضروری ہے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تُونُوا اِلٰی اللہِ ا مُتَّعِمْرُ اللہ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ہر شب ساٹھ ہزار کی بخشش

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہ

ذیشان، ملکی مدنی سلطان، رحمت عالمیان، محبوب رحمن عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے، ”زَمَّعَان شَرِیف کی ہر شب آسمانوں میں صبح صادق تک ایک مِٹاوی یہ دعا کرتا ہے، ”اے ارحم الراحمین مانگنے والے! مکمل کر (یعنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طرف آگے بڑھ) درخوش ہو جا۔ اور اے شرمینا اثر سے باز آ جا اور

ہر ماہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا کمرہ اور دو چھ پرزور شریف نہ پڑے تو لوگوں میں وہ کچھ ترین شخص ہے۔

عمرت حاصل کر۔ ہے کوئی مغفرت کا طالب! کہ اُس کی طلب پوری کی جائے۔ ہے کوئی توبہ کرنے والا! کہ اُس کی توبہ قبول کی جائے۔ ہے کوئی دُعا مانگنے والا! کہ اُس کی دُعا قبول کی جائے۔ ہے کوئی سائل! کہ اُس کا سوال پورا کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ رَمَضَانُ المبارک کی ہر شب میں افطار کے وقت ساٹھ ہزار گناہگاروں کو دوزخ سے آزاد فرما دیتا ہے۔ اور عید کے دن سارے مہینے کے برابر گناہگاروں کی بخشش کی جاتی ہے۔

(الترغیث ج ۱ ص ۱۱۶)

مدینے کے دیوانوارِ رَمَضَانُ المبارک کی جدوگری تو کیا ہوتی ہے، ہم غریبوں کے وارے نیارے ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور خوب مَصْفُورَات کے پَر وائے تقسیم ہوتے ہیں۔ کاش! ہم گنہگاروں کو بَطْلُفِیلِ ماہِ رَمَضَان، سرورِ گون و مکان، مَلِکِ مَدَنی سلطان، رَحْمَتِ عالمیان، محبوبِ رَحْمَن عَزَّوَجَلَّ رَضِیَ اللہ تعالیٰ عنہما بدِئِہم کے رَحْمَتِ بھرے ہاتھوں جہنم سے رہائی کا پَر وائے مل جائے۔ امامِ اہلسنّت علیہ رحمۃ الرحمن یارِ گاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں عرض کرتے ہیں،

تمنا ہے فرمائیے روزِ قَحْشَر

یہ تیری رہائی کی بخشش ملی ہے

فرمایا مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مزدور کا پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

## روزانہ دس لاکھ گنہگاروں کی دوزخ سے رھائی

اللہ تعالیٰ کی رحمتوں، رحمتوں اور بخششوں کا تذکرہ کرتے ہوئے

ایک موقع پر سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار، بایں پڑ و زدگار دوعالم کے، ایک وٹکار، فہمکش و آبرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب زمعان کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف نظر فرماتا ہے اور جب اللہ! غزوہ جس کسی بندے کی طرف نظر فرمائے تو اسے کبھی عذاب نہ دے گا۔ اور ہر روز دس لاکھ (گنہگاروں) کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے اور جب اٹھیسویں رات ہوتی ہے تو مہینے بھر میں جتنے آزاد کیے اُن کے مجموعہ کے برابر اُس ایک رات میں آزاد فرماتا ہے۔ پھر جب عید الفطر کی رات آتی ہے۔ ملاحکہ خوشی کرتے ہیں اور اللہ! غزوہ جس اپنے نور کی خاص تجلّی فرماتا ہے اور فرشتوں سے فرماتا ہے، ”اے گزوہ ملائکہ! اُس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے کام پورا کر لیا؟“ فرشتے عرض کرتے ہیں، ”اُس کو پورا پورا اجر دیا جائے۔“ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، ”میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا۔“

(کنز العمال ج ۸ ص ۲۱۹ حدیث ۲۳۷۰۲)

## جمعہ کی ہر گھڑی میں دس لاکھ کی مغفرت

حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو شخص چھ روز روک پڑھتا ہو تو گناہوں سے گناہ گار رہتا ہے۔

مَحْبُوبُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ، شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ ،  
جنابِ رحمةِ لِلْعَالَمِينَ عزوجل و سلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے،  
”اللہ! عزوجل ماورائے مہمان میں روزانہ نہایت رکے وقت دس لاکھ ایسے گنہگاروں کو  
جہنم سے آزاد فرماتا ہے جن پر گناہوں کی وجہ سے جہنم واجب ہو چکا تھا، نیز شبِ  
جمعہ اور روزِ جمعہ (یعنی جمعرات کو غروبِ آفتاب سے لے کر جمعہ کے غروبِ  
آفتاب تک) کی ہر ہر گھڑی میں ایسے دس دس لاکھ گنہگاروں کو جہنم سے آزاد  
کیا جاتا ہے جو عذاب کے حقدار قرار دیئے جا چکے ہوتے ہیں۔

(کنز العمال ج ۸ ص ۲۲۳ حدیث ۲۳۷۱۶)

جسماں سے بھی ہم نے گناہ نہ کیا      بد تو نے دل آزر دہ ہمارا نہ کیا

ہم نے تو جہنم کی سیسہ کی تجویز      لیکن جری رحمت نے گوارا نہ کیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ احادیث مبارکہ میں ربُّ الْاَلاَمِ

عزوجل کے کس قدر عظیم الشان انعام و کرام کا ذکر ہے۔ سُبْحَانَ اللَّهِ! عزوجل!

رَمَضَانُ الْمُبَارَك میں روزانہ دس لاکھ ایسے گنہگاروں کی بخشش ہو جایا کرتی ہے

جو اپنے گناہوں کے سبب جہنم کے حقدار قرار پا چکے ہوتے ہیں۔ نیز شبِ جمعہ

اور روزِ جمعہ کی تو ہر ہر گھڑی میں دس دس لاکھ گنہگار عذابِ نار سے آزاد قرار دیئے

جاتے ہیں۔ اور پھر رَمَضَانُ الْمُبَارَك کی سب سے زیادہ خوب بہار ہے کہ



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ روزِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

سارے ماہِ رَمَضان میں جتنے بخشے گئے تھے اُس کے فہر کے برابر گنہگار اُس ایک رات میں عذابِ نار سے نجات پاتے ہیں۔ اے کاش! اللہ تعالیٰ ہم گنہگاروں اور بدکاروں کو بھی اِن مغفرت یافتگان میں شامل کر لے۔

امین بِجَاہِ الشَّہِی الْأَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جب کہ عصیاں سے میں نے سخت لاچاروں میں ہوں

جن کے پلے کچھ نہیں ہے اُن خریداروں میں ہوں

تیری رحمت کیسے شاہل گنہگاروں میں ہوں

یوں اُنھی رحمت نہ گہر میں مددگاروں میں ہوں

صَلُّوْا عَلَی الْغَیْبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

### خرچ میں کُشادگی کرو

حضرت سیدنا ضمیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبیوں کے سلطان،

سرورِ دیشان، رحمتِ عالمیان، سردارِ دو جہان، محبوبِ رحمن غزوِ حلّ و صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ

وسلم کا فرمانِ برکت نشان ہے: ”ماہِ رَمَضان میں گھر والوں کے خرچ میں کُشادگی کرو

کیونکہ ماہِ رَمَضان میں خرچ کرنا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی طرح ہے۔“

(الْحَمَامِیْعُ الصَّغِیْرُ ص ۱۶۲ حدیث ۲۷۱۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ رَمَضان کے فضائل سے کُپ احادیثِ مالا

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تم جہاں بھی ہو گھر پر روزہ پڑھو کہ تمہارا روزہ گھر تک پہنچتا ہے۔

مال ہیں۔ رَمَضَانُ الْمُبَارَك میں اس قدر کتیں اور رحمتیں ہیں کہ ہمارے پیارے پیارے آقا، مکے مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہاں تک ارشاد فرمایا، ”اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رَمَضَان کیا ہے تو میری امت تمنا کرتی کہ کاش! پورا سال رَمَضَان ہی ہو۔“ (صحیح ابی خریمہ ج ۳ ص ۱۹۰ حدیث ۱۸۸۶)

محبوبہ: تفصیلی مصلحت کے لیے فیضانِ سنت کے باب فیضانِ رَمَضَان کا مطالعہ کیجیے۔

## سَوَالُ الْمُكْرَم

”عید“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے

شش عید کے روزوں کے تین فضائل

نوموؤد کی طرح گناہوں سے پاک

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تائیدر، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ”جس نے رَمَضَان کے روزے رکھے پھر چھ دن شَوَال میں رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔“

(مُصَنَّفُ الرِّوَايَةِ ج ۳ ص ۴۲۵ حدیث ۵۱۰۲)

## گویا غمِ بھر کا روزہ رکھا

حضرت سیدنا ابویوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ نامدار مدینے

ہرمین مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے کچھ بدل کر حجتہ الوداع پر چاہا ہے قیامت کے دن پھر شفاعت لے گی۔

کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان مشکبہ ہے ”جس نے رمہان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد چھ شوال میں رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے ذہر کا (یعنی عمر بھر کیسے) روزہ رکھا۔“  
(صحیح مسلم ص ۵۹۲ حدیث ۱۱۶۴)

## سال بھر روزے رکھے

حضرت سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے عید الفطر کے بعد (شوال میں) چھ روزے رکھ لئے تو اُس نے پورے سال کے روزے رکھے کہ جو ایک نیکی لائے گا اُسے دس ملیں گی۔“  
(شمس بر ماہ ص ۲ ص ۳۳۳ حدیث ۱۷۱۵)

## ذو الحجۃ الحرام

### ابتدائی دس دن کی فضیلت

بعض احادیث مبارکہ کے مطابق ذو الحجۃ الحرام کا پہلا عشرہ (یعنی ابتدائی دس دن) رمضان المبارک کے بعد سب دنوں سے افضل ہے۔

”اللہ“ کے چار حروف کی نسبت سے عشرہ

ذو الحجۃ الحرام کے متعلق 4 روایات

نیکیاں کرنے کے پسندیدہ ترین ایام

سرکارِ نامدار مدینے کے تاجدار، محبوبِ رب غفار غفرلہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر زود و پاک کی کثرت کرو ہے تک یہ تمہارے لئے مہارت ہے۔

والہ وسلم کا فرمانِ نور پار ہے۔ ”ان دس دنوں سے زیادہ کسی دن کا نیک عمل اللہ! عَزَّوَجَلَّ کو محبوب نہیں۔“ صحیحہ کرام عہم ارضوان نے عرض کی: ”یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ و سَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم در نہ را و خدا عَزَّوَجَلَّ میں جہاد؟“ فرمایا: ”اور نہ را و خدا عَزَّوَجَلَّ میں جہاد، مگر وہ کہ اپنے جان و مال لیکر نکلے پھر ان میں سے کچھ وہاں نہ لائے۔ (یعنی صرف وہ مجاہد افضل ہوگا جو جان و مال قربان کرنے میں کامیاب ہو گیا)

(مشیحیح البخاری ج ۱ ص ۳۳۲ حدیث ۹۶۹)

## شبِ قدر کے برابر فضیلت

حدیثِ شپاک میں ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کو عشرہ ذوالحجہ سے زیادہ کسی دن میں اپنی عبادت کیا جانا پسندیدہ نہیں اس کے ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور ہر شب کا قیام شبِ قدر کے برابر ہے۔“

(سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۹۲ حدیث ۷۵۸)

## عرفہ کا روزہ

حضرت سیدنا ابوقحادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سلطانِ مدینہ، قرار قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ مَعطَرِ پینہ، باعِثِ نَزْوَلِ سَیْنہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے: ”مجھے اللہ! عَزَّوَجَلَّ پر گمان ہے کہ عَرَفہ (یعنی ذوالحجۃ الحرام) کا روزہ ایک سال قلیل اور ایک سال بعد کے گناہ مٹا دیتا ہے۔“

(مشیحیح مسلم ص ۵۹۰ حدیث ۱۹۶)

عروجِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس سے کتاب میں مذکور ہے کہ قریب تک میری عمر ۷۰ سال تک نہ پہنچے اس لیے استغفار کرتے رہیں گے۔

## ایک روزہ ہزار روزوں کے برابر

أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت

ہے، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجدار، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا عَزَّ وَجَلَّ (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام) کا روزہ ہزار روزوں کے برابر ہے۔ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۳۵۷ حدیث ۳۷۶۴) مگر حج کرنے والے پر جو عَرَقات میں ہے اُسے عَزَّ وَجَلَّ (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام) کے دن روزہ مکروہ ہے کہ حضرت سیدتنا ابین خُزَیمۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سیدتنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ حضور پُر نور، شفیع یوم النُّشُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عَزَّ وَجَلَّ کے دن (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام کے روز حاجی کو) عَرَقات میں روزہ رکھنے سے مُنَع فرمایا۔

(صَحِيحُ ابْنِ خُزَيْمَةَ ج ۳ ص ۲۹۲ حدیث ۲۱۰۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## مختلف مدنی پھول

### دُرود شریف کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرمؐ، ثور مجسم،  
رسول اکرمؐ، شہنشاہ بنی آدمؐ سنی اللہ تعالیٰ عیداً۔ ہم کافرمانِ مُعْکَبَارِ ہے: ”مَنْ صَلَّى  
عَلَى وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ  
وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ“ یعنی جس نے مجھ پر ایک بار دُرود پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اُس پر  
دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کئے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کئے  
جائیں گے۔“

(مشکوٰۃ المصابیح ج ۱ ص ۱۸۹ احادیث ۹۲۲)

صَلُّوا عَلَى الْخَبِيبِ اِصْنٰى النَّبٰى تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

”مُجِدِّ وَاَعْظَمُ مَوْلَانَا اِمَامِ اَحْمَدِ رَضَا“ کے پچیس حُرُوف

کی نسبت سے کھجور کے 25 مدنی پھول

﴿1﴾ طیبیوں کے طیب، اللہ کے حبیب، حبیبِ لبیبِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ  
وسلم کافرمانِ صحتِ نشان ہے: ”عَالِيهِ“ (یعنی مدینہ منورہ میں مسجدِ نباء شریف کی  
جانب ایک جگہ کا نام) کی غَجْوَر (مدینہ منورہ کی سب سے عظیم کھجور کا نام) میں ہر

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک ہزار روپے کا بڑھا لہ تعالیٰ اس پر اس رحمتیں بھیجا ہے۔

بیماری سے شفاء ہے۔ علامہ بدرالدین عینی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روایت کے مطابق ”سات روز تک روزانہ سات عدد عجوبہ کھجور کھانا جدام (یعنی کوڑھ) کو روکتا ہے۔“

(عُنفَةُ الْفَارِی ح ۱۴ ص ۴۴۶)

﴿2﴾ میٹھے میٹھے آقا کی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ جنت نشان ہے: عجوبہ کھجور جنت سے ہے، اس میں زہر سے شفاء ہے۔ (سنن ترمذی ج ۴ ص ۱۷ حدیث ۲۰۷۳) بخاری شریف کی روایت کے مطابق جس نے نہار منہ عجوبہ کھجور کے سات دانے کھائے اس دن اسے جادو اور زہر بھی نقصان نہ دے سکیں گے۔

(صحيح البخاری ج ۳ ص ۵۴۰ حدیث ۵۴۴۵)

**کیا حدیث میں بتایا ہوا علاج ہر ایک کر سکتا ہے؟**

احادیثِ مبارکہ میں بیان کردہ علاج بھی اپنی مرضی سے نہیں کرنے چاہئیں۔ بے شک سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے فرامین والا شانِ حق، حق اور حق ہی ہیں۔ مگر جو علاج نبیوں کے سر تاج، صاحبِ معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تجویز فرمائے ہیں ہو سکتا ہے وہ خاص خاص موقعوں موسموں کی مناسبتوں اور مخصوص لوگوں کے مزاجوں اور طبیعتوں کے موافق ہوں جیسا کہ حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ انکان اس حدیث پاک فی الخبۃ السوداء وشفاء من کل داء الا السلام یعنی کالا دانہ (کلونجی) میں موت کے سوا ہر بیماری سے شفاء ہے کے تحت فرماتے ہیں: ہر مرض (میں)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص گھم پڑے تو دو پاک پڑھتا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

حقاً) سے مراد ہر بلغمی اور رطوبت کے امراض میں (شفا ہے)، کیونکہ کلونجی گرم اور خشک ہوتی ہے لہذا مرطوب (یعنی خری وان) اور سردی کی بیماریوں میں مفید ہوگی۔ آگے چل کر مزید فرماتے ہیں: یہاں مراد عرب کی عام بیماریاں ہیں (مرقات) یعنی کلونجی عرب کی عام بیماریوں میں مفید ہے۔ خیال رہے کہ احادیث شریفہ کی دوائیں کسی حاذق طبیب (یعنی ماہر طبیب) کی رائے سے استعمال کرنی چاہئیں (اہل عرب کو جو بڑ کردہ دوائیں) صرف (اپنی) رائے سے استعمال نہ کریں کہ ہمارے (طبعی) مزاج اہل عرب کے (طبعی) مزاج سے جُدا گانہ ہیں۔ (مرقات ج ۶ ص ۲۱۶، ۲۱۷، ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور) ساتھوں ساتھ یہ بھی خاص تاکید ہے کہ اس کتاب میں دیا ہوا کوئی بھی نسخہ اپنے طبیب سے مشورہ کئے بغیر استعمال نہ کیا جائے اگرچہ یہ نسخہ اُسی بیماری کیلئے ہو جس سے آپ دوچار ہوں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کی طبعی (طب۔ ی) کیفیات جُدا جُدا ہوتی ہیں، ایک ہی دوا کسی کیلئے آب حیات کا کام دکھاتی ہے تو کسی کیلئے موت کا پیام لاتی ہے۔ لہذا آپ کی جسمانی کیفیات سے واقف آپ کا مخصوص طبیب ہی بہتر طے کر سکتا ہے کہ آپ کو کون سا نسخہ موافق ہو سکتا ہے اور کون سا نہیں۔ کیوں کہ کتاب میں علاج کے طریقے بیان کرنا اور ہے جبکہ کسی خاص مریض کا علاج کرنا اور۔

﴿3﴾ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، گھم رکھانے سے ٹولنج (یعنی بڑی



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ روز پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

انٹری کا درد نہیں ہوتا۔

(مکر الخصال ج ۱۰، ص ۱۲، حدیث ۲۸۱۹۱)

﴿4﴾ **طبیعوں کے طبیب، اللہ کے حبیب، حبیب لبیب غزوہ جہل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان شفاء نشان ہے نہار منہ کھجور کھاؤ اس سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔**

(الجامع الصغير ص ۳۹۸، حدیث ۶۳۹۴)

﴿5﴾ **حضرت سیدنا ربیع بن ظہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میرے نزدیک حامد کے لئے کھجور سے اور مریض کیلئے شہد سے بہتر کسی چیز میں شفاء نہیں۔**

(الدر المنثور، ج ۵، ص ۵۰۵)

﴿6﴾ **سیدی محمد احمد ذہبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: حامد کو کھجوریں کھلانے سے ان شاء اللہ معزوہ جہل لڑکا پیدا ہوگا جو کہ خوبصورت مرد بار آور نرم مزاج ہوگا۔**

﴿7﴾ **جو فاقہ کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہو اس کیلئے کھجور بہت مفید ہے کیونکہ یہ غذائیت سے بھرپور ہے اس کے کھانے سے جلد توانائی بحال ہو جاتی ہے، لہذا کھجور سے افطار کرنے میں یہ حکمت بھی ہے۔**

﴿8﴾ **روزے میں فوراً برف کا ٹھنڈا پانی پی لینے سے گیس، تخیر معدہ اور جگر کے ورم کا سخت خطرہ ہے، کھجور کھا کر ٹھنڈا پانی پینے سے نقصان کا خطرہ ٹل جاتا ہے، مگر سخت ٹھنڈا پانی پینا ہر وقت نقصان دہ ہے۔**

﴿9﴾ **کھجور اور کھیر ایا ککڑی، نیز کھجور اور تربوز یک ساتھ کھانا سنت ہے۔ اس میں بھی**

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تم جہاں بھی ہو کھجور پڑ رو پڑھو کہ تمہارا ذرہ دھتکے پہنچتا ہے۔

حکمتوں کے مدنی پھول ہیں۔ الحمد للہ عزوجل ہمارے عمل کیلئے تو اس کا سنت ہونا ہی کافی ہے۔ اطباء کا کہنا ہے کہ اس سے جنسی و جسمانی کمزوری اور دبلا پن دور ہوتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ صحت بنیاد ہے: کہ مکھن کو کھجور کیساتھ ملا کر کھاؤ اور پرانی کیسا تھ نئی کھجوریں ملا کر کھاؤ کیونکہ شیطان کسی کو ایسا کرتا دیکھتا ہے تو افسوس کرتا ہے اور کہتا ہے کہ پرانی کیسا تھ نئی کھجور کھا کر آدمی تنومند (یعنی مضبوط جسم والا) ہو گیا۔ (سنن ابن ماجہ ج ۴ ص ۲۹ حدیث ۲۳۳۰)

﴿10﴾ کھجور کھانے سے پرانی قبض دور ہوتی ہے۔

﴿11﴾ دمہ، دل، گردہ، مثانہ، پتا اور آنٹوں کے امراض میں کھجور مفید ہے۔ یہ باغیج خارج کرتی، منہ کی خشکی کو دور کرتی، قوتِ باہ بڑھاتی اور پیشاب آور ہے۔

﴿12﴾ دل کی بیماری اور کاموتیہ کیلئے کھجور کو شخصی سمیت کوٹ کر کھانا مفید ہے۔

﴿13﴾ کھجور کو بھگو کر اس کا پانی پی لینے سے جگر کی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ دست کی بیماری میں بھی یہ پانی مفید ہے۔ (رات کو بھگو کر صبح نہا منہ اس کا پانی عینیں مگر بھگونے کے لئے فریزر میں نہ رکھیں۔)

﴿14﴾ کھجور کو دودھ میں اباں کر کھانا بہترین مقوی (یعنی طاقت دینے والی) غذا ہے۔

یہ غذا بیماری کے بعد کی کمزوری دور کرنے کیلئے بے حد مفید ہے۔

﴿15﴾ کھجور کھانے سے زخم جلدی بھرتا ہے۔

مرمان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ شامہ زور و پاک پڑھا ہے قیامت کے دن میری شہادت ملے گی۔

﴿16﴾ یرقان (یعنی پیریا) کیسے کھجور بہترین دواء ہے۔

﴿17﴾ تازہ پکی ہوئی کھجوریں صفراء (یعنی "پت" جس میں قے کے ذریعے کڑوا پانی لگتا ہے) اور تیزابیت کو ختم کرتی ہیں۔

﴿18﴾ کھجور کی گٹھیوں کو آگ میں جد کر اس کا منجن بنائیجئے۔ یہ دانتوں کو چمکدار اور منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔

﴿19﴾ کھجور کی جلی ہوئی گٹھیوں کی راکھ لگانے سے زخم کا خون بند ہوتا اور زخم بھر جاتا ہے۔

﴿20﴾ کھجور کی گٹھیوں کو آگ میں ڈال کر دھونی لینا بواسیر کے مسوں کو خشک کرتا ہے۔

﴿21﴾ کھجور کے درخت کی جڑوں یا پتوں کی راکھ سے منجن کرنا دانتوں کے درد کیلئے مفید ہے۔ جڑوں یا پتوں کو پانی میں ہل کر اس سے کلیاں کرنا بھی دانتوں کے درد میں فائدہ مند ہے۔

﴿22﴾ جس کو کھجور کھانے سے کسی قسم کا نقصان (side effect) ہوتا ہو تو انار کا رس یا خشک یا کالی مرچ کے ساتھ استعمال کرے ان شاء اللہ عروجل فائدہ ہوگا۔

﴿23﴾ ادھ پکی اور پرانی کھجوریں بیک وقت کھانا نقصان دہ ہے۔ اسی طرح کھجور کے ساتھ انگور یا کشمش یا مٹھ ملا کر کھانا، کھجور اور انجیر بیک وقت کھانا، بیماری سے اٹھتے ہی کمزوری میں زیادہ کھجوریں کھانا اور سنگھوں کی بیماری میں کھجوریں کھانا مضر یعنی

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) : تم پر زور پاک کی کثرت کرنا ہے تک یہ تمہارے لئے مہارت ہے۔

نقصان دہ ہے۔

﴿24﴾ ایک وقت میں 5 تولہ (یعنی تقریباً 60 گرام) سے زیادہ کھجوریں نہ کھائیں۔ پرانی کھجور کھاتے وقت کھول کر اندر سے دیکھ بیجھے کیوں کہ اس میں بعض اوقات سرسریاں (یعنی چھوٹے چھوٹے لاس کیڑے) ہوتی ہیں، لہذا صاف کر کے کھائیے۔ جس کھجور میں کیڑے ہونے کا گمان ہو، اس کو صاف کئے بغیر کھانا مکروہ ہے۔ (عسوں المعصود ح ۱۰ ص ۲۴۶) بیچنے والے چکانے کیلئے اکثر سرسوں کا تیل لگا دیتے ہیں۔ لہذا بہتر یہ ہے کہ کھجوروں کو چند منٹ کیلئے پانی میں بھگو دیں۔ تاکہ مکھیوں کی بیٹ اور میل پکیل چھوٹ جائے۔ پھر دھو کر استعمال فرمائیں۔ درخت کی پکی ہوئی کھجوریں زیادہ مفید ہوتی ہیں۔

﴿25﴾ مدینہ منورہ زادھا اللہ خرفاؤ نغظتہا کی کھجوروں کی گھصیاں مت چھینکے۔ کسی ادب کی جگہ ڈال دیتے یا دریا برد فرما دیجئے، بلکہ ہو سکے تو سروتے سے باریک لکڑیاں کر کے ڈبیہ میں ڈال کر جیب میں رکھ لیجئے اور چھائیہ کی جگہ استعمال کر کے اسکی برکتیں لوٹئے۔ کوئی چیز خواہ دنیا کے کسی بھی خطے کی ہو جب مدینہ منورہ زادھا اللہ خرفاؤ نغظتہا کی فضوں میں داخل ہوئی تو مدینے کی ہوگئی لہذا عشاق اس کا ادب کرتے ہیں۔ (فیضان سنت باب فیضان رمضان ج ۱ ص ۱۰۱۸)

ہر ماہ مصطفیٰ (علیہ السلام) کی کتاب میں کچھ نہ روک کر لکھا جاتا ہے کہ ہر ماہ میں کچھ نہ لکھتے اس کیلئے استفادہ کرتے رہیں گے

**”شریعت و سنت کی پابندی کرنے میں نجات ہے“ کے تیس**  
**حروف کی نسبت سے 30 غلطیوں کی نشاندہی**

﴿1﴾ اس خیال میں ہمیشہ لگن رہنا کہ جوانی اور تندرستی ہمیشہ رہے گی۔

﴿2﴾ مصیبتوں میں بے صبر بن کر چیخ و پکار کرنا۔

﴿3﴾ اپنی عقل کو سب سے بڑھ کر سمجھنا۔

﴿4﴾ دشمن کو حقیر (کنزور) سمجھنا۔

﴿5﴾ بیماری کو معمولی سمجھ کر شروع میں علاج نہ کرنا۔

﴿6﴾ اپنی رائے پر عمل کرنا اور دوسروں کے مشوروں کو ٹھکرا دینا۔

﴿7﴾ کسی بدکار کو بار بار آزما کر بھی اس کی چو پیسی میں آ جانا۔

﴿8﴾ بیماری میں خوش رہنا اور روزی کی تلاش نہ کرنا۔

﴿9﴾ اپنا راز کسی دوسرے کو بتا کر اسے پوشیدہ رکھنے کی تاکید کرنا۔

﴿10﴾ آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا۔

﴿11﴾ لوگوں کی تکلیف میں شریک نہ ہونا اور ان سے امداد کی امید رکھنا۔

﴿12﴾ ایک دو ہی ملاقات میں کسی شخص کی نسبت کوئی اچھی یا بری رائے قائم کر لینا

﴿13﴾ والدین کی خدمت نہ کرنا اور دسے خدمت کی امید رکھنا۔

﴿14﴾ کسی کام کو اس خیال سے ادھور چھوڑ دینا کہ پھر کسی وقت کھل کر لیا جائے گا



ہر صبح صبح (میں نے خلی بیواہ سلم) جو مجھ پر ایک مہر زدہ شریف پرست ہے، خدا تعالیٰ اس کیلئے ایک قیرادہ لکھتا ہے اور قیرادہ اچھا پڑھتا ہے۔

## 49 انتہائی کار آمد مذنی پھول

﴿1﴾ رات کو دروازہ بند کرتے وقت گھر کے اندر اچھی طرح دیکھ بھال کر لیجئے کہ کوئی اجنبی یا کتا، بلی اندر تو نہیں رہ گیا یہ عادت ڈال لینے سے ان شاء اللہ ضرر و خلل گھر میں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

﴿2﴾ گھر اور گھر کے تمام سامانوں کو صاف ستھرا رکھئے اور ہر چیز کو اس کی جگہ پر رکھئے۔  
 ﴿3﴾ سب گھر والے آپس میں ملے کر لیں کہ فلاں چیز فلاں جگہ پر رہے گی پھر سب گھر والے اس کے پابند ہو جائیں کہ جب اس چیز کو وہاں سے اٹھائیں تو استعمال کر کے پھر اسی جگہ رکھ دیں تاکہ ہر آدمی کو بغیر پوچھے اور بڑا ڈھونڈھے وہ مل جایا کرے اور ضرورت کے وقت تلاش کرنے کی حاجت نہ پڑے۔

﴿4﴾ گھر کے تمام برتنوں کو دھو، منجھ کر کسی ماری یا طاق پر الٹا کر کے رکھ دیجئے اور پھر دوبارہ اس برتن کو استعمال کرنا ہو تو پھر اس برتن کو بغیر دھوئے استعمال مت کیجئے۔

﴿5﴾ کوئی بوٹھا برتن یا غذا یا دوا لگا ہوا برتن ہرگز ہرگز نہ رکھ دیا کریں، بوٹھے یا غذاؤں اور دواؤں سے آلودہ برتنوں میں جرثیم پیدا ہوتے ہیں اور طرح طرح کی بیماریوں کے پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

﴿6﴾ اندھیرے میں بڑا دیکھے ہرگز ہرگز پانی نہ پیئیں نہ کھانا کھائیں۔

﴿7﴾ گھریا آنگن کے راستہ میں چار پائی یا کرسی یا کوئی برتن یا کوئی سامان مت ڈال

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر زور دشریب پر صوابی توئی تم پر رحمت بھیجے گا۔

دیا کریں ایسا کرنے سے بعض دفعہ روز کی عادت کے مطابق بے کھٹکے چلے آنے والے کو ٹھوکر ضرور لگتی ہے اور بعض مرتبہ تو سخت چوٹیں بھی لگ جاتی ہیں۔

﴿8﴾ **صراحی** کے منہ یا نوٹے کی ٹونٹی سے منہ کا کرہرگز کبھی پانی نہ پئیں کیونکہ اولاً تو یہ خلاف تہذیب ہے دوسرا یہ خطرہ ہے کہ صراحی یا ٹونٹی میں کوئی کیڑا مکوڑا چھپ ہو اور وہ پانی کے ساتھ پیٹ میں چلا جائے۔

﴿9﴾ ہفتہ یا دس دنوں میں ایک دن گھر کی مکٹن صفائی کے لیے مقرر کر لیجئے اس دن پورے مکان کی صفائی کر لیجئے۔

﴿10﴾ دن رات بیٹھے رہنا یا پٹنگ پر سوئے یا لیٹے رہنا تندرستی کے لیے بے حد نقصان دہ ہے۔ اسلامی بھائیوں کو صاف اور کھلی ہوا میں کچھ چل پھر لینا اور اسلامی بہنوں کو کچھ محنت کا کام ہاتھ سے کر لینا تندرستی کے لیے بہت ضروری ہے۔

﴿11﴾ جس جگہ چند آدمی بیٹھے ہوں اس جگہ بیٹھ کر نہ ٹھوکیں نہ کھنکھار نہ نکالیں نہ ناک صاف کریں کہ خلاف تہذیب بھی ہے اور دوسروں کے لیے گھمن پیدا کرنے والی چیز ہے۔

﴿12﴾ دامن یا آٹھل یا آستین سے ناک صاف نہ کریں نہ ہاتھ منہ ان چیزوں سے پونچھیں کیونکہ یہ گندگی ہے اور تہذیب کے خلاف بھی۔

﴿13﴾ جوتی اور کپڑا یا بستر استعمال سے پہلے جھاڑیا کریں ممکن ہے کوئی موزی



فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جب تم نرس دیکھو، سو بہت دور سے ان کو دیکھ کر کہیں کہ میں تمہارے پاس ہوں۔

جانور بیٹھا ہو جو بے خبری میں آپ کو دسے۔

﴿14﴾ چھوٹے بچوں کو کھلاتے بہلاتے کبھی ہرگز ہرگز اچھال اچھال کرنے کھلائیں خدا نخواستہ ہاتھ سے چھوٹ گیا تو بچے کی جان خطرہ میں پڑ جائے گی۔

﴿15﴾ بچہ دروازہ میں نہ بیٹھا کریں سب آنے جانے والوں کو تکلیف ہوگی اور خود آپ بھی تکلیف اٹھائیں گے۔

﴿16﴾ اگر پوشیدہ جگہوں میں کسی کے پھوڑا بھنسنی یا دروازہ ہو تو اُس سے یہ مت پوچھئے کہ کہاں ہے؟ اس سے خود بخود اُس کو شرمندگی ہوگی۔

﴿17﴾ بیت الخلاء یا غسل خانہ سے کمر بند یا تہ بند یا ساڑھی باندھتے ہوئے باہر نہ نکلیں بلکہ اندر ہی سے باندھ کر باہر نکلیں۔

﴿18﴾ جب آپ سے کوئی شخص کوئی بات پوچھے تو پہلے اس کا جواب دیجئے اس کے بعد ہی دوسرا کام کیجئے۔

﴿19﴾ جو بات کسی سے کہیں یا کسی کا جواب دیں تو صاف صاف بولیں اور اتنی آواز سے بولیں کہ سامنے والا اچھی طرح سن اور سمجھ لے۔

﴿20﴾ اگر کسی کے بارے میں کوئی پوشیدہ بات کسی سے کہنی ہو اور وہ شخص اس مجلس میں موجود ہو تو آنکھ یا ہاتھ سے بار بار اس کی طرف اشارہ مت کیجئے کہ ناحق اس شخص کو طرح طرح کے شبہات ہوں گے۔

غفران سورہ: (مَنْ لَمْ يَدْعُ إِلَى الْإِسْلَامِ) جو کچھ پروردگار نے فرمایا ہے اس کی شقاوت کروں گا۔

(21) کسی کو کوئی چیز دینی ہو تو اپنے ہاتھ سے اس کے ہاتھ میں دیجئے یا برتن میں رکھ کر اس کے سامنے پیش کیجئے، دور سے پھینک کر کوئی چیز کسی کو مت دیجئے کہ شاید اس کے ہاتھ میں نہ پہنچ سکے اور زمین پر گر کر ٹوٹ پھوٹ جائے یا خراب ہو جائے۔

(22) اگر کسی کو پٹکھا کریں تو اس کا خیال رکھیں کہ اس کے سر یا چہرہ یا بدن کے کسی حصہ میں پٹکھا لگنے نہ پائے اور پٹکھے کو اتنے زور سے بھی نہ جھلا کریں کہ خود آپ یا دوسرے پریشان ہو جائیں۔

(23) میلے کپڑے جو دھو بی کے یہاں جانے والے ہوں ان کو گھر میں ادھر ادھر پڑے یا بکھرے ہوئے زمین پر نہ رہنے دیں بلکہ مکان کے کسی کونے میں لکڑی کا ایک معمولی بکس رکھ لیجئے اور سب میسے کپڑوں کو اسی میں جمع کرتے رہئے۔

(24) اپنے اونی کپڑوں کو کبھی کبھی دھوپ میں سکھا لیا کریں اور کتابوں کو بھی تاکہ کیڑے مکوڑے کپڑوں اور کتابوں کو کاٹ کر خراب نہ کر سکیں۔

(25) جہاں کوئی آدمی بیٹھا ہو وہاں گرد و غبار والی چیزوں کو نہ جھاڑیں۔

(26) کسی دکھ یا پریشانی یا غم اور بیماری وغیرہ کی خبروں کو ہرگز اس وقت تک نہیں کہنا چاہیے جب تک کہ اس کی خوب اچھی طرح تحقیق نہ ہو جائے۔

(27) کھانے پینے کی کوئی چیز کھلی مت رکھئے ہمیشہ ڈھانک کر رکھا کیجئے اور کھیموں کے بیٹھنے سے بچائیے۔

مذہبی مسائل و مسائل (مذہبی مسائل و مسائل) جس سے کچھ بار، حدود ۱۰۰ بار، پکارتے ہیں کہ وہ سال کے نام دعا ہے۔

﴿28﴾ دوڑ کر، منہ اوپر اٹھا کر نہیں چن چائے اس میں ٹھوکر لگنے، کسی سے ٹکرا جانے وغیرہ کے بہت سے خطرات ہیں۔

﴿29﴾ چلنے میں پاؤں پورا اٹھایا کریں اور پورا پاؤں زمین پر رکھا کریں پنجوں یا ایڑی کے بل چلنا یا پاؤں گھسیٹتے ہوئے چلنا یہ تہذیب کے خلاف ہے۔

﴿30﴾ کپڑا پہنے پہنے نہیں سینا چاہیے۔

﴿31﴾ ہر کسی پر اندھا بھروسہ مت کرنا کریں جب تک کسی کو ہر طرح سے بار بار آزمانہ لیں اس کا اعتبار مت کر لیا کریں خاص کر اکثر شہروں میں بہت سی عورتیں کوئی بچہ نہ لے کر ہوتی کعبہ کا غلاف لئے ہوئے، کوئی تعویذ گنڈے جھڑ پھونک کرتی ہوئی گھروں میں گھس گھس پھرتی ہیں اور عورتوں کے مجمع میں بیٹھ کر اللہ عز و جل در رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں کرتی ہیں، خبردار! خبردار! ان عورتوں کو ہرگز ہرگز گھروں میں آنے ہی مت دیجئے دروازے ہی سے واپس کر دیجئے۔ ایسی عورتوں نے بیٹ سے گھروں کا صفایا کر ڈالا ہے ان عورتوں میں بعض چوروں اور ڈاکوؤں کی ٹیم بھی ہوا کرتی ہیں جو گھر کے اندر گھس کر سارا ماحول دیکھ لیتی ہیں پھر چوروں اور ڈاکوؤں کو ان کے گھروں کا حال بتا دیتی ہیں۔

﴿32﴾ جہاں تک ہو سکے کوئی سودا سوان اُدھار مت منگایا کریں اور اگر مجبوری سے منگانا ہی پڑ جائے تو دام پوچھ کر تاریخ کے ساتھ لکھ لیجئے اور جب روپیہ آپ کے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا کرہ اور وہ گھبراؤ پاگند نہ پڑے۔

پاس آجائے تو فوراً ادا کر دیجئے زبانی یاد پر بھروسہ مت کیجئے۔

﴿33﴾ جہاں تک ہو سکے خرچ چلانے میں بہت زیادہ کفایت سے کام لیجئے اور روپیہ پیسہ بہت ہی انتظام سے اٹھائیے بلکہ جتن خرچ کے لیے آپ کو ملے اُس میں سے کچھ نہ کچھ بچا لیا کیجئے۔

﴿34﴾ جو عورتیں بہت سے گھروں میں آیا جا کر رہتی ہیں جیسے دھوبن، کام والیاں وغیرہ ان کے سامنے ہرگز ہرگز اپنے گھر کے اختلاف اور جھگڑوں کو مت بیان کریں کیونکہ اکثر ایسی عورتیں گھروں کی باتیں دس گھروں میں کہتی پھرتی ہیں۔

﴿35﴾ کوئی شخص تمہارے دروازہ پر آکر آپ کے گھر کے کسی فرد کا دوست یا رشتہ دار ہونا ظاہر کرے تو ہرگز اُس کو اپنے مکان کے اندر مت بلائیے نہ اُس کا کوئی سامان اپنے گھر میں رکھیے نہ اپنا کوئی قیمتی سامان اس کے سپرد کیجئے۔

﴿36﴾ محبت میں اپنے بچوں کو بل بھوک کے کھانا مت کھلائیے نہ اصرار کر کے زیادہ کھلاؤ کہ ان دونوں صورتوں میں بچے بیمار ہو جاتے ہیں جس کی تکلیف آپ کو اور بچوں دونوں کو بھگتنی پڑ سکتی ہے۔

﴿37﴾ بچوں کے سردی گرمی کے کپڑوں کا خاص طور پر دھیان لازمی ہے بچے سردی گرمی لگنے سے بیمار ہو جا کر رہتے ہیں۔

﴿38﴾ بچوں کو ماں باپ بلکہ دادا کا نام بھی (بلکہ گھر کا ایذا رسیں بھی) یاد کرادیں اور کبھی

ہر ماں مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا دوسرا بھائی تھا وہ بڑا خوش مزاج اور شریف مزاج تھا۔ وہ تو لوگوں میں وہ کچھ تو سچا شخص ہے۔

کبھی پوچھا کیجئے تاکہ یاد رہے، اس میں یہ فائدہ ہے کہ اگر خدا نخواستہ بچہ کھو جائے اور کوئی اس سے پوچھے کہ تیرے باپ کا کیا نام ہے؟ تیرے ماں باپ کون ہیں؟ (تمہارا گھر کہاں ہے) تو اگر بچہ کو نام دینے وغیرہ یاد ہوں گے تو بتا دے گا پھر کوئی نہ کوئی اس کو آپ کے پاس پہنچا دے گا یا آپ کو بڑا کر بچہ آپ کے سپرد کر دے گا اور اگر بچے کو ماں باپ کا نام (دینے) یاد نہ رہا تو بچہ یہی کہے گا کہ میں اب یہاں کا بچہ ہوں کچھ خبر نہیں کہ کون ابا؟ کون اماں؟

﴿39﴾ اسلامی بنائیں چھوٹے بچوں کو اکیلا چھوڑ کر گھر سے باہر نہ چلی جایا کریں کہ ایسا بھی ہوا ہے کہ ایک عورت بچے کے آگے کھانا رکھ کر باہر چلی گئی۔ بہت سے کوڑوں نے بچے کے آگے کھانا چھین کر کھایا اور چونچ مار کر بچے کی آنکھ بھی پھوڑ ڈالی۔ اسی طرح ایک بچے کو پلی نے اکیلا پا کر اس قدر نوح ڈالا کہ بچہ مر گیا۔

﴿40﴾ کسی کو ٹھہرانے یا کھانا کھانے پر بہت زیادہ اصرار مت کیجئے بعض مرتبہ اس میں مہمان کو الجھن یا تکلیف ہو جاتی ہے پھر سوچئے کہ بعد ایسی محبت سے کیا فائدہ جس کا انجام نفرت اور بدنامی ہو۔

﴿41﴾ وزن یا خطرہ والی کوئی چیز کسی آدمی کے اوپر سے اٹھا کر مت دیا کریں خدا نخواستہ وہ چیز ہاتھ سے چھوٹ کر آدمی کے اوپر گر پڑی تو اس کا انجام کتنا خطرناک ہوگا؟

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے تم پر ایک بار دُرود پاک پڑھا ہے تو اب اس پر تم رہتے ہو۔

﴿42﴾ کسی بچہ یا شاگرد کو سزا دینی ہو تو مٹی، لکڑی یا سات گھونٹ سے مت ماریں خدا

نخواستہ اگر کسی نازک جگہ چوٹ لگ جائے تو کتنی بڑی مصیبت سر پر آ پڑے گی!

﴿43﴾ اگر آپ کسی کے گھر مہمان بن کر جائیں اور کھانا کھا چکے ہوں تو حسب حال

جاتے ہی گھر والوں سے کہہ دیں کہ ہم کھانا کھا کر آئے ہیں کیونکہ گھر والے لحاظ کی وجہ

سے بغیر پوچھے اور چپکے چپکے کھانا تیار کر میں گے۔ اور جب کھانا سامنے آ گیا تو آپ

نے کہہ دیا کہ ہم تو کھانا کھا کر آئے ہیں سوچئے کہ اس وقت گھر والوں کو کتنا افسوس

ہوگا؟

﴿44﴾ مکان میں اگر رقم یا زیور وغیرہ دفن کر رکھا ہے تو اپنے گھر والوں میں سے

جس پر بھروسہ ہو اس کو بتا دیجئے ورنہ شاید تمہارا چانک انتقال ہو جائے تو وہ زیور یا رقم

ہمیشہ زمین ہی میں رہ جائے گی۔ (اسی طرح دیگر ٹھیکہ اموال و نامات و دستاویزات کے بارے

میں کسی کو اعتماد میں لے لینا مفید ہے)

﴿45﴾ مکان میں جلتی چراغ یا آگ چھوڑ کر باہر مت چلے جائیے چراغ اور آگ

کو مکان سے نکلنے وقت بجھا دینا چاہئے۔

﴿46﴾ اتنا زیادہ مت کھائیے کہ چورن کی جگہ بھی پیٹ میں باقی نہ رہ جائے۔

﴿47﴾ جہاں تک ممکن ہو رات کو مکان میں تنہا مت رہیں خدا جانے رات میں کیا

اشفاق پڑ جائے؟ لا چاری اور مجبوری کی تو اور بات ہے مگر جب تک ہو سکے مکان میں

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جو شخص مجھ پر زور دوں کہ پڑھتا ہوں گی وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

رات کو اکیلے نہیں سونا چاہئے۔

﴿48﴾ اپنے ہنر پر ناز مت کیجئے۔

﴿49﴾ بُرے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا اس لیے صرف خدا پر بھروسہ رکھئے۔

(جنتی زیور ص ۵۵۸ ملاحظہ)

”محتاط آدمی سدا شکیں“ کی سولہ حروف کی نسبت

سے 16 گھریلو علاج اور کار آمد مدنی پھول

﴿1﴾ پتنگ کی پانکٹی کی جانب اجوائن (ایک دسک دو) کی پوٹلیاں باندھنے سے ان شاء اللہ عزوجل اس پتنگ کے کھل بھاگ جائیں گے۔

﴿2﴾ اگر چمھردانی میٹھر نہ ہو اور گرمیوں کے موسم میں مچھرو زیادہ تنگ کریں تو بستر پر جا بجا ٹلسی (نای پودے) کے پتے پھیل دیجئے ان شاء اللہ عزوجل مچھر بھاگ جائیں گے۔

﴿3﴾ لکڑی میں کیل ٹھوکتے ہوئے لکڑی کے پھٹنے کا خطرہ ہو تو اس کیل کو پہلے صابون میں ٹھوکنے کے بعد لکڑی میں ٹھوکنے چاہیے ان شاء اللہ عزوجل اس طرح لکڑی نہیں پھٹے گی۔

﴿4﴾ کاغذی لیموں (پتے چمکے و لیموں) کا رس اگر دن میں چند بار پی میں تو ان شاء اللہ عزوجل طیریا کا حملہ نہیں ہوگا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ روزہ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

﴿5﴾ لُو سے بچنے کے لیے تیز دھوپ میں سفر کرتے وقت جیب میں ایک پیاز رکھ لینا چاہیے۔

﴿6﴾ ہیمٹھ (نامی خطرناک بیماری) کے حملہ سے بچنے کے لیے سرکہ، لیموں اور پیاز کا بکثرت استعمال کرنا چاہیے۔

﴿7﴾ سبزیوں کو جلد گلانے اور آٹے میں خمیر جلد آنے کے لیے خربوزہ کے چھلکوں کو خوب سکھائیں اور اس کو باریک پیس کر سفوف (یعنی پاؤڈر) تیار کر لیں پھر اسی سفوف کو سبزیوں میں جلد گلانے کے لیے ڈالیں اور آٹے میں خمیر جلد آنے کے لیے تھوڑا سفوف آٹے میں ڈال دیا کریں۔

﴿8﴾ روغن زیتون (OLIVE OIL) دانتوں پر ملنے سے مسوڑھے اور ہلے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

﴿9﴾ بھگی آ رہی ہو تو لوٹک کھا لینے سے بند ہو جاتی ہے۔

﴿10﴾ سر میں جوئیں پڑ جائیں تو سیٹ پودینہ (یعنی پودینہ کا عرق) صابون کے پانی میں حل کر کے سر میں ڈالیں اور سر کو خوب دھوئیں دو تین مرتبہ یہ کرینے سے اِنْ شَاءَ اللہ غُزُجُل سب جوئیں مرجائیں گی۔

﴿11﴾ لیموں کی پھانک (کھڑا) چہرہ پر کچھ دنوں ملنے اور پھر صابون سے دھو لینے سے چہرہ کے کیل مٹھا سے دُور ہو جاتے ہیں۔



فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تھا جہاں بھی ہو مجھ پر زور نہ ہو کہ تمہارا زور مجھ تک پہنچتا ہے۔

﴿12﴾ پیدل چلنے کی وجہ سے اگر پاؤں میں تھکن زیادہ معلوم ہو تو نمک ملے ہوئے گرم پانی میں کچھ دیر پاؤں رکھ دینے سے تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

﴿13﴾ لیموں کو اگر بھونل (یعنی گرم ریت) میں گرم کر کے یا گرم پانی کے اندر چاؤلوں کے اوپر کچھ دیر رکھنے کے بعد نچوڑیں تو ان شاء اللہ غزوہ جمل عرق آسانی کے ساتھ زیادہ نکلے گا۔

﴿14﴾ آگ سے جل جائیں تو بدن کے جھے ہوئے مقام پر فوراً روشنائی لگائیں یا چونا کا پانی ڈالیں یا برودھ (برگد کے درخت) کا تیل لگائیں یا شکر سفید پانی میں گھول کر لگائیں۔

﴿15﴾ سانپ یا کوئی زہریلا جانور کاٹے تو کاٹنے کی جگہ سے ذرا اوپر فوراً کسی مضبوط دھاگے سے کس کر باندھ دیجئے اور مریض کو سونے مت دیجئے۔ یہ فوری ترکیب کر کے پھر ڈاکٹر سے رجوع کیجئے۔

﴿16﴾ اگر کوئی سکھیا (نای خطرناک رہبر) یا فیون یا دھکورا (ایک پودا جس کا بیج نشہ آور ہوتا ہے) کھا لے تو فوراً سویا (ایک خوشبودار سبزی کا نام) کا بیج دو تولہ آدھ سیر پانی میں پکا کر اس میں پاؤ بھر گھی ایک تولہ نمک ملا کر نیم گرم پلائیں اور تے کرائیں جب خوب تے ہو جائے تو دودھ پلائیں اور اگر دودھ سے بھی تے ہو جائے تو بہت اچھا ہے اور مریض کو سونے نہ دیں ان شاء اللہ غزوہ جمل مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

(جنتی زیور ص ۵۶۵)

ہر مان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس نے کچھ بدل کر جسٹا ہو دل مرتبہ سوز و پاک پڑھا ہے قیامت کے دن جہنمی شفاعت ملے گی۔

**سانپ بچھو، کنکجورا اور چیونٹیوں سے نجات کے طریقہ**  
سانپ: ایک پاؤ نوش در کو پانچ سیر پانی میں گھول کر گھر کے تمام ہوں سوراخوں اور کونوں میں چھڑک دیں اگر گھر میں سانپ ہوگا تو بھاگ جائے گا اور کبھی کبھی یہ پانی چھڑکتے رہیں تو اس مکان میں سانپ نہیں آئے گا۔ **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ**

دوسری ترکیب یہ ہے کہ گھر کے ہوں اور دوسرے سب سوراخوں میں رائی ڈال دیں **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ** سانپ فوراً مر جائے گا اور اگر اپنے آس پاس رائی ڈال کر سوئیں تو **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ** سانپ قریب نہیں آ سکتا۔

**بچھو، مولی کا غرق اگر بچھو کے اوپر ڈال دیا جائے تو **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ** بچھو مر جائے گا اور اگر بچھو کے سوراخ میں مولی کے چند ٹکڑے ڈال دیئے جائیں تو بچھو سوراخ سے باہر نہیں نکل سکے گا بلکہ سوراخ کے اندر ہی **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ** ہلاک ہو جائے گا۔**

دوسری ترکیب یہ ہے کہ چرچٹا گھاس کی جواگر **بچھو** پر رکھ دی جائے تو بچھو بستر پر نہیں چڑھ سکے گا۔ اگر بچھو ڈنک مار دے تو بہر روزہ کا تیل لگائیں یا چرچٹا کی جڑ گھس کر لگائیں **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ** زہر اتر جائے گا۔

**کنکجورا:** اگر کسی کے بدن میں چمٹ جائے یا کان میں گھس جائے تو شکر اس کے اوپر ڈالیں فوراً ہی اس کے پاؤں گھاس میں سے باہر نکل جائیں گے اور اگر

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) : تم پر زورِ پاک کی کثرت کرنا ہے تک یہ تمہارے لئے عمارت ہے۔

پیاز کا عرق **کنکجورا** کے دپڑاں دیں تو وہ جگہ بھی چھوڑ دے گا اور پھر فوراً ہی مر جائے گا اور اگر اس کے پاؤں چھنے سے زخم ہو گیا ہے تو پیاز توے پر بٹھلا کر اس کے زخم پر باندھنا اکسیر ہے۔

**پسو** (ایک بڑا درز ہریڈ کیڑا جس کے کاٹنے سے کبھی ہوتی ہے) : اندرائن کے پھل یا اس کی جڑ پانی میں بھگو کر تمام گھر میں پانی چھڑک دیجئے **إِنْ شَاءَ اللہ** عروجل اس مکان سے پشو بھاگ جائیں گے۔

**جھوٹیاں** : ہینگ (ایک درخت کا بدبودار گوند جو پنساری سے مل سکتا ہے) سے بھاگ جاتی ہیں۔

کپڑوں اور کتابوں کا کیڑا : **الْفَسْطِطِيس** (نامی دوا) یا پودینہ یا لیموں کے چھلکے یا نیم کے پتے یا کافور کپڑوں اور کتابوں میں رکھ دیں تو **إِنْ شَاءَ اللہ** عروجل کپڑے اور کتابیں کیڑوں کے کھانے سے محفوظ رہیں گی۔ (عقلمندی زہر، ص ۵۶۷)

**”اللہ کی رحمت“ کے دس حُرُوف کی نسبت سے**

**زمانہ حمل کی 10 احتیاطیں اور تدبیریں**

﴿1﴾ حمل کے زمانے میں عورت کو اس کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ ایسی **لُفْلُف** (یعنی وزنی) غذائیں نہ کھائے جس سے قبض پیدا ہو جائے اور اگر ذرا بھی پیٹ میں گرانی (بوجھ) معلوم ہو تو ایک دو وقت روٹی چاول نہ کھائے بلکہ صرف شوربا میں

طریقہ: اصل اثر قہرِ خدا کا علم اس لئے توبہ میں رکھنا ہے کہ ہر دماغ میں شہرے کا رشتے اس کیلئے مستحکم کرتے رہیں گے۔

تھی ڈال کر پی لے یا دو تین تولہ منچی یا ایک ہڑکا مرثیہ کھالے۔

﴿2﴾ حاملہ عورت اس بات کا خیال رکھے کہ چلنے میں پاؤں زور سے زمین پر نہ پڑے اور نہ دوڑ کر چلے، اسی طرح اونچی جگہ سے نیچے کو ایک دم جھٹکے کے ساتھ نہ اترے، اسی طرح سیڑھی پر دوڑ کر نہ چلے بلکہ آہستہ آہستہ چلے غرض اس بات کا خیال رکھے کہ پیٹ نہ زیادہ ہلے اور نہ پیٹ کو جھٹکا لگنے دے نہ بھاری بوجھ اٹھائے نہ کوئی سخت محنت کا کام کرے نہ غم اور غصہ کرے نہ دست لانے والی دوائیں کھائے نہ زیادہ خوشبو سونگھے۔

﴿3﴾ حاملہ عورت کو چھپنے پھرنے کی عادت رکھنی چاہئے کیونکہ ہر وقت بیٹھے اور لیٹے رہنے سے بادی اور سستی بڑھتی ہے، معدہ خراب ہو جاتا ہے اور قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

﴿4﴾ حاملہ عورت کو شوہر کے پاس نہیں سونا چاہئے خصوصاً چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتویں مہینے کے بعد بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔

﴿5﴾ اگر حاملہ عورت کو تھے آنے لگے تو پودینہ کی چٹنی یا کاغذی لیموں استعمال کریں۔

﴿6﴾ اگر تھل کی حالت میں خون آنے لگے تو "قرص کبریا" کھائیں اور فوراً لیڈی ڈاکٹر سے علاج کرائیں۔

خود بھی مستغنی (مستغنی عن خلقی علیہ السلام) مجھ پر کثرت سے زود پاک پر دعوت کا ثمرہ، مجھ پر زود پاک پر دعوت کا ثمرہ ہے مگر اہل کیلئے مستقر ہے۔

﴿7﴾ اگر حمل گر جانے کی عادت ہو تو اس عورت کو چار مہینے تک پھر ساتویں مہینے کے بعد بہت زیادہ احتیاط رکھنے کی ضرورت ہے، گرم غذاؤں سے بالکل پرہیز رکھے اور بہتر ہے کہ لنگوٹ باندھے رہے اور بالکل کوئی بوجھ نہ اٹھائے اور نہ محنت کا کوئی کام کرے اور اگر حمل کرنے کے کچھ آثار ظاہر ہوں مثلاً پانی جاری ہو جائے یا خون کرنے لگے تو فوراً ہی لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔

﴿8﴾ اگر خدا نخواستہ حاملہ کو مٹی (مٹائی مٹی عورتیں شوق سے کھاتی ہیں اور یہ نقصان دہ ہے) کھانے کی عادت ہو تو اس عادت کو چھڑانا ضروری ہے، اور اگر مٹی کی بے سبب ہی حرص ہو تو نیشاستہ کی ٹنگیاں یا طباشیر (ایک سفید رنگ کی دوائی جو بالوں کی گانٹھوں سے نکلتی ہے) کھایا کرے اس سے مٹی کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

﴿9﴾ اگر حاملہ کی بھوک بند ہو جائے تو مٹھائی اور مرغن (یعنی تیل تھی والی) غذائیں چھڑا دیجئے اور سادہ غذائیں کھائیے اور اگر پیٹ میں درد اور ریاح (گیس) معلوم ہو تو ”نمک سلیمانی“ یا ”جواریش کمونی“ کھائیے بُہر حال تیز دواؤں کے استعمال اور انجکشن وغیرہ سے بچنا بہتر ہے ایسی حالت میں علاج سے بہتر پرہیز اور احتیاط ہے۔

﴿10﴾ بعض حامدہ عورتوں کے پیروں پر ورم آ جاتا ہے یہ کوئی خطرناک چیز نہیں ہے ولادت کے بعد خود بخود یہ ورم جاتا رہتا ہے۔ (جستی رپور، ص ۵۶۸)

﴿11﴾ حاملہ کو جب نواں مہینہ شروع ہو جائے تو بہت زیادہ احتیاط کرنے کرانے

دریغ مسئلہ: (میں نے نڈی لیا لیکن) جو کچھ پر یک مرتبہ دوسری بار کھاتا ہے اس لیے ایک قیہ اور کھاتا ہے اور قیہ اور کھاتا ہے۔

کی ضرورت ہے اس وقت میں حاملہ کو طقت پہنچانے کی ضرورت ہے لہذا مندرجہ ذیل تدبیروں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ روزانہ گیارہ عدد بادام حسب ضرورت مصری میں پیس کر چٹائیے اور دو عدد ناریل اور شکر دونوں کو ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف (پاؤڈر) بنا لیجئے اور دو تولہ روزانہ کھلائیے گائے کا دودھ جس قدر ہضم ہو سکے پلائیے، مٹکھن وغیرہ بھی کھائیے ان سب دواؤں کی وجہ سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔

﴿12﴾ جب ولادت کا وقت آجائے اور دروازہ شروع ہو جائے تو بائیں ہاتھ میں مقناطیس (MAGNET) لینے سے اور بائیں رن میں مونگے کی جڑ (سرخ رنگ کی باریک باریک شاخوں کی مانند ایک پتھر جو سمندر سے لگا جاتا ہے) پساری کی دکان سے شاخ مرجان کے نام سے ملتا ہے) باندھنے سے بچہ پیدا ہونے میں آسانی ہوتی ہے۔

﴿13﴾ پیدائش کے وقت کسی ہوشیار دوائی یا سیڈی ڈاکٹر کو ضرور بلا لینا چاہئے انارڈی دائیوں کی غلط تدبیروں سے اکثر زچہ و بچہ کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔

﴿14﴾ پیدائش کے بعد زچہ کے بدن میں تیل کی ماش بھٹ مفید ہے جیسا کہ پرانا طریقہ ہے کہ ولادت کے بعد چند دنوں تک ماش کرائی جاتی ہے یہ بھٹ ہی مفید ہے۔

﴿15﴾ جس عورت کے دودھ بھٹ کم ہوتا ہو اگر وہ دودھ آسانی کے ساتھ ہضم کر سکتی ہو تو اس کو روزانہ دودھ پینا چاہئے در مرغ وغیرہ کا مرغن شور با اور گاجر کا حلو وغیرہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر زود شریف پر صواب حق کی تم پر رحمت بھیجے گا۔

عمدہ غذائیں ہیں اور پانچ ماشہ کلونجی اور پانچ ماشہ توذری (ایک قسم کاج جو پتھار کی دکان سے مل جاتا ہے) سرخ دودھ میں پیس کر پلائیں۔  
(مجتبیٰ زیور ص ۵۷۰)

## ”شہید کربلا علی اصغر“ کے سولہ حُرُوف کی نسبت سے دودھ پیتے بچوں کیلئے 16 مَدَنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بچوں کو امراض سے بچانے کیلئے شروع میں کی جانے والی احتیاطی تدابیر کافی سودمند ہو سکتی ہیں اس ضمن میں 16 مَدَنی پھول ملاحظہ فرمائیے ﴿1﴾ بچہ یا بچی کے پیدا ہونے کے فوراً بعد یا برسات بار (اول آذر ایک بار زود شریف) پڑھ کر اگر بچے کو دم کر دیا جائے تو ان شاء اللہ عزوجل بالغ ہونے تک آنتوں سے حفاظت میں رہے گا ﴿2﴾ پیدائش کے بعد بچے کو پہلے نمک ملے ہوئے نیم گرم پانی سے نہلایئے پھر سادہ پانی سے غسل دیجئے تو ان شاء اللہ عزوجل بچہ پھوڑے پھنسی کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا ﴿3﴾ نمک ملے ہوئے پانی سے بچوں کو کچھ دنوں تک نہلاتے رہئے کہ یہ بچوں کی سینہ رُستی کیلئے بے حد مفید ہے۔ اور نیز ﴿4﴾ نہلانے کے بعد بدن پر سرسوں کے تیل کی مالش بچوں کی صحت کے لیے اکیسر ہے ﴿5﴾ بچوں کو دودھ پلانے سے پہلے روزانہ دو تین مرتبہ ایک انگلی شہد چٹا دینا کافی فائدہ مند ہے ﴿6﴾ خواہ نچو لے میں ٹھکرائیں یا بچھونے پر سلائیں

**خودمان مصطفیٰ:** (صلی اللہ علیہ وسلم) جب قرآن مجید کی تعلیم شروع ہوئی، آپ نے پاک و حق تعالیٰ کے نام پر پڑھنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ ان لوگوں کو کثرت کا سامنا ہوا۔

یا گود میں کھلائیں ہر حال میں بچوں کا سر و نچار کھئے سر نیچا اور پاؤں اُونچے نہ ہونے دیجئے کہ نقصان دہ ہے ﴿7﴾ وراثت کے بعد ہیئت تیز روشنی والی جگہ میں رکھنے سے بچے کی نگاہ کمزور ہو جاتی ہے ﴿8﴾ جب بچے کے سُوزِ ہسے سخت ہو جائیں اور دانت نکلنے معلوم ہوں تو سُوزِ دھوں پر مرغ کی چربی ملا کریں اور ﴿9﴾ روزانہ ایک دو مرتبہ سُوزِ دھوں پر شہد ملا کریں اور بچے کے سر و گردن پر تیل کی مالش کرنا مفید ہے ﴿10﴾ جب دودھ پھڑانے کا وقت آئے اور بچہ کھانے لگے تو خبردار! خبردار! اس کو کوئی سخت چیز نہ چبانے دیجئے، ہیئت ہی نرم اور جلد ہضم ہونے والی غذائیں کھلایئے ﴿11﴾ گائے یا بکری کا دودھ بھی پلاتے رہئے ﴿12﴾ حسبِ حیثیت بچوں کو اس عمر میں انھی خوراک دیجئے کہ اس عمر میں جو کچھ طاقت بدن میں آجائے گی وہ اگر بچہ زندہ رہا تو ان شاء اللہ عز و عن تمام عمر کام آئے گی ﴿13﴾ بچوں کو بار بار غذا نہیں دینی چاہئے۔ جب تک ایک غذا ہضم نہ ہو جائے دوسری غذا ہرگز مت دیجئے ﴿14﴾ ٹافیاں، مٹھائی اور کھٹائی کی عادت سے بچہ نایست ہیئت ضروری ہے کہ یہ چیزیں بچوں کی صحت کے لیے ہیئت ہی نقصان دہ ہیں ﴿15﴾ بچوں کو سوکھے میوے اور تازہ پھل کھلا نایست ہی چھ ہے ﴿16﴾ ختنہ جتنی چھوٹی عمر میں ہو جائے بہتر ہے تکلیف بھی کم ہوتی، ورنہ ختم بھی جلدی بھر جاتا ہے۔



مرید مصطفیٰ (علیہ السلام) جو کچھ بار تاجدارِ مہرِ شریف پڑھے گا اس کی سب سے بڑی شفا عطا کروں گا۔

## ”مدینہ“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے بخار کے 5 مدنی علاج

لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَيْئًا      ترجمہ کرا ایمان نہ اس میں  
وَلَا زَمَّهَرِيرًا ۝۱۳      دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھنڈ (یعنی سخت)

(ب ۲۹، شعر ۱۳) (سردی)

(۱) یہ آیت کریمہ سات بار (اول اثر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دم سمجھئے  
اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَرُوحُ بَخَارِ کی شدت میں نمایاں کمی محسوس ہوگی اور مریض سکون  
محسوس کریگا۔

(۲) حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں،  
سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ 40 بار (اول اثر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار  
والے کے چہرے پر چھینٹے مارئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَرُوحُ بَخَارِ چلا جائے گا۔

(۳) سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدارِ مصلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو بخار تھا  
تو حضرت سیدنا جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ دعاء پڑھ کر دم کیا تھا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْدِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ  
خَامِئَةٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ. (ترجمہ اللہ عَرُوحُ جل کے نام سے آپ

پر دم کرتا ہوں ہر اُس بیماری کیلئے جو آپ کو ایذا دیتی ہے اور دوسروں کے شر اور حسد کرنے والوں کی

ہر مل مصطفیٰ (اسلمی صلی اللہ علیہ وسلم) کس سے کچھ پروردگار دوسرا دوزخ پاک پڑھا اس کے دوسرا سال کے کڑھابا ہوں گے۔

نہی نظر سے۔ اللہ عزوجل آپ کو شفا عطا فرمائے۔ میں آپ پر اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں۔“ (صحیح مسلم ص ۲۱۲ رقم الحدیث ۲۱۸۶)

(4) بخار کے مریض کو بلا ترجمہ صرف عربی میں دعا (اول اثر ایک بار دُرو شریف) پڑھ کر دم کر دیجئے۔

بخار والا بکثرت بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ پڑھتا رہے۔

(5) حدیث پاک میں ہے، جب تم میں سے کسی کو بخار آجائے تو اُس پر تین دن تک صبح کے وقت تھنڈے پانی کے چھینٹے مارے جائیں۔

(المستدرک للحاکم ج ۵ ص ۲۸۲ رقم حدیث ۷۵۱۵)

”اجمیری“ کے چھ خُروُف کی نسبت

سے آدھے سر کے درد کے 6 علاج

(1) اگر کسی کو آدھے سر کا دُرد ہو تو ایک بار سورۃُ الْاِخْلَاص (اَوّل اثر ایک بار دُرو شریف) پڑھ کر دم کیجئے، حسب ضرورت تین بار، سات بار یا گیارہ بار اسی طرح دم کیجئے۔ گیارہ کا عدد پورا ہونے سے قبل ہی اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عزوجل آدھے سر کا دُرد ٹھیک ہو جائیگا۔

(2) جب دُرد دہور ہا ہو اُس وقت سُونُٹھ (یعنی سوکھی ہوئی ادرک جو کہ ہنساری یعنی دیسی دوا والوں سے مل سکتی ہے) کو تھوڑے سے پانی میں گھس کر سُونُٹھ کا گھسا ہوا حصہ

اور مکتبہ پشاور میں اس شخص کی ناک جاک آلودہ جس کے پاس میرا کر ہو پورہ ۵ گھنٹہ پر در ۱۲ پاک۔ پڑھے۔

پیشانی پر ملنے سے ان شاء اللہ عزوجل آوے سر کا درد جاتا رہے گا۔ خشک و حنیا کے تھوڑے دانے اور تھوڑی سی کشمش مکے کے ٹھنڈے یا سادہ پانی میں چند گھنٹے بھگو کر پینے سے ان شاء اللہ عزوجل فائدہ ہوگا۔

(3) گزرم دودھ میں دیسی گھی ملا کر پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

(4) ناریل کا پانی پینے سے آدھا سیسی (یعنی آدھے سر کا درد) اور پورے سر

کے درد میں کمی آتی ہے۔

(5) نیم گرم پانی کے بڑے برتن میں نمک ڈال کر دونوں پاؤں ۱۲ منٹ

کیلئے اُس میں ڈالے رہیں ان شاء اللہ عزوجل فائدہ ہو جائیگا۔ (ضرورتاً وقت میں کمی کر لیجئے)

## ”مکہ شریف“ کے سات حُرُوف کی

### نسبت سے درد سر کے 7 مدنی علاج

(1) لَا يُصَدِّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْفِقُونَ ﴿۱﴾ (ہر جمنہ کنز الایمان: نہ انہیں درد سر ہو

نہ ہوش میں لُرق آئے۔ پ ۲۷ الوقیعہ ۱۹) یہ آیت کریمہ تین بار (اول آخر ایک بار دُرد شریف) پڑھ کر درد سر والے پر دم کر دیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل فائدہ ہو جائیگا۔

(2) سورۃ الناس سات بار (اول آخر ایک بار دُرد شریف) پڑھ کر سر پر دم

ہر ماہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میر دکر ہوا سو دھ پڑو دشریف نہ پڑے تو لوگوں میں وہ کجی ترین شخص ہے۔

کیجئے، اور پوچھئے، اگر ابھی دزد باقی ہو تو دوسری بار بھی اسی طرح دم کیجئے۔ اگر اب بھی دزد ہو تو تیسری بار بھی اسی طرح دم کیجئے۔ پورے سر کا دزد ہو یا آدھے سر کا کیسا ہی شدید دزد ہو تین بار میں ان شاء اللہ عزوجل جاتا رہے گا۔

(3) پورے سر کا دزد ہو یا شقیقہ (یعنی آدھے سر کا دزد) بعد نماز غصہ سورۃ التکاثر ایک بار (اوپر سے ایک بار دزد شریف) پڑھ کر دم کیجئے ان شاء اللہ عزوجل دزد میں افاقہ ہوگا۔

(4) زبان پر ایک چٹکی نمک رکھ کر ۱۲ منٹ کے بعد ایک گلاس پانی پی لیں سر میں کیسا ہی دزد ہو ان شاء اللہ عزوجل افاقہ ہو جائیگا۔ (ہائی بلڈ پریشر کے مریض یہ علاج نہ کریں کہ ان کیسے نمک کا استعمال نقصان دہ ہوتا ہے)

(5) ایک کپ پانی میں ایک چمچ ہلدی ڈال کر جوش دیکر پینے یا بھاپ لینے سے ان شاء اللہ عزوجل سر کا دزد و دُور ہو جائیگا۔ (سائنس وغیرہ میں ہلدی ضرور استعمال کیجئے، روزانہ چٹکی بھر (یعنی تقریباً ایک گرام) ہلدی کھانے والے ان شاء اللہ عزوجل کینسر سے محفوظ رہے گا)

(6) دیسی کھی میں تلی ہوئی، گڑ، گرم تازہ جلیبیان طلوع آفتاب سے قبل کھانے سے ان شاء اللہ عزوجل دوسرے میں آرام آجائے گا۔

(7) کبھی ایتھاقیہ دودھ ہو جائے تو کھانا کھانے کے بعد ڈسپرین

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک روزہ کب پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر ستر رحمتیں بھیجتا ہے۔

(DISPIRIN) کی دو ٹکیہ پانی میں گھوس کر پی لیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ٹھیک ہو جائے گا۔ (ہر طرح کے دزد کی ٹکیہ کھانا کھانے کے بعد ہی استعمال کی جائے کہ خالی پیٹ نقصان دہ ہے)

**مَدَنی مشورہ:** اگر دواؤں سے دردِ سر ٹھیک نہ ہوتا ہو تو آنکھیں ٹیسٹ کرو لیجئے اگر نظر کمزور ہو تو عینک پہننے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ دردِ سر ٹھیک ہو جائے گا۔ پھر بھی ٹھیک نہ ہو تو دماغ کے خصوصی ڈاکٹر (NEUROLOG) سے رجوع کرنا ضروری ہے۔ اس میں کوئی بھی بعض اوقات سخت نقصان دہ ٹاؤٹ ہوئی ہے۔

### بد ہضمی کے دو مَدَنی علاج

﴿1﴾ جس شخص کو بد ہضمی کی شکایت ہو اور وہ اس آیت کریمہ کو پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے اُسے اپنے پیٹ پر پھیرے اور کھانے وغیرہ پر دم کر کے کھانا کھایا کرے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ بد ہضمی کی شکایت دور ہو جائے گی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ پارہ ۲۹ سورۃ المرسلات کی ۴۳ اور ۴۴ ویں آیت مبارکہ میں ارشاد فرماتا ہے:-

كُلُوا وَاشْرَبُوا وَهَبْنَا لَكُمْ  
وَتَعْمَلُونَ ۝ اِنَّا كَذِبُكَ نَجْزِي  
الْمُحْسِنِينَ ۝  
لِرَجْمَةٍ كَثُرَ الْاِيْمَانُ :- کھاؤ اور پیو  
رچتا ہوا اپنے اعمال کا صلہ بے شک  
نیکیوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

﴿2﴾ امام کمال الدین دہلوی رضی اللہ عنہ بعض عُمَمائے کرام سے نقل فرماتے ہیں، جس

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو قبض مجھ پر ڈر دو، کب بڑھتا ہوں گی وہ جنت کا راستہ ہوں گیا۔

نے کھانا زیادہ کھالیا اور بدہضمی کا خوف ہو وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ بھیرتا ہوا تین مرتبہ یہ کہے

الْلَّيْلَةُ لَيْلَةُ عَيْدِي يَا كَرِيمُ  
وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْ سَيِّدِي أَلِي  
ترجمہ: اے میرے معبودے آج کی رات میری  
عید کی رات ہے اور اللہ (عزوجل) راضی ہو  
اے سرورِ حضرت ابو عبد اللہ قرشی سے۔

اور اگر دین کا وقت ہو تو الَّيْلَةُ لَيْلَةُ عَيْدِي کی جگہ اَلْيَوْمُ يَوْمُ عَيْدِي کہے۔

(حیۃ النبیؐ ج ۱ ص ۱۶۰)

## قبض کے طبی علاج

بدہضمی کے کئی علاج ہیں منجملہ یہ کہ (۱) قبض ہو تو دو ایک وقت کا فائدہ

کر لے ان شاء اللہ عزوجل پیٹ کا بوجھ کم ہو جائیگا اور معدے کو آرام بھی ملیگا

(۲) مناسب مقدار میں پیتا کھالے (۳) اسپغول کا چھکا ایک یا تین چمچ پانی

سے پھانک لے اگر اس سے کام نہ چلے تو حسب ضرورت اس کی مقدار بڑھالے۔

اگر اکثر قبض رہتی ہو تو ہفتے میں دو ایک بار سی طرح کرے (۴) دوسری ہوئی ہڑ چائے کا

آدھا چمچ سوتے وقت پانی سے لیجئے ہو سکے تو کم از کم چار ماہ تک روزانہ استعمال کیجئے

ان شاء اللہ عزوجل قبض کے ساتھ ساتھ بہت ساری بیماریوں بلکہ حافظہ کیسے بھی

مفید پائیں گے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ روزِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

## قبض کے چار علاج

”قوت القلوب“ جلد 2، صفحہ 365، پر نقل ہے کہ 6 گھنٹے سے قبل اگر کھانا نکل جائے تب بھی معدہ بچا اور اگر 24 گھنٹے سے زیادہ وقت تک خارج نہ ہو تب بھی سمجھ لیجئے کہ معدہ بیمار ہے۔ جوڑوں کا درد پیٹ کی ہوا روکنے کا نتیجہ ہے۔ جس طرح نہر کا چلتا پانی اگر روک دیا جائے تو نہر کے کناروں کو نقصان ہوتا اور کنارے ٹوٹ کر پانی بہنے لگتا ہے۔ اسی طرح پیشاب روکنے سے جسم کو نقصان ہوتا ہے۔

(قوت القلوب ج ۲ ص ۳۶۵)

اپنا ہاضمہ درست رکھئے، ورنہ موٹاپے کا علاج مشکل ہے، بہزیوں اور پھلوں کا استعمال کیجئے۔ اگر قبض رہتی ہو تو ﴿1﴾ چار پانچ عدد بیج سمیت پلے امروہ یا ﴿2﴾ مناسب مقدار میں پیپٹا کھا لیجئے ان شاء اللہ عزوجل پیٹ صاف ہو جائیگا۔ ﴿3﴾ ہر چوتھے دن تین چار بیج، سپھول کی بھوسی یا ایک چمچ کوئی سا بھی ہاضم چورن پانی کے ساتھ نگل لیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل پیٹ کی صفائی ہوتی رہے گی۔ روز روز اگر اسپھول یا ہاضم چورن استعمال کیا جائے تو کثر بے اثر ہو جاتا ہے نیز ﴿4﴾ اگر آپ کا ڈاکٹر اجازت دے تو ہر دو یا تین ماہ بعد پانچ دن تک صبح و شام ایک ایک گرام میکس 400 ملی گرام (Gramex 400mg Metronidazole) استعمال کیجئے۔ اسے قبض، بد ہضمی وغیرہ امراض اور پیٹ کی صلیح کیلئے ان شاء اللہ عزوجل

فرمان مصطفیٰ: (مسئلہ شہادت میں تباہ مسلم) ترجمہ اس بھی ہو گا کہ میرے دو بڑے شوک تمہارا اور وہ بھی شک پہنچتا ہے۔

بہترین دوا پائیے۔ مگر جب بھی یہ ٹکیا لین شروع کریں تو مسلسل پانچ دن پورے کرنا ضروری ہے۔ خالی پیٹ میں بھی لے سکتے ہیں۔

## بے وقت نیند چڑھنے کا علاج

ایک گلاس پانی (نیم گرم ہو تو زیادہ بہتر) میں ایک چمچ شہد ملا کر نہا ر منہ (یعنی کچھ کھانے سے قبل) اور روزہ ہو تو افطار کے وقت بلا ناغہ مستقل استعمال کیجئے موٹا پاپا اور بہت سی بیماریوں بالخصوص پیٹ کے امراض سے ان شاء اللہ عزوجل حفاظت ہوگی، بہتر یہ ہے کہ اس میں ایک ورنہ آدھا لیسوں بھی نہجڑ لیا کریں تو ان شاء اللہ عزوجل فوائد زائد ہو جائیں گے۔ اگر مُطَانَعہ (مُطْلَعہ) کرتے کرتے یہ اجتماع وغیرہ میں بیٹھے بیٹھے بے وقت نیند چڑھتی ہوگی تو ان شاء اللہ عزوجل اس سے بھی نجات ملے گی۔

## موٹاپے کا سب سے بہترین علاج

سب سے بہترین علاج اللہ عز و جل کے حبیب، حبیبِ لبیب، طبیبوں کے  
 طبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا تجویز فرمودہ ہے: ”بھوک کے تین حصے کر لئے جائیں ایک  
 حصہ غذا ایک حصہ پانی اور ایک حصہ ہوا۔“ اگر کھانے میں یہ طریقہ اپنایا جائے تو ان شاء اللہ  
 عَزَّوَجَلَّ نہ کبھی بدن موٹا ہوگا نہ کبھی گیس، ہادی، پیٹ میں گڑبڑ، قبض وغیرہ کا عارضہ۔

## کھانسی کا علاج

روزانہ کشمش کے 40 دانے (گرمو فی آتے ہوں تو ڈگنے کرنے میں بھی حرج



ہر مان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر حمل کرنا شروع کیا سو وہ پاک پڑھا ہے قدامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

نہیں) اور تین عدد بادام لیکر اس پر 11 بار دُرُود شریف پڑھ کر دم کر کے کھا لیجئے اس کے اوپر دو گھنٹے تک پانی نہ پیئیں۔ ان شاء اللہ عزوجل کھانسی میں بہت فائدہ ہوگا۔ بلغم نکلے گا اور مزید نہیں بنے گا۔ (ضرورتاً کشمش کی تعداد بڑھا دیجئے) بہت چھوٹے بچوں کیلئے حسب ضرورت مقدار کچھ کم کر دیجئے۔ تا حصول شفا علاج جاری رکھئے۔

## حفاظتِ حمل کے 2 روحانی علاج

﴿1﴾ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ 11 بار کسی رکابی (یا کاغذ) پر لکھ کر دھو کر عورت کو پلا دیجئے ان شاء اللہ عزوجل حمل کی حفاظت ہوگی۔ جس عورت کو دودھ نہ آتا ہو یا کم آتا ہو ان شاء اللہ عزوجل اس کیسے بھی یہ عمل مفید ہے۔ چاہیں تو ایک ہی دن پلائیں یا کئی روز تک روزانہ ہی لکھ کر پلائیں ہر طرح سے اختیار ہے۔

﴿2﴾ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ 111 بار کسی کاغذ پر لکھ کر حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیجئے اور ولادت کے وقت تک باندھے رہئے۔ (ضرورتاً کچھ دیر کیسے کھونے میں خرچ نہیں) ان شاء اللہ عزوجل حمل بھی محفوظ رہے گا اور بچہ بھی صحت مند پیدا ہوگا۔

## عرق النساء کے 2 روحانی علاج

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عرق النساء کی پہچان یہ ہے کہ اس میں جڈھے (یعنی ران کے جوڑ) سے لیکر پاؤں کے نچلے تک شدید درد ہوتا ہے یہ مرض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر زرد پاک کی کثرت آ رہی ہے، یہ تمہارے لئے شہادت ہے۔

﴿1﴾ درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر قل آثر دُرود شریف، سورۃ الفاتحہ

ایک بار اور سات مرتبہ یہ دُعا پڑھ کر دم کر دیجئے۔ اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّيْ سُوءَ مَا اَجِدُ  
(اے اللہ عزوجل مجھ سے غم و درد فرما دے) گرد و سرا دم کرے تو غیبی کی جگہ غنہ  
(یعنی اس سے) کہے۔ (مدت تا حصولِ شفاء) ﴿2﴾ يٰمُحْيِيْ سَاتِ بَارِ پڑھ  
کر گیس ہو یا پیٹھ یا پیٹ میں تکلیف یا عرق النساء یا کسی بھی جگہ درد ہو یا کسی عضو کے  
ضایع ہو جانے کا خوف ہو، اپنے اوپر دم کر دیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ قائدہ ہوگا۔  
(مدت علاج تا حصولِ شفاء)

### منہ کی بدبو کا علاج

اگر کسی چیز کے کھانے کے سبب منہ میں بدبو آتی ہو تو ہر ادھنیہ چبا کر  
کھائیے نیز گلاب کے تازہ یا سوکھے ہوئے پھولوں سے دانت مانجئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ  
عَزَّوَجَلَّ قائدہ ہوگا۔ ہاں اگر پیٹ کی خرابی کی وجہ سے بدبو آتی ہو تو ”کم خوری“ کی  
سعادت حاصل کر کے بھوک کی برکتیں لوٹنے سے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ٹانگوں اور  
بدن کے مختلف حصوں کے درد، قبض، سینے کی جلن، منہ کے چھالے، بار بار ہونے  
والے نزلے کھانسی اور گلے کے درد، منوڑھوں میں خون آنا وغیرہ بہت سارے  
امراض کے ساتھ ساتھ منہ کی بدبو سے بھی جان چھوٹ جائے گی۔ بھوک باقی رہے  
اس طرح سے کم کھانے میں 80 فیصد امراض سے بچت ہو سکتی ہے۔ (تفصیلی

موجودہ مصنفہ: اس کتاب میں کچھ حصہ: کتبہ قلمیہ نمبر ۲۰۰۰ میں مندرجہ ہے اس لیے اس کتاب کو استعمال کرنا جائز ہے۔

معلومات کیلئے فیضانِ سنت کے باب ”پیٹ کا قلم مدینہ“ کا مطالعہ فرمائیے (اگر نفس کی حرص کا علاج ہو جائے تو کئی جسمانی اور روحانی امراض خود ہی دم توڑ جائیں۔

رفا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا

کہاں تم نے دیکھے ہیں چند رانے والے

**منہ کی بد بو کا مدنی علاج**

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاهِرِ**

مَنْدَرَجَہ بالا دُرود شریف موقع بہ موقع ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھ لیجئے  
 اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَنْدَکِ بِدَبُو زائِل ہو جائیگی۔ ایک ہی سانس میں پڑھنے کا  
 بہتر طریقہ یہ ہے کہ منہ بند کر کے آہستہ آہستہ ناک سے سانس لینا شروع کیجئے  
 اور ممکنہ حد تک ہوا پیپھڑوں میں بھر لیجئے۔ اب دُرود شریف پڑھنا شروع کیجئے۔  
 چند بار اس طرح مشق کریں گے تو سانس ٹوٹنے سے قبل اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ  
 مکمل گیارہ بار دُرود شریف پڑھنے کی ترکیب بن جائے گی۔ مذکورہ طریقے پر ناک  
 سے گہرا سانس لیکر ممکن حد تک روک رکھنے کے بعد منہ سے خارج کرنا صحت کیلئے  
 انتہائی مفید ہے۔ دن بھر میں جب جب موقع ملے یا مخصوص گھنٹی فقہاء میں روزانہ چند  
 بار تو ایسا کر ہی لینا چاہئے۔

خود بھی مستغنی عن خلق علیہ السلام، انھیں پر کثرت سے درود پاک پڑھو، بیک تہہ رچہ پڑھو، درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

## منہ کی بدبو معلوم کرنے کا طریقہ

اگر مُنہ میں کوئی تَغْیِیرِ رَاجِحہ (یعنی بدو) ہو تو جتنی بار مسواک اور کُلیوں سے اس (بدو) کا اِزالہ (یعنی دُور کرنا ممکن) ہو (اُتنی بار کُلیاں وغیرہ کرنا) لازم ہے، اس کے لیے کوئی حد مقرر نہیں۔ بدو دار کُثیف (گاڑھا) بے احتیاطی کا حُصہ چینے والوں کو اس کا خیال (رُکن) سخت غُروری ہے اور اُن سے زیادہ سَکَرِیٹ والے کو کہ اس کی بدو مُرْتَب تہا کو سے سخت تر اور زیادہ دیر پا ہے اور ان سب سے زائد اُھد غُرورت تہا کو کھانے والوں کو ہے جن کے مُنہ میں اُس کا چرم (یعنی دھوئیں کے بجائے خود تہا کو ہی) دوبار ہوتا ہے اور مُنہ اپنی بدبو سے بسا دیتا ہے۔ یہ سب لوگ وہاں تک مسواک اور کُلیاں کریں کہ مُنہ بالکل صاف ہو جائے اور بُدو کا اصدا نشان نہ رہے اور اس کا امتحان یوں ہے کہ ہاتھ اپنے مُنہ کے قریب لے جا کر مُنہ کھول کر زور سے تین بار خُلق سے پوری سانس ہاتھ پر لیں اور معاً (فورا) سو گھنٹیں۔ بغیر اس کے اندر کی بدبو خود کم محسوس ہوتی ہے اور جب مُنہ میں بدبو ہو تو مسجد میں جانا حرام، نماز میں داخل ہونا منع۔ وَاِشْہَاہادی۔ (فتاویٰ رضویہ تخریج شدہ ج ۱ ص ۶۲۳)

### منہ کی صفائی کا طریقہ

جو ہسواک اور کھانے کے بعد خد ل کی سنت ادا نہیں کرتے اور دانتوں کی صفائی کرنے میں سست ہوتے ہیں کثر اُن کے مُنہ بد بو دار ہوتے ہیں۔

ہو رہی ہے (اس حدیث میں ابوالہریرہؓ پر ایک موجد زود شریف پرست ہے نہ تو اس کیلئے ایک قیرادہ لکھتا ہے اور قیرادہ احد پر لکھتا ہے۔

صرف رسمی طور پر مسواک اور خضال کا تنکا دانتوں سے مَس کر دینا کافی نہیں ہوتا۔  
 مسوڑھے زخمی نہ ہوں اس احتیاط کے ساتھ ممکنہ صورت میں غذا کا ایک ایک ذرہ  
 دانتوں سے نکالنا ہوگا ورنہ دانتوں کے درمیان غذا کی جزاء پڑے پڑے سڑتے اور  
 سخت سڑاؤ کا باعث بنتے رہیں گے۔ دانتوں کی صفائی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کوئی  
 چیز کھانے اور چائے وغیرہ پینے کے بعد در اس کے علاوہ بھی جب جب موقع ملے مثلاً  
 بیٹھے بیٹھے کوئی کام کر رہے ہیں اُس وقت پانی کا گھونٹ منہ میں بھر لیں اور  
 جنبشیں دیتے رہیں یعنی ہلاتے رہیں، اس طرح منہ کا کچرا اور میل کچیل صاف  
 ہوتا رہے گا۔ سادہ پانی بھی چل جائے گا اور گرمک والا نیم گرم پانی ہو تو یہ ان شاء اللہ  
 عَزَّوَجَلَّ بہترین ”ماؤتھ واش“ ثابت ہوگا۔

### دل میں نورِ ایمان پانے کا ایک سبب

حدیث پاک میں ہے، ”جس شخص نے عَصَہ ضبط کر لیا یا زُجُود  
 اس کے کہ وہ عَصَہ نافذ کرنے پر تدارت رکھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے  
 دل کو سکون و ایمان سے بھر دے گا۔“

(الحامع الصغیر للسيوطی ص ۵۴۱ حدیث ۸۹۹۷)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر ڈر دشریب پر صواب حق نام پر رحمت بھیجے گا۔

## علاج بالغذا کے منظوم مدنی پھول

وہاں تک کام چاہئے چتا دوا سے  
تو استعمال کر اڑے کی دردی  
تو بچھ لے سونف یا اورک کا پانی  
تو کھا گاجر، چنے، شلغم زیادہ  
تو کر لے ایک یا دو وقت قاقہ  
مد کر دودھ میں لیوں کا رس لے  
اگر ضعف جگر ہے کھا چتا  
اگر آنتوں میں خشکی ہے تو کھجور  
تو فوراً دودھ کرما گرم پی لے  
تو پھر لمبائی مصری کی ڈلی چوس  
تو کھانا کر مٹا کر شہد بادام  
مرتبہ آملہ کھا، اور لکڑی  
تو کر حکیم پانی سے خوارے  
تو انگلی سے مسواکوں پر تک مل  
تو پی لے دودھ میں تھوڑی سی ہلدی  
تو سرسوں تیل چھا ہے سے نچڑے  
بدل پانی کے سٹچ چوس بھائی  
تو جامن تارہ کھا، اور لے نظارے  
تو خن، شامی یا مالک ہے  
ہو نفع دین و دنیا کی متاع میں  
تو مدنی قاقوں میں کر سفر یار  
تو کر یاد خدا سے دل کو شاداں  
تو دل سے یا رسوں اللہ کہا کر  
سبھی امراض کی اس سے دوا کر  
دل آباد کر مت ڈر کسی سے

جہاں تک کام چتا ہو غذا سے  
اگر تھکے گئے جاڑوں میں سردی  
جو ہو محسوس معدے میں گرانی  
اگر خوں کم بنے ہلم زیادہ  
جو بد ہضمی میں تو چاہے افادہ  
جو پیش ہے تو پچ اس طرح کس لے  
جگر کے بل پہ ہے انسان جیتا  
جگر میں ہو اگر گرمی، دبی کھا  
حکیم سے ہوں اگر عنفات ڈھیلے  
جو طاقت میں کمی ہوتی ہے محسوس  
زیادہ گر دماغی ہے ترا کام  
اگر ہو دل کی کمزوری کا احساس  
جو دکھتا ہے گد، نزلے کے مارے  
اگر ہے درد سے دانتوں کے بہ کل  
شفا چاہے اگر کھانسی سے ہلدی  
جو کالوں میں اگر تکلیف ہو دے  
جو ٹائی فائڈ سے چاہے رہائی  
ڈیابیطس اگر تھکے کو جو مارے  
تو چٹنی، ٹشہندی، قادری ہے  
تو آجا سنتوں کے اجتماع میں  
اگر ہو تیرے دل پہ غم کی یلغار  
جو ہے دل فکر دی سے پریشاں  
اگر آفت کوئی آجائے تھک پر  
درد پاک تو ہر دم پڑھا کر  
تو حُب ال و اصحابِ نبی سے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## فیضانِ ایصالِ ثواب

### نفاق و نار سے نجات

حضرت سیدنا امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نقل فرماتے ہیں۔ سرکارِ دو عالم  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک بھیجا  
اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار دُرودِ پاک بھیجے  
اللہ عزوجل اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اور جو مجھ پر سو بار دُرودِ پاک بھیجے  
اللہ عزوجل اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور  
دوزخ کی آگ سے بڑی ہے اور قیامت کے دن اُس کو شہیدوں کیساتھ رکھے گا۔“

(الْقَوْلُ الْبَدِيعُ ص ۲۳۳ مؤسسة الریان بیروت)

ہے سب دعاؤں سے بڑھ کر دعا دُرودِ دو سلام

کہ دفع کرتا ہے ہر ایک بلا دُرودِ دو سلام

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ اَ صَلِّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جن کے دین یا ان میں سے کوئی ایک فوت

ہو گیا ہو تو ان کو چاہئے کہ ان کی طرف سے غفلت نہ کرے، ان کی قبروں پر بھی حاضری

دیتا رہے اور ایصالِ ثواب بھی کرتا رہے۔ اس ضمن میں سلطانِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

والہ وسلم کے 5 فرامینِ رحمت نشانِ ملاحظہ فرمائیں:

## (1) مقبول حج کا ثواب

جو بہ نیتِ ثواب اپنے والدین دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت کرے، حج مقبول کے برابر ثواب پائے اور جو بکثرت ان کی قبر کی زیارت کرتا ہو، فرشتے اس کی قبر کی (یعنی جب یہ فوت ہوگا) زیارت کو آئیں۔ (کنز العمال ج ۱۶ ص ۲۰۰ حدیث ۴۵۵۳۶)

صَلُّوْا عَلَی الْخَبِیْثِ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

## (2) دس حج کا ثواب

جو اپنی ماں یا باپ کی طرف سے حج کرے ان کی (یعنی ماں یا باپ کی) طرف سے حج ادا ہو جائے اسے (یعنی حج کرنے والے کو) مزید دس حج کا ثواب ملے۔

(دارِ فطنی ج ۲ ص ۳۲۹ حدیث ۲۵۸۷)

سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! جب کبھی نفی حج کی سعادت حاصل ہو تو فوت شدہ ماں یا باپ کی نیت کر لیں تاکہ ان کو بھی حج کا ثواب ملے، آپ کا بھی حج ہو جائے بلکہ مزید دس حج کا ثواب ہاتھ آئے۔ اگر ماں یا والد میں سے کوئی اس حال میں فوت ہو گیا کہ ان پر حج فرض ہو چکنے کے باوجود وہ نہ کر پائے تھے تو اب اولاد کو حج بدل کا شرف حاصل کرنا چاہئے۔ حج بدل کے تفصیلی احکام کے لئے ”رَفِیْقُ الْخَوَاصِّ“ (مطبوعہ مکتبہ المدینہ) کا مطالعہ فرمائیں۔



فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص گھر پر ڈو پاک پڑھتا ہے وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

### (3) والدین کی طرف سے خیرات

”جب تم میں سے کوئی کچھ نفل خیرات کرے تو چاہئے کہ اسے اپنے ماں باپ کی طرف سے کرے کہ اس کا ثواب انہیں ملیگا اور اس کے (یعنی خیرات کرنے والے کے) ثواب میں کوئی کمی بھی نہیں آئے گی۔“ (فُعَبْ لِإِيمَانِ ج ۶ ص ۲۰۵ حدیث ۷۹۱۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

### (4) روزی میں بے برکتی کی وجہ

”بمذہبِ جب ماں باپ کیلئے دعا ترک کر دیتا ہے اس کا رزق قطع ہو جاتا ہے۔“

(کِتَابُ الْقَضَاءِ ج ۱۶ ص ۲۰۱ حدیث ۱۵۵۴۸)

### (5) جمعہ کو زیارتِ قبر کی فضیلت

جو شخص جمعہ کے روز اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرے اور اس کے پاس سورہ یسین پڑھے بخش دیا جائے۔

(ابنِ حُدَّی فِی الْمَکَابِلِ ج ۶ ص ۲۶۰)

لاج رکھ لے گنہگاروں کی نامِ رحمن ہے جِرا یارب!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عزوجل کی رحمت بہت بڑی ہے جو مسلمان دنیا

سے رخصت ہو جاتے ہیں ان کیسے بھی اس نے اپنے فضل و کرم کے دروازے کھلے ہی

رکھے ہیں۔ اللہ عزوجل کی رحمت بے پایاں سے حقیق ایک روایت پڑھے اور جھومے!

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ دو پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو قسمیں نازل فرماتا ہے۔

## کفن پھٹ گئے

اللہ عزوجل کے نبی حضرت سیدنا ارمیاء علی بیادہ الصلوٰۃ والسلام کچھ ایسی قبروں کے پاس سے گزرے جن میں عذاب ہو رہا تھا۔ ایک سال بعد جب پھر وہیں سے گزرے تو عذاب ختم ہو چکا تھا۔ انہوں نے بارگاہِ خداوندی عروج میں عرض کی، یا اللہ عزوجل! کیا وجہ ہے کہ پہلے ان کو عذاب ہو رہا تھا اب ختم ہو گیا؟ آواز آئی، اے ارمیاء! ان کے کفن پھٹ گئے، ہل بکھر گئے درقبریں مٹ گئیں تو میں نے ان پر رحم کیا اور ایسے لوگوں پر میں رحم کیا ہی کرتا ہوں۔“ (شرح الصنوبر ص ۳۱۳)

اللہ کی رحمت سے توبہ کی ملے گی اے کاش! مجھے میں جہان کے ملی ہو  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

### ”کرم“ کے تین خُروف کی نسبت سے

### ایصالِ ثواب کے 3 ایمان افروز فضائل

### دعاؤں کی برکت

مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ مغیرت نشان ہے، میری اُمت گناہ سمیت قبر میں داخل ہوگی اور جب لکھے گی تو بے گناہ ہوگی کیونکہ وہ مؤمنین کی دعاؤں سے بخش دی جاتی ہے۔ (تَفْصِیْلُ لَآ اَسْطَح ۱ ص ۵۰۹ حلیہ ۱۸۷۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تم جہاں بھی ہو کھڑے ہو، وہاں تمہارا رُوحہ موجود ہے۔

## ایصالِ ثواب کا انتظار !

سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ مشکوٰۃ ہے، مُردہ کا حال قبر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی مانند ہے کہ وہ شدت سے انتظار کرتا ہے کہ باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی دعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دعا اسے پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دیا و مافیہا (یعنی دنیا اور اس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتی ہے۔ اللہ عزوجل قبر والوں کو ان کے زندہ متعلقین کی طرف سے ہدیہ کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے، زندوں کا ہدیہ (یعنی تحفہ) مَر دوں کیلئے ”دعاۓ مغفرت کرتا ہے۔“

(مَنْبُ الْإِيمَان ج ۶ ص ۲۰۳ حدیث ۷۹۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## دوسروں کیلئے دعاۓ مغفرت کرنے کی فضیلت

”جو کوئی تمام مومن مردوں اور عورتوں کیلئے دعاۓ مغفرت کرتا ہے، اللہ عزوجل اُس کیلئے ہر مومن مرد و عورت کے عوض، ایک تنگی لکھ دیتا ہے۔“

(مَنْبُغُ الرِّوَاۃِ ج ۱۰ ص ۳۵۲ حدیث ۱۷۵۹۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## اربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوم جائیے اربوں، کھریوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ ہاتھ آگیا! ظاہر ہے اس وقت روئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود

ہر مان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر جس قدر رحمتیں نازل کر دیں وہاں سے کچھ اٹھائے گا۔ (ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے)۔

ہیں اور کروڑوں بلکہ اربوں دنیا سے چل بے ہیں۔ اگر ہم ساری اُمت کی مغفرت کیسے دعا کریں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل ہمیں اربوں، کھربوں ٹیکوں کا خزانہ مل جائے گا۔ میں اپنے لیے اور تمام مومنین و مومنات کیسے دعا تحریر کروں گا۔ (اوس آخر درود شریف پڑھ لیں) اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل ڈھیروں ٹیکیاں ہاتھ آئیں گی۔

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ۔ یعنی اے اللہ میری اور ہر مومن و مومنہ کی مغفرت فرما۔ امین بجاہ النبی الامین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم  
آپ بھی اوپر دی ہوئی دعا کو عربی یا ردوی دونوں زبانوں میں ابھی اور ہو سکے تو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد بھی پڑھنے کی عادت بنا دیجئے۔

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل نام غفر ہے چرا یارب!  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## نورانی لباس

ایک بزرگ نے اپنے مرحوم بھائی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کیا زندہ لوگوں کی دعائیں لوگوں کو پہنچتی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا، ”ہاں اللہ عزوجل کی قسم وہ نورانی لباس کی صورت میں آتی ہے اسے ہم پہن لیتے ہیں۔“ (شرح الصُّلُوْر ص ۳۰۵)

ہوہ یر سے ہو قبر آباد و خشتِ قبر سے بچا یارب!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمایا مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تم پر زود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے عبادت ہے۔

## نورانی طباق

”جب کوئی شخص میت کو ایصالِ ثواب کرتا ہے تو جبرئیل علیہ السلام اسے نورانی طباق میں رکھ کر قبر کے کنارے کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں، ”اے قبر والے! یہ ہدیہ (تہنہ) تیرے گھر والوں نے بھیجی ہے قبول کر۔“ یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اس کے پڑوسی اپنی محرومی پر غمگین ہوتے ہیں۔

(المصابص ۳۰۸)

قبر میں آہ! گھپ اندھیرا ہے فضل سے کر دے چاندنا یا رب!  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## مردوں کی تعداد کے برابر اجر

جو قبرستان میں گیارہ بار سورۃ اخلاص پڑھ کر مردوں کو اس کا ایصالِ ثواب کرے تو مردوں کی تعداد کے برابر ایصالِ ثواب کرنے والے کو اس کا اجر ملیگا۔

(کنزُ البیضاء ج ۲ ص ۲۵۲ حدیث ۲۶۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## اہل قبور سفارش کریں گے

شفیع بجرمان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان شفاعت نشان ہے، جو قبرستان سے گزرا اور اس نے سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص اور سورۃ التکوائر پڑھی۔ پھر یہ دعا مانگی، ”یا اللہ عزوجل! میں نے جو کچھ قرآن پڑھا اس کا ثواب مومن مرد و عورت دونوں کو پہنچا تو وہ قبر والے قیامت کے روز اس (ایصالِ ثواب کرنے

حضرت سیدنا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے کتاب میں لکھ دیا کہ جو شخص میرا حق پورا کرے گا میں اس کیلئے استغفار کرتے رہوں گا۔

والے) کے سفارشی ہو گئے۔ (شرح الصنور ص ۳۱۱)

ہر بھلے کی بھلائی کا صدقہ اس برے کو بھی کر بھلا یا رب!  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## سورۃ اخلاص کا ثواب

حضرت سیدنا محمد و منی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، میں ایک رات مکہ مکرمہ کے قمرستان میں سو گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ قبر والے حلقہ در حلقہ کھڑے ہیں میں نے ان سے استفسار کیا، کیا قیامت قائم ہو گئی؟ انہوں نے کہا، نہیں بات دراصل یہ ہے کہ ایک مسلمان بھائی نے سورۃ الاخلاص پڑھ کر ہم کو ایصالِ ثواب کیا تو وہ ثواب ہم ایک سال سے تقسیم کر رہے ہیں۔ (شرح الصنور ص ۳۱۲)

سَبَقَتْ رَحْمَتِيْ عَلٰی عَصِيٍّ تُوْنِيْ جِب سے سنا دیا یا رب! عزوجل  
آمر ہم گنہگاروں کا اور مضبوط ہو گیا یا رب! عزوجل  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## اُم سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے کنواں

حضرت سیدنا سعد بن عبد وہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی، یا رسول اللہ  
عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم! میری ماں انتقال کر گئی ہیں (میں ان کی طرف سے صدقہ کرنا  
چاہتا ہوں) کون سا صدقہ افضل رہے گا؟ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ”پانی“  
پچنانچہ انہوں نے ایک گنواں کھدوایا اور کہا، ”یہ اُم سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے ہے۔“

(سنن أبی ذؤؤد ج ۲ ص ۱۸۰ حدیث ۱۶۸۱ دار الفکر بیروت)

خود صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (مگر پر کثرت سے عذر اور پاک پر منسوب نہ کیا تھا) پر زور پاک پر عذر تھا۔ اے گناہوں کیلئے سقرت ہے۔

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سیدنا سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے کہ یہ گناہ اُمّ**

سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ یہ گناہ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ماں کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے۔ اس سے یہ بھی معصوم ہوا کہ مسلمانوں کا گائے یا بکرے وغیرہ کو بزرگوں کی طرف منسوب کرنا مثلاً یہ کہنا کہ ”یہ سیدنا غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بکرا ہے“۔ اس میں کوئی حرج نہیں کہ اس سے مراد بھی یہی ہے کہ یہ بکرا غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے۔ اور قربانی کے جانور کو بھی تو لوگ ایک دوسرے ہی کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ مثلاً کوئی اپنی قربانی کی گائے لئے چلا آ رہا ہو اور اگر آپ اُس سے پوچھیں، کہ کس کی گائے ہے؟ تو اُس نے یہی جواب دینا ہے، ”میری گائے ہے“ جب یہ کہنے والے پر اعتراض نہیں تو ”غوث پاک کا بکرا“ کہنے والے پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ حقیقت میں ہر شے کا مالک اللہ عزوجل ہی ہے اور قربانی کی گائے ہو یا غوث پاک کا بکرا، ہر ذبیحہ کے ذبح کے وقت اللہ عزوجل کا نام لیا جاتا ہے۔ اللہ عزوجل دوسووں سے نجات بخشنے۔

امین بچہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہر عمل سے (میں نے) خدائی عطا کیا ہے۔ ہر عمل پر ایک مرتبہ روزِ شریف پر حتمی شدہ قیاس کیلئے ایک قیاسی اصول ہے اور قیاسی اصول پر مبنی ہے۔

## ”دینِ خیر خواہی کا نام ہے“ کے اٹھارہ حُرُوف

### کی نسبت سے ایصالِ ثواب کے 18 مدنی پھول

مدینہ 1 فرض، واجب، سنت، نفل، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، بیان، درس، مَدَنی قافلے میں سفر، مَدَنی انعامات، نیکی کی دعوت، دینی کتاب کا مطالعہ، مَدَنی کاموں کیلئے انفرادی کوشش وغیرہ ہر نیک کام کا ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

مدینہ 2 مَیِّت کا تیجا، دسواں، چالیسواں اور برسی کرنا اچھا ہے کہ یہ ایصالِ ثواب کے ہی ذرائع ہیں۔ شریعت میں تیجے وغیرہ کے عَدَم جواز (یعنی ناجائز ہونے) کی دلیل نہ ہونا خود دلیل جواز ہے اور مَیِّت کیسے زندوں کا دعا کرنا قرآنِ کریم سے ثابت ہے جو کہ ایصالِ ثواب کی اصل ہے۔ چنانچہ

لَوَالِدِیْنِ جَاءُوْا مِنْ بَعْدِیْهِمْ یَقُوْلُوْنَ  
اَرَاٰیْنَا الْغُفْرٰنَ لَنَا وَاِلٰھِمْ اِنَّا الْذٰیْنِ  
سَبَقُوْا بِالْاِیْمٰنِ

ترجمہ کنزالایمان اور وہ جو ان کے بعد آئے عرض کرتے ہیں، اے ہمارے رب (غزوہ جہنم ہمیں بخش دے اور ہمارے

(پ ۲۸ حشر ۱۰) بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

مدینہ 3 تیجے وغیرہ کا کھانا صرف اسی صورت میں مَیِّت کے چھوڑے ہوئے مال سے کر سکتے ہیں جبکہ سارے دُعا کا باغ ہوں اور سب کے سب اجازت بھی دیں اگر ایک بھی وارث نابالغ ہے تو سخت حرام ہے۔ ہاں بالغ اپنے حصہ سے کر سکتا ہے۔



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر زور و شریف پر صواب و حق کی تم پر رحمت بھیجے گا۔

(مُلخص از بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۴ ص ۸۲۲)

مدینہ 4 **یت** کے گھر والے اگر تیجے کا کھانا پکائیں تو (مالدار نہ کھائیں) حیرت ف  
فقراء کو کھلائیں۔ (آینا ص ۸۵۳)

مدینہ 5 ایک دن کے بچے کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں، اُس کا تیجا، وغیرہ بھی  
کرنے میں حرج نہیں۔

مدینہ 6 جو زندہ ہیں ان کو بھی بلکہ جو مسلمان ابھی پیدا نہیں ہوئے ان کو بھی پیشگی  
(ایڈوانس میں) ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے۔

مدینہ 7 مسلمان چٹاات کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

مدینہ 8 گیارہویں شریف، زنجی شریف (یعنی ۲۲ رجب المرجب کو سنہ ۱۴۰۰ھ مطابق  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کوٹھے کرنا) وغیرہ جائز ہے۔ کوٹھے ہی میں کھیر کھلانا ضروری نہیں  
دوسرے برتن میں بھی کھلا سکتے ہیں۔ اس کو گھر سے باہر بھی لے جاسکتے ہیں۔

مدینہ 9 بزرگوں کی فاتحہ کے کھانے کو تعظیماً ”نذر و نیاز“ کہتے ہیں اور یہ  
نیاز تبرک ہے اسے امیر و غریب سب کھا سکتے ہیں۔

مدینہ 10 ایصالِ ثواب کے کھانے میں مہمان کی شرکت شرط نہیں گھر کے افراد اگر  
خود ہی کھالیں جب بھی کوئی حرج نہیں۔

مدینہ 11 روزانہ جتنی بار بھی کھانا کھائیں اُس میں اگر کسی نہ کسی بزرگ کے ایصال

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جب تم نرس، مہربان، پروردگار پاک، چوڑھے پر بھی پر محبوب ملک شہ قیام جانوں کے سب کا رس ہوں۔

ثواب کی نیف کر لیں تو مدینہ ہی مدینہ۔ مثلاً ناشتے میں نیف کریں، آج کے ناشتے کا ثواب سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، اور آپ کے ذریعے تمام انبیائے کرام علیہم السلام کو پہنچے۔ دوپہر کو نیف کریں، بھی جو کھا نا کھائیں گے (یا کھایا) اُس کا ثواب سرکارِ غوثِ اعظم اور تمام اویسائے کرام صمیم رضون کو پہنچے، رات کو نیف کریں، ابھی جو کھائیں گے اُس کا ثواب امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن اور ہر مسلمان مرد و عورت کو پہنچے۔

مدینہ 12 کھانے سے پہلے ایصالِ ثواب کریں یا کھانے کے بعد، دونوں طرح درست ہے۔

مدینہ 13 ہو سکے تو ہر روز (نفع پر نہیں بلکہ) اپنی بکری کا ایک فیصد اور ملازمت کرنے والے تنخواہ کا ماہانہ کم از کم تین فیصد سرکارِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیاز کیلئے نکال لیا کریں۔ اس رقم سے دینی کتابیں تقسیم کریں یا کسی بھی نیک کام میں خرچ کریں ان شاء اللہ غزوہ جہل اس کی برکتیں خود ہی دیکھیں گے۔

مدینہ 14 مسجد یا مدرسہ کا قیام صدقہ جاریہ اور ایصالِ ثواب کا بہترین ذریعہ ہے۔

مدینہ 15 داستانِ عجیب، شہزادے کا سر، دس بیبیوں کی کہانی اور جنابِ سپدہ کی کہانی وغیرہ سب من گھڑت قصے ہیں، نہیں ہرگز نہ پڑھا کریں۔ اسی طرح ایک پمفلٹ بنام ”وصیت نامہ“ لوگ تقسیم کرتے ہیں جس میں کسی ”شیخ احمد“ کا خواب

مرحوم مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ پرہیز و تحریم پر عمل کرتے تھے اس کی شفاعت کروں گا۔

درج ہے یہ بھی جعلی ہے اس کے نیچے مخصوص تعداد میں چھپوا کر ہاتھ کی فضیلت اور نہ تقسیم کرنے کے نقصانات وغیرہ لکھے ہیں ان کا بھی اعتبار نہ کریں۔

مدینہ 16 جنتوں کو بھی ایصالِ ثواب کریں اللہ عز و جل کی رحمت سے امید ہے کہ سب کو پورا ملیگا۔ یہ نہیں کہ ثواب تقسیم ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔

(رد المحتار ج ۳ ص ۱۸۰ در المعرفۃ بہار شریعت ج ۱ ص ۸۵۰ ملخصاً)

مدینہ 17 ایصالِ ثواب کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ یہ امید ہے کہ اس نے جنتوں کو ایصالِ ثواب کیا ان سب کے مجموعہ کے برابر اس کو ثواب ملے۔ مثلاً کوئی نیک کام کیا جس پر اس کو دس نیکیاں ملیں اب اس نے دس مردوں کو ایصالِ ثواب کیا تو ہر ایک کو دس دس نیکیاں پہنچیں گی جبکہ ایصالِ ثواب کرنے والے کو ایک سو دس اور اگر ایک ہزار کو ایصالِ ثواب کیا تو اس کو دس ہزار دس دس نیکیاں ملیں۔

(بہار شریعت ج ۱ ص ۸۵۰)

مدینہ 18 ایصالِ ثواب صرف مسلمان کو کر سکتے ہیں۔ کافر یا مرتد کو ایصالِ ثواب کرنا یا اس کو مرحوم کہنا ٹھوس ہے۔

## ایصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب (یعنی ثواب پہنچانا) کیسے دل میں نیت کر لینا کافی ہے، مثلاً آپ نے کسی کو ایک روپیہ خیرات دیا یا ایک بار دُرود شریف پڑھایا کسی کو ایک

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دعا پڑھا اور مجھ کو دعا پڑھا اُس کے دس سال کے گناہ عاف ہیں گے۔

سنت بتائی یا نیکی کی دعوت دی یا سنتوں بھرا بیان کیا۔ الغرض کوئی بھی نیکی کی آپ دل ہی دل میں اس طرح نیت کر لیں مثلاً، ابھی میں نے جو سنت بتائی اس کا ثواب سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو پہنچے۔ ان شاء اللہ عزوجل ثواب پہنچ جائے گا۔ مزید جن جن کی نیت کریں گے ان کو بھی پہنچے گا۔ دل میں نیت ہونے کے ساتھ ساتھ زبان سے کہہ لینا سنت صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہے جیسا کہ ابھی حدیث سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں گزرا کہ انہوں نے کنواں کھدوا کر فرمایا۔ ”یہ اعم سعد کیلئے ہے۔“

### ایصالِ ثواب کا مروجہ طریقہ

آج کل مسلمانوں میں خصوصاً کھانے پر جو فاتحہ کا طریقہ رائج ہے وہ بھی بہت اچھا ہے جن کھانوں کا ایصالِ ثواب کرتا ہے وہ سارے یا سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھانا نیز ایک گلاس میں پانی بھر کر سب کچھ سامنے رکھ لیں۔

اب طپڑھ کر ایک بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۖ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ  
مَا أَعْبُدُ ۖ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۖ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ  
مَا أَعْبُدُ ۗ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

**خواجہ جعفری** ہاسٹل خواتین علیہ السلام، بھگتوں کی تاب نہ لے کر ہو جس کے پاس یہ آئے ہو! وہ مجھ پر ڈر رہا ہے۔ چاکر سے پڑھے۔

تعمین بار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝  
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اکتیار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا  
وَلَّى ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

ایک بار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

قُلْ أَغُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝  
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝  
 مِنَ الْغَيْثِ وَالنَّاسِ ۝

ایک پار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝  
 مَلِكُ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝  
 اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝  
 غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

ہر مل مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا کوئی دعوہ نہ ہو پھر پڑھو شریف پڑھو تو لوگوں میں وہ کجی ترین شخص ہے۔

ایک بار

الَّذِينَ هُدَىٰ لَهُمُ اللَّهُ لَا يَشْعُرُونَ أَنَّ هَٰذَا إِلَّا جُزْءٌ مِّمَّا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَيُؤْمِنُونَ  
بِأَنَّ هَٰذَا إِلَّا جُزْءٌ مِّمَّا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَيُؤْمِنُونَ  
بِأَنَّ هَٰذَا إِلَّا جُزْءٌ مِّمَّا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَيُؤْمِنُونَ  
بِأَنَّ هَٰذَا إِلَّا جُزْءٌ مِّمَّا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ وَيُؤْمِنُونَ

پڑھنے کے بعد یہ پانچ آیات پڑھیے

﴿1﴾ وَاللَّهُمَّ إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿١﴾

(پ ۱ البقرة ۱۶۲)

﴿2﴾ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٢﴾ (پ ۸ الاحزاب ۵۶)

﴿3﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿٣﴾ (پ ۱۷ الانبیاء ۱۰۷)

﴿4﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَكِنِّ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمُ

النَّبِيِّينَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٤﴾ (پ ۲۲ الاحزاب ۴۰)

﴿5﴾ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥﴾

(پ ۲۲ الاحزاب ۵۶)

اب دُرود شریف پڑھیے:

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے تم پر ایک مذہب اور ایک پڑھنا شروع کیا اس پر تم میں سے جو اس پر عمل کرتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ صَلَوةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ  
سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى  
الْمُرْسَلِينَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

اب ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھانے والے بلند آواز سے ”فاتحہ“ کہے۔ سب لوگ  
آہستہ سے سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔ اب فاتحہ پڑھانے والا اس طرح اعلان کرے،  
”یٹھے یٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے جو کچھ پڑھا ہے اُس کا ثواب مجھے  
دید دیجئے۔“ تمام حاضرین کہہ دیں، ”آپ کو دیں۔“ اب فاتحہ پڑھانے والا ایصالِ ثواب  
کردے۔ ایصالِ ثواب کے الفاظ کہنے سے قبل امام اہلسنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ  
احمد رضا خان علیہ رحمۃ اللہ ازمن فاتحہ سے قبل جو سورتیں وغیرہ پڑھتے تھے وہ تحریر کرتا ہوں۔

**اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فاتحہ کا طریقہ**

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ○

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ○

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو شخص مجھ پر ذکر دو رکعت پڑھتا ہو وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ایک بار

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

تین بار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

**ایصالِ ثواب کیلئے دعا کا طریقہ**

یا اللہ عز و جل جو کچھ پڑھا گیا (گر کھانا وغیرہ ہے تو اس طرح سے بھی کہیں) اور جو کچھ کھانا وغیرہ پیش کیا گیا ہے بلکہ آج تک جو کچھ ٹوٹا پھوٹا عمل ہو سکا ہے اس کا ثواب ہمارے ناقص عمل کے لائق نہیں بلکہ اپنے کرم کے شایانِ شان مرحمت فرما۔ اور اسے ہماری جانب سے اپنے پیارے محبوب، دو تائے غنیوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں نذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے توسط سے تمام انبیائے کرام علیہم



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ روزہ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو قسمیں نازل فرماتا ہے۔

السلام تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان تمام اولیائے عظام رحمہم اللہ کی جناب میں نذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے توسط سے سپردِ تا آدم صلی اللہ علیہ السلام سے لیکر اب تک جتنے انسان و جنات مسلمان ہوئے یا قیامت تک ہوں گے سب کو پہنچا اس دوران جن جن بزرگوں کو خصوصاً ایصالِ ثواب کرنا ہے ان کا نام بھی لیتے جائیں۔ اپنے ماں باپ اور دیگر رشتے داروں اور اپنے پیر و مرشد کو ایصالِ ثواب کریں۔ (فوت شدگان میں سے جن جن کا نام پتے ہیں ان کو خوشی حاصل ہوتی ہے۔)

اب حسب معمول دعا ختم کر دیں۔ (اگر تھوڑا تھوڑا کھانا اور پانی لگانا تھا تو وہ دوسرے

کھانوں اور پانی میں ڈال دیں)۔

## خبردار!

جب بھی آپ کے یہاں نیا یا کسی قسم کی تقریب ہو، جماعت کا وقت ہوتے ہی کوئی مانع شرعی نہ ہو تو انفرادی کوشش کے ذریعے تمام مہمانوں سمیت نماز باجماعت کیلئے مسجد کا رخ کریں۔ بلکہ ایسے اوقات میں دعوت ہی نہ رکھیں کہ بیچ میں نماز آئے اور سستی کے باعث معاذ اللہ عزوجل جماعت فوت ہو جائے۔ دوپہر کے کھانے کے لیے بعد نماز ظہر اور شام کے کھانے کیلئے بعد نماز عشاء مہمانوں کو بلکانے میں غالباً باجماعت نمازوں کیلئے آسانی ہے۔ میزبان، باورچی، کھانا تقسیم کرنے والے وغیرہ سبھی کو چاہیے کہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تھا جہاں بھی ہو مجھ پر زور دے دو کہ تمہارا زور مجھ تک پہنچتا ہے۔

وقت ہو جائے تو سارا کام چھوڑ کر باجماعت نماز کا اہتمام کریں۔ بزرگوں کو ”نیاز“ کی مصروفیت میں اللہ عزوجل کی ”نماز باجماعت“ میں کوتاہی بہت بڑی غلطی ہے۔

### مزار پر حاضری کا طریقہ

بزرگوں کے پاس قدموں کی طرف سے حاضر ہونا چاہئے، پیچھے سے آنے کی صورت میں انہیں مڑ کر دیکھنے کی زحمت ہوتی ہے۔ لہذا مزارِ اولیاء پر بھی ہالینسی (قدموں) کی طرف سے حاضر ہو کر قبلہ کو پیٹھ در صاحبِ مزار کے چہرے کی طرف رخ کر کے کم از کم چار ہاتھ (دو گز) دور کھڑ ہو اور اس طرح سلام عرض کرے،

السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ

ایک بار سورۃ الفاتحہ اور 11 بار سورۃ الاخلاص (اول آخرا یک بار زور و شریف) پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر اوپر دیئے ہوئے طریقے کے مطابق (صاحبِ مزار کا نام لیکر بھی) ایصالِ ثواب کرے اور دعا مانگے، ”اَحْسِنُ الْوَعَاءُ“ میں ہے، ولی کے قُرب میں دعا قبول ہوتی ہے،

اللّٰہی واسطہ کل اولیاء کا مرا ہر ایک پورا مَدَّعا ہو  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مذہبِ پیغمبر ﷺ: اعلیٰ اللہ تعالیٰ عرش سے مجھ کو اپنے مرتبہ میں داخل کر دے اور اسے رحمت کے دریا میں شفاعت ملے گی۔

## یُورگانِ دین رَجَعْتُمْ لَنَا لَمْ يَمُوتْ كَيْ غُرَسِ كِي تَارِيخِی

نمبر شمار	اسمائے گرامی	رحلت
1	حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	یکم محرم الحرام
2	حضرت سیدنا شیخ شہاب الدین عبد الرحیم	یکم محرم الحرام
3	حضرت سیدنا امام ابو الحسن بہکاردی مدینہ رحمت الہی	یکم محرم الحرام
4	حضرت سیدنا معروف کرخ مدینہ رحمت لقوی	۲ محرم الحرام
5	حضرت سیدنا خواجہ حسن بھری مدینہ رحمت لقوی	۴ محرم الحرام
6	حضرت سیدنا فرید الدین گنج شکر مدینہ رحمت اللہ	۵ محرم الحرام
7	سیدنا الشہداء حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۰ محرم الحرام
8	حضرت سیدنا آل برکات مدینہ رحمت اللہ تعالیٰ	۱۰ محرم الحرام
9	شہزادہ اعظم حضرت حضور مفتی اعظم مدینہ رحمت اللہ تعالیٰ	۱۴ محرم الحرام
10	حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۸ محرم الحرام
11	حضرت سیدنا احمد جیلانی قدس سرہ	۱۹ محرم الحرام
12	حضرت سیدنا شیخ محمد بہاول الدین مذکور علی قدس سرہ	۷ صفر المظفر
13	حضرت علامہ فضل حق خیر آبادی مدینہ رحمت بہدی	۱۲ صفر المظفر

حضرت سیدنا (علیہ السلام) کے حوالہ سے یہ کتاب یہ کتاب کے لئے طہارت ہے۔

14	حضرت سید احمد کالہوی علیہ رحمۃ القوی	۱۹ صفر المظفر
15	حضرت سیدنا امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن	۲۵ صفر المظفر
16	حضرت سید حسن بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۶ صفر المظفر
17	حضرت سیدنا محمد والف مانی تہ من سرہ الثورانی	۲۸ صفر المظفر
18	حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب علیہ رحمۃ صاحب	۲۸ صفر المظفر
19	حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبندی علیہ رحمۃ القوی	۳ ربيع الاول
20	حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵ ربيع الاول
21	حضرت سیدنا خوجہ قطب الدین تختی کاکی علیہ رحمۃ الہی	۱۴ ربيع الاول
22	حضرت علامہ سلیمان جزوی علیہ رحمۃ ولی	۱۶ ربيع الاول
23	حضرت سیدنا آل احمد جمیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۷ ربيع الاول
24	حضرت علامہ مفتی قاری مدین علیہ رحمۃ المہمیں	۲۰ ربيع الاول
25	حضرت سیدنا محمد امجدین علیہ رحمۃ المہمیں	۲۲ ربيع الاول
26	حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ القوی	۲۲ ربيع الاول
27	حضرت سیدنا امام مالک علیہ رحمۃ ذوق	۷ ربيع الآخر
28	حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۹ ربيع الآخر

ہر ماہ مصطفیٰ ﷺ کی خدمت میں ایسا شخص آج سے توبہ کرے جو بدعتوں سے باز رہے اور اس کے لئے استغفار کرتے رہے۔

29	سیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ	۱۱ ربیع الآخر
30	حضرت سیدنا ابراہیم برہمائی مدینہ نقوی	۱۵ ربیع الآخر
31	حضرت سیدنا ناطق عبدالرحمن جامی قدس سرہ	۱۹ ربیع الآخر
32	سیدنا شاہ اول درویش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۶ ربیع الآخر
33	حضرت سیدنا شاہ رکن عالم مدینہ نقوی	۷ جمادی الاولیٰ
34	حجۃ الاسلام حضرت مولانا حامد رضا خان مدینہ نقوی	۱۷ جمادی الاولیٰ
35	حضرت سیدنا ابراہیم دھرم مدینہ نقوی	۲۶ جمادی الاولیٰ
36	حجۃ الاسلام حضرت سیدنا امام محمد غزالی مدینہ نقوی	۱۴ جمادی الاخریٰ
37	حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۲ جمادی الاخریٰ
38	حضرت سیدنا امام شیخ عبدالحق مدینہ نقوی	۲۶ جمادی الاخریٰ
39	حضرت سیدنا امام شافعی مدینہ نقوی	رجب المرجب
40	حضرت سیدنا امام کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵ رجب المرجب
41	حضرت سیدنا خواجه معین الدین اجمیری مدینہ نقوی	۶ رجب المرجب
42	حضرت سیدنا سید موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۳ رجب المرجب
43	حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۵ رجب المرجب



فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو محمد پر ایک مرتبہ زود شریف پڑھا جائے اللہ تعالیٰ اس کیلئے ایک قیرادہ لکھتا ہے اور قیرادہ واحد بہاڑ بنتا ہے۔

۵۹	حضرت سیدنا شاہ حمزہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۴ رمضان المبارک
60	حضرت سیدنا بایزید بسطامی قدس سرہ السامی	۱۴ رمضان المبارک
61	حضرت سیدنا سید آل محمد علیہ رحمۃ اللاحہ	۱۶ رمضان المبارک
62	حضرت سیدنا مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ	۲۱ رمضان المبارک
63	حضرت سیدنا امام رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۱ رمضان المبارک
64	حضرت مولا نا حسن رضا خان علیہ رحمۃ الجنان	۲۲ رمضان المبارک
65	حضرت سیدنا شیخ جمال الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	اشوال المکرم
66	حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ رحمۃ القوی	۳ شوال المکرم
67	حضرت سیدنا شیخ سعدی علیہ رحمۃ القوی	۵ شوال المکرم
68	حضرت سید عبد الرزاق علیہ رحمۃ الرزاق	۶ شوال المکرم
69	حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۵ شوال المکرم
70	حضرت سیدنا سید ابوالبرکات سید احمد قادری علیہ رحمۃ القوی	۲۰ شوال المکرم
71	حضرت سیدنا سید حسنی جیلانی قدس سرہ النورانی	۲۳ شوال المکرم
72	حضرت سیدنا محمد بھکاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۹ ذیقعدہ
73	حضرت سیدنا سید فضل اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۴ ذیقعدہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) مجھ پر زود شریف پر صوم اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

74	حضرت سیدنا عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۰ ذیقعدہ
75	حضرت سیدنا مولانا تقی علی خان علیہ رحمۃ الجنان	۲۹ ذیقعدہ
76	حضرت سیدنا ضیاء الدین مدنی علیہ رحمۃ الغنی	۴ ذی الحجہ
77	حضرت سیدنا امام باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۷ ذی الحجہ
78	حضرت سیدنا شیخ بہاؤ الدین علیہ رحمۃ السمین	۱۱ ذی الحجہ
79	حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۸ ذی الحجہ
80	حضرت سیدنا سید شاہ آل رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۸ ذی الحجہ
81	حضرت سیدنا امام ابو بکر شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۷ ذی الحجہ

## احتیاطی تجدیدِ ایمان کب کب کریں؟

مَدَنی مشورہ ہے روزانہ کم از کم ایک بار منگنا سونے سے قبل (یا جب چاہیں)

احتیاطی توبہ و تجدیدِ ایمان کر لیجئے اور اگر ناسانی گواہ دستیاب ہوں تو میاں بیوی توبہ کر کے گھر کے اندر ہی کبھی کبھی احتیاطاً تجدیدِ نکاح کی ترکیب بھی کر لیا کریں۔ ماں، باپ، بہن، بھائی اور اولاد وغیرہ عاقل و بالغ مسلمان مرد و عورت نکاح کے گواہ بن سکتے ہیں۔ احتیاطی تجدیدِ نکاح بالکل مفت ہے اس کے لئے مہر کی بھی ضرورت نہیں۔



## ماخذ و مراجع

نمبر	نام کتاب	مطبعة	نمبر	نام کتاب	مطبعة
1	قرآن پاک	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور	21	مَحْصَنُ الزَّوَالِدِ	دار الفکر، بیروت
2	ترجمہ کنز الایمان	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور	22	کُنْزُ الْقَمَالِ	دار الکتب العلمیہ بیروت
3	تفسیر النور المنثور	دار الفکر بیروت	23	التَّرْغِیْبُ وَالتَّوْهِیْبُ	دار الفکر بیروت
4	التفسیر الکبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	24	الْمُسْنَدُ الْکُبْرٰی	دار الکتب العلمیہ بیروت
5	رُوحُ الْمُتَّقِیْنَ	دار احیاء التراث العربی بیروت	25	الطَّحِیْقُ الْمُعْجِزُ السُّوْطِی	دار الکتب العلمیہ بیروت
6	تفسیر ابن کثیر	دار الکتب العلمیہ بیروت	26	المسند علی فضیل بن	دار المعرفہ بیروت
7	تفسیر رُوحِ الْبَیِّنَاتِ	مکملہ	27	مُسْنَدُ النَّارِی	باب المدینہ کراچی
8	عَوَالِیُّ الْبِرِّ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور	28	فِرْدَوْسُ الْأَخْبَارِ	دار الفکر بیروت
9	تفسیر نور المرآة	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور	29	الْبَهَارُ السَّائِرَةُ	مؤسسة الکتب الثقافیة
10	صَحِیحُ الْبُخَارِی	دار الکتب العلمیہ بیروت	30	صَحِیحُ ابْنِ حَبَّانَ	دار الکتب العلمیہ بیروت
11	صَحِیحُ مُسْلِم	دار ابن حزم، بیروت	31	مُسْنَدُ إِمَامِ أَحْمَد	دار الفکر بیروت
12	مُسْنَدُ الْفَرِیْدِی	دار الفکر، بیروت	32	بَشَائِیْطُ الْمُضَاحِیجِ	دار الکتب العلمیہ بیروت
13	سُنَنُ الْقَسَالِی	دار الحیل بیروت	33	جَلِیَّةُ الْأَوْثَاءِ	دار الکتب العلمیہ بیروت
14	سُنَنُ أَبِي دَاوُدَ	دار احیاء التراث العربی، بیروت	34	الْمُسْنَدُ ابْنِ عَبَّاسٍ	دار الکتب العلمیہ بیروت
15	سُنَنُ ابْنِ مَاجَهَ	دار المعرفہ، بیروت	35	مُحَصَّنَاتُ ابْنِ أَبِي شَیْبَةَ	دار الفکر بیروت
16	دُعَابُ الْإِيمَانِ لِلْمُتَّقِیْنَ	دار مکتبہ المکرمہ	36	صَحِیحُ ابْنِ حُرَیْرَةَ	المکتب الاسلامی بیروت
17	مَوْعِظَاتُ إِمَامِ مَالِکَ	دار المعرفہ بیروت	37	عَمَلُ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ	دار الکتب العربی
18	الْمُحْصَنُ الْکَبِیْرُ	دار احیاء التراث العربی، بیروت	38	فَتْحُ الْبَارِی	دار الکتب العلمیہ بیروت
19	الْمُسْنَدُ الْأَوْثَقُ	دار الکتب العلمیہ بیروت	39	مِرْآةُ الْمُتَابِعِیْنِ	ضیاء القرآن لاہور
20	الْمُسْنَدُ الْمُعْجِزُ	دار الکتب العلمیہ بیروت	40	الْمُنْهَدُکُ لِلْمُسْتَقْبَلِی	پشاور

نمبر	نام کتاب	مطبوعه	نمبر	نام کتاب	مطبوعه
41	فَرْمَنُخَارَہ	دارالمعرفہ، بیروت	60	الْمَحْصَنُ وَالْمُحْصَنِينَ	المکتبۃ العسکریہ بیروت
42	رِثَا السَّحَارِ	دارالمعرفہ، بیروت	61	أَحْسَنُ الْوَقَائِدِ	مکتبۃ العسکریہ، باب المدینہ کراچی
43	قَتَاوِی عَالَمِکَبْرِی	کوثہ	62	فَسْ فَتَحَاتِ مَرْحَم	کوثہ
44	الْمَحْرُورَةُ الصَّغْرَى	باب المدینہ کراچی	63	مَشَقَاتُ زَکَوٰی	باب المدینہ کراچی
45	طَبَقَةُ الْمُتَمَلِّی	سہیل اکملی مرکز الاولیاء لاہور	64	الْكَامِلُ فِي شُكَاہ	دار الکتب العلمیہ بیروت
46	قَتَاوِی رَحْمَتِہ	رضا فاؤنڈیشن لاہور	65	إِحْيَاءُ الْقُلُومِ الْيَتَامِ	دار صادر بیروت
47	تَهَارِ قَبْرِہ	مکتبۃ العسکریہ، باب المدینہ کراچی	66	الْقَوْلُ الْبَدِیع	مؤسسۃ الریان بیروت
48	مُحَضَّرُ الْقُلُوبِی	مکتبۃ ضیاء راولپنڈی	67	تَارِیْخُ بَغْدَاد	دار الکتب العلمیہ بیروت
49	أَحْیَاءُ الْأَحْیَاءِ	طارول اکملی گیت سہرور	68	مُکَافَاةُ الْقُلُوبِ	دار الکتب العلمیہ بیروت
50	الْمَقَامِیْدُ الْحَسَنَةُ	دار الکتاب العربی	69	رَاحَةُ الْقُلُوبِ	شہر برائرز لاہور
51	نَظْمٌ مِنْ السُّوِّ مَرْحَم	لاہور	70	الْوَلِیْفَةُ الْکَیْمَةُ	فراہ تحقیقات، امام احمد رضا
52	رَوْضُ الرِّیَاحِیْنَ	دار الکتب العلمیہ بیروت	71	کِتَابُ الْکَبَائِرِ	پشاور
53	الْمَعْرَاتُ الْحِجَاثِ	باب المدینہ کراچی	72	مَسَائِلُ الْقُرْآنِ	دومی پبلیکیشنز لاہور
54	کِتَابُ الْمُظَلَمَةِ	دار الکتب العلمیہ بیروت	73	إِسْلَامِی زَنْدَاقِی	مکتبۃ العسکریہ، باب المدینہ کراچی
55	مُخَصَّنُ الْقَمَرِ	دار الکتب العلمیہ بیروت	74	شعرہ قادِیہ رَحْمَتِہ	مکتبۃ العسکریہ، باب المدینہ کراچی
56	جِلَاءُ الْأَفْهَامِ	دار الکتب العلمیہ بیروت	75	مَقْرُوءَاتُ الْعَلَمِیْنَ	فرید بک اسفال لاہور
57	العنل الصلوات	دار الفکر عرِفہ	76	أَعْمَالِ رَحْمَا	مدینۃ الاولیاء ملتان
58	الْمُسْتَرْفُ	دار الفکر بیروت	77	نَبِیَةُ الْقَائِلِیْنَ	پشاور
59	مَعَالِیُ الْمُسَرَّاتِ	مرکز الاولیاء لاہور	78	فَہْمَانِ سُنَّتِ	مکتبۃ العسکریہ، باب المدینہ کراچی